بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد خدائے سخن آفریں و نعت خاتم المرسلین کے بعد عرض کرتا ہے فقیر ہیچمدان کج مج
بیان خرمن سخنوراں کا ادنیٰ خوشہ چیں خوان پایۂ فصحائے اُردو زبان کا زلہ رباے
کمترین احقر بندگان ایزد متعال حکیم سید ضامن علی لکھنوی متخلص بہ جلال کہ جب سے
زبان اُردوے معلّٰی نے اپنے علم ایجاد کو میدان گاہ سخن میں بلند کیا کسی سخنور اُردو زبان
نے کوئی لغت ایسا کہ جامع ہو جملہ مفردات و مرکبات یعنے لغات و محاورات و کنایات
و مصطلحات و مثلہاے زبان اُردو کا اور بعضے اُن لغات اُردو کا جنکو جملہ یا بعض
فصحائے متاخرین نے استعمالاً ترک کر دیا ہے اور بعضے اُن لغات کا جنمیں باہم فصحا
میں اختلاف ہے یعنے کچھ فصیح کسی طرح اُن لغات کو بولتے ہیں اور کچھ فصیح کسی طرح
بولتے ہیں آجتک نہیں لکھا گیا۔ پس بنا بریں مولف مستہام بسعی بلیغ و کوشش و استقرائے
تام چند سال کی مدت میں جامع اس کتاب جامع کا ہوا بدیں نہج کہ جملہ محاوروں اور کنایوں
اور اصطلاحوں اور مثلوں کے معانی اور محل استعمال لکھدئے اور بیشتر کے اسناد و نظائر
کلام نظم شعرائے نامور و معتبر اُردو زبان سے اخذ کر کے تحت میں معانی و مقامات
استعمال کے درج کئے اور جن محاوروں اور کنایوں وغیرہ کی فارسی یا عربی دستیاب ہوئی
وہ بھی بعد حل معنی و بیان محل استعمال کے لکھدی اور اختصار کے واسطے ہر جگہ علامت

فارسی کی (ف) اور علامت عربی کا (ع) لکھا گیا اور جو محاورے کہ مختص تھے عورتوں کے ساتھ یا مشترک تھے مرد و زن میں انکی اطلاع بھی جا بجا کیگئی اور محاورات خواص اور محاورات عوام یعنے بازاریوں کے محاوروں پر بھی آگاہی دیگئی اور ترتیب میں اس تالیف کے حرف اول کو باب اور حرف ثانی کو فصل قرار دیا گیا اور باقی حروف کی ترتیب میں موافق ترتیب حروف تہجی کے اہتمام کیا گیا اور نام اس تالیف کا **سرمایۂ زبان اُردو** رکھا گیا اُمید دیدہ دران با انصاف و بانع نظران والا اوصاف سے یہ ہے کہ جہاں کہیں مولف سراپا خطا سے خطا واقع ہوئی ہو حتی الامکان وہاں اصلاح فرمائیں ورنہ ذیل عفو و دامن عطا سے چھپائیں وہو الموفق و المستعان

باب الف فصل الف

اا آ۔ سوا معنی معروف کے ایک کلمہ ہے پریدہ کبوتروں کے بلانے کا بھی اور سوز خوان بھی ابتدا سوز خوانی کی اسی کلمہ سے کرتے ہیں۔

آب آب ہونا اور آب ہونا۔ کنایہ ہے شرمندہ اور منفعل ہونے سے (ف) آب شدن شیخ ناسخ مغفور ؎ خجلت دندان جاناں سے گہر ہیں آب آب + رشتۂ سلک اپنی مژگاں کی طرح تر ہو گیا۔ میر تقی مرحوم ؎ صید زبوں میں میرے اک قطرہ خوں نہ نکلا + خنجر تلے بہا میں خجلت سے آب ہو کر۔

آبخورا۔ بعد خے کے واو مجہول بعد رے کے الف (ف) کوزۂ آب (ع) مشربہ شیخ ناسخ ؎ تو نے جو پانی پیا ہے اے بت شیریں دہن + آبخورے میں ہے عالم کوزۂ تنا و کا۔

آبدست۔ بروزن دار بست استنجا ہے براز جو پانی سے کیا جاتا ہے اُسکو کہتے ہیں۔

آبدست لینا۔ پانی سے براز کا استنجا کرنا۔

آبدیدہ ہونا۔ آنکھوں میں آنسو بھر لانا چنانچہ شیخ ابو علی بحر کہتے ہیں ؎ ... وہ ضعف ہے

کہ جاں بلب نارسیدہ ہے + یہ شکل ہے کہ
آئینہ بھی آبدیدہ ہے ۔

آب دینا ۔ تیغ و کارد وغیرہ کو تیز کرنا ۔

آب رواں ۔ ایک باریک تر اور لطیف تم
کپڑے کو کہتے ہیں ۔

آب کاری ۔ کارخانہ شراب کو کہتے ہیں
چنانچہ شیخ امداد علی بحر نے کہا ہے ؎
آبکاری کی ہے خدمت بحر کو + ناخدا ہے
کشتیٔ میخوار کا ۔

آ بنی ۔ ایک کلمہ ہے کہ جسوقت کوئی مصیبت
پڑتی ہے اُسوقت یہ کلمہ زبان پر آتا ہے
چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ تیوری جو
اُنکی چڑھ گئی عاشق پر آ بنی + بنکر ادا بنی
تو بگڑ کر قضا بنی ۔ جرأت کہتا ہے ؎ اب
آ بنی ہے جان پر جانے سے آپ کے + کیا
آئے تم کہ دم میں بس آکر چلے گئے ۔

آپ ۔ خود کا ترجمہ ہے اور اک کلمہ ہے
تعظیم مخاطب کیلئے بھی ۔

آپا دھاپی ۔ اور **آپ دھاپ** ۔ یہ
کلمہ اس مقام پر بولا جاتا ہے جہاں کوئی شخص
محض اپنے واسطے کسی چیز کو چاہے دوسرے
کا خیال نہ کرے (ف) خود کامی (ع) نفسی نفسی
جرأت کہتا ہے ؎ جاتے ہی اُسکے کیا کہوں
بس چال ڈال دی + تاب و توان و صبر کی
یاں آپ دھاپ نے ۔

آپ روپ ۔ یعنے آپ لیکن یہ محاورہ
بالفعل متروک الاستعمال ہے ۔

آپ سے آپ ۔ خود بخود کا ترجمہ ہے ۔

آپ سے باہر ہو جانا اور **آپ سے گذر جانا**
کنایہ ہے بیخود ہو جانے سے (ف) از خود رفتگی
و از خود گذشتگی شیخ ناسخ مرحوم ؎ ملگیا محبوب
سے جو آپ سے باہر ہوا + ایسی از خود رفتگی کیا
ہے عزلیت دور کی ۔ خواجہ میر درد مرحوم ؎
پوچھ مت قافلۂ عشق کدھر جاتا ہے + راہرو
آپ سے اس رہ میں گذر جاتا ہے ۔

آپ میں آنا ۔ کنایہ ہے ہوش میں آنے
سے ناسخ مغفور ؎ تنگ آکر مرے بالیں
سے تو اُلٹا پھرتا + قاصدا سچ تو یہ ہے

آپ میں ئیں خوب آیا۔

آتا جاتا۔ آئندہ و روندہ کو کہتے ہیں۔

آتو۔ وہ عورت جو عورتوں کو تعلیم کرے
آتون بانون غنہ۔

آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ کنایہ ہے زار
زار رونے سے شیخ ناسخ ؎ روتے ہیں
آٹھ آٹھ آنسو ہم + ہائے آٹھوں پہر
جدائی میں۔

آٹھ پہر۔ کنایہ ہے ایک شبانہ روز سے۔

آٹھوں کا میلا۔ اُس میلے سے عبارت
ہے جو ہولی کے آٹھ دن بعد ہنود میں ہوتا
ہے کہ اس روز ہنود ایک مقام معین پر آکے
جمع ہوتے ہیں۔ جرأت کہتا ہے ؎ آٹھ
آٹھ آنسو نہ اب کیونکہ پڑے روئیں ہم +
چھوڑ تنہا ہمیں آٹھوں کے چلے میلے تم
خواجہ وزیر مغفور قطعہ زیب دیتا ہے
تماشاگاہ عالم گر گہوں + جسطرف گذرے
ہر اک محو تماشا ہو گیا ؛ غمزہ و انداز و ناز
و کبر و مہر و لطف و حسن + ساتھ یہ اور ایک
تم آٹھوں کا میلا ہو گیا۔

آٹھوں گانٹھ کمیت۔ اُس شخص کو کہت
ہیں جو جملہ عیوب رکھتا ہو۔

آٹے کے ساتھ گھن بھی پس گیا۔ یہ
ایک مثل ہے اُس مقام پر کہتے ہیں جہاں
کوئی ادنیٰ کسی اعلےٰ کے ساتھ گرفتار بلا او
مصیبت میں مبتلا ہو جائے۔

آثار۔ ہندیوں کی اصطلاح میں پہنائی دیوا
کو کہتے ہیں چنانچہ میر علی اوسط رشک مغفور
انھیں معنے کی رعایت کرکے فرماتے ہیں ؎
دیا یا گرکے آخر مجھ کو دیوار محبت نے + دکھائی
دیتے تھے اسکے بُرے آثار پہلے سے۔

آج۔ سوا اپنے معنے حقیقی کے کہ امروز کا
ترجمہ ہے زمانہ حال کے معنے پر بھی آتا ہے
چنانچہ بحر سلمہ کہتے ہیں ؎ ہزار سر مرے
پائے ثبات پر صدقے + اگر پہاڑ بھی ہوتے
تو آج ٹل جاتے۔

آج کدھر چاند نکلا۔ یہ ایک مثل ہے
اُس جگہ پر کہتے ہیں جہاں کسی کے پاس کوئی

ایک مدت دراز کے بعد آئے۔

آج کل۔ کنایہ ہے اُس زمانہ سے جو قریب تر گذرا ہو یا قریب تر آنے والا ہو چنانچہ شیخ ناسخ مغفور کہتے ہیں ؎ فیض بہار عام یہی ہے تو آج کل + سنبل کی شاخ سا ہے مرا جسم زار سبز۔ اور کنایہ لیت ولعل سے بھی ہے شیخ ناسخ مرحوم ؎ کہیو پیامبر کہ یہاں تو ہے آج کل + حالت وہاں تباہ ہے بیتاب وصل کی۔

آج کیا جاتی دنیا دیکھی۔ یہ ایک مثل ہے اسجگہ بولتے ہیں کہ کوئی شخص کسی کام کے کرنے سے ہمیشہ انکار رکھتا ہو اور احیاناً اسکا مرتکب ہو جائے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ تونے آج او بے وفا کیا جاتی دنیا دیکھ لی + راہ پر آتا چلا عہد وفا ہونے لگی۔

آخور۔ واؤ مجہول کے ساتھ کنایہ ہے شئے ناکارہ سے۔

آدمی۔ کنایہ ہے ذکر سے (ف) آدم۔ (ع) خادم چنانچہ شیخ ابراہیم ذوق دہلوی کہتے ہیں ؎ بلا سے آپ نہ آئیں پر آدمی اُن کا + تسلی آکے مجھے وقت اضطراب تو دے۔

آدمی کا جنگل۔ کنایہ ہے اُس آبادی سے جہاں آدمیوں کی کثرت اور زیادتی ہو۔ چنانچہ شیخ ناسخ مغفور کہتے ہیں ؎ قیس کی قیس جانے لیکن میں + وحشی ہوں آدمی کے جنگل کا۔

آدھا۔ (ف) نیم (ع) نصف۔

آدھا ساجھا۔ شرکت بالمناصفہ سے عبارت ہے، جس امر میں ہو۔

آدھا ہو جانا۔ کنایہ ہے آدمی کے تحلیل ہو جانے سے بسبب کسی صدمہ و رنج والم کے میر تقی مرحوم ؎ غالب ہے کوئی دن کو ڈھونڈھو تو پھر نہ پاؤ + دل رفتہ رفتہ غم میں آدھا نہیں رہا ہے۔ شیخ ناسخ مغفور ؎ دیکھئے روز جدائی شام تک عالم ہو کیا + دوپہر میں ہائے میرا جسم آدھا ہو گیا۔

آدھوں آدھ۔ اُس نصف کو بولتے ہیں جسکے نصف ہونے میں کوئی شبہ و شک نہ ہو۔

آدھی رات - نصف شب کو کہتے ہیں -
(ف) اول شب -

آدھی سیسی اور آدھا سیسی - درد شقیقہ کو کہتے ہیں (ف) درد نیم سر -

آدھی کو چھوڑ کر ساری کو جانا - ایک مثل مشہور ہے شیخ ابراہیم ذوق ۔؎ گر خدا دیوے قناعت ماہ یکہفتہ کی طرح + دوڑے ساری کو کبھی آدھی نہ انساں چھوڑ کر -

آرا - خارا کے وزن پر - (ف) ارہ (ع) منشار -

آرا چلنا - کنایہ کسی رنج و مصیبت کے پیش آنے سے چنانچہ میر تقی مغفور کہتے ہیں ۔؎ پاؤں میں مارا ہے تیشہ میں نے راہ عشق میں + ہو سو ہو اب گو کہ آرا بھی مرے سر پہ چلے - خواجہ آتش کہتے ہیں ۔؎ نقاب اُلٹے جو تو رخسار آتش رنگ سے اپنی + پر پروانہ سے آرے چلیں شمعوں کی گردن پر -

آرام پائی - ایک قسم کے تحفہ اور عمدہ جوتے کو کہتے ہیں کہ وہ مرد و زن دونوں کا پہناوا ہے [illegible]

آرام کرنا - کنایہ ہے سو رہنے سے برق مرحوم فرماتے ہیں ۔؎ خسخانے مبارک رہیں یوں گرم نہو تم + ہم گور کے تہ خانے میں آرام کریں گے -

آرائش - عبارت ہے کاغذ و ابرک کے تختوں سے جن پر کاغذ و ابرک کے پھول اور درخت بنا کر لاکھ سے رنگین کرکے نصب کرتے ہیں اور آگے آگے سامان شادی کے لیجلتے ہیں - (ف) کاغذیں باغ رشک مغفور کہتے ہیں ۔؎ جب تو نہ ہو تو یوں گل گلشن ہیں عارضی + آرائشوں میں جیسے لگائیں کتر کے پھول -

آرزو - یہ لفظ اُردو میں بر آنا - بر لانا - پوری ہونا - کرنا - نکلنا - نکالنا - اتنی صلوں کے ساتھ مستعمل ہے -

آڑ - جو چیز کسی چیز کے دیکھنے کی مانع ہو (ف) پردہ (ع) حجاب -

آڑا - جو چیز طول اور عرض دونوں میں کج [illegible] - اور ایک

قسم کے ریشمی کپڑے کو بھی کہتے ہیں شیخ ناسخ
؎ کوئی سیدھی بات صاحب کی نظر آتی نہیں + آپ کی پوشاک کو کپڑا بھی آڑا چاہیئے۔

آڑا چو تالا۔ اصول موسیقی میں سے ایک تال کا نام ہے۔

آڑپاڑ۔ بائے فارسی کے ساتھ کنایہ ہے اعتماد سُست سے۔

آڑہت۔ ساہوکاروں کے معتمد علیہ جگہ کو کہتے ہیں۔

آڑے آنا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ کنایہ ہے وقت بد پر کسی کی مدد کرنے سے اور اُسکی آفت و بلا کے ٹالنے سے شیخ امداد علی بحر کہتے ہیں ؎ ٹل گئی غیر کے سر پر مرے سر کی آفت + میرے آڑے بخدا میری وفائیں آئیں

آڑے ہاتھوں لینا۔ کنایہ ہے کسی کے عاجز کرنے سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ آستیں سے نہ کھلا پنجۂ رنگیں اُسکا + آڑے ہاتھوں تجھے لے پنجۂ مرجاں لیتا۔ ایک اور شاعر کہتا ہے ؎ فرقت جاناں میں کی ہے اُسنے کیا کیا کجروی + آڑے ہاتھوں لونگا اکدن گردش تقدیر کو۔

آزمانا۔ آزمائش کرنا (ف) آزمائش (ع) امتحان۔

آس۔ (ف) امید (ع) رجا۔

آس بندھنا۔ کسی چیز کی امید ہونا۔

آس پاس۔ اک کلمہ ہے کہ گرداگرد کے معنے پر بولا جاتا ہے شیخ ناسخ مغفور ؎ کیا تو کہتا ہے کیوں ہوا صدقے + ارے میں تیرے آس پاس نہیں۔

آس ٹوٹنا۔ ناامید ہونا۔

آس دینا۔ امیدوار کرنا۔

آسرا۔ امیدواری۔

آسرا توڑنا۔ امید توڑنا۔

آسرا دینا۔ امیدوار کرنا۔

آستائی۔ الفاظ عنا کے فقرۂ اول کو بولتے ہیں۔

آستین جھاڑنا۔ معروف ہے چنانچہ سودا کہتے ہیں ؎ ہے مجھے اسے ابر دریا بار اتنا

تو لقیں + تجھ سے نکلیں گے کئی جھاڑوں گا
جیب میں آستیں۔

آستینیں چڑھانا۔ کنایہ ہے کسی کام پر
مستعد اور آمادہ ہو جانے سے اور کنایہ غیظ و
غضب میں آنے سے بھی ہے بحر سلمہ ؎
آنکھ دکھلا کر کیا ابطال سحر سامری + آستینوں
کو چڑھایا دست بیضا دیکھ کر۔

آسمان پر چڑھانا۔ کنایہ ہے کسی کو مرتبہ
بلند پر پہونچانے سے باتوں میں۔ جرأت
کہتا ہے ؎ اُس شوخ نے کل باتوں ہی
باتوں میں فلک پر + سو بار چڑھایا مجھے سو
بار اُتارا۔

آسمان ٹوٹنا۔ کنایہ ہے صدمہ عظیم پہونچنے
سے میر تقی مغفور کہتے ہیں ؎ خاک سے میر
کیوں نہ یکساں ہوں + مجھ پہ تو آسمان ٹوٹتا
ہے۔ جرأت کہتے ہیں ؎ ہم آسمان غم کو
کہتے نہیں نہ ٹوٹے + پر اختر محبت اے
مہ جبیں نہ ٹوٹے۔

آسمان سے باتیں کرنا۔ کنایہ ہے عمارت

وغیرہ کے نہایت بلند ہونے سے۔ ذوق
دہلوی ؎ وحشت گئی نہ بعد فنا بھی مرا غبار
باتیں کرے ہے سقف سپہر کہن کے ساتھ۔

آسمان کو دیکھنا۔ کنایہ ہے شکوۂ جور
فلکی سے لمولفہ ؎ ہم آسمان کو یوں بھر کے
آہ دیکھتے ہیں + کہ لوگ گھڑیوں ہماری
نگاہ دیکھتے ہیں۔

آسمان کو یا عرش کو ہلانا۔ کنایہ ہے
آہ و نالہ و فریاد و مظلوم کے موثر ہونے
سے جرأت کہتا ہے ؎ اک دم میں نالۂ دل
ہفت آسمان ہلا دے + فرمائش فغاں پر
گروہ زباں ہلا دے۔

آسمان یا عرش کے تارے توڑنا۔
کنایہ ہے کسی امر نایاب و نادر و عظیم کے ظہور
میں لانے سے شیخ ناسخ مرحوم ؎ عرش کے
توڑے ہیں تارے جائے مضمون بلند + آج
بارے امتحان طبع عالی ہو گیا۔

آسمان میں تھگلی لگانا۔ کنایہ ہے مقامات
دور و بلند کی خبر لانے سے اور مقامات دور

و بلند کی خبر لانے سے اور مقامات دور و بلند تک رسائی کرنے سے۔

آسمانی تیر۔ کنایہ ہے تیر شہاب سے۔

آسن۔ ران پا کو کہتے ہیں اور ایک صورت ہندو فقیروں کے بیٹھنے کی بھی ہے۔ میر تقی مرحوم سے کب تلک دھونی رمائے جوگیوں کی سی رہوں۔ بیٹھے بیٹھے در پہ تیرے میرا آسن جل گیا۔

آسن جمانا۔ سواروں کا ران جمانا گھوڑے کے زین پر۔

آسن لینا۔ عبارت ہے جماع کے وقت عورت کی دونوں ٹانگیں پکڑ کر جماع کرنے سے اور اسکی بہت سی صورتیں ہیں۔

آسن مار کر بیٹھنا۔ درویشان ہنود کی نشست سے عبارت ہے جرأت سے شاید آجائے کبھی ہاتھ عروس گیتی + اسی امید پہ ہم بیٹھے ہیں آسن مارے۔

آسنی۔ ایک چھوٹا سا فرش جس پر بیٹھ کر عابدان ہنود پرستش کرتے ہیں۔

آغون۔ واو معروف اور نون غنہ کے ساتھ اُس کلام کا نام ہے جس سے اطفال بے زبان گویائی کی ابتدا کرتے ہیں۔

آفت۔ یہ لفظ اُردو میں آنا لانا ڈھانا توڑنا کرنا اتنے صلوں کے ساتھ مستعمل ہے۔

آکا۔ اک کلمہ ہے کہ بد وضع اور سرہنگ لوگ باہم ایک دوسرے کو اس کلمہ سے خطاب کرتے ہیں۔

آکھر۔ کاف مخلوط الہا کو فتحہ راے مہملہ ساکن بہائم کے رہنے کی جگہ (ف) کنام

آگ۔ (ف) آتش (ع) نار۔

آگا۔ ہر شے کا پیش (ع) قدام۔

آگا پیچھا۔ پیش و پس ہر چیز کا عموماً اور پیش و پس پیراہن کا خصوصاً۔

آگا پیچھا کرنا۔ کنایہ ہے کسی کام میں توقف اور تامل کرنے سے (ف) پیش و پس کردن۔

آگا تاگا لینا۔ عورتوں کے محاورے میں کنایہ ہے اہل محل کی خبر گیری سے۔

آگ بھولا اور آگ بگولا۔ کنایہ ہے

شخص برافروختہ اور خشمناک ہے چنانچہ دونوں
محاوروں کی سند ان دونوں شعروں سے
ہویدا ہے رشک مغفور سے مجھ سے گرمی بھی
وہ کرتا ہے تو دوہری گرمی + خود جلانا مجھے
خود آگ بھبولا ہونا۔ بحر مرحوم سے جلا جلا کے
یہ کرتے ہیں دوست کو برباد + مزاج آگ
بگولا ہے خوش جمالوں کا۔

آگ برسنا۔ کنایہ ہے گرمائے سخت سے
شیخ امداد علی بحر مغفور سے کیوں شرر آلود آتا
ہے لبوں پر بار بار + آگ برسائے گا کیا
دود جگر برسات میں۔

آگ بھڑکانا۔ کنایہ ہے کسی کے برافروختہ
کرنے سے۔

آگ پر لوٹنا۔ کنایہ ہے رشک و حسد سے
و سوختگی سے۔

آگ دینا۔ کنایہ ہے آگ لگا دینے سے
شیخ ناسخ مرحوم سے غم نے ہمارے خانۂ تن
کو جو آگ دی + روشن برنگ خانۂ زنبور ہو گیا

آگ کا درخت۔ مدار کے درخت کو کہتے ہیں

آگ کھانا انگارہ ہگنا۔ ایک مثل ہے
مفہوم اسکا یہ ہے کہ بُرے کام کا بُرا انجام
ہوتا ہے۔

آگ کے مول بکنا۔ کنایہ ہے کسی چیز کے
گراں فروختہ ہونے سے شیخ امداد علی بحر مرحوم
سے ابھی تو آگ کے مولوں گل رخسار بکتے
ہیں + کہیں قیمت کھلے انکے خط رخسار پہ چیچک
ہو۔ خواجہ آتش سے دکھاؤ منہ کے صفا اک
دن اپنے دنداں کی + گہر ہیں آگ کے مول
اپنی آبداری سے۔

آگ لگانا۔ کنایہ ہے کسی کی طرف سے
کچھ بدگوئی کرکے کسی کو برافروختہ کرنے سے
جرأت سے یہاں پھونکے یا تن کو وہاں یار
کو بھڑکایا + نالے بھی قیامت ہیں کچھ آگ
لگانے کو۔ مرزا برق مغفور سے بزم جاناں
میں بندھی میرے جو آہوں کی ہوا + جل گئے
دیکھ کے سب آگ لگانے والے۔

آگ لگنا۔ کسی چیز میں اکثر گرم کے آگ کا
جلا دینا اور کنایہ ہے کسی کے برافروختہ ہونے سے بھی

آگ لگے - کاف فارسی تحتانی مجہول کے ساتھ اک کلمہ ہے کہ جسوقت کوئی عورت کسی عورت کے خلاف طبع کوئی بات کہتی ہے یہ کلمہ زبان پر آتا ہے اور یہ خاص محاورہ عورتوں کا ہے جیسے مرد بھی کبھی بول جاتے ہیں جرأت کہتا ہے ؎ جی جلائے وہ جس سے لاگ لگے + غرض اس عاشقی کو آگ لگے۔

آگ لینے آنا - کنایہ ہے کہیں آکر کسی کے جلد چلے جانے سے۔ میر تقی مرحوم ؎ جلد مجھ سوختہ کے پاس سے جانا کیا تھا + آگ لینے مگر آئے تھے یہ آنا کیا تھا۔

آگ میں آگ لگانا - کنایہ ہے کسی کے خشم و غضب کے دوبالا کرنے سے کسی کی طرف سے کچھ بدگوئی کرکے۔

آگ میں کود پڑنا - مہلکۂ عظیم میں قدم رکھنا۔

آگ ہو جانا - کنایہ ہے کسی کے برافروختہ و غضبناک ہونے سے۔ مومن خاں دہلوی ؎ لگائی آہ نے غیروں کے گھر آگ + ہوئے کیا کیا وہ اتنی بات پر آگ۔

آگے - سوا معنی معروف کے زمانہ سابق یعنے زمانہ گذشتہ سے بھی عبارت ہے، میر درد مرحوم ؎ قتل عاشق کسی معشوق سے کچھ دور نہ تھا + پر ترے عہد سے آگے تو یہ دستور نہ تھا۔

آگے آنا - کردار نیک خواہ کردار بد کے نتیجہ کا پیش آنا۔ غالب دہلوی ؎ خوش ہوتے ہیں پر وصل میں یوں مر نہیں جاتے + آئی شب ہجراں کی تمنا مرے آگے۔

آگے خدا کا نام - یہ اک کلمہ ہے اُس جگہ بولتے ہیں کہ کسی شخص یا کسی چیز پر کوئی فرد بشر یا کوئی چیز حسن و خوبی وغیرہ میں فوق نہ رکھتی ہو بجز ذات پروردگار کے۔ چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ مہر و مہ سے کم نہیں تو حسن میں + اے صنم آگے خدا کا نام ہے۔

آگے ناتھ نہ پیچھے پگہا - یہ کلمہ اُسکے حق میں کہتے ہیں جو زن و فرزند خویش و بیگانہ کسی کو نہ رکھتا ہو۔

آلا - زخم تازہ کو کہتے ہیں کہ ابھی طرح اُسکو

التیام نہ ہوا ہو اور گنجفہ بازوں کی ہنگام
گنجفہ بازی دونوں طرف سرگرم نے سے بھی
عبارت ہے۔

آمد اور آمدنی۔ مداخل کو کہتے ہیں کہ عند
مخارج کے ہے۔

آم کے آم گٹھلیوں کے دام۔ اک مثل
ہے اس مقام پر کہتے ہیں کہ کسی چیز کی تجارت میں
کسی کو بہر نہج فائدہ ہو۔

آنا۔ سوائے معنے مصدری کے محاورۃً امر کے
معنی پر بھی بولا جاتا ہے۔ جیسا کہ اس شعر میں
جرأت کی ؎ خدا جانے کہ از خود رفتگی لے
جائے ہے کیدھر + یہ کہنا جب کسی کا یاد آتا
ہے ادھر آنا۔ اور یہ صورت یعنے مصدر کا امر
کے معنی پر استعمال پانا ہر مصدر میں ممکن الوقوع
ہے اور اک کلمہ ہے کہ روپے کے سولھویں
حصہ پر اطلاق پاتا ہے۔

آنا جانا۔ آمد و رفت مردم کو کہتے ہیں۔

آن بان۔ عبارت ہے وضعداری سے مرزا
برق ؎ منہ سے جرأت نکلی وہی کی تمام عمر +
قائل ہوں برق آپ کی اس آن بان کا۔
جرأت کہتا ہے ؎ ملنا اکڑ اکڑ کر اور یوں
بگڑ بگڑ کر + نام خدا قیامت آپ ن بان ہوئیں

آنتوں کا قل ہو اللہ پڑھنا۔ کنایہ ہے
بھوک کی شدت سے بولتے ہیں۔ شیخ ناسخ مرحوم
(رباعی) ہو رنج مرے دل کو دیا ہو آرام +
جز یاد الٰہی نہیں مجھ کو کچھ کام + فاقوں سے
تباہ میری حالت ہے مگر + آنتیں پڑھتی ہیں
قل ہو اللہ مدام۔

آنچ۔ سوا معنے معروف کے ضرر اور آسیب
کو بھی کہتے ہیں۔

آنچ آنا۔ کنایہ ہے کسی ضرر و صدمہ کے
پہونچنے سے۔ چنانچہ مرزا برق مغفور فرماتے
ہیں ؎ کچھ ضرر آتش رخسار سے ابرو کو نہیں +
آنچ آتی نہیں اس مہر کی تلواروں پر۔

آنچل۔ کنارہ چادر اور دوشالہ اور دوپٹے
وغیرہ کا۔

آنچل پلو۔ لام مشدد واو معروف کے ساتھ
اک فقرہ کا دوپٹہ ہوتا ہے کہ کسن اور بنارس

میں بُنا جاتا ہے اور دونوں کنارے عرض کے زربیاف ہوتے ہیں۔

آندھی۔ (ف) تند باد و باد گرد۔ (ع)

صرصر۔

آندھی آنا اور آندھی اُٹھنا۔ عبارت ہے باد تند کے گرد و غبار کے ساتھ آنے سے شیخ امداد علی بحر سے چلی گھر سے جو وحشت مجھ پریشاں حال کو + آندھیاں اُٹھیں بگولے آئے استقبال کو۔

آندھی چلنا۔ باد تند کا چلنا۔

آندھی ہونا۔ کنایہ ہے کسی کام پہ جلد تر آمادہ و مستعد ہو جانے سے۔ جرأت کہتا ہے جوں نقش قدم بیٹھے جو یار کے کوچہ میں + تو انکو ہوا داں کی آندھی ہے مٹانے کو۔ شیخ ابراہیم ذوق دہلوی ہے تو نکدر نہو تو عشق میں ہم + ایک آندھی ہیں خاک اُڑانے کو۔

آنسو۔ (ف) اشک (ع) دمع۔

آنسو پُچھنا۔ کنایہ ہے اپنا سا حال زبوں دوسرے کا دیکھ کر کچھ تسلی و تسکین ہونے سے نواب مرزا جو ہندی تخلص ہے میرے رونے پر انکو رقت ہے + کچھ تو آنسو پچھے غنیمت ہے۔

آنسو پی جانا۔ کنایہ ہے ضبط رقت سے خواجہ وزیر مرحوم ہے تو نے ڈھلکے ہیں غیر کو ساغر جو دیا + ساقیا رہ گئے ہم آنکھ میں پیکر آنسو۔ رشک مغفور ہے ناتوانی یہ گلوگیر ہوئی ہے میری + آنسو بھر لاکے جو پی جاؤں تو اچھو ہو جائے۔

آنسو ڈھلنا۔ کنایہ ہے آنسو کی آنکھ سے نکلکر آہستہ آہستہ رخسار تک آنے سے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے مدتوں ضعف نے اشک آنکھ سے ڈھلنے نہ دیا + پھر جو نظروں سے گرایا تو سنبھلنے نہ دیا۔

آنسوؤں کا تار۔ کنایہ ہے اشکباری پیہم و متصل سے۔ خواجہ حیدر علی آتش مرحوم ہے جوش گریہ نے کیا ہے ناتواں ایسا مجھے + ٹوٹنا مشکل ہوا ہے آنسوؤں کے تار کا۔

آنک۔ تخمینہ آنکنا۔ تخمینہ کرنا۔

آنکھ - یہ لفظ سوا اپنے معنے حقیقی یعنے چشم کے بصیرت اور شناخت کی معنی پر بھی آتا ہے لمولفہ ؎ وہ سب جگہ ہے دیکھنے کو آنکھ چاہئے + ہر کوہ کو سمجھتے ہیں رتبہ میں طور ہم -

آنکھ اُٹھانا - عبارت ہے آنکھ اونچی کرنے سے - مرزا برق مرحوم ؎ ممکن نہیں وہ آنکھ اُٹھا کر ہمیں دیکھیں + مانع ہے حیا تیر لگایا نہیں جاتا -

آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل - یہ ایک مثل ہے اسکا مفہوم یہ ہے کہ جو آنکھ سے چھپ گیا گویا پہاڑ کے حجاب میں آگیا - میر تقی مغفور ؎ مر گیا کوہکن اسی غم میں + آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ہے -

آنکھ بچا کر نکلجانا - اسطرح کہیں سے نکل جانا کہ کوئی دیکھنے نہ پائے -

آنکھ بچی مال دوستوں کا - یہ ایک مثل ہے اُس مقام پر اسے کہتے ہیں کہ کوئی کسی کو غافل پا کر کوئی چیز اُسکی چرا لے جائے -

آنکھ بدل جانا - کنایہ ہے بیوفائی سے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ مانگتے جاتے وہ دل آنکھ بدلتے جاتے + بے وفائی کے بھی انداز نکلتے جاتے -

آنکھ بنانا - کنایہ ہے علاج چشم سے جو کحال کرتے ہیں -

آنکھ بند ہو جانا - کنایہ ہے خواب مرگ سے - مومن خاں دہلوی ؎ کچھ آنکھ بند ہوتے ہی آنکھیں سی کھل گئیں + جی اک بلائے جان تھا سو اچھا ہو گیا -

آنکھ بھر آنا - کنایہ ہے آنکھ میں آنسو بھر آنے سے کسی رنج و ملال کے وقت -

آنکھ بھر کر دیکھنا - کنایہ ہے کسی کو بخوبی تمام دیکھنے سے - میر تقی مغفور (رباعی) دل خون ہوا ضبط ہی کرتے کرتے + ہم ہو ہی چکے دکھوں کے بھرتے بھرتے ؛ لے نالۂ زندگی ستم ہے نہ اگر + بھر آنکھ تجھے دیکھئے مرتے مرتے

آنکھ بیٹھ جانا - عبارت ہے آنکھ میں گڑھا پڑ جانے سے - شیخ ناسخ مرحوم ؎ روتے روتے جو مری بیٹھ چلی ہیں آنکھیں + کیا مرے پاس سے

وہ راحت جان اُٹھتا ہے۔ اور کنایہ کسی صدمہ و ملال کے پہونچنے سے یا نقصان عظیم ہو جانے سے بھی ہے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ۔ دیکھ کر چشم سیہ کو یہ اُٹھایا صدمہ + آنکھ بادام کی لے شوخ حسیں بیٹھ گئی۔ رشک مغفور ۔ جب نظر آئی تری مردمک چشم سیاہ + دیکھنا دیدۂ بے نور زحل بیٹھ گیا۔

آنکھ پڑنا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے بنظر خواہش کسی کے یا کسی چیز کی طرف دیکھنے سے بھی۔

آنکھ پھر جانا۔ کنایہ ہے کسی کی کچھ بے اعتنائی کرنے سے۔ اسیر مرحوم ۔ آنکھ اُسکی پھرے مجھ سے یہ باور نہیں آتا + کیا ضعف ہے بیمار کو چکر نہیں آتا۔

آنکھ پھڑکنا۔ عبارت ہے اختلاج چشم سے چنانچہ مشہور ہے کہ دہنی آنکھ کے پھڑکنے سے کوئی خوشی اور بائیں آنکھ کے پھڑکنے سے کوئی رنج حاصل ہوتا ہے

چنانچہ میر وزیر علی صبا کہتے ہیں ۔ تقدیر شکل ہجر کی تکتی ہے وصل میں + رہ رہ کے بائیں آنکھ پھڑکتی ہے وصل میں

آنکھ پھوٹنا۔ کنایہ ہے کوری چشم سے۔

آنکھ پھوٹی پیر گئی۔ ایک مثل ہے اس محل پر کہتے ہیں کہ کسی کا کوئی عزیز کسی رنج و صدمہ میں مبتلا ہو لیکن اُسکے سامنے نہو۔

آنکھ پھوڑ ٹڈا۔ کنایہ ہے شخص بدسرشت و مفسد سے۔

آنکھ ٹیڑھی ہونا۔ کنایہ ہے کسی کی طرف بہ نگاہ کج دیکھنے سے۔ میر تقی مرحوم ۔ ہم سے یہ انداز ادبا شانہ کرنے کیا ضرور + آنکھ ٹیڑھی خم ہے ابرو طور کچھ بے طور ہے۔ جرأت ۔ کیا غضب ہے اُس نے کی بس آنکھ بھول ٹیڑھی رہیں + کچھ اشاروں سے کہا جب یار سے اغیار نے۔

آنکھ جلنا۔ کنایہ ہے کسی کے غصہ و عتاب کی تاب نہ لانے سے۔ مرزا برق مغفور ۔ نگہ گرم یار دیکھے ہے + کب کسی سے یہ آنکھ جلتی ہے۔

آنکھ جھپکنا۔ برہم زدگی چشم سے عبارت ہے
اور کنایہ ہے نیند آجانے اور کنایہ ہے کسی کے
مقابلہ کی تاب نہ لانے سے بھی مصحفی ؎ شاہد
رہیو تو اے شب ہجر + جھپکی نہیں آنکھ مصحفی کی
لمولفہ ؎ جمال یار کی سے آنکھ ہم ہیں دیکھنے
والے + جھپک جانا نہ محشر میں کہیں خورشید
محشر سے۔

آنکھ جھُپکنا۔ نیچے دیکھنا اور کنایہ ہے
شرمندہ و محجوب ہونے سے۔

آنکھ چرانا۔ عبارت ہے چشم پوشی سے رشک
مغفور ؎ پھول آگے ترے پکڑتے ہیں
کان + آنکھ نرگس اگر چراتی ہے۔

آنکھ دکھانا۔ عبارت ہے چشم نمائی سے
جرأت ؎ میرے رونے پہ تو ہوتے ہو
بہت جی سے خفا + پر نہیں دیکھتے تم آنکھ
دکھانا اپنا۔ مرزا برق مرحوم ؎ سنائیں باتیں
جو کچھ حال دل کہا ان سے + دکھائیں آنکھیں
اگر ذکر انتظار آیا۔

آنکھ دُکھنا۔ عبارت ہے درد چشم سے۔

آنکھ سے اوجھل ہونا۔ کسی کا کسی کی آنکھ
سے چھپ جانا۔

آنکھ ڈالنا۔ عبارت ہے بار بار بنظر خواہش
کسی طرف دیکھنے سے۔

آنکھ سیدھی ہونا۔ کنایہ ہے بہ نگاہ لطف
کسی کو دیکھنے سے اور بہ لطف کسی کے ساتھ
پیش آنے سے۔ ناسخ مرحوم ؎ وہ گئے دن
جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی + جب نہ تب
میں اب تو پاتا ہوں نگاہ یار کج۔

آنکھ سے گرنا۔ کنایہ ہے کسی کی آنکھ میں
ذلیل و حقیر ہونے سے مرزا برق مرحوم ؎
جوش وحشت نے دکھایا وہ بیاباں اے برق +
آنکھ سے قیس گرا نظروں سے صحرا اُترا۔

آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا۔ جو اندھوں
کی طرح کوئی چیز بازار سے مول لے یعنے قیمت
اس چیز کی جتنی چاہیئے اُس سے زیادہ دیدے

آنکھ کا پانی ڈھلجانا۔ کنایہ ہے بے شرم
و بے مروت ہو جانے سے۔ شیخ امداد علی بحر ؎
مرے جیسے نہ چار آنسو بہائے اُس نے مرنے پر +

ہوا ثابت کہ پانی ڈھل گیا چشم مروت کا۔

آنکھ کا پردہ۔ کنایہ ہے ہر طبقہ سے طبقات چشم کے اور مردوں سے مستورات کے حجاب کرنے کو بھی کہتے ہیں۔

آنکھ کا تارا۔ کنایہ ہے روشنی چشم سے شیخ امداد علی بحر ؎ یار اگر اپنے تارے کی نظر سیدھی ہے + روبرو آئے گا تو آنکھ کا تارا ہو کر۔

آنکھ کا تل۔ خال مردمک چشم کو کہتے ہیں

آنکھ کا جالا۔ عبارت ہے ایک مرض چشم سے۔ شیخ ناسخ ؎ بیکسی میں روتے روتے میں ہوا بے یار کو + نشہ کے ڈوروں کی جا آنکھوں میں جالا ہو گیا۔

آنکھ کا غبار۔ کنایہ ہے صاف نظر نہ آنے سے۔

آنکھ کھلنا۔ کنایہ ہے کسی غافل کے ہوشیار ہونے سے۔ خواجہ میر درد مغفور (رباعی) ؎ درد بہت کیا پر کیا ہم نے + دیکھا تو عجب جہاں کا لیکھا ہم نے + بینائی نہ تھی تو دیکھتے

تھے سب کچھ + جب آنکھ کھلی تو کچھ نہ دیکھا ہم نے

آنکھ کی بُرائی بھوں کے آگے۔ ایک مثل ہے اُس مقام پر کہتے ہیں کہ کوئی کسی کے آگے اُسکے دوست یا عزیز کو بُرا کہے۔

آنکھ کی پتلی۔ عبارت ہے سیاہی چشم سے (ف) مردمک (ع) حدقہ۔

آنکھ کی کیچڑ۔ عبارت ہے چرک گوشہ چشم سے

آنکھ کی سیل۔ کنایہ ہے شرم و مروت سے۔

آنکھ لڑانا۔ کنایہ ہے دیدبازی سے جو باہم عاشق و معشوق میں ہوتی ہے۔ شیخ ناسخ مرحوم ؎ کس سے منظور ہے قاتل کو لڑانی آنکھیں + ہے سیاہی و نگہ تیغ و سپر آنکھوں میں۔

آنکھ لگانا۔ کنایہ ہے عشقبازی سے۔

آنکھ لگنا۔ کنایہ ہے سو جانے سے اور کنایہ کسی پر عاشق ہو جانے سے بھی ہے چنانچہ نظیر دونوں معنے کی ان دونوں شعروں سے ہویدا ہے۔ سودا کہتے ہیں ؎ سودا کے سرہانے جو اُٹھا شور قیامت + خدام ادب بولے ابھی آنکھ لگی ہے۔ جرأت کہتا ہے ؎

آنکھ لگتی نہیں جرأت مری اب ساری رات +
آنکھ لگتے ہی یہ کیسا مجھے آزار لگا۔

آنکھ مارنا۔ اشارہ ہے کسی کو کسی کام سے منع کرنے کا (ف) چشمک زدن۔

آنکھ مچولا۔ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام ہے
رشک مغفور سے بند ہو جائیں اگر دیکھے وہ
طفل خوش چشم + کھیلیں آنکھوں سے ابھی
آنکھ مچولا آنکھیں۔

آنکھ ملانا۔ عبارت ہے کسی کی طرف مخاطب اور متوجہ ہونے سے۔

آنکھ نیچی کرنا۔ عبارت ہے پڑھنے لکھنے سینے پرونے ان جملہ کاموں سے۔

آنکھ نیچی ہونا۔ کنایہ ہے شرمندہ اور محجوب ہونے سے۔

آنکھوں پر بٹھانا۔ کسی کا کمال اعزاز و اکرام کرنا۔

آنکھوں پر پٹی باندھ لینا۔ کنایہ ہے چشم پوشی اور بے مروتی سے۔ بحر مغفور سے
لباس فاخرہ پر کیوں نہ ہو اُسے اغماض +
بنا ہے آنکھوں کی پٹی بنارسی پٹکا۔

آنکھوں پر ٹھیکرا اُٹھانا۔ کنایہ ہے دیدہ و دانستہ کسی امر کے انکار کرنے سے۔

آنکھوں سکھ کلیجے ٹھنڈک۔ یہ کلمہ عورتیں اُس مقام پر بولتی ہیں جہاں کوئی کسی کو دیکھکر خوش اور شادماں ہو جائے۔

آنکھوں سے کوئی کام کرنا۔ برضا و رغبت کسی کام کا کرنا۔ جرأت سے کس کے
آنے کی خبر آئی جو ایسا پیک اشک +
پیشقدمی کیلئے آنکھوں سے دوڑا جائے ہے۔

آنکھوں کا جاتی رہنا۔ کنایہ ہے نابینا اور اندھے ہو جانے سے۔

آنکھوں کا چلنا۔ عبارت ہے گردش زود از دو چشم یعنے جلد جلد آنکھوں کے گردش کرنے سے۔

آنکھوں کا کھٹکنا۔ عبارت ہے درد چشم سے

آنکھوں کے اندھے نام نین سکھ۔ یہ مثل ہے اُس شخص پر کہتے ہیں جو باوجود بینا ہونے کے کسی چیز کو نہ دیکھے۔

آنکھوں کے ڈورے۔ کنایہ ہے آنکھوں کی سُرخی سے۔ بحر مغفور ؎ بہار موجۂ مستی ہے اُن آنکھوں کے ڈوروں میں + بھرا ہے بادۂ گلرنگ نرگس کے کٹوروں میں۔

آنکھوں کے ڈھیلے۔ کنایہ ہے دونوں آنکھوں کی ہیئت مجموعی سے۔

آنکھوں کے گڑھے۔ کنایہ ہے غور عینین سے۔ بحر مغفور ؎ اے انتظار جان مسافر نہ گر پڑے + اندھے کنوئیں ہیں آنکھوں کے اپنے گڑھے نہیں۔

آنکھوں کے نیچے اندھیرا آنا۔ ایک حالت ہے کہ ضعیفوں کو اُٹھتے وقت عارض ہوتی ہے۔ اسیر مرحوم ؎ بندھا کب تصوّر ترے گیسوؤں کا + کہ آنکھوں کے نیچے اندھیرا نہ آیا۔

آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے بیٹھنا کنایہ ہے کسی کے نگراں حال رہنے سے۔

آنکھوں میں اندھیرا چھانا۔ عبارت ہے غصے یا رنج و اندوہ میں تمام جہاں کے تیرہ و تاریک نظر آنے سے۔

آنکھوں میں پردے پڑ جانا۔ کنایہ ہے بےخبر اور غافل ہو جانے سے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ وہ تو آتے تھے کہ نظروں میں سما جائیں مری + پڑ گئے آنکھوں میں پردے ہوئی غفلت مانع۔

آنکھوں میں پھرنا۔ عبارت ہے کسی کے خیال اور کسی چیز کے تصور سے۔ شیخ ناسخ مرحوم ؎ جن کی رفتار کے پامال ہیں ہم + وہی آنکھوں میں پھرا کرتے ہیں۔ مرزا برق مغفور ؎ روتے روتے ہنس پڑا جب یاد آیا مجھ کو تو + میری آنکھوں میں وہ جوڑا زعفرانی پھر گیا۔

آنکھوں میں پی جانا۔ کنایہ ہے بنظر خواہش دیر تک کسی کی طرف دیکھتے رہنے سے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ رخ محبوب کا نظارہ کئے جاتے ہیں + شربت حسن کو آنکھوں میں پیئے جاتے ہیں۔

آنکھوں میں یا نظروں میں یا نگاہوں میں تولنا۔ کنایہ ہے نگاہوں میں کسی کی قدر و

منزلت وغیرہ کے جاتے رہنے سے شیخ امداد علی بحر ع تلگئی مہر و وفا اے یار اپنی آنکھ میں + جب ترازو سینے میں تیر نظر ہونے لگا۔

آنکھوں میں چربی چھانا۔ کنایہ ہے نہ دیکھنے سے کسی کے یا کسی چیز کے باوجود اسکے یا اس چیز کے پیش نظر ہونیکے بسبب نخوت و تکبر و غرور وغیرہ کے چنانچہ کوئی اگلے شاعروں میں سے کہتا ہے ع ترسے ہوتے جو محفل میں قضا پروانہ کو لائی + دیا جی شمع پر اُسنے یہ چربی آنکھوں میں چھائی۔

آنکھوں میں چکا چوند آنا۔ کنایہ ہے آنکھوں کے خیرہ ہو جانے سے کسی شئے نورانی کو دیکھ کر۔

آنکھوں میں حلقے پڑ جانا۔ ایک حالت ہے کہ ضعف و ناتوانی میں لاحق چشم ہو جاتی ہے شیخ ناسخ ع پڑ گئے ہیں ناتوانی سے جو حلقے آنکھ میں + سب کو میرے چشم تر پر شبہ ہے گرداب کا۔

آنکھوں میں خاک ڈالنا۔ کنایہ ہے کسی کے سامنے کچھ کام کرنے سے اسطرح پر کہ وہ نہ دیکھے اور آگاہ نہو بحر مغفور ع دوڑا میں دیکھنے جو سواری یار کو + آنکھوں میں خاک ڈال کے گھوڑا اڑا ہوا۔

آنکھوں میں خون اُترنا۔ کنایہ ہے کسی کو یا کسی چیز کو دیکھ کر خشمناک اور غضب آلودہ ہو جانے سے۔ مرزا برق ع جام لیکر جو رقیبوں سے چڑھایا تونے + خون آنکھوں میں مری اے گل رعنا اُترا۔

آنکھوں میں رات کٹنا۔ عبارت ہے جاگ کر تمام شب بسر کرنے سے سودا ع سودا تری فریاد سے آنکھوں میں کٹی رات + آئی ہے سحر ہونے کو ٹک تو کہیں مر بھی۔

آنکھوں میں رکھنا۔ عبارت ہے کسی کو آنکھوں کے سامنے رکھنے سے۔

آنکھوں میں سرسوں پھولنا۔ کنایہ ہے سرور نشہ شراب وغیرہ میں کسی کیفیت اور بہار کی نظر آنے سے شیخ امداد علی بحر مغفور ع سرسوں بھی نہیں پھولتی آنکھوں میں ہمارے

جب تک کہ چڑھا جائیں نہ دو چار گھڑی پھول

آنکھوں میں سمانا۔ کنایہ ہے کسی کے تصور میں ہر وقت کسی کے موجود رہنے سے اور پیش چشم کسی کے ذی قدر و ذی مرتبہ ٹھہرنے سے

آنکھوں میں کھپ جانا۔ کنایہ ہے نہایت پسندیدہ و منظور نظر ہو جانے سے کسی چیز کے حسن یا رنگ کے جیسا کہ دونوں محاوروں کی نظیر میں شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ اسقدر کھپ گئی ہے تیری سنہری رنگت ٭ سالے پری اب تو سماتا نہیں زر آنکھوں میں۔

آنکھوں میں کھٹکنا۔ کنایہ ہے آنکھوں کو کسی شخص کی صورت یا کسی چیز کے ناگوار ہونے سے شیخ امداد علی بحر ؎ یہ ملاقاتیں کھٹکتی ہیں فلک کی آنکھ میں ٭ دیکھنا بھی اُس پری کا مغتنم ہو جائے گا۔

آنکھوں میں گھر کرنا۔ کنایہ ہے کسی کے سامنے کچھ کام کرنے سے اس طور پر کہ وہ آگاہ اور مطلع نہو میر تقی مغفور ؎ چوری میں دل کی وہ ہنر کر گیا ٭ دیکھتے ہی آنکھوں میں گھر کر گیا۔ ؎ تا صبح گفتگو تھی نگاہوں میں یار سے ٭ آنکھوں میں دشمنوں کے کیا گھر تمام رات۔ اور کنایہ کسی کے منظور نظر ہو جانے سے بھی ہے خواجہ آتش ؎ نظر لطف کی حسرت ہے ہمیں والے نصیب ٭ سرمہ کس طرح گھر اُن آنکھوں میں کر لیتا ہے۔

آنکھیں آنا اور آنکھیں اُٹھنا اور آنکھیں ٹوٹ آنا۔ تینوں کنایہ ہیں آشوب چشم سے۔ رشک مغفور ؎ آنکھیں تری جو آئیں تو بیمار چشم کو ٭ مرنے کے انتظار میں گھر آ لگا رہا۔

آنکھیں بچھانا۔ کنایہ ہے بکمال تواضع و فروتنی کسی کے ساتھ پیش آنے سے۔ بحر مغفور ؎ نصیب کس کے یہ عاشقوں میں بغل میں وہ گلعذار بیٹھے ٭ بچھاؤں قدموں کے نیچے آنکھیں جو میری آنکھوں پہ یار بیٹھے۔

آنکھیں بند ہونا۔ عبارت ہے نیند آجانے سے اور غافل ہو جانے سے اور کنایہ خواب مرگ سے بھی ہے۔

آنکھیں پتھرانا۔ کنایہ ہے آنکھوں کے بے نور ہو جانے سے۔ جرأت کہتا ہے ؎

کھو سلے بیٹھا میر آنکھیں تو یاں پتھرا گئیں + جلد آ پہونچو ابھی ہم منتظر ہیں دیر سے۔ شیخ ابراہیم ذوق ؎ پتھرا دیا جلوے نے ترے چشم صنم کو + چکرا دیا غمزے نے ترے طوف حرم کو۔

آنکھیں پھاڑ کے دیکھنا۔ کنایہ ہے کسی چیز کو بغور تمام دیکھنے سے بحر مرحوم ؎ اب سوزن مژہ سے نہ فکر رفو کرو + دیکھو نہ آنکھیں پھاڑ کے دل تم سے پھٹ گیا۔

آنکھیں پھٹنا۔ کنایہ ہے کسی شے کم قیمت اور تھوڑے سے زر و مال کے خیال میں نہ لانے سے بسبب دیکھنے مال و دولت بسیار کے۔

آنکھیں پھر جانا۔ کنایہ ہے احتضار کے وقت دونوں آنکھوں کی ہیئت کے بدلجانے سے۔ جرأت ؎ پھر گئیں اُسکے انتظار میں آہ + اس دل بیقرار کی آنکھیں۔ میر تقی مرحوم ؎ رات گذری ہے مجھے نزع میں روتے روتے + آنکھیں پھر جائیں گی اب صبح کے ہوتے ہوتے۔

آنکھیں پھوٹنا۔ کنایہ ہے کور ہو جانے سے شیخ ناسخ ؎ وہ بحر حسن جو نظر آتا نہیں کبھی + کیا پھوٹ پھوٹ جاتی ہیں آنکھیں حباب کی۔

آنکھیں جلنا۔ عبارت ہے سوزش ہر دو چشم سے شیخ ناسخ ؎ میری آنکھیں جلتی ہیں دم بھر نہیں گر دیکھتا + کیا اثر اُلٹا ہے تیرے شعلۂ رخسار کا۔

آنکھیں چار کرنا۔ عبارت ہے دوچار ہونے سے۔ چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ سامنا تو کیا کریگا چشم جاناں سے ہرن + چوکڑی بھولے گا جسدن چار آنکھیں ہو گئیں

آنکھیں چڑھنا۔ کنایہ ہے آثار نشۂ شراب وغیرہ کے ظاہر ہو جانے سے شیخ ناسخ مرحوم ؎ دکھا کے باغ میں آنکھیں چڑھی ہوئی اپنی + وہ نشہ دیدۂ نرگس کا آج اُتار آیا۔

آنکھیں چوندھیانا۔ عبارت ہے خیرگی چشم سے۔

آنکھیں چھت سے اور چھت کو لگجانا
کنایہ ہے حیرت زدہ اور دنگ رہ جانے سے
جرأت کہتا ہے ؎ گرے یوں بستر غم پر کہ
آنکھیں لگ گئیں چھت سے + نظر آیا تھا جرأت
ہمکو جلوہ بام پر کس کا۔ لمولفہ ؎ مرے گھر
کیوں نہ آیا وہ شب وعدہ یہ حیرت ہے + جو
سو سوئے در لگیں تھیں اب وہ آنکھیں لگ
گئیں چھت کو۔

آنکھیں ڈبڈبانا۔ آنکھوں میں آنسو
بھر آنے سے عبارت ہے چنانچہ ایک شاعر
کہتا ہے ؎ شیشہ مے کو لگ گئی ہچکی +
ڈبڈبا آئی چشم ساغر بھی۔

آنکھیں دیکھنا۔ کنایہ ہے کسی کی صحبت
میں رہکر اُسکے انداز اور اطوار اپنے میں پیدا
کرنے سے چنانچہ مولف کہتا ہے ؎ بیوفائی
جو کرے تم سے تو کچھ دور نہیں + یار دیکھی
ہیں مرے دل نے تمہاری آنکھیں جرأت
کہتا ہے ؎ کہیں کیونکر نہ حسرت کے
سبب سے یہ غزل جرأت + کہ فن شعر میں
دیکھی ہیں ایسے پیر کی آنکھیں۔

آنکھیں سفید ہو جانا۔ کنایہ ہے نابینا
ہو جانے سے شیخ ناسخ مرحوم ؎ دیکھوں
سیاہی شب فرقت میں تا کجا + ہوں انتظار
صبح میں آنکھیں کہیں سفید۔

آنکھیں سینکنا۔ کنایہ ہے حسینوں کی دید
بازی سے شیخ ناسخ مغفور ؎ ایکدن سینکی
تھیں آنکھیں روئے آتشناک سے + جل گیا
تار نظر ہر دیدہ اخگر ہو گیا۔

آنکھیں کھلجانا۔ کنایہ ہے غافل کے
ہوشیار ہو جانے سے میر تقی مرحوم ؎ کیا
عبرت سے دل پہ تنگ رنج و غم نے دنیا کو +
بس اب تو کھل گئی ہیں آنکھیں دیکھا ہم
نے دنیا کو۔ بحر مرحوم ؎ کھل گئیں آنکھیں
ترے بوٹا سے قد کو دیکھ کر + میل سُرمہ
چشم قمری میں صنوبر ہو گیا۔

آنکھیں کسی طرف کو لگنا۔ کنایہ ہے
کسی کے انتظار میں کسی طرف نگراں رہنے
سے شیخ ناسخ مرحوم ؎ لوٹتے ہیں خاک پر

آنکھیں لگی ہیں سوئے بام + طالب معراج ہیں افتادگان کوئے دوست۔

آنکھیں مانگنا۔ کنایہ ہے روشنی بصر کی جستجو اور نور بینائی کے ڈھونڈھنے سے بحر مرحوم ؎ تمہاری زلف نے کانوں کو کالے دن دکھائے ہیں + درِ روزن سے آنکھیں مانگتے بچھو نکلتے ہیں۔

آنکھیں نکالنا اور آنکھیں نیلی پیلی کرنا۔ کنایہ ہے بنظر قہر و غضب کسی کو دیکھنے سے چنانچہ ان دونوں محاوروں کی سند میں یہ دو شعر لکھے جاتے ہیں شیخ ناسخ مرحوم ؎ دیکھا آنکھوں کو میں نے کس دن + مجھ پر نہ عبث نکال آنکھیں۔ قلندر بخش جرأت ؎ روز آنکھیں نیلی پیلی کرجتا تا ہے وہ شوخ + بزم میں تو چشم حسرت سے نہ دیکھا کر ہمیں۔

آنکھیں نکلوانا۔ گنہگار کے تعزیر دینے کی ایک صورت ہے چنانچہ جرأت کہتا ہے ؎ نہیں کرنے کا رسوا تجھ کو مجھ سے روٹھ مت جانا + جو پھر محفل میں رد دوں تو مری آنکھیں نکلوانا۔

آنول۔ اُس چیز کو کہتے ہیں جو لڑکے کے ساتھ لڑکے کے پیدا ہونے کے بعد ماں کے پیٹ سے نکلتی ہے۔

آواز بھاری ہونا۔ عبارت ہے آواز کے گراں ہو جانے سے بسبب چیخنے کے شیخ ناسخ مرحوم ؎ نہ سنا پر نہ سنا کیا ہی گراں گوش ہے گل + ہو گئی نالوں سے آواز عنادل بھاری۔

آواز بیٹھنا اور آواز پڑنا۔ کنایہ ہے آواز کے گرفتہ ہو جانے سے چنانچہ مؤلف کہتا ہے ؎ ایک دن ہوں گے یہ نالے سبب خاموشی + کیا قیامت ہے جو آواز حزیں بیٹھ گئی۔

آواز دینا۔ کسی کو پکارنا۔

آواز کا پاٹ۔ گویوں کی اصطلاح میں آواز کی چوڑائی کو کہتے ہیں۔

آواز کا رعشہ۔ عبارت ہے بات کرنے میں آواز کے کانپنے سے بحر مغفور ؎ لے

بحرِ فی الحقیقت کامل ہوا اپنے فن میں + آواز
میں ہے رعشہ لغزش نہیں سخن میں ۔

آواز لگانا ۔ کنایہ ہے نقیبوں کی نقابت
سے اور گویوں کی اصطلاح میں آواز بلند
کرنے سے گانے میں ۔

آواز میں پتی لگنا ۔ گویوں کی اصطلاح
میں آواز کی ناصافی اور بدی کو کہتے ہیں
چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ع نقش گُل گائے
تو پتی لگ گئی آواز میں ۔

آوازہ کسنا ۔ کنایہ ہے کسی پر طعن و تشنیع
کرنے سے بحر مغفور کے مفیجے آوازہ کستے
ہیں مرے دستار پر + ٹوکرا کب تک یہ سر
پہ عزت و توقیر کا ۔

آواگون ۔ تناسخ کو کہتے ہیں ۔

آؤ بھگت ۔ تعظیم اور تواضع کو کہتے ہیں ۔

آہاہا ۔ ایک کلمہ ہے کہ کسی کی تعریف کے
وقت یا وجد و خوشی و مباہات میں زبان
پر آتا ہے ۔ ف

آہا ۔ آہ بھرنا ۔ آہ کرنے کو کہتے ہیں ۔

آہ پڑنا ۔ عبارت ہے مظلوم کی آہ کا اثر
ظاہر ہونے سے جراُت کہا جو میں سنے
کہ ہے دل جلوں کی آہ اک برق + تو ہنس کے
بولے تجھی پر پڑے گی آہ تری ۔ رشک مغفور
کے پڑ گئیں آہیں ہماری وہ میں بھیگتی ہیں +
چار بوسے نزدیک اس سے ہوا چار ابرو ۔

آہ کرنا ۔ آہ کھینچنا ۔ (ف) ، آہ کردن و
آہ کشیدن ۔ مرزا برق مرحوم کے تھارے
عشق میں حالت تباہ کرتے ہیں + ہٹو فلک کے
تلے سے کہ آہ کرتے ہیں ۔ شیخ ناسخ کے ہجر
ساقی میں لیٹ مے ہو گئی جلکر کباب + جا سے
قلقل لے صراحی آہ آتش بار کھینچ ۔

آہٹ ۔ آواز جو کسی کی آمد و رفت آہستہ
آہستہ کی کسی کے کان تک پہونچے ۔ (ف)
سکپوں ۔ شیخ ناسخ کے مانگتے ہیں یہ دُعا
سونے کے وقت اے یار ہم + ہوں ترے
پاؤں کی آہٹ سے کہیں بیدار ہم ۔

آہر جاہر ۔ لوگوں کی آمد و رفت کو کہتے ہیں ۔

آیا گیا ۔ آئندہ و روندہ کو کہتے ہیں ۔

آئے دن - ایک کلمہ ہے کہ ہر روز کے
معنے پر بولا جاتا ہے بحر مغفور ؎ آئے دن
یار کی صورت کا تماشائی ہے + آئینہ بھول گیا
میری طرح گھر اپنا -

فصل بائے عربی و فارسی

ابر - ایک قسم کے جوہر شمشیر کو کہتے ہیں -
ابر اٹھنا - ایک طرف سے آسمان پر آکر ابر
کا دکھائی دینا -
ابر کھلنا - ابر کا برطرف ہو جانا جرأت کہتا
ہے ؎ دہان شیشہ جلدی کہتے ہیں مینوش
کھل جائے + مبادا ابر یہ اے ساقی مدہوش
کھل جائے -
اب سے دور - ایک کلمہ ہے عورتوں کے
محاوروں میں کہ دور از حال کے مقام پر بولتے
ہیں اور مفہوم اسکا یہ ہے کہ خدا نہ کردہ کہ واقعہ
گذشتہ اب پھر وقوع میں آئے اور کبھی اس کلمہ
کو مرد بھی بولجاتے ہیں مرزا جان طپش ؎
خدا کسی کو نہ آزار عشق دے ملے یار + کبھی ہیں

بھی یہی عارضہ تھا اب سے دور - جرأت ؎
جیتے ہی رکھا کیا ہمیں مہجور کسی نے + مرجائے
پہ بھی اب سے کہا دور کسی نے -
اب کے - تحتانی مجہول کے ساتھ ایک کلمہ ہے
کہ زمانہ آئندہ کے واسطے زبان پر لاتے
ہیں - میر وزیر علی صبا ؎ ضرور تربت مجنوں
پہ گل چڑھاؤنگا + جو اب کے خیر سے فصل بہار
میں گذری -
ابے - تحقیر کا ایک کلمہ ہے کہ مرد حقیر کو اس
کلمہ سے خطاب کرتے ہیں
ابیر - ایک چیز ہوتی ہے سفید رنگ کی کہ
ہندو ہولی میں باہم ایک دوسرے پر ڈالتے
ہیں چنانچہ مرزا برق مغفور فرماتے ہیں ؎
اسکے حضور ابیر ہوا رنگ یاسمن + رنگت
گلوں کی ہوگئی ابکا گلال کا - اور اس لفظ کو
بجائے الف عین مہملہ سے لکھنا مولف کے عندیہ
میں غلط ہے اسلیے کہ یہ لغت ہندی ہے -
اپاہج - بے دست و پا آدمی کو کہتے ہیں کہ
جس سے کچھ کام نہ ہوسکتا ہو

اپنا۔ عزیز اور یگانہ اور خویشتن کے معنے کا بھی فائدہ دیتا ہے۔

اپنا دام کھوٹا تو پرکھنے والے کو کیا دوس۔ ایک مثل ہے اس جگہ کہتے ہیں کہ کوئی کسی کے فرزند یا عزیز یا دوست بد وضع کو اسکے سامنے برا کہے۔

اپنا سا منہ لیکے رہجانا۔ کنایہ ہے کسی سے کچھ کہکر مایوس و شرمسار ہونے سے شیخ امداد علی بحر مرحوم ؎ گئے جو شکوے کو اپنا سا لیکے رہگئے منہ + ہلی زبان نہ منہ میں کلام ہو نہ سکا۔ جرأت ؎ رے کے رہ جاتا ہے منہ اپنا سا جب منہ پر کوئی + بات اسکی بزم میں کچھ کچھ ہماری لائی ہے۔ مومن خاں دہلوی ؎ جواب خون ناحق میرا ایسا کیا دیا تو نے + کہ ظالم رہ گئے منہ لے کے سب احباب اپنا سا۔

اپنا منہ دیکھو۔ ایک کلمہ ہے کہ جسوقت کوئی کسی سے کچھ طلب کرتا ہے دینے والا یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے اور مفہوم اسکا یہی کہ تم اس قابل نہیں ہو کہ تمھیں یہ شے ملے مومن خاں دہلوی ؎ جب کہا یار سے دکھا صورت + ہنسکے بولا کہ دیکھو اپنا منہ۔

اپنا نام نہ رکھیں۔ ایک کلمہ ہے اُس محل پر بولتے ہیں کہ جس کام کا قصد کریں اُسے کر ہی گذریں جرأت ؎ گر تم کو اپنا دلآرام رکھیں گے + تو دیکھیو جرأت ہی نہ ہم نام رکھیں گے۔

اپنایت۔ خویشی و یگانگی۔

اپنی ایڑی دیکھو۔ ایک کلمہ ہے عورتوں کے محاورے میں اس جگہ بولتے ہیں کہ کوئی کسی کے حسن و جمال یا آرائش وغیرہ کی تعریف بے ساختہ کر بیٹھے۔ جرأت (رباعی) کل رنگ حنا سے سُرخ کر پاؤں کو + بیٹھا تھا چمن بیچ وہ سرو دلجو ؛ میں نے جو کہا کہ ہے کف پا پہ بہار + کہنے لگا ہنس کے اپنی ایڑی دیکھو۔

اپنی پڑ جانا۔ عبارت ہے کسی فکر و تردد میں مبتلا ہونے سے۔ مرزا عالیجاہ مغفور رشید تخلص ؎ تلقین پڑھیں قبر پہ یا فاتحہ احباب + اپنی

یہ پڑی ہے کہ کسی کی نہیں سُنتے۔

اپنی رادھا کو یاد کرنا۔ کنایہ ہے اپنی راہ لینے سے اور خوش رہنے سے۔

اپنے سر پرائی بلا لینا۔ کسی کو کسی آفت سے بچانا اور اپنے سر پر وہ آفت لے لینا شیخ ناسخ ؎ لی ہم نے بلا اپنے ہی سر سب کو بچایا + لے جان ہے اغیار پر احسان ہمارا۔

اپنی سی کرنا۔ عبارت ہے اپنے حتے الامکان کسی کام میں سعی کرنے سے۔

اپنی فصدیں لو۔ کنایہ ہے اپنی دیوانگی اور جنون کے علاج کرنے سے۔

اپنے قدح کی خیر منانا۔ کنایہ ہے اپنی بہتری اور نفع چاہنے سے جیسا کہ خواجہ آتش نے کہا ہے ؎ ساقیا جام کو اللہ سلامت رکھے + یہ قدح میرا ہے خیر اسکی مناتا ہوں میں۔

اپنے کام سے کام۔ مشہور محاورہ ہے میر تقی مرحوم ؎ بوسہ لیکر سرک گیا کل میں + کچھ کہو کام اپنے کام سے ہے۔

اپنے کئے کی سزا پانا۔ جرأت ؎ یار ویسے دل سے کے قلق کا فکر کر و مت جانے دو + اپنے کئے کی سزا تو پائے اسکو یوہیں گانے دو۔

اپنی گور اپنی منزل۔ ایک مثل ہے اُس جگہ کہتے ہیں کہ ذکر نیک اعمالی و بداعمالی کا درمیان میں آجائے خواجہ آتش مغفور ؎ آسماں پر روح تن زیر زمیں کیونکر نجائے + اپنی اپنی گور اپنی اپنی منزل چاہئے۔

اپنے نصیبوں کو رونا۔ کنایہ ہے شکایت بخت سے جرأت ؎ رُو آب دلا نصیبوں کو اپنے کہ یاں سے وہ + رُک رُک کے تیرے اشک بہانے سے اُٹھ گیا۔

اپنے والی پر آجانا۔ کنایہ ہے اپنی بات کے پچ کرنے سے اور یہ خاص محاورہ عورتوں کا ہے

اُپھرنا۔ کنایہ ہے تھوڑی سی مقدرت پر کمینوں کے غرور کرنے سے میر تقی مغفور ؎ تھوڑے سے پانی میں سے سر کھینچ لیا ہے مثل حباب + کہتے ہیں بے یہ مجکو کیا اپھرا پھولا جاتا ہے۔ بحر مغفور ؎ گل تنگ حوصلہ

تھا نہ دولت بچا سکا + سونے کا ایک
کھا کے نوالہ اپھر گیا۔

فصل تائے فوقانی

اترانا۔ عبارت ہے ناز و خود پسندی سے۔

اترسوں۔ اُس دن سے عبارت ہے جو قبل دو روز گذشتہ کے ہو یا بعد دو روز گذشتہ کے

اتنا سا منہ نکل آنا۔ کنایہ ہے کسی رنج و صدمہ کے اُٹھانے سے مومن خاں دہلوی ؎ ہوئی بلبل ثنا خواں دہان تنگ کس گل کی + جو فرور دیں ہیں منہ غنچہ کا اتنا سا نکل آیا۔

اتنے میں دریں ہنگام کا ترجمہ ہے۔

اُتّو۔ فوقانی مشدد واو معروف کے ساتھ متعارف ہے (ف) اتو بتخفیف فوقانی۔

اتو ساز۔ معروف ہے (ف) اتو کش۔

اتو کرنا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کسی کے سراپا ضرب سیدہ اور مجروح کرنے سے بھی میر تقی مغفور سے وہ اتو کش کا بچہ پر کیا ہے سر گرم جفا + مارے تلواروں کے اُس نے بہتوں کو اتو کیا۔

فصل تائے ہندی

اٹالا۔ اسباب خانہ داری۔ (ف) بارخانہ

اٹکل۔ اندازہ۔ رشک مرحوم سے کن حسینوں سے تمکو دوں نسبت + سب سے اچھے ہو میری اٹکل میں۔

اٹکل پچو۔ واو معروف کے ساتھ وہ بات جو سمجھ کر نہ کہی ہو۔

اٹکنا۔ کسی کا کسی سے کچھ دیر تک مباحثہ کرنا یا کشتی لڑنا اور مرغ جنگی کا مرغ جنگی سے لڑنا اور کنایہ ہے دلبستگی و تعلق طبیعت سے بھی چنانچہ جرأت کہتا ہے سے اٹکا ہے دل اُس حیا پہ کہتے ہیں بتکرار + کیا جانئے کیا ہونی ہے جرأت نہیں معلوم۔ ذوق دہلوی سے اے صنم کیا پوچھتا ہے حال مجھ رنجور کا + دل نہ اٹکائے کہیں اللہ بے مقدور کا۔

اٹکھیلی۔ معشوقوں اور لڑکوں کی رفتار ناز راست (ف) رفتار کج و دا کج۔ شیخ ناسخ سے اٹکھیلیوں سے چلتے ہو تم مجکو ڈر یہ ہے + الجھیں کہیں نہ گیسوئے خمدار پاؤں میں۔

اٹکن مٹکن۔ ایک کھیل ہے کہ لڑکیاں آپس
میں کھیلتی جاتی ہیں اور یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں۔
اٹل۔ جو چیز اپنی جگہ سے نہ ہلے۔
اٹم۔ انبار کو کہتے ہیں۔
اٹنا۔ بھرجانا کسی چیز کا خاک سے۔
اٹھلانا۔ عبارت ہے ناز کرنے سے میر فرزند علی
صبا ے وہ یکایک باغ میں پہونچے جو اٹھلاتے
ہوئے + کبک بھاگی سامنے سے ٹھوکریں
کھاتی ہوئی۔
اٹھوارا۔ آٹھ روز کی مدت سے عبارت ہے۔
اٹھوانس۔ ہشت پہلو کو کہتے ہیں۔
اٹھوانسا۔ اس طفل کو کہتے ہیں جو آٹھ
مہینے کا ماں کے پیٹ سے پیدا ہو۔
اٹیرن کاوا۔ حلقہ باندھ کر گھوڑے کی
گردش کرنے کی ایک صورت کا نام ہے۔

فصل جیم عربی و جیم فارسی

اجاڑے دینا اجاڑے لینا۔ دونوں مشہور
محاورے ہیں۔ مرزا برق مغفور سے گزک کو
چوک میں جا کر کباب لیتے ہیں + وہ رند ہیں کم
اجاڑے شراب پیتے ہیں۔
اجی۔ ایک کلمہ ہے کہ برابر والے آپس میں ایک
دوسرے کو کہتے ہیں شیخ ناسخ سے دلبر میں ہے
جسم میں نہ جی ہے + کچھ میری خبر اجی تمہیں ہے
اجیرن۔ (ف) ناگوار۔
اچار اٹھنا۔ کنایہ ہے اچار کے تیار ہو جانے
سے کہ لائق کھانے کے ہو جائے۔
اچار ڈالنا۔ اچار بنانے کو کہتے ہیں اور
کنایہ ہے کسی کی کسی چیز کو ایک مدت تک
اپنے پاس رکھکر فاسد و خراب کر دینے سے بھی۔
اچانک۔ بروزن یکایک (ف) ناگاہ۔
(ع) دفعۃً۔
اچپل۔ شوخ اور چالاک۔ جرأت سے
یہ حالت ہے کہ کہہ اٹھتا ہوں بھولے سے
رقیبوں کو + کوئی دم اور اس اچپل کو بٹھاؤ گے
تو کیا ہوگا۔
اچپلاہٹ۔ شوخی اور چالاکی۔ جرأت
سے نظر اس برق وش کی اچپلاہٹ جس کو
آئی ہو + کھلے عقدہ اسی پر آہ اپنے تلملانے کا۔

اچنبھا۔ تعجب کو کہتے ہیں۔

اچھا۔ سواے معنے معروف یعنے بڑے کے منہ کے ایک کلمہ ہے کہ کسی کے حکم کی بجا آوری کے جواب میں بھی زبان پر لاتے ہیں اور ایک کلمہ ہے دھمکی کا بھی اور کبھی زائد بھی ربط کلام کے واسطے آجاتا ہے جیسے اس شعر میں اسد اللہ خاں غالب کے ؎ ہم پیشہ و ہم مذہب و ہمراز ہے میرا + غالب کو برا کیوں کہو اچھا مرے آگے

اچھا ہو جانا۔ بیمار کا تندرست و صحیح ہو جانا۔

اچھت۔ وہ چیز ہے جو کسی کے تصرف میں نہ آئی ہو۔

اچھوتا۔ وہ روپیہ پیسہ یا کھانا جو نذر خدا و رسول و ائمہ علیہم السلام کیا جاوے۔

اچھوتی۔ تحتانی معروف کے ساتھ اصطلاح میں اُس عورت کو کہتے ہیں جو تصرف میں مردوں کے نہ آئی ہو۔

اچھی طرح۔ ایک کلمہ ہے مزاج پرسی کا۔

فصل حاے حطی

احسان اُٹھانا اور احسان لینا۔ کسی کے ممنون ہونا۔

احسان کرنا۔ کسی کے ساتھ کچھ نیکی کرنا۔

فصل خاے منقوطہ

اخ تھو۔ واو معروف کے ساتھ ایک کلمہ ہے کہ کسی چیز سے طبیعت کے نفرت کرنے کے وقت یہ کلمہ زبان پر آتا ہے اور اشارہ ہے خانہ جنگوں کے باہم جنگ کرنے کا بھی۔

فصل دال مہملہ

ادبدا کے کرنا۔ دانستہ شرارت سے کوئی کام کرنا۔

ادل بدل اور ادلا بدلا۔ عوض اور بدل کسی چیز کا کہ ایک چیز دیں اور دوسری چیز لیں۔

ادھا۔ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام ہے اور صورت اسکی یہ ہے کہ باہم لڑکوں میں یہ امر قرار دیا جاتا ہے کہ جب ایک کے ہاتھ میں دوسرا کوئی چیز کھانے کی دیکھ کر اس کلمہ کو زبان پر لاوے تو وہ آدھی اسمیں سے بانٹ کھاوے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ عہد طفلی میں رہا عم ہی تفکہ اپنا + کھیل میں بھی کبھی ادھا نہ بدا یا بکا

ادھر۔ بروزن شرر وہ چیز جو وسط ہوا میں ہو

ادھر کی دنیا اُدھر ہو جانا۔ کنایہ ہے انقلاب روزگار سے میر ظفر علی اسیر ؎ یہ کس کی ترچھی نظر ہو گئی + ادھر کی جو دنیا اُدھر ہو گئی۔

ادھر کے نہ اُدھر کے ہونا۔ کنایہ ہے مردود ہر دو جانب ہونے سے۔ کوئی شاعر کہتا ہے ؎ نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم نہ ادھر کے ہوئے نہ اُدھر کے ہوئے + گئے دونوں جہان کے کام سے ہم نہ ادھر کے ہوئے نہ اُدھر کے ہوئے۔ میر تقی مرحوم ؏ مثل گل بازی نہ ادھر کے نہ اُدھر کے۔

ادھر یا اُدھر ہونا۔ جانکنی کی مشکل سے نجات پانا چنانچہ میر تقی مرحوم کہتے ہیں ؎ گرچہ کس گنتی میں ہوں پر ایک دم تو مجھ تک آ + یا ادھر ہوں یا اُدھر کبتک شمار دم کروں۔

ادھ کچرا اور ادھ گلا۔ نیم خام کو کہتے ہیں۔

ادھ کچلا۔ نیم کوب کو کہتے ہیں۔

ادھ موا۔ نیم جان کو کہتے ہیں۔

ادھن۔ لگن کے وزن پر وہ پانی جسے کھانا پکانے کیلئے دیگ میں ڈالکر گرم کریں۔

ادھورا۔ واو معروف کے ساتھ کار ناتمام کو کہتے ہیں۔

ادھیڑ۔ وہ شخص جو نہ بوڑھا ہو نہ جوان مرد ہو خواہ عورت۔ شیخ ابراہیم ذوق ؎ اے زاہد در رنگ نہ پیر آپ کو بتا + مانند صبح کاذب ابھی ہے ادھیڑ تو۔

فصل دال ہندی

اڈا۔ یہ لفظ سوا معنے مشہور کے اور تین معنے پر بھی بولا جاتا ہے (۱) وہ چوب قفس جس کو عرض قفس میں باندھ دیتے ہیں تاکہ جانور اسپر بیٹھیں (مت) اودھ۔ (۲) گوٹے کناری وغیرہ کے تھان کی مقدار۔ (۳) وہ جگہ جہاں کہار بیٹھتے ہیں اور وہاں سے بکرایہ بلائے جاتے ہیں

فصل رائے مہملہ و ثقیلہ

اردلی۔ امیروں کی سواری۔

اردلی اترنا۔ کنایہ ہے ایک عورت کے ساتھ چند مردوں کے جماع کرنیسے ایک جلسے میں۔

ارسال۔ اس روپیہ کو کہتے ہیں جو علاقے کی تحصیل سے کسی سرکار میں بھیجا جائے

ارمان۔ یہ لفظ اردو میں برآنا برلانا پورا ہونا نکلنا نکالنا۔ اتنے صلوں کے ساتھ مستعمل ہے

ارے۔ ایک کلمہ ہے کہ مرد حقیر کو اس سے خطاب کرتے ہیں

اڑ۔ اصطلاح میں لڑکوں کے معدے کے خلل کو کہتے ہیں جو ثقالت غذا سے واقع ہو

اڑا اڑا کر بیٹھنا یا گرنا کسی عمارت عالیشان کا منہدم ہونا شیخ ناسخ ؎ میں غم ہجر میں رونے کو جو کل بیٹھ گیا ٭ اڑا اڑا کر وہیں گردوں کا محل بیٹھ گیا

اڑانا کسی چیز کو کسی چیز کا سد راہ کرنا اور مجازاً اس ستون کو بھی کہتے ہیں جسکو گھر کی دیوار میں کھڑا کر کے لگا دیں اس واسطے کہ چھت کا بوجھ اسی ستون پہ رہے دیوار پر نہ رہے

اڑ بڑ۔ راہ کی ناہمواری و نشیب و فراز کو کہتے ہیں

اڑ گڑا۔ وہ جگہ جہاں گھوڑوں کو دوڑنا سکھائیں تا کہ گھوڑے ہموار اور آراستہ ہو جائیں

اڑنا کسی چیز یا کسی شخص کا اپنی جگہ سے نہ ہلنا اور نیز سد راہ ہو جانا اس طور پر کہ بسبب اسکے کوئی چیز ادھر سے ادھر نہ جا سکے اور ادھر سے ادھر نہ آسکے

اڑنگا مارنا۔ کنایہ ہے کسیکے کسی کام میں حارج ہو جانے سے

اڑنگ بڑنگ۔ مہمل و بے سر و پا باتیں

اڑی۔ کوئی مشکل اور قمار بازوں کی اصطلاح میں مشکل داؤں

اڑیل۔ وہ گھوڑا جو راہ میں کسی جگہ پر اڑ جائے۔

اڑیمار۔ جسکا شیوہ دغابازی ہو ف دغاباز بحر مغفور ؎

اپنے رتبے سے جو بڑھ بڑھ کے بت بولتے ہیں
منہ کے بھل ان کو گراتا ہے اڑیمار گھمنڈ

فصل سین مہملہ

استانی۔ وہ عورت جو لڑکیوں کو پڑھائے اور ہنر تعلیم کرے

ف۔ آتون اور زن استاد پر بھی اطلاق کرتے ہیں

استخارہ آنا اور استخارے کا راہ دینا۔ حکم خدا کسی امر کے ارتکاب کے واسطے ہونا جرأت ؎

اب جو ملنا نہیں قسمت ہی میں تو واں جانے کو
استخارہ بھی ہمیں راہ نہیں دیتا ہے

استخارہ دیکھنا اور استخارہ کرنا۔ خدا سے کسی امر میں مشورہ کرنا۔

فصل شین منقوطہ

اَش اَش۔ دونوں الف مفتوح دونوں شین منقوط۔ ایک کلمہ ہے کہ شادمانی اور وجد کے معنی پر بولا جاتا ہے۔ اور یہ محاورہ اہل اردو کا ہے

فارسی عربی میں کہیں نہیں پایا جاتا البتہ عربی میں
اشاش بروزن تلاش شادمانی و وجد کرنے کے معنی پر
پایا جاتا ہے کما فی الصراح بس کیا عجب ہے کہ یہی
اس کی اصل ہو بس جو لوگ اس کلمہ کو بجائے دو
الف دو عین مہملہ سے لکھتے ہیں مولف ہیچمدان کے نزدیک
خطا پر ہیں

اش اش کرنا۔ شادمانی اور وجد کرنا

فصل صاد مہملہ

اصیل کفیل کے وزن پر اچھے لوہے کی تلوار
اور زن طمانچہ وخدمت گزار۔

فصل فا

اُف۔ اک کلمہ ہے کہ دل پر کچھ اذیت پہونچنے کے وقت
زبان پر آتا ہے شیخ ناسخ ع ہر دم مجھے جلاتے ہو
کہتے ہو اُف نہ کر :: انسان کو بھی تمنے سمندر بنا دیا

افتاد۔ روداد اور حادثہ

افتاد پڑنا۔ کسی حادثہ کا حدوث دہری سے پیش انا

اُف تفری۔ اک کلمہ ہے کہ لوگوں کی پریشانی و برہمی
وغیرہ پر اطلاق کرتے ہیں۔

اُف رے۔ اک کلمہ ہے کہ کسی چیز کی زیادتی اور شدت کے
مقام پر بولتے ہیں۔ مومن خاں دہلوی ع اُف رے سوز نالہ و
اللہ رے سیلاب سرشک :: اشک تر ہوئے زمیں اس سے سمندر خشک ہو

افشاں۔ ریزہ ہائے زرونقرہ جو معشوقوں اور عورتوں کی
آرائش جبیں وزلف وغیرہ میں کام آتے ہیں

افشاں چُننا۔ معشوقوں اور عورتوں کا آرائش کیلئے
پیشانی وزلف وغیرہ پر ریزہ ہائے زر کا جمانا شیخ امداد علی
بحر مغفور ع غازہ سے لالہ زار شفق کو خجل کیا۔
افشاں چنی تو چاندنی کا کھیت کٹ گیا

اُف کرنا۔ وہی کلمہ کہ جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہو دل کے
درد رسیدہ ہونیکے وقت زبان پر لانا اور کنایہ ہے
کسیکے گھر کا تمام اسباب متاع پھونکدینے سے بھی
مومن خاں دہلوی ع دود شمع بزم نے گھر پھونک کر اف کردیا
کیا دلائی یاد وہ زلف خمیدہ مو ہمیں۔

فصل کاف تازی وکاف فارسی

اِکّا۔ سوا معانی معروف کے اور چند معنی بھی رکھتا ہے
(۱) گنجفہ کے اس ورق کو کہتے ہیں جسمیں ایک خال ہوتا ہے
رشک مغفور ع گردونکے گنجفے میں ازل کی جیت ہے
سرتاج آفتاب ہے اکا غلام کا (۲) اس نگینے کو کہتے ہیں
جو بازو پر باندھا جاتا ہے۔ برق مرحوم ع دو چنداں
ہو گیا زیور سے عالم اس پری رو کا :: گل خورشید بکلاہی قمر اکا ہے
بازو کا :: (۳) اس ایک مگدر کو کہتے ہیں جسے پہلوان بسبب طولانی
اور گراں ہونیکے اکیلا اٹھاتے ہیں۔ بحر مغفور ع

بچھ کم نہیں ہے فعل سے پھول اسکے ہاتھ میں :: اسنے چھڑی
اٹھائی تو اگالٹھالیا۔ (۴) اس شمعدان کو کہتے ہیں
جس پر ایک شمع روشن کی جائے

اکاؤگا۔ اک کلمہ ہو کہ اسکا ایک دو پر اطلاق کرتے ہیں

اک انگ۔ وہ شخص جسکا شیوہ بچھتی دیکر بچی ہو اور
چوب بازی کی بھی ایک قسم کا نام ہے۔

اک پیچا۔ اک قسم کی پگڑی کو کہتے ہیں چنانچہ خواجہ
آتش فرماتے ہیں ؎ یار کی اک پیچی کا اس میں تکلف نہیں
طرۂ زریں کہاں لالہ کی دستار میں۔

اک تارا۔ اک قسم کا ساز ہو کہ درویشان ہنود بیشتر
اُسے بجاتے ہیں اور اک قسم کے کپڑے کو بھی کہتے ہیں

اکدرا۔ وہ مکان جو ایک در رکھتا ہو اور بیشتر وہ مکان
اندر گھر کے ہوتا ہے۔ چنانچہ بحر مغفور کہتے ہیں ؎
کعبہ کوئی بنائے کلیسا کوئی اٹھائے
اس دل کے اکدرے کا نہیں دوسرا جواب

اکڈال۔ چھری وغیرہ کہ پھل و دستہ اسکا ایک ہی آہن سے
بنا ہو۔ رشک مغفور ؎ قد ہی بوٹا سا گر ہو رنگ برنگ تصویر
کوئی تصویر سی اکڈال کٹاری رکھنا۔

اکڑ۔ غرور و نخوت۔

اکڑنا۔ تننا اور ناز و غرور کرنا اور شدت سرما سے ہم کشیدہ ہونا

اکلوتا۔ وہ لڑکا جو اور کوئی بھائی بہن نہ رکھتا ہو

اکھاڑا۔ سو معنی معروف کے انجمن عیش و نشاط پر بھی اسکا
اطلاق کیا جاتا ہے

اکھرا بدن۔ وہ جسم لاغر جو کبھی فربہ نہ ہوتا ہو رشک مغفور ؎
اور دیکھوں کیا گھلاتی ہے دو لائی یار کی
آگے دوہرا تھا مرا تن، اب اکہرا ہو گیا

اکھلکھرا۔ شخص بدمزاج و ناآشنا

اگر کی بتی۔ اگر اور صندل کا برادہ اور کچھ اور
خوشبودار چیزیں باہم ملا کر انکی بتی بناتے ہیں اور
خوشبو کیواسطے محفلوں میں اور مزاروں پر جلاتے ہیں
شیخ ناسخ ؎ بتی اسکے میل کی بتی اگر کی بن گئی،
ریزہ ریزہ میل صندل کا برادہ ہو گیا،

اگری۔ تحتانی معروف کے ساتھ بر وزن سفری
ایک رنگ کا نام ہو کہ اگر کے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے ف
عودی۔ سید محمد خان رند ؎ اگریکا ہو گماں شک ہے
لاگیری کا :: رنگ لایا ہے ڈوپٹہ ترا میلا ہو کر:

تنبیہ:۔ جو لوگ اگری بروزن سفری کو اگرئی بر
وزن اجنبی بولتے ہیں غلط بولتے ہیں کس واسطے کہ
لفظ اگر ہے، اگرہ نہیں ہے۔ پھر ہمزہ قبل تحتانی کے
کس حرف کے عوض میں آگیا جو اگرئی سرمئی نقرئی
کے قیاس پر بولا جاتا ہے۔

اگلے زمانہ والے اور اگلے لوگ۔ عبارت ہے

مردمان نشین ہے۔ میر دزیر علی صبا ۔ کوچۂ عشق کی
راہیں کوئی ہمسے پوچھے :: خضر کیا جانیں غریب اگلے زمانیوالے
میر تقی مرحوم۔ میر کو کیوں نہ مغتنم جانیں :: اگلے لوگوں
میں اک رہا ہے یہ ::

اگھوری واؤ مجہول کے ساتھ گندہ خور اور گندہ
نوش ف پلید۔

فصل لام

الاپ۔ عبارت ہے آغاز غنا سے ف سر آوازہ
الاچی دانہ۔ شیرینی کی ایک قسم کا نام ہو کہ اندا سکے
الاچی کے دانے وغیرہ بھرتے ہیں اور یہ مٹھائی مختص ہے شہر لکھنؤ
کے ساتھ بحر مرحوم ۔ خریداری ہو اس خال لب شیریں
کی دنیا میں :: الاچی دانے جاؤ ئی بھر بن کے جو دنیں ::
الاؤ۔ واؤ موقوف کشادہ جگہ جہاں نوع گزند سرما
کیلئے یعنی تاپنے کیلئے آگ جلائیں۔ رشک مغفور
ابکے جاڑے ہیں فقط نالہ داہ :: اسطرح کا کوئی الاؤ نہیں،
اللہ۔ محاورے میں اردو زبان کی اک کلمہ ہو کہ استعجاب
کے مقام پر بولتے ہیں۔ میر تقی مرحوم ۔ ملتفت ہو نہیں ہے کبھی
گاہ تو :: کسقدر مغرور ہو اللہ تو :: جرأت ۔ اس کے
ہوتے دربان تو دلمیں یہ تو کہتے :: اللہ ہم بھی بیٹھے
اکثر آستاں پر ہیں :: ف اللہ اللہ بتکرار اللہ اللہ کرنا
خدا کو ایک نام میں خالی فرماتے [illegible]

اکثر کشاں بطر تبان بحر کی نباہ :: کیا فکر حصول دولت و حشمت وجاہ
آتا ہی یہ جی میں چھوڑ کر سب تو من :: اک کونے میں بیٹھ کے کیجئے اللہ اللہ
اللہ رے۔ تحتانی مجہول کیساتھ اک کلمہ ہے کہ کسی
امر کی عظمت اور بزرگی اور زیادتی اور افزونی کے
اظہار کیواسطے زبان پر لاتے ہیں۔ برق مرحوم ۔
اللہ رے وفور آہم داشک آتشیں :: نظر دنیمیں بلبلا ہے
فلک خون ناب کا :: ایضاً خواجہ آتش کہتے ہیں ۔
حسن وجمال یار کا اللہ رے فروغ :: آتے ہیں
سجدہ کرنے پرستار آفتاب :: اور کبھی یہ کلمہ لفظ اللہ
کے الف دوم کی تخفیف سے بھی آجاتا ہی بحر مغفور ۔
اللہ رے سوز عشق تری سر بلندیاں :: زیر زمیں
جلا میں فلک پر دھواں گیا۔ اور اس کلمہ کو جو
کسی امر مؤنث یا کسی عورت کی عظمت و بزرگی وغیرہ
کے اظہار کے واسطے لوگ یائے معروف سے بولتے ہیں
مؤلف ہیچمدان کے نزدیک یہ میں غلط بولتے ہیں ایسے
محل پر بھی یائے مجہول ہی سے بولنا چاہیے
تنبیہ شعرائے متقدمین نے اللہ اللہ رے بھی کہا ہے
بتکرار لفظ اللہ لیکن متاخرین کے نزدیک یہ تکرار
متروک الاستعمال ہے۔

اللہ کرے۔ اک کلمہ دعائیہ ہی بحر مغفور ۔ جذبے نیا ایک ہے
[illegible] اللہ کرے گلچیں میں جا پڑے پھول،

البیلا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ بے پرواکو کہتے ہیں
جرأت ؎ گوش گل چل کھولے آتا ہے البیلا کوئی
کان پر اپنے دھرے پھولوں کی سمرن لے صبا۔

السیٹھڑ۔ فریب کو کہتے ہیں

الغاروب۔ ایک کلمہ ہے کہ بہت سی چیزوں پر اطلاق کرتے ہیں۔

الغتے۔ تحتانی مجہول کے ساتھ غیر اور بیگانے

الف کھینچنا۔ کنایہ ہے مسلمان فقیروں کے خط راست کھینچنے سے از سر بینی تا موئے پیشانی بحر مرحوم ؎
حضرت عشق چھپیں گے نہ کسی رنگ میں بحر
کیوں الف کھینچ کے انگشت نما ہوتا ہے

الف ہونا۔ کنایہ ہے گھوڑے کے سیدھے کھڑے ہو جانے سے بحر مرحوم ؎ کسنی تیغ پہ اپنی شہسواری بن نہیں پڑتی
الف ہو کر گرا دیتا ہے گھوڑا بخت واژدوں کا

الفی۔ آزاد فقیروں کے پیراہن بے آستیں کو کہتے ہیں

الگ الگ۔ ایک کلمہ ہے تنفر کا کہ جب تک کسی سے کوئی بیزار ہوتا ہے یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے جیسا کہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ جب گرم اختلاط ہوئیں شب وصال
کہنے لگا وہ حور شمائل الگ الگ

الگ تھلگ۔ جو کوئی کسی سے کنارہ کش ہو اور لفظ دوم توابع سے ہے جرأت ؎
دن عید کے جو مجھ سے رہا وہ الگ تھلگ
ظاہر تھا اس سے یہ کہ گلے اسکے کیا لگوں

للّے تللّے کرنا۔ عبارت ہے مفت کا روپیہ خاطر خواہ خرچ کرنے سے۔

الماغوچی۔ ناکارہ چیزوں کو کہتے ہیں

الّم غلّم۔ اشیائے ناکارہ سے عبارت ہے

الّو۔ سوائے معنی معروف کے شخص احمق کو بھی کہتے ہیں

الوپ انجن۔ وہ سرمہ جسکو آنکھوں میں لگانے سے سبکی نظروں سے پوشیدہ ہو جاتا ہے۔ بحر مرحوم ؎
سنگار اس نے کیا ہے اسلیے آنکھوں سے اوجھل ہے
ہمارے واسطے گویا الوپ انجن وہ کاجل ہے ف سرمۂ خفا

الّھڑ۔ شخص ناتجربہ کار ف سادہ

فصل میم

امام باڑہ۔ اس مکان کو کہتے ہیں جسمیں تعزیہ رکھیں اور مجلس عزائے امام حسین رضی اللہ عنہ برپا کریں۔
ف۔ روضۂ محرم۔

امتحان دینا ف۔ امتحان دادن

امتحان کرنا اور امتحان لینا۔ آزمائش کرنا۔
ف۔ آزمودن۔

اَمٹ۔ وہ چیز جو نیست و نابود نہ ہو

اچجانا۔ زوال درد اعضا کے بعد جو ایک کیفیت
شبہ بدرد اعضا رہیں باقی رہجاتی ہے
اچور کچے آم کی سوکھی پھانک جسکو ترشی کیواسطے
شریک طعام کرتے ہیں ف۔ انبہ بارہ
امرت۔ وہ چیز جو زہر کی ضد ہو یعنی جان بخشی کی
صفت رکھتی ہو مرزا برق ؎ چارہ اسکا نہیں برگشتہ جو
قسمت ہوجائے ؛ زہر مرنیکے لیے کھائیں تو امرت ہوجائے
امکا ڈھمکا۔ ایک کلمہ ہے کہ اشخاص غیر معین پر اس کا
اطلاق کیا جاتا ہے ف فلاں و بہماں
اُمنگ۔ نون زدہ کیف دولہ کو کہتے ہیں بحر مرحوم
اکڑکے چلتے ہیں رکھ رکھ کے ٹوپیاں ٹیڑھی
اُمنگ پر ہیں زمانے میں نوجوان کیا کیا
اُمید۔ یہ لفظ اردو میں برآنا، پوری ہونا، نکلنا
اپنے صلوں کے ساتھ مستعمل ہے

فصل نون

اناپ شناپ۔ ایک کلمہ ہے کہ گفتارہائے بے معنی
کارہائے بیہودہ پر استعمال کرتے ہیں
انار۔ آتشبازی کی ایک قسم کا نام ہے
انار بھرنا۔ آتشبازی کے انار میں بارود بھرنا
انار چھوڑنا اور انار داغنا۔ آتشبازی کے
انار کا سر کرنا

ان پڑھ۔ وہ شخص جو پڑھا لکھا نہو ف ناخواندہ
انسر۔ لکڑی پھینکنے والے کی اصطلاح میں ایک ضرب
دست کا نام ہے اور لوگوں کی اصطلاح میں ایک
فقرہ عنا سے عبارت ہے۔
انتظار کرنا۔ ف انتظار کشیدن
انتقام لینا ف انتقام گرفتن
ان تلوں تیل نہیں۔ ایک مثل ہے اس مقام پر
کہتے ہیں کہ کوئی یکایک بے مروت و ناآشنا ہوجائے
بحر مرحوم رباعی۔ تُرشن ہو جراغ عشق کچھ کھیل نہیں
کیا آنکھ ملائیں آنکھ سے میل نہیں ؛ کرتی ہے یہ بیتیاں اشارہ کم کم
کولھو میں کبھی پیلوان تلوں تیل نہیں
انتی۔ فوقانی تحتانی معروف کیساتھ عورتوں کے
کان کا ایک زیور ہے برق مرحوم ؎ پہنی ہیں اس حسین نے
موتی کی انتیاں ؛ پھبتی کہینگے کان جواہر کے کان پر
انٹا۔ بندوق اور انیوں کی بڑی گولی کو کہتے ہیں۔
انٹا چت۔ جو چت گر پڑے
انٹی باز۔ جو کسی کا مال فریب سے لے جائے
انٹی کرنا۔ کسی کا مال فریب سے لے لینا
انجان۔ باعلان شخص ناوانستہ و اجنبی بحر مرحوم ؎
اہل جوہر کو زمانے سے شکایت ہے عبث
جانتے ہے یہ باقی رہے انجان رہے

انجر پنجر۔ آدمی کا عضو عضو اور ہر چیز کا جزو جزو

اہ نجھر۔ سخنان ناشرف۔ افسوس۔ ع سحر

اندرائن کا پھل۔ کنایہ ہے اس شخص سے جو صورت کا

اچھا اور سیرت کا بُرا ہو۔

اندروالا۔ عورتوں کے محاورے میں کنایہ ہو دل سے

اندھا آئینہ۔ وہ آئینہ جسمیں کچھ نہ دکھائی دے ناسخ مغفور ؎

تو وہ یوسف ہے جو منھ تیرا نہ دیکھا ایک دن

صورت یعقوب آئینہ بھی اندھا ہو گیا

اندھا جب پتیائے جب دو آنکھیں پائے

ایک مثل ہے اس جگہ کہی جاتی ہے کہ کوئی کسی امر کی

ظہور میں آنے سے ناامید ہو۔

اندھا دھند۔ دوسرا حرف نون غنہ، کنایہ ہے

حاکم و والی شہر کی غفلت سے رعایا کے ساتھ

اندھا کنواں۔ کنایہ ہے چاہ تاریک سے بحر مغفور ؎

اے انتظار جان مسافر نہ گر پڑے : اندھے کنوئیں ہیں

آنکھوں نہیں اپنے گڑھے نہیں : میر تقی مرحوم ؎ نہ اک یعقوب رویا

اس الم میں : کنواں اندھا ہوا یوسف کے غم میں

اندھڑ۔ باد تند۔ ف صرصر

اندھیارا اور اندھیرا۔ تاریکی کو کہتے ہیں لیکن

نی زمانا اندھیرا مستعمل ہے اور اندھیرا

متروک الاستعمال ہے

اندھیاری اور اندھیری۔ نون غنہ کے ساتھ وہ

پوشش ہے جیسے گھوڑے کی آنکھوں پر ڈالتے ہیں شیخ ناسخ ؎

شہسواری کا جو اس چاند سے مکھڑے کو ہے شوق۔

چاندنی نام ہے شبدیز کی اندھیاری کا : بحر مغفور ؎

نہیں اب وہ چمک انمیں جو پھیرن ہاتھ گالوں پر : اندھیری ہی ہے

سمند حسن کو خط روئے گلگوں کا : اور تاریکی کے معنی پر

اول متروک الاستعمال اور دوم مستعمل ہے

اندھیر۔ نون زدہ کے ساتھ کنایہ ہے ظلم سے ناسخ مرحوم

جب سے پنہاں ہے وہ رشک مہر و ماہ

رات دن زیر فلک اندھیر ہے

اندھیرے گھر کا اُجالا۔ کنایہ ہے اس شخص سے جس سے

گھر کی آبادی اور رونق ہو میر تقی مرحوم ؎

رہے خیال نہ کیوں ایسے ماہ طلعت کا

اندھیرے گھر کا ہمارے وہی اُجالا ہے

اندھیری کوٹھری۔ نون غنہ کے ساتھ کنایہ ہے

شکم آدمی سے۔

اندھے کے ہاتھ بٹیر لگا۔ ایک مثل ہے اُس جگہ

کہی جاتی ہے کہ کسی شخص کم حوصلہ کو کوئی شے نایاب ملے

اندھے کی لاٹھی۔ کنایہ ہے کسی کے ایک پسر یا ایک

دختر باقی ماندہ سے

اندھی نگری چوپٹ راجا۔ ایک مثل ہے اس مقام پر

کہتے ہیں کہ والی شہر رعایا کے حال سے غافل ہو اور جور و ظلم اس کے دور میں رعایا پر بہت ہوتا ہو۔

انڈا۔ کنایہ ہے خائیہ آدمی سے

انڈا کھٹکنا۔ بچۂ طائر کا انڈہ میں سے نکل کر باہر آنا۔ شیخ ناسخ ؎ انڈا کھٹک کے نکلے ہو باہر تو کیا ہوا ٭ بلبل کو جسم بیضۂ فولاد ہو گیا۔

انڈے دینا۔ مرغ مادہ کا انڈے نکالنا۔

انڈے سینا۔ مرغ مادہ کا اپنے انڈوں پر بیٹھنا اور مردم خانہ نشیں و آرام طلب کے حق میں بھی یہ کلمہ مزاحاً کہتے ہیں۔

انڈے لڑانا۔ قمار بازی کی ایک قسم ہے کہ باہم انڈے لڑاتے ہیں اور جیت ہار ہوتی ہے۔

انکھڑیاں۔ معشوق کی آنکھوں کو کہتے ہیں خواجہ آتش مرحوم ؎ ان انکھڑیوں میں اگر نشۂ شراب آیا ٭ سلام جھک کے کرونگا جو پھر حجاب آیا ٭ شیخ امداد علی بحر مرحوم

دو چار کو جو قتل کریں اس انکھڑیاں
شیروں سے بھی زیادہ غزالوں کی دھاک ہو

ان کہی۔ وہ لفظ جو قابل زبان پر لانے کے نہ ہو

انگاروں پر لوٹنا۔ کنایہ ہے رشک و حسد سوختگی سے مولف المؤلفہ

بنا دوں آہ سوزاں کھینچکر تاروں کو میں اخگر
خدایا [illegible] انگاروں پہ لوٹے آسمان [illegible]

انگارے برسنا۔ کنایہ ہے قہر و غضب الٰہی نازل ہونے سے جرأت ؎ بغیر از نخل شعلہ مزرع و اسپہ کیا پیدا کہ جائے سایہ اس کھیتی پر انگارے برستے ہیں۔

انگرکھا۔ مردوں کا پیراہن جو نیچے قبا کے پہنا جاتا ہے اور بے قبا کے بھی اس کو پہنتے ہیں۔

انگڑائی لینا۔ ف خمیازہ کشیدن

انگڑ کھنگڑ۔ دونوں جگہ نون زدہ اور دونوں مقام پر رائے ہندی اسباب خانہ داری۔

انگ لگنا۔ عبارت ہے اشیاء خوردنی کے جزو بدن ہو جانے سے شیخ امان علی سحر ؎

"موتیوں کا بھی نوالا نہ مرے انگ لگا"

انگنا برس۔ عورتوں کے محاورے میں لڑکوں کی عمر کے آٹھویں سال سے عبارت ہے

انگنا مہینا۔ عورتوں کے محاورے میں حمل کے آٹھویں مہینے سے عبارت ہے۔

انگور۔ کنایہ ہے زخم کے التیام سے شیخ ناسخ ؎

توڑتا ہے محتسب شیشۂ مے انگور کا
توڑنا لازم ہے مجھ کو زخم کے انگور کا

انگور بندھنا۔ کنایہ ہے زخم کے اچھے ہو جانے اور التیام پانے سے مؤلف کہتا ہے ؎ نگاہ مست کے ساقی نے انگارے ڈالے ہیں ایک کی ضرب انگور گر زخم جگر باندھے٭

انگور پھٹ جانا۔ زخم بہ شدہ کا شق ہو جانا۔ شیخ ابراہیم ذوق ؎ پھر پھٹا زخم کا انگور مبارک ذوق

دلِ زخمی کو ترے بادۂ عشرت کے مزے۔

انگور کی ٹٹیاں۔ کنایہ ہے تاکہائے انگور سے

انگوری بیل۔ انگور کی تصویر جو کپڑے میں بُنی جاتی ہے یا کاڑھی جاتی ہے

انگھڑ۔ وہ چیز جو نادرست ہو۔

انگیا۔ الف بہ نون غنہ و کاف فارسی وہ عورتوں کے سینہ بند کو کہتے ہیں ف، شاک و شامانچہ و بر بند

انگیا کا بنگلا۔ گوٹے اور چٹکی وغیرہ سے جو کچھ عورتیں اپنی انگیا پر بناتی ہیں۔

انگیا کا ٹھرا۔ وہ رشتہ تابیدہ جسکو عورتیں انگیا کے نیچے کی گوٹ میں داخل کرتی ہیں چنانچہ بحر مغفور نے انھیں معنے کی رعایت سے کہا ہے۔ اپنی انگیا کی کٹوریں دکھاؤ مجھکو۔

کہیں ٹھرے کی ہوس ہیں نہ یہ مے خوار بندے۔

انگیا کا گھاٹ۔ انگیا کے گریبان سے عبارت ہے

انگیا کے پان۔ انگیا کی کٹوریوں کے دونوں ٹکڑے بارچے

انگیا کے پٹھے۔ انگیا کی دونوں آستینوں کی چوڑی گوٹ بحر مرحوم ؎ انگیا کی آستینوں سے اللہ کی پناہ:

باڑھیں سرو ہیوں کے ہیں پٹھے چڑھے نہیں

انگیا کی چڑیا۔ وہ درز جس سے انگیا کی دونوں کٹوریوں کا باہم اتصال ہوتا ہے بحر مرحوم ؎ محرم میں کیا ہے نور کی چڑیا بنائی ہے: بجلی کے پرستاروں کی آنکھیں کن کے پاؤں

انگیا کی بواریں۔ انگیا کی کٹوریوں کے دونوں بڑے پارچے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے۔ ؎

نگاہِ شوق اپنے وصل کی شب بھر ٹپکا کی

سحر تک شام سے اُس شوخ دیوانے انگیا کی

انگیا کی ڈوری۔ را مہملہ و تحتانی معروف کیساتھ ریشم کی بٹی ہوئی ڈوری جسکو عورتیں گرد انگیا کے گریبان کے لگاتی ہیں شیخ امان علی سحر ؎

خطِ رخسار پر تری انگیا کی ڈوری ڈورا ہے

غیرت قطبین ہیں اے ماہ بیکر چھاتیاں

انگیا کی کٹوریاں۔ انگیا کے وہ دونوں پارچے جو بالائے ہر دو پستان رہتے ہیں

آنمل۔ وہ چیز جو کسی چیز سے میل نہ رکھتی ہو

انملا۔ وہ شخص جو کسی شخص سے میل نہ کرتا ہو چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎

پائی وہ آنکھ جو نہ ہوئی اپنے عشق میں

وہ دل ملا ہمیں کہ رہا ہم سے انملا

انمول۔ وہ چیز جو اپنا مول نہ رکھتی ہو یعنی نہایت بیش قیمت ہو

جرأت ؎ جو جنس دل تھی اپنی گرہ میں وہ کھول دی:

انمول چیز ہمنے یہ بن مول تول دی۔

انوٹ۔ زنانِ ہنود کا ایک زیور

انوکھا۔ وہ امر جو نیا اور خلاف واقع ہو اور وہ شخص جس سے امر نو سرزد ہوتے ہوں اور یہ اصل میں محاورہ عورتوں کا ہے۔

اَنہونی۔ امر ناشدنی

اَنی۔ دو چیزوں کی نوک پر اطلاق اس لفظ کا کیا جاتا ہے (۱) جوتے کی نوک پر شیخ ناسخ کہتے ہیں ؎ پھبتی یہ نئی ہے ماہِ نو پر۔ گویا تری جوتی کی اَنی ہے (۲) نیزے کی نوک پر خواجہ آتش ؎ کیا چیز ہے لے آتے سامنے گردوں۔ فولادی سپر ٹوٹی ہے برچھی کی انی سے۔

انیلا۔ ناآزمودہ کار۔

فصل واؤ

اُو۔ واو مجہول کے ساتھ ایک کلمہ ندا کا ہے کہ مخاطب حقیر کو اس کلمہ سے خطاب کرتے ہیں۔

اوائل۔ عورتوں کے محاورے میں اس رسن باریک سے عبارت ہے جو دو گردان یعنی چرخے کی چوبوں پر تنی ہوتی ہے یعنی وہ رسن جس پر مال ہوتی ہے۔

اوبسنا۔ کھانے کا اپنے اصلی مزہ سے متغیر ہو جانا

اوبکائی۔ معدے کی حرکت جو غذا اور مادہ کے نکال دینے کے واسطے ہوتی ہے ع تہوع

اوبلنا۔ ... معنی ... کنایہ ہو ... دیکھ ... اس کے زبان پر لانے سے بھی

اوبھار۔ واو غیر ملفوظ کے ساتھ پستان وغیرہ کی نمود اور برآمدگی

اوبھارنا۔ و غیر ملفوظ کے ساتھ کنایہ ہے کسی کو کسی کام پر آمادہ و مستعد کرنے اور ورغلانے اور اغوا کرنے سے جیسے شیخ امان علی سحر ؎ رندو! چلو! اٹھا کے زاہد کو۔ پیچلیش نوزہ و دھکیل کے ہیں گلی میں تنگ

اوبھرنا۔ واو غیر ملفوظ کے ساتھ کنایہ ہے سر برآوردگی و نمود اری سے جیسا کہ مؤلف کہتا ہے ؎

یہی کرتا ہے اشارے کوئی اٹھتا جوبن

یوں محل پا کے ابھرتے ہیں ابھرنے والے

اوپ۔ واؤ مجہول کے ساتھ چمک کو کہتے ہیں ف تاب ع جلا تجر مرحوم ؎ کیا ضیائے حسن ہی جھمکا تر ا ہو گیا

اوپ کانوں سے ہوئی ایسے گہر اختر نبے

اوپج۔ واو غیر ملفوظ کے ساتھ سخن نوادر امر نو اور اصطلاح میں گویوں کی نئی صوت سے تان لینے کو کہتے ہیں

اوپج کی لینا۔ نئی بات کہنا اور نیا کام کرنا

اوپجنا۔ گویوں کا نئی صوت سے تان لینا۔

اوبجی۔ واؤ مجہول کے ساتھ وہ شخص جو تمام سلاح جنگ اپنے بدن پر آراستہ کیے ہوئے ہو۔

اوپر اوپر جانا۔ کنایہ ہے بیکار جانے سے میر تقی مرحوم ؎

شرم آلودہ تیری آنکھیں خاک میں ہمکو ملائینگی
کیا یہ نگاہیں نیچے نیچے اوپر اوپر جائینگی

اوپر دھڑی۔ کنایہ ہے کسی پر تہمت رکھنے سے

ف۔ بالابندی۔

اوپر والا۔ عورتوں کی اصطلاح میں عبارت ہے ماہ نو سے چنانچہ میر انشاء اللہ خان انشا ریختی میں کہتے ہیں ؎

جب تک اندر نہ چلا آئے وہ باہر ڈالا
اے بوا نوج دکھائی پڑے اوپر والا

اوپر والیاں۔ عورتوں کی زبان میں کنایہ ہے چیلوں سے جنکو فارسی زبان میں غلیواز کہتے ہیں

اوتار۔ کنایہ ہے نشہ کے زوال یعنی خمار سے بحر مغفور ؎

دستور ترقی اور تنزل ہے بیش و بس
جب نشہ چڑھ چکا تو محل ہے اُوتار کا

اوتارا۔ مردمان کشتی کا لب دریا اُترنا، اور تصدق کو بھی کہتے ہیں۔

اوتار چڑھاؤ۔ راہ کی پستی و بلندی اور گویّوں کی آواز کی کمی بیشی۔

اوتارنا۔ کسی چیز کا اوپر سے نیچے لانا فرود آوردن اور یہ لفظ کنایۃً بھی چند معنی پر استعمال پاتا ہے (۱) کشیدن کے معنی پر جیسا کہ تصویر اُتارنا نقشہ اوتارنا کہتے ہیں برق مرحوم ؎ یہ گوش و بینی و ابرو و چشم مہ میں کہاں ؛ نہ آسمان کو نقشہ ترا اوتار آیا ؛ (۲) بریدن و تراشیدن کے معنی پر جیسا کہ سر اوتارنا ناک اوتارنا بولتے ہیں جرأت ؎ سر تن سے مرے تو نے ستمگار اوتارا ؛ آخر کو محبت میں مجھے مار اوتارا۔ (۳) نگاشتن کے معنی پر جیسا کہ نقل اوتارنا کہتے ہیں (۴) کنایہ ہے کسی پر کسی چیز کے تصدق کر دینے سے (۵) کنایہ ہے تبدیل پوشاک سے جیسا کہ لباس اوتارنا کپڑے اوتارنا کہتے ہیں برق مغفور ؎ عدم میں جا کے کھو ننگا سرائے ہستی سے ؛ لباس عاریتی بر میں تھا اوتار آیا۔

اوتاری ہونا۔ کسی کام پر متوجہ اور مستعد ہونا۔ مرزا رفیع السوداؔ ؎ گلہ صف تشوں پہ خزاں آئی جس گھڑی ؛

ہو کر اوتارے کیجئے میداں میں کارزار

اوترتا چاند کنایہ ہے آخر ماہ سے

اوترنا۔ اوپر سے کسی چیز کا نیچے آنا فرود آمدن اور کنایۃً بھی دو تین معنی پر آتا ہے (۱) کنایہ ہے کسی چیز کے زوال سے اور کم ہو جانے سے چنانچہ کہتے ہیں۔ تپ اوتر گئی دریا اوتر گیا۔ ناسخ مرحوم ع۔ آب اشک ایسا چڑھا شرم سے دریا اُترا ؛ (۲) کنایہ ہے کسی چیز کے بیرونقی سے چنانچہ مُنھ اُترا ہوا چہرہ اُترا ہوا بولتے ہیں برق مرحوم ؎ دمبدم صدمۂ فرقت سے یہ چہرا اُترا ؛ کہ مصوّر سے نہ ہر گز کبھی نقشہ اوترا ؛

(۳) کنایہ ہے کسی عضو کے ہڈی کے نیچے سرک آنیسے
بسبب بوجھ اٹھانے کے چنانچہ کہتے ہیں شانہ اُتر گیا۔
کلائی اتر گئی شیخ ناسخ مرحوم ؎ بار دامن سے اکھڑ جائے
نہ کیوں تیری کمر :: آستیں کا یہ ہوا بوجھ کہ شانہ اُترا۔

اتھلا۔ اس ظرف کو کہتے ہیں جو گہرا نہ ہو۔

اوٹ۔ ہر پردہ کو کہتے ہیں عموماً اور ان چار چوبوں پر
جن پر کپڑا منڈھ کر پردے کیواسطے کہیں نصب کریں
اطلاق کرتے ہیں خصوصاً۔

اوٹ پٹانگ۔ واؤ معروف کے ساتھ سخن بیہودہ
و شخص واہی چنانچہ میر تقی مغفور فرماتے ہیں ؎ مینے کیا اس
غزل کو سہل کہا :: قافیے ہی تھے اسکے اوٹ پٹانگ۔

اوٹنگا۔ واؤ غیر ملفوظ کیساتھ وہ لباس جو قد سے چھوٹا ہو

اوٹھان۔ واؤ غیر ملفوظ کے ساتھ کنایہ ہے کسی کے
ابتدا اور آغاز سے۔

اُٹھانا۔ برداشتن کا ترجمہ ہے اور کنایۃً بھی چند معنی پر آتا ہے
(۱) کنایہ ہے دیوار وغیرہ کے بلند کرنیسے شیخ ناسخ ؎
چاہئے تعمیر دل جو ساتھ اٹھالے جائیگا
یوں خرابی کیلیے دیوار اٹھایا در اٹھا
(۲) کنایہ ہے کسی چیز کے ظاہر و عیاں کرنیسے جیساکہ
بولتے ہیں شر اُٹھایا فساد اُٹھایا شور اُٹھایا آفت اُٹھائی
(۳) کنایہ ہے تحمل و برداشت سے جیساکہ کہتے ہیں صدمہ اُٹھایا
رنج اُٹھایا۔ داغ اُٹھایا۔ احسان اُٹھایا ظلم اُٹھایا۔
(۴) کنایہ ہے زر و مال وغیرہ کے خرچ کرنے سے
چنانچہ کہتے ہیں۔ روپیہ اُٹھایا۔ مال اٹھایا۔ برق مرحوم ؎
ممسک کے لیے بار ہے زر صورت قارون
سر پر تو اٹھایا ہے اُٹھانا نہیں ملتا
(۵) کنایہ ہے متمتع ہونیسے چنانچہ کہتے ہیں نفع اُٹھایا
فائدہ اُٹھایا۔

اٹھائی گیرا۔ ایک قسم کے چور کو کہتے ہیں

اٹھ بیٹھ۔ نشستن و برخاستن کا ترجمہ ہے اور
ایک قسم کی تعذیر سے عبارت ہے جیسے معلم اور ادیب
خطاوار لڑکوں کو اُٹھ بیٹھ کرواتے ہیں۔

اُٹھتا جوبن۔ کنایہ ہے پستان زنان نوخاستہ کے
اُبھار سے چنانچہ مؤلف کہتا ہے ؎ یہی کرتا ہے اشارے
کوئی اٹھتا جوبن :: یوں محل پاکے ابھرتے ہیں ابھرنیوالے

اُٹھتی پیٹھ۔ بائے فارسی تحتانی مجہول و تائے ہندی
مخلوط الہا کے ساتھ کنایہ ہے کسی امر کے آخر اور تمام ہونیسے
اور انجام کو پہونچنے سے مانند عہد دولت و زمانہ حسن
و جوانی وغیرہ کی

اٹھتی جوانی کنایہ ہے آغاز شباب سے جرأت ؎
اٹھتی جوانی جو ہے تو دن بہ دن
اور ہی عالم ہے کچھ اس گات کا

اُٹھتی کونپل۔ کنایہ ہے نوجوان عورتونکی پستانونکے
نمو سے بحر مرحوم ؎ بہار حسن ہے اس گلبدن پر اُٹھتی کونپل ہے
جو گلدستہ ہے قد پھولوں کے ڈالے منھ پر آنچل ہے

اُٹھ جانا۔ سوائے معنی معروف کے کنایہ ہے مرجانیسے بھی
جرأت ؎ جب تک تو آئے آئے کہ دنیا ہی سے کوئی
لے جان تیری دیر لگانے سے اُٹھ گیا۔ اور کنایہ ہے
کسی چیز کے مفقود و معدوم ہوجانیسے بھی چنانچہ جرأت
کہتا ہے۔ ع الفت کا کچھ اثر ہی زمانہ سے اُٹھ گیا۔

اُٹھ رہنا۔ کسی وقت پر کسی کام کا موقوف رہنا۔
چنانچہ اس مصرعہ میں ع ہمارا اُن کا جھگڑا اُٹھ رہا ہے
روز محشر پر۔

اُٹھنا۔ برخاستن کا ترجمہ ہے اور جو چیز کہ معرض بیع
میں ہو اسکی کچھ قیمت بازار میں تجویز ہونا۔

اُجاگر۔ روشنی کے معنی پر آتا ہی جرأت ؎
خانہ دل ہوا اُجاگر کیوں نہ جلوہ سے ترے
تو ہے انساں یا ہے غلماں یا پری یا حور ہے

اجاڑ۔ ویران کو کہتے ہیں۔

اجالا اور اجیالا۔ دونوں روشنی کے معنی پر آتے ہیں لیکن
فی زمانناٗ اوجالا مستعمل ہے اور اجیالا متروک الاستعمال ہے

اجڑا۔ واؤ غیر ملفوظ کیسا تھ عورتونکے ملا دینے میں ایک کلمہ ہے
کہ جب کسی پر غصہ کرتی ہیں یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں۔

اوجلا۔ سفید اور عورتونکی زبانمیں دھوبی کو بھی کہتے ہیں

اوجلی۔ رلو سفید چیز کے عورتونکی زبانمیں دھوبن کو بھی کہتے ہیں

اوجھڑ۔ اس ضرب سپر کو کہتے ہیں جو حریف کی سپر پر حریف
ہنگام کارزار لگائے چنانچہ شیخ امان علی سحر کہتے ہیں ؎
ابرو کی یہ جنبش ہے کہ تلوار کی ہلچک
پتلی کی یہ گردش ہے کہ اوجھڑ ہے سپر کی

اوچاٹ ہونا اور اُچٹنا۔ کسی کام سے طبیعت کی بیزاری
اور کسی جگہ سے دل کا برخاستہ ہونا، اور اچٹنا تلوار وغیرہ کے
کسی سخت چیز پر پڑکر پلٹ آنیکو بھی کہتے ہیں بحر مرحوم ؎
اس کا نہ دل بڑھا تو لہو میرا گھٹ گیا
میں کٹ گیا جو نیمچہ اُس کا اوچٹ گیا

اُچکا۔ ایک قسم کے چور کو کہتے ہیں کہ چیز کو ناگاہ اور
یکایک لیجاتا ہے

اچک لیجانا۔ دفعتہ اور یکایک کسی چیز کا کہیں سے لیجانا۔

اوچھا۔ واؤ مجہول کیساتھ وہ شخص جو کسی پر کچھ احسان
کرکے زبان پر لائے اور فرومایہ و سبک وضع ہو اور وہ
زخم جو کم اور ناقص لگے جیسا کہ خواجہ آتش مرحوم نے کہا ہے
کچھ جو غیرت ہے تو اے سفاک کر ڈال اور بھی
زخم اوچھے ہنستے ہیں منھ پر تری تلوار کے

اوچھال چھکا۔ واؤ غیر ملفوظ کے ساتھ اوس
عورت سے کنایہ ہے جو اوباش ہو۔

اُدچھو۔ پانی وغیرہ کا گلے میں اٹک کر گرہ ہو جانا رشک مغفور ؎

ہجر میں حلق سے پانی کا اُترنا کیسا؟
پیوں آب دم شمشیر تو اچھو ہو جائے

اور اس کا صلہ فقط ہونا آتا ہے

اُداس۔ سوائے معنی معروف کے اس رنگ کو بھی کہتے ہیں
جس میں شوخی نہ ہو۔ ناسخ مغفور ؎

اڑ چلا باغ سے ترے آگے ٭ رنگ گل اس قدر اداس ہوا

اور اس چراغ و شمع پر بھی اطلاق کرتے ہیں جسکی
روشنی بیرونق ہو میر وزیر علی صبا ؎

شب فراق میں سر دھن رہا ہوں روتا ہوں
اداس صورت شمع مزار ہوں میں

اُداسی۔ سوا معنی معروف کے اس لفظ کا کسی
رنگ کے شوخ نہونے پر ٭ اور شمع و چراغ کی روشنی
کی بے رونقی پر بھی اطلاق کرتے ہیں۔

اُداسی برسنا اور اداسی چھانا کسی مکان یا
کسی چیز سے آثار ویرانی و وحشت کی ظاہر ہونا کہ
موجب برخاستگی خاطر کا ہو خواجہ آتش ؎

گیا وہ ماہ جو صبح شب وصل اپنے گھر میں سے
اداسی برستی ہے بام و در و دیوار پر کیا کیا

مؤلف کتاب ہٰذا ؎ کتنی فصل میکشی بے لطف ہے ساقی بغیر ٭
کیا اداسی دیکھتا ہوں ابر پر چھائی ہوئی

اُداہٹ۔ کبودی مائل ہو جانا کسی اور رنگ کا چنانچہ شیخ
ناسخ فرماتے ہیں ؎ کبود رنگ ہے مسّی کا اور ہونٹ ہیں لال ٭
ملیں جو دونوں تو پیدا نہ کیوں اداہٹ ہو

اُدھار کھانا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی کام کے
کرنے پر اڑنے اور کام موقوف رکھنے سے بھی میر تقی مرحوم ؎
نقد دل چھوڑتے نہیں خوباں ٭ اسکو یا ادھار کھاتے ہیں

اُدھم۔ واؤ معروف کے ساتھ شور اور ہنگامہ میر تقی مغفور ؎
لڑکے شوخ بہت ہیں لیکن ویسا میر نہیں کوئی
دھوم قیامت کی سی ہے ہنگامہ اسکے اُدھم کا

اودھم مچانا۔ غل شور کرنا۔ میر تقی مرحوم ؎
اودھم میرے حرف و سخن نے چار دن اودھم مچایا ہے

ادھیڑ بن۔ کنایہ ہے کسی کار مشکل میں بہت سی فکر پیہم
اور متواتر کرنے سے جرأت۔ رباعی

کیا کیا حرص و ہوس کی ہے بھن، دلکو ٭ کس کس ڈھب کی ادھیڑ بن ہے دلکو
تشویش معاش مغز جان کھاتی ہے ٭ دنیا کی غرض تلاش گھن ہے دلکو

رشک مغفور ؎ اُدھیڑ بُن میں ہمیشہ اس کے رہا کیجے خیاط ٭
رہے گا اس کے انگرکھے میں کیا بجائے کمر

ادھیڑ دینا۔ تازیانے وغیرہ سے کسی کو اس قدر مارنا
کہ تمام بدن اس کا خستہ اور مجروح ہو جائے۔

ادھیڑنا۔ سیے ہوئے کپڑے کی سیونوں کو کھولنا۔

اُدے۔ بوزن عَدُو واؤ معطوف کا ترجمہ ہے

اور کبھی بتخفیف واؤ یعنی اڑ کے وزن پر بھی استعمال
پاتا ہے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎

حق جمیل اور دوست رکھتا ہے جمال
خوبرویوں سے محبت خوب ہے

اورگی۔ اُس ٹاٹ بافتہ کو بولتے ہیں جس سے جوتوں کو
سیتے ہیں اور کبھی یہ لفظ بحذف رائے مہملہ بھی بولا جاتا ہے
یعنی اوگی۔ چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں قطعہ

پھبتی یہ نئی ہے ماہ نو پر ؛ گویا تری جوتی کی انی ہے
سورج تو بنا سنہری اوگی ؛ سورج کی کرن کرن بنی ہے

اوڑانا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے زر و مال برباد کرنیسے
بھی شیخ ناسخ ؎ موسم گل میں ہمیں تو داغ ہو افلاس کا
آگے آنکھوں کے زر گل یوں اڑائے عندلیب اور کنایہ ہے
کسی کی کوئی چیز چرا لیجانیسے بھی برق مرحوم ؎
کثرت دید نے سلم کو بنایا یاقوت ؛ کیا اڑا لیگئی مسی کی دھڑی
میری آنکھ ؛ اور ایک شاعر کہتا ہے ؎

ہتھے چڑھے تو یار کا خنجر اڑائیے

اوڑان گھائی۔ کنایہ ہے فریب دہی سے جرأت ؎

اُسنے اڑان گھائی باتوں ہی میں بتائی
پرواز کے تصدق اس گفتگو کے صدقے

اڑتے اڑتے طاق پر بیٹھنا۔ کنایہ ہو رفتہ رفتہ
کسی بات کو مشہور ہو کر حد اشتہار تک پہونچنے سے
مرزا والاجاہ مرحوم ؎
اے پری کہنہ عاشق ابرو ؛ اڑتے اڑتے نہ طاق پر بیٹھے

اڑتی چڑیا پہچاننا۔ کنایہ ہے کسیکے راز پوشیدہ پر مطلع ہو جانیسے
اڑتی سی خبر۔ وہ خبر جو ابھی کسیقدر پوشیدہ ہو یعنی خوب مشتہر
نہ ہوئی ہو۔ ذوق دہلوی ؎

قفس کو لے اڑی اسیر اسیر مضطرب تیری
خبر گل کی سُنی اڑتی سی گر باد بہاری سے

اڑجائے۔ عورتوں کی زبان میں ایک کلمہ ہے
کہ غصے میں کسی کو کہتی ہیں اور یہ خاص محاورۂ عورتوں کا ہے
جس کو کبھی مرد بھی بول جاتے ہیں۔ جرأت ؎
اڑجائے عشق جس سے سبھی ننگ اڑ گیا۔

اڑچلنا۔ کنایہ ہے شان و شوکت کھانیسے بحر مرحوم ؎

کبھی جو زیب بدن جامۂ زری ہو جائے
یہ اڑ چلو کہ پری کو بھی بے پری ہو جائے

اُڑ گیا۔ عورتوں کے محاورے میں ایک کلمہ ہے
کہ خشم و غضب کے وقت کسی مرد کے حق میں کہتی ہیں
اور عورت کے حق میں اڑ گئی۔

اُڑنا۔ سوا اپنے معنی حقیقی کے کنایۃً بھی چند معنی پر
آتا ہے۔ (۱) تیغ و کارد و مقراض وغیرہ سے کسی چیز کا
قطع ہو جانا خواجہ آتش ؎ کاٹا ہے پر مرے صیاد
تو کاٹ اسطرح ؛ حسرت پرواز بھی اڑجائے بال و پر کے ساتھ

(۳) تیر یا گرلی کا نشانہ ہو جانا۔ رشک مغفور سے

ایسے تیر افگن سے بچ کر مرغ دل کیونکر اُڑے
جس جگہ کا اُس نے پر تاکا وہی پر اُڑ گیا

(۴) کنایہ ہے راز کی بات چھپانیسے (۴) کنایہ ہے تیز روی سے شیخ ناسخ سے

اڑ گیا مجھ کو نظر آتے ہی کیا وہ شہسوار
رشتۂ نظارہ گویا تازیانہ ہو گیا

(۵) کنایہ ہے کسی شے مفقود معدوم ہو جانیسے برق مرحوم سے

قتل پر آمادہ قاتل جب ہوا قسمت یہ ہے
تیغ ناپیدا ہوئی دُنیا سے خنجر اڑ گیا

(۶) کنایہ ہے جست و خیز سے برق مرحوم سے

آگئی آفت اگر اس شوخ کی مژگان ہلی
پر لگے برچھوں سمند یار دلبر اڑ گیا

اڑنا ناگن۔ ایک قسم کی ناگن کو کہتے ہیں کہ اُڑ کر کاٹتی ہے بحر مرحوم سے

بن کے اڑنا ناگن مؤذن کو ڈسے زلف صنم
وصل کی شب کو اذان صبح کا کھٹکا بُرا

اڑنچھو ہونا۔ کنایہ ہے کہیں سے کسی شے جلد چلی جانیسے اور وجود شئے کے ناپید و بے نشان ہو جانے سے

اڑن کھٹولا۔ کنایہ ہے پریوں کے تخت سے کہ پرندوں کے ہوا جاتا ہے

اوڑھنی۔ وہ دوپٹا جسے لڑکیاں اور دولہنیں لباس زنانہ پر اوڑھتی ہیں۔

اوسان۔ نون کے اعلان کے ساتھ ہوش و حواس کہتے ہیں

اوس پڑجانا۔ کنایہ ہے کسی چیز کے بے رنگ و بے رونق ہو جانے سے۔ بحر مرحوم سے

پہنے جو موتیوں کے کرن پھول یار نے
تاروں پہ اوس پڑگئی خوشہ ٹھٹھر گیا

شیخ ابراہیم ذوق سے

تیرے دندان مسی زیب کی دیکھی جو بہار
اوس سی پڑگئی گلشن میں گُلِ سوسن پر

اوس سے پیاس نہیں بجھتی۔ ایک مثل ہے اُس جگہ بولتے ہیں کہ کوئی اپنی بہت سی ہوس کے نکالنے قصد تھوڑی سی چیز سے کرے میر تقی مرحوم سے

دل کی دوا اشک سے نہ نکلی بھڑاس
اوس سے بجھتی نہیں ہے پیاس کہیں

اوشغلا۔ وا غیر ملفوظ کیساتھ نیا کام اور نئی بات

اوشغلا چھوڑنا۔ کوئی سخن فساد انگیز کہکر دو آدمیوں کو آپس میں لڑوا دینا۔

اوکلت۔ نئی بات اور نیا کام میر تقی مرحوم سے

داغ ہے سر جا جھنا کیا نکالی
اکلت لیکے آخر وا کیا نکالی

اوکڑو بیٹھنا۔ اک قسم کی نشست کو کہتے ہیں کہ دونوں
سرین آدمی کے فرش سے لگجاتے ہیں اور دونوں زانو
شکم سے چسپیدہ ہوجاتے ہیں۔ ف غنچہ نشستن۔
اوکسانا سوا فتیلہ چراغ کے اوکسانے کے کنایہ ہی
کسیکو فساد پر آمادہ کرنے سے بھی ف اشتعال کِ
اوکنا۔ کنایہ ہے سر برآوردگی اور ملول پیدا کرنیسے
اور بڑے اختیار سے اپنے اختیار میں ہوجانیسے جرأت ۵
جب اُس کے بزم میں جا بیٹھتے ہیں ہم تو کیا کہئے
نہیں جی چاہتا اٹھنے کو بہتیرا اوکتے ہیں
اوکنا۔ واو مجہول کے ساتھ قے کرنے کو کہتے ہیں
اوکھاڑ پچھاڑ۔ کسی چیز کو بار بار درہم برہم کرنا۔
اوکھلی میں سر دیا تو دھمکوں سے کیا ڈر
اک مثل ہے اس جگہ کہتے ہیں کہ کسی خوفناک مقام میں
کوئی دانستہ قدم رکھکر بعد اس کے کچھ پس وپیش
اور اندیشہ کرے۔
اوکھیڑ دینا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی کی
صحبت سے کسیکو نکلوا دینے سے۔
اوکھی۔ الف مفتوح واو ساکن کاف مخلوط الہا
تحتانی معروف سخن بیجا و بیموقع میر تقی مرحوم ۵
تری چال ٹیڑھی تری بات اوکھی
تجھے میر سمجھا ہے یاں کم کسی نے

اوکیلنا۔ بٹی ہوئی ڈوری کا بل کھولنا۔
اوکتانا۔ کسی کام سے دل تنگ ہوجانا۔
اوکتا پنچی۔ عورتوں کے محاورے میں طعن و تشنیع اور
احسانات سابق کے یاد کرنے کو کہتے ہیں۔
اوگلنا۔ سلوک و احسان کو غصہ کے وقت ظاہر کرنا
اور یہ محاورہ عورتوں کا ہے۔
اوگرا۔ کھچڑی بے گھی کی۔
اوگلنا۔ واو غیر ملفوظ کے ساتھ سوا معنی معروف کے
کنایۃً بھی کئی معنی پر آتا ہے (۱) بغیر کھینچے تلوار کا میان
سے نکل پڑنا برق مرحوم ۵ بھویں کبھی کا ہی سے پنہاں
رہیں ؛ کبھی تیغ ابرو اوگلتی نہیں ؛ (۲) روپیہ جو کسی کا
تصرف میں آگیا ہو اس کا واپس کردینا (۳) کسی سے کسی
بات کی شکایت کرنا۔
اول۔ وہ شخص جو کسی اپنے عزیز کے عوض آپ قید رہے
سودا ۵ جو عالم ہے محالات پر سو یوں ہے خفیف
کہ جس طرح کسی حاکم کے گھر گنوار ہوں اول۔
اول دینا۔ کسی کے عوض کسیکو قید میں دینا۔
الٹا پاؤں۔ بایاں پاؤں۔ ف۔ پائے چپ
الٹا دھڑا باندھنا۔ اپنے کو جو کوئی کچھ تہمت لگانے
اکو ہو وہی تہمت اسکو لگانا۔
اولٹا ہاتھ۔ بایاں ہاتھ ف دست چپ ع یسار

الٹ پلٹ۔ الٹا سیدھا ہونا کسی چیز کا کنایہ تہہ و بالا
اور برہم و درہم ہونے سے بھی ہے۔ میر انیس مغفور ؎
یوں گھر الٹ پلٹ تھا امام حجاز کا ؛ جس طرح
ٹوٹ جاتا ہے لنگر جہاز کا۔

الٹے پاؤں بھاگنا اور الٹے پاؤں پھرنا اور
الٹے پھرنا۔ رجعت قہقری کرنا شیخ ناسخ ؎ آتے
آتے کیوں نہ الٹے پاؤں بھاگے وہ در سے ؛ صبح ڈرتی
ہے بہت میری شب دیجور سے ؛ مرزا برق مرحوم ؎
پھر کے الٹے پاؤں پھرا منھ کو پھیر کر ؛ میرے سیاہ
خانہ سے خورشید ڈر گیا ؛

الٹی ٹانگیں گلے میں ڈالنا۔ اپنی طرف جو کوئی
کسی الزام کی نسبت کرنے کو ہو اسی الزام کی اسکی
طرف نسبت کرنا۔

الٹی سانس۔ وہ سانس جو آدمی وقت نزع میں
لیتا ہے شیخ ناسخ ؎ پھر گیا ہے کوئی الٹا اُدھر
آتے آتے ؛ سانس الٹی دل بیتاب ادھر لیتا ہے ؛

الٹی سیفی۔ کنایہ ہے کلام اللہ وغیرہ کے الٹا
پڑھنے سے کسی دشمن کے ہلاک کرنے کے لئے بحر مرحوم ؎
چین ابرو نے دکھایا الٹی سیفی کا اثر ؛ یار کا نقش
جمالی بھی جلالی ہو گیا۔

الٹی کبیر کی۔ کنایہ ہے درویشوں کی باتوں سے
خواجہ حیدر علی آتش ؎ بیہودہ گفتگو نہیں مرد
فقیر کی سیدھی ہے سمجھے تو اگر الٹی کبیر کی ؛

الٹی گنگا بہنا۔ کنایہ ہے خلاف دستور کسی کام
کے وقوع میں آنے سے۔

اول جلول۔ مہمل باتیں اور لاطائل کلام

الجھن۔ گھبراہٹ اور خفقان۔

الجھنا۔ سوائے معنی معروف کے کنایہ ہے جنگ
اور مباحثہ سے بھی۔

اول فول بکنا۔ لغو و بیہودہ باتیں کرنا۔

اولما ہونا۔ واو مجہول اور لام ساکن کے ساتھ
یہ کلمہ وہاں بولتے ہیں جہاں پوست انساں کا
خواہ حیوان کا بسبب آب گرم کے ڈالنے سے گوشت
سے جدا ہو جائے ف تفسیدہ

اولہنا۔ واو غیر ملفوظ کے ساتھ الزام ملامت نکوہش

اولہنا دینا۔ الزام دینا۔

اولیل۔ واو غیر ملفوظ اور تحتانی مجہول کے ساتھ
گھوڑے کی جست و خیز اور قدما اپنے کلام میں اس لفظ
کو بجائے تحتانی واو مجہول کیساتھ لائے ہیں یعنی او
ادول کہہ گئے ہیں ڈھول کے قافیہ میں چنانچہ مرزا
رفیع السودا کہتے ہیں ؎ سوار گر پڑے سوتے میں
چارپائی سے گر خواب میں گھوڑا کسیکے نیچے ادول

اومس ۔ اس گرمی کو کہتے ہیں جو اعتباس ہوا کیساتھ ہو۔

ادنا ۔ واو معروف کیساتھ اک قسم کی تلوار کو کہتے ہیں کہ سبک اور ہلکی ہوتی ہے جیساکہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎

ہے جو عاشق تیرے ابرو پر ہلال ؛ آگے تھا تیغ اب وہ ادنا ہو گیا

اونٹ ۔ سوا حیوان معروف کے کنایہ ہے دراز آدمی سے

اونٹ دیکھئے کس کل بیٹھے ۔ اک مثل ہے مفہوم اس کا یہ ہے کہ دیکھئے کیا ہوتا ہے چنانچہ مرزا رفیع سودا فرماتے ہیں قطعہ شیخ کے قد کی درازی کی تئیں حال ہیں دیکھ ؛ یاد آتا ہے جوانوں کے تئیں رقص جمل ؛ کو ہنے کو جو اٹھا سر پہ اٹھالی مجلس ؛ دیکھئے بیٹھے جو یہ اونٹ تو بیٹھے کس کل ؛

اونٹ کے منھ میں زیرہ ۔ ایک مثل ہے اس شخص پر کہتے ہیں کہ ایسے کوئی شے پائے کہ لائق اس کے نہ ہو چنانچہ اسیر نے کہا ہے ؎ کھا گیا بیفائدہ مجھکو فلک اونٹ کے منھ کا میں زیرہ ہو گیا ۔

اونچا ۔ واو معروف اور نون غنہ کیساتھ کنایہ ہے شخص عالی مرتبہ سے بھی چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎

ہر گز نہ مرد ھر سے آنکھ اپنی لڑے گی
جب آنکھ پڑیگی کسی اونچے پہ پڑے گی

اونچا سننا ۔ عبارت ہے کسیکے بات نہ سننے سے تا وقتیکہ آواز بلند سے نہ کہی جائے کسی جیساکہ مرحوم کہتے ہیں ؎ اٹھائیں ہاتھ شیون سے بس اب خاموش ہو بیٹھیں ؛ فلک سنتا ہے اونچا ہم عبث فریاد کرتے ہیں ۔

اونچا نیچا ۔ راہ کی نشیب و فراز کو کہتے ہیں ۔

اونچ پنچ ۔ زمانے کے نشیب و فراز سے عبارت ہے جیساکہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ الفت میں اونچ پنچ نہ سوجھی جہان کی ؛ پوچھی زمین کی تو کہی آسمان کی ؛

اونچی چوٹی ۔ اک قسم کی گندھی ہوئی چوٹی سے عورتوں کی عبارت ہے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ تنے بیٹھے ہوئے ہیں روبرو مشاطہ ؛ یہ اشارہ ہے کہ گندھوائیں گی اونچی چوٹی ؛

اونچی دکان ۔ کنایہ ہے دکان مشہور و نامی سے چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہیں ؎ ستون کو بلندی نہ دکھلائے فلک وہ دن ؛ اونچے ترے گنبد سے ہر اک مغ کی دکان ہے ؛

اونچی دکان پھیکا پکوان ۔ ایک مثل ہے اس شخص پر کہتے ہیں کہ ایسے کوئی شے خوب کرنے میں اسکا شہرہ ہو بوقت امتحان و آزمایش ویسا نہ پایا جائے

اونگل ۔ بمقدار ایک انگشت کو کہتے ہیں لیکن بدون کسی عدد کے مقصد ہوئے یہ لفظ مستعمل نہیں ہوتا مثلاً ایک اونگل ۔ دو اونگل چار اونگل اسطور پر

مستعمل ہوتا ہے۔

اونگل بھر۔ وہی مقدار ایک انگشت

اونگلیاں اٹھنا۔ عبارت ہے کسیکے انگشت نما ہونے سے جیساکہ مؤلف کہتا ہے ے شاید دکھا کے دست حنائی گیا ہے قتل ؛ اٹھتی ہیں انگلیاں ترے کشتے کی لاش پر ؛

انگلیاں ٹچکانا۔ مشہور ہے شیخ امداد علی بحر کہتے ہیں ے

ہماری مرگ ہے تیری ادا پر او قاتل

پہنچے چلتے ہیں ہمپر نہ انگلیاں چٹکا

انگلیاں چمکانا۔ عبارت ہے معشوقوں اور مخنثوں اور عورتوں کے ہاتھ بلند کرنے اور انگلیاں خم کرنیسے باہم لڑنے کے واسطے چنانچہ حضرت برق فرماتے ہیں

ے ہر پنجہ کو دکھاتا ہے بہت نخوت سے

اونگلیاں تو بھی تو اسے مہر منور چمکا

انگلی دانتوں کے نیچے دبانا۔ کنایہ ہے تاسف و افسوس کرنے سے ف انگشت دنداں شدن

انگلی کرنا۔ کنایہ ہے کسکو پوشیدہ آزار دنیے سے

انگلیوں پر نچانا۔ کنایہ ہے کسیکے ذلیل و حقیر کرنیسے

اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانہ۔ ایک مثل ہے اس شخص پر کہتے ہیں کہ جسکا کسی کام کے کرنیکو خود جی نچاہتا ہو اور دوسرے کی [illegible] جیساکہ مصرع [illegible] ے

فرماتے ہیں ے مر رہا تھا آپ میں ناحق ہوا بدنام تو

اونگھتے کو ٹھیلتے کا اب بہانہ ہو گیا ؛ یعنی مجکو زندہ رہنا خود منظور نہ تھا تو ناحق میرے زندہ نہ رہنے کا باعث ہو کر بدنام ہوا

او ہی۔ ایک کلمہ ہے عورتوں کے محاورے میں کہ ناز و غمزہ وغیرہ کیوقت بولتی ہیں ف ذ خ۔

فصل ہائے ہوز

اہا ہا۔ ایک کلمہ ہے کہ کسیکے مدح و ستایش کیوقت یا خوشی اور وجد میں زبان پر آتا ہے۔ ف آہا۔

اہلے گہلے پھرنا۔ عورتوں کی زبان میں عبارت ہے ناز کرتے پھرتے سے۔

فصل تحتانی

ایام۔ زنان ہند کے محاورے میں حیض کو کہتے ہیں

اتیر۔ کم ظرف آدمی کو کہتے ہیں۔

ایر پھیر۔ اسباب اجناس کے خرید و فروخت کو کہتے ہیں

ایڑ کرنا۔ گھوڑے کو ہمیز کرنا ذوق دہلوی ے

سمند رواں کا توسن چالاک اسلئے ؛ تجکو دیا کہ جلد کرے یہاں سے ایڑ تو ف۔ اسپ انگیز

ایڑ لگانا۔ وہی گھوڑے کے ہمیز کرنیکو کہتے ہیں ف اسپ انگیز

ایڑیاں رگڑنا۔ کنایہ ہے زندگی کے دن مصیبت و تکلیف میں بسر کرنیسے جیساکہ بحر مرحوم فرماتے ہیں ے

ایڑیاں رگڑیں یہاں تک کہ گڑھے ڈالدیے

گورکن کا بھی میں شرمندۂ احسان نہ ہوا

اڑی چوٹی پر سے وارنا۔ عورتوں کے محاورے میں کنایہ
ہے کسیکے سروپا پر سے کسی چیز کو تصدق کرنے سے۔

ایسا۔ اک کلمہ ہے صفت کا۔ ف چنیں۔

ایسا تیسا۔ اک کلمہ ہے کہ آزردگی و غصہ میں کسی کو
کہتے ہیں ذوق دہلوی رباعی جبتک تھی گرہ میں حمقوں
کے پیسے ٭ سب کہتے تھے انکو آپ ایسے ایسے ٭ مفلس جو
ہوئے تو یہ کسی نے اے ذوق ٭ پوچھا نہ کہ تھی کہاں وہ ایسی تیسے

ایسی تیسی۔ دونوں سین تحتانی معروف کیساتھ اک
کلمہ ہے کہ اکثر غصہ کیوقت کسیکے حق میں زبان سے نکلجاتا
ہے اور مفہوم اس کا قریب بد دشنام ہے۔

ایسے میں۔ اک کلمہ ہے کہ مفہوم اس کا یہی محل اور
یہی موقع ہے جرأت سہ ایسے میں اپنی امانت لیجا ٭
پھر مجھے دھیان نہیں رہنے کا ٭

ایسے ویسے۔ دونوں سین تحتانی مجہول کیساتھ کنایہ
ہے ناکس و فرومایہ اور بے حقیقت و بے اعتبار لوگوں سے

ایک۔ کنایہ ہے شخص یکتا سے۔

ایکا عبارت ہے کسی امر میں یکدل و یکزبان ہو جانے
سے چند آدمیوں کے ع۔ اتفاق۔

ایک آدھ۔ اک کلمہ ہے کہ کسی چیز کی قلت تعداد پر
اسکا اطلاق کرتے ہیں شیخ ناسخ مرحوم سہ ایک آدھ

رہے جسم مشبک میں ترا تیر ٭ خالی نہ کبھی صید سی ہو دام ہمارا

ایک آنکھ سبکو دیکھنا۔ کہ دمہ سبکو یکساں سمجھنا شیخ
ابراہیم ذوق سہ خورشید وار دیکھتے ہیں سبکو ایک
آنکھ ٭ روشن ضمیر ملتے ہر اک نیک و بد سے ہیں۔

ایکا ایکی۔ ایک کلمہ ہے کہ ناگاہ و یکایک کے معنی پر
بولا جاتا ہے۔ ع دفعتہً

ایک حمام میں سب ننگے۔ اک مثل ہے مفہوم اسکا
یہ ہے کہ سب کا ایک سا حال ہے۔

ایک در بند ہزار در کھلے۔ اک مثل ہے اس جگہ پر
کہتے ہیں کہ کسیکے حصول مطلب کے امید کسی مقام سے
منقطع ہوجائے۔ ایک دم میں ہزار دم۔ اک کلمہ ہے کہ
امید زندگی کی مقام پر بولتے ہیں جرأت سہ
جو در دہجر بتاں سے تیرے لبوں پہ دم ہے تو کیا الم ہے
خدا کو کر اپنے یاد جرأت کہ ایکدم میں ہزار دم ہے

ایک رنگ آنا ایک رنگ جانا۔ کنایہ ہے کسی کے
رنگ رو کے متغیر ہوجانیسے بسبب کسی ترس و بیم کے

ایک سر ہزار سودا۔ ایک مثل ہے اس شخص پر
کہتے ہیں جو بہت سی فکروں میں ہو جیسا کہ میر تقی مغفور
کہتے ہیں سہ دل میں پھرتے ہیں خال و خط و زلف ٭
مجکو یک سر ہزار سودا ہے ٭

اے لو۔ تحتانی اور واو دونوں مجہول اک کلمہ ہے

کہ تعجب کے محل پر بولتے ہیں ناگہانی دیکھا یک کچھ کر بیٹھنے پر
بولا جاتا ہے جرأت سہ جڑکے اک تیر مرے دل پہ وہ پرفن
بولا ہائے تو پھینکا تھا کہیں اور لگا اور کہیں۔

ایک ہاتھ تالی نہیں بجتی۔ اک مثل ہے مفہوم
اس کا یہ ہے کہ محبت خواہ عداوت ایکطرف سے
نہیں ہوتی جبتک دوسرا نچاہے۔

ایمان ٹھکانے ہونا۔ کنایہ ہے ایمان کے بجا رہنے
سے ذوق دہلوی سہ اگرچہ پی چکا ہی تو دل و دین اک
زمانے سے ؛ نہیں اسپر بھی اکافر ترا ایمان ٹھکانے سے ؛

ایمان کی کہنا۔ حق حق کہنا۔

ایمان لانا۔ کنایہ ہے کسی امر کے برحق جاننے سے
مومن خان دہلوی سہ اگر مشہور ہوا فسانہ اپنی بت پرستی
کا ؛ برہمن کیا عجب ایمان لے آئیں بنارس میں۔

این۔ نون غنہ کیساتھ اک کلمہ ہے کہ تعجب و تہدید
و استفہام کے محل پر بولا جاتا ہے۔

اینٹ کیلئے مسجد ڈھانا۔ ایک مثل ہے اس شخص
پر کہتے ہیں کہ نفع قلیل کیواسطے نقصان شے عظیم کا
گوارا کرے چنانچہ خواجہ آتش نے کہا ہے سہ کون چھینے
بت کو توڑے برہمن کے دل کو کون ؛ اینٹ کی خاطر
کوئی کافر ہی مسجد ڈھائیگا۔

اینٹھن۔ دست و پا وغیرہ کی پیچیدگی و ہنر تشنج

اینٹ کی لینی پتھر کی دینی۔ ایک مثل ہے اس مقام
پر کہتے ہیں کہ کوئی کسیکے ساتھ بدی کے عوض بدی کرے

اینٹھنا۔ کنایہ ہے کسی سے کوئی چیز بفریب لینے سے

اینچا کھینچی۔ عبارت ہے دو آدمیوں کے اپنی اپنی
طرف کسی چیز کو کھینچنے سے ف کشاکش۔

اینڈنا۔ عبارت ہے ناز و تکبر سے چنانچہ سودا کہتے ہیں
سہ جون تاک اینڈتے ہیں پڑے میکدے میں مست ؛
زاہد بھلا یہ عیش ہے باغ بہشت میں ؛

اینڈ کر چلنا۔ عبارت ہے ناز و تکبر کی چال سے۔

باب باے عربی فصل الف

بابو۔ واو معروف کیساتھ فقیر کو کہتے ہیں اور بنگالیوں
کو بھی اس خطاب سے یاد کرتے ہیں۔

بات۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے طرز و روش اور
حسن و خوبی وغیرہ سے بھی جیسا کہ حضرت ناسخ فرماتے ہیں سہ
نہ تری گات بری ہے نہ تری بات بری ؛ نظر آئی نہ مجھے
تیری کوئی بات بری ؛ اور پیغام تنہائی سے بھی عبارت ہے

بات اوٹھانا کسی کی سخت بات کی برداشت کرنا غالب
دہلوی سہ ضعف میں طعنۂ اغیار کا شکوہ کیا ہے ؛ بات
کچھ سر تو نہیں ہے کہ اٹھا ہی نہ سکوں۔

بات بدلنا۔ کچھ کہتے تھے کچھ اور کہنے لگے ف سخن گردانیدن

بات ٹھانا۔ سخن کا طول دینا جرأت سہ سبھوں کے ہی

زباں پر داستاں میری خموشی کی ؛ مرے کم بولنے
نے بات یہ کیسی بڑھائی ہے ؛

بات بنانا. عبارت ہے سخن سازی سے

بات پر آجانا. جو منہ سے نکلجائے اسے کرنا مرزا برق
مغفور ؎ بات پر آئے جو انساں باغ رضواں چھوڑدے
یہ نہیں ممکن کہ عاشق کوے جاناں چھوڑدے

بات پوچھنا. کنایہ ہے کیسکی طرف کچھ التفات و توجہ
کرنیسے جرأت ؎ جسکے غم ہی ترا نہ پوچھی بات ؛ اسکو
کیا خاک شادمانی ہو.

بات ٹھہرنا. کنایہ ہے کیسکی شادی کتخدائی کے قرار پانیسے

بات چیت. گفتگو سے عبارت ہے.

بات جانا. اعتبار کا جانا.

بات دوہرانا. عبارت ہے کہی ہوئی بات کے پھر کہنے
سے جیسا کہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ تو ہوا شیریں سخن
مشہور اس باعث سے یار ؛ بات دہرانا ترا قند مکرر ہو گیا

بات رہجانا. کسی کی نیکی یا بدی کا ذکر رہجانا خواہ کسکی
عزت و آبرو کا رہجانا رشک مرحوم ؎ ان بتوں سے
جو ر و رسم ہی جاری رکھنا ؛ لے خداوند جہاں بات
ہماری رکھنا مومن خاں ؎ ہوئی نہ تاثیر آہ و زاری
کی ؛ رہ گئی بات بیقراری کی ؛

بات کا پچنا. سخن راز کا دل میں پوشیدہ رہنا. شیخ
ابراہیم ذوق ؎ جو پیٹ کے ہلکے ہیں پچے بات کب انکی
رکیں تو ابھر جائے شکم اور زیادہ ؛

بات کا پورا. وہ شخص کہ جو کچھ منھ سے کہے اسکو کرے

بات کاٹنا. عبارت ہے قطع سخن سے جرأت ؎ ہماری
بات کاٹی غیر کی تائید کی اس نے ؛ گھٹانا اسکو
کہتے ہیں بڑہانا اس کو کہتے ہیں.

بات کرنا اور بات کہنا. دونوں سخن گفتن کے معنی پر ہیں

بات کہنے میں کوئی کام کرنا. کنایہ ہے جلد کام کرنے
سے جرأت ؎ بات کہنے میں وہ کیونکر نہ جلادے مرنے
اسکی جو بات ہے جرأت وہ ہے اعجاز کیا تھا ؛

بات گرہ میں باندھنا. کنایہ ہے کسیکے سخن تشنیع کے
یاد رکھنے سے جیسا کہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؛ کلام تلخ بھی
شیریں لبوں سے سن اے بحر ؛ گرہ میں باندھ نہ باتیں نمک کیطرح

باتونی. واو معروف کیساتھ وہ شخص جو بہت باتیں کرتا
ہو شیخ امانعلی سحر ؎ تم بھی گویا ہو سحر یاں بھی باتونی ہے ؛

باتیں بنانا. کنایہ ہے زیادہ گوئی سے و سخن تراشی

باتیں چھانٹنا. کنایہ ہے طنز آمیز باتیں کرنے سے.

باتیں سنانا. کنایہ ہے کسی پر طعن و تشنیع کرنے سے
جیسا کہ حضرت برق فرماتے ہیں ؎ سنائیں باتیں جو
کچھ حال دل کہا ان سے ؛ دکھائیں آنکھیں اگر ذکر التفات کیا

باجی. بڑی بہن کو کہتے ہیں.

باچھیں آنا۔ دونوں لبوں کے دونوں گوشوں کا پھٹ جانا

باچھیں کھل جانا۔ کنایہ ہے ہنس دینے سے

بادامچہ۔ چاندی سونے تانبے پیتل وغیرہ کے پتر کو کہتے ہیں کہ بصورت مخروطی بنا کر صندوقچوں پر یا بندوق کے کندوں پر نصب کرتے ہیں۔

بادامی۔ میم تحتانی معروف کے ساتھ خواجہ سرا مادر زاد کو کہتے ہیں کہ اندک آلۂ تناسل رکھتا ہو۔

بادخایہ۔ انثیین کے اک مرض کو کہتے ہیں کہ پانی ان میں بھر آتا ہے اور ورم ہو جاتا ہے۔

بادلا۔ دال موقوفہ کے ساتھ چاندی سونے کے باریک تار کہ کارچوب وغیرہ میں صرف کئے جاتے ہیں۔

بادہوائی۔ اس بات کو اور اس چیز کو کہتے ہیں جسکا کچھ اعتبار نہ ہو چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں۔ ع

کہاں بادہوائی ہے سلیماں کا سریر

بادی چور۔ اس چور کو کہتے ہیں جو دزدی میں کمال رکھتا ہو میر تقی مرحوم سے لے ہی جاتی ہے زرگل کو اڑا :: صبح کی بھی باؤ بادی چور ہے ::

بارہ ابرن سولہ سنگار۔ عورتوں کی آرایش کامل اور پورے بناؤ کو کہتے ہیں ف ہر ہفت

بارہ امام۔ دوازدہ امام علیہم السلام سے عبارت ہے

بارہ پاٹ خراب و آوارہ کو کہتے ہیں کہ یہ ہو دق ہو ای

(رباعی) ذل اپنا غم دہر سے کر تو نہ اچاٹ جسطرح کٹیں روز مصیبت کے کاٹ :: اے ذوق فلک آپ ہے بارہ حصے :: سودا ہو نہ کیوں زیر فلک بارہ پاٹ۔

بارہ دری۔ اک قسم کی عمارت کو کہتے ہیں کہ بارہ[۱۲] اس میں در ہوتے ہیں خواہ برابر خواہ پانچ آگے پیچھے دو[۲] دونوں پہلو ذرکھیں اور کبھی اسکی ہے غیر ملفوظ بھی آتی

بارہ مہینے۔ کنایہ ہے تمام سال سے۔

بارہ وفات عورتوں کی محاورہ میں ماہ ربیع الاول کو کہتی ہیں

باریدار۔ تحتانی معروف کے ساتھ امیروں کا چوکیدار اور نگہبان خدمت گاری میں۔

باریکا۔ مصوروں کا وہ قلم ہے جس سے خط باریک کھینچتے ہیں اور وہ خط باریک جو جدول کے علاوہ صفحات کتاب کے کنارے پر ہوتا ہے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں سہ

وصف خط ہے کہیں دیواں میں کہیں صف کمر

چاہئے جدول زرنگار میں اک باریکا

باریکی تپ اس کو کہتے ہیں جو ایک روز آئے ایک روز نہ آئے ف۔ نوبہ

باڑا۔ زر خیرات جو فقیروں کو تقسیم کیا جاتا ہے۔

باڑہ۔ رائے ہندی ہائے مخلوط التلفظ کیساتھ یہ لفظ کئی معنے پر بولا جاتا ہے (۱) دم شمشیر و کارد وغیرہ پر اطلاق کرتے ہیں (۲) دانتوں کی صفت کو کہتے ہیں

(۳) چند بندوقیں یا توپیں جو ایکبار چھوٹیں (۴)
قد کی درازی سے عبارت ہے جیسا کہ بحر مغفور کہتے
ہیں ؎ کیا ابھی دن سن ہیں اس محبوب کے نام خدا
باڑہ پر آنے دو دم شمشیر دم ہو جائے گا :: (۵) ہر چیز
کے نمود اور برآمدگی سے عبارت ہے (۶) آب یا
کی زیادتی کو کہتے ہیں چنانچہ بحر مرحوم نے کہا ہے
؎ باڑہ پر اس دن سے ہے دریائے حسن اس ترک کا
نیمچہ جس روز سے زیب کمر ہونے لگا
باڑھ چلنا اور باڑھ چھوٹنا۔ چند بندوقوں یا چند
توپوں کے ایک بار سر ہونے سے عبارت ہے۔
باڑھ داغنا اور باڑھ مارنا۔ چند بندوقوں یا
چند توپوں کو ایک مرتبہ سر کرنے کو کہتے ہیں۔
باڑھ دینا۔ کنایہ ہے کسی کو کسی کام پر آمادہ کرنے سے
جیسا کہ خواجہ آتش مغفور کہتے ہیں ؎ کب شمار نہیں
آنکھوں کو وہ پلکیں کریں :: باڑھ دیتے ہیں تیر کو ناوک یہ خنجر کے سنان
باڑھ رکھنا۔ تلوار یا چھری وغیرہ کو سنگ فساں پر تیز کرنے کو کہتے ہیں
باڑھ کاٹے نام تلوار کا۔ ایک مثل مشہور ہے شیخ ابراہیم
ذوق ؎ سرمہ ہے سفاک شہرہ ہے نگاہ یار کا
سچ کہا ہے باڑھ کاٹے نام ہے تلوار کا
باڑھ کا ڈورا۔ دم شمشیر کا نشان
باڑھ کھل جانا۔ عبارت ہے تیز دار ہو جانے سے دم تیغ وغیرہ کی

باڑھ مر جانا۔ عبارت ہے برگشتہ ہو جانے سے دم تیغ وغیرہ کی
باڑھیا۔ چھری تلوار وغیرہ کا سنگ فساں پر تیز کرنے والا
بازار بند ہونا۔ دوکانوں کے بند ہو جانے سے عبارت ہے
بازار کھلنا۔ دوکانوں کے کھلنے سے عبارت ہے
بازار کی مٹھائی۔ کنایہ ہے اس چیز سے جو ہر ایک
کو دستیاب ہو چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ یار کا بوسہ
لب شیریں :: اب تو بازار کی مٹھائی ہے ::
بازار گرم ہونا۔ کثرت سے خرید و فروخت اشیا کی عبارت ہے
؎ گرم بازاری شیخ ناسخ ؎ آتش شوق زلیخا نے کیا بازار گرم
بازار لگنا۔ دوکانداروں کا بازار میں آکر اسباب و اشیائے
فروخت رکھنا مومن خاں ؎ تو کسی کا بھی خریدار
نہیں پر ظالم :: سرفروشوں کا ترے کوچہ میں بازار لگا۔
بازو رہ بند میں سوز خوانوں کی اصطلاح میں اس شخص کو
کہتے ہیں جو سر کے برابر کا پڑھنے والا ہو اور سر سوز خوانوں کی
اصطلاح میں اس شخص سے عبارت ہے جو صاحب دستہ ہو
بازو پھڑکنا۔ ایک شگون ہے کہ مشعر ہوتا ہے کسی دوست کی ملاقات کا
بازی بدنا۔ شرط بدنے کو کہتے ہیں۔
بازی جیتنا۔ شرط جیتنے کو کہتے ہیں۔
بازی دینا۔ سوا ہاری ہوئی بازی کے دے دینے
کے فریب دینے کو بھی کہتے ہیں۔
بازی کرنا۔ کبوتر کابلی کا وار دل و منقلب ہو نابر دی

ہوا اور نطوں کا دا اثر دول در منقلب ہونا زمین پر۔

بازی کھانا۔ فریب کھانے کو کہتے ہیں۔

بازی لگانا۔ شرط لگانے کو کہتے ہیں۔

بازی ہارنا۔ شرط ہارنے کو کہتے ہیں۔

باغ باغ ہونا۔ کنایہ ہے نہایت خوش دل ہونے سے
چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ ٹھنڈی ہوا ہے سیر لب
جو ہے باغ ہے ٭ اک گل سے ہمکنار ہیں دل باغ باغ ہے۔

باغ لگانا۔ پھولوں وغیرہ کے درخت لگانا۔

باقی ساقی۔ باقیماندہ کے معنے پر آتا ہے اور دوسرا لفظ
توابع سے ہے جرأت ؎ دو دن میں وا اپنے نصیب سے تپ آئی
باری ٭ باقی ساقی رہی جب مئے نہ کوئی شیشے میں۔

باگ اٹھانا اور باگ لینا۔ کنایہ ہے اسپ تازی سے
جرأت ؎ طے کرتی ہے یہ گرم زمیں اور تو جرأت ٭ کر
توسن سنگرانی کو تو باگ اٹھا گرم ٭ برق مرحوم ؎ باگ لے
آنکھیں گلی ہیں خلق کے زیر قدم ٭ دیدۂ عاشق کی پتلی
ہر سم توسن میں ہے۔

باگ ڈور۔ اس رسن کو کہتے ہیں جس سے اسپ
کوتل کو کھینچتے ہیں ف۔ بالہنگ

باگ روکنا۔ کنایہ ہے گھوڑے کے ٹھہرا لینے سے

باگ کا پودھا۔ کنایہ ہے لگام فرس سے۔

باگ مڑنا۔ سو معنی معروف کے کنایہ ہے باغ چھیک کے
پژمردہ ہو جانے سے بھی برق مرحوم ؎ چیچک کیطرح غم
سے سراپا ہوں آبلہ ٭ مرجائے باگ وہ جو ادھر باگ موڑ دے ٭

باگ موڑنا میم واو مجہول و ر را ثقیلہ کیساتھ گھوڑے
کا راہ میں ایکطرف سے دوسری طرف کو پھیر دینا اور عنان پیچیدن

بال۔ سو معنی معروف کے کنایہ ہے خط باریک سے بھی ہے
جو ظروف چینی و آبگینہ وغیرہ میں ٹوٹنے سے پڑ جاتا ہے موئے چینی

بالا بسو طفل کے عورتوں کے اک زیور گوش کو بھی کہتے ہیں
اور سید سالار مسعود کا بھی نام رکھ لیا ہے چنانچہ جرأت دونوں
معنی کی سند میں کہتا ہے ؎ جو ہیں چھڑ ویتکے لوگ انکو چمک
دکھلا بالے کی ٭ گئے تم ٹالے بالے دے مجھے درگاہ بالے کی

بالا بتانا۔ کنایہ ہے حیلہ و فریب کی باتیں کرنے سے چنانچہ
بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ مبارک ہو صاحب کو پند اڑھانا
غلاموں کو بالا بتانے سے حاصل۔

بال آنا اور پڑنا۔ ظرف چینی وغیرہ میں خط پڑ جانا بسبب
ٹوٹ جانے کے جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎

عکس اس کے زلف کا نہیں جام شراب میں
بال آتے ہیں نظر قدح آفتاب میں

بال اتر جانا۔ کنایہ ہے موہائے سر کے گر جانے سے
چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ تم نے جو اپنے اترے ہوئے بال
رکھ دیئے ٭ بامنی کو اپنی چھوڑ کے کالا نکل گیا ٭ خواجہ
قلق کہتے ہیں ؎ تمام رات گرے بال تر گئے سالے

خزاں رسیدہ ہوئے اب تو برگ و بار شباب ٭

بال بال۔ بروزن خال خال عبارت ہے ہر ایک سے
چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں سہ موئے کمر نظر ہی نہ آئے تو
کیا کروں ٭ تعریف ورنہ کی ہے ترے بال بال کی۔

بال باندھا ہونا۔ کنایہ ہے کسی کو کسی کا تابع فرمان
اور مطیع ہو جانے سے جرأت سہ مانگ مانگے دلکو جوڑا
بال باندھا جو رہے ٭ چھٹتے ہی چوٹی تو بس ول کیا ہی
قیچی کھائے ہی۔

بال باندھے کوڑی اڑانا۔ کنایہ ہے ہر طرح کے نشانے
کے اڑا دینے پر قادر ہونے سے۔

بال بیکا ہونا۔ کنایہ ہے صدمہ خفیف کے پہونچنے سے چنانچہ
امیر کہا ہے سہ شانہ اغیار تو کرتے ہیں تری زلفوں میں ٭
ہاتھ کاٹوں جو کوئی بال ہو بیکا تیرا

بال پکنا۔ کنایہ ہے سفید ہو جانے سے موہائے سر کے
چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں سہ پکے بالوں میں بھی خامی کا
اثر ہے بال بال ٭ آدمی خاطی ہی پروردہ ہی کچے شیر کا

بال جھڑنا موہائے سر کے گر جانے سے عبارت ہے خواہ کنگھی
کرنیسے گریں خواہ بالخورے کے مرض کے لاحق ہونے سے

بال چننا۔ موچنے سے سفید بالونکا موہائے سیاہ سے کھینچ لینا۔

بالخورا۔ واد مجہول کیساتھ اک مرض ہے کہ بالونکو
گرا دیتا ہے بفتح خود جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں سہ

کیوں بالخورے کا ہے خط یار میں گماں
ہم سے سنو لگا ہے یہ کیڑا کتاب میں

بال دھونا۔ کھلی وغیرہ ڈالکے سر کے بالونکا دھونا۔

بال رکھنا۔ عبارت ہے موہائے سر کے نہ منڈوانے سے
اور سر پر رہنے دینے سے تاکہ وہ بڑھیں چنانچہ میر تقی
مرحوم کہتے ہیں سہ جب سے اس بیوفا نے بال رکھے ٭
صید بندوں نے جال ڈال رکھے۔

بال سلجھانا۔ موہائے سر میں کنگھی کرنیکو کہتے ہیں شانہ کردن

بالک۔ بچہ کو کہتے ہیں ف کودک ع طفل

بالکا۔ فقیر ذہنکا شاگرد اور پیر دکہ بعد فقیر کے جانشیں ہوتا ہی

بال کا پھندا۔ بال کے حلقہ کو کہتے ہیں جسمیں طائرونکو
صید کرتے ہیں چنانچہ ناسخ مرحوم کہتے ہیں ع اور طائر اس میں
پھنستے ہیں تو اس میں مرغ روح ٭ بال کے پھندے
کو کیا نسبت کرکہ بال ہے۔

بال کا چابک۔ بالوں کا تازیانہ چنانچہ ایک شاعر
کہتا ہے ع بال کے چابک ہیں گیسو یار کے

بال کھڑے ہو جانا۔ ایک حالت ہوتی ہر کہ تپ کے
آنے سے پہلے یا ترس و بیم کیوقت آدمی کو لاحق ہوتی
ہے جیساکہ رشک مرحوم فرماتے ہیں ع ہر موئے تن سے
ہم تری تعظیم کرتے ہیں ٭ بال اپنے خوف و قہر و غضب سے
کھڑے نہیں (ف) موبر تن خاستن ع اقشعرار

بال کھولنا سوا معنی معروف کے کنایہ ہے عورتوں کے سر کے
بال کھول دینے سے نوحہ و فریاد کیلئے بھی چنانچہ مؤلف کہتا ہے
؎ کھول کر بال پریشان ہو کر روح کو تو :: او مرے
سوگ کے پردے میں سنورنے والے۔
بال کی کھال کھینچنا کنایہ ہے دقت پسندی سے
بال لینا سوائے زہار کے مونڈنے کو کہتے ہیں۔
بالوں کی ٹوپی۔ اک ٹوپی ہوتی ہے کہ اس کو سر
بے مو پر پہنتے ہیں۔
بالے بھولے۔ دونوں لازم تحتانی مجہول کیساتھ
لڑکوں کو کہتے ہیں بیٹے ہوں خواہ بیٹیاں۔
بالی۔ سوا معنی معروف کے عورتوں کے کانکے اک زیور
کا بھی نام ہے اور دختر خرد سال کو بھی کہتے ہیں۔
بالی کی سوئیاں لام اور کاف تحتانی معروف کے
ساتھ ان سوئیوں سے عبارت ہے جو گرداگرد
خوشہ ہائے گندم کے ہوتے ہیں۔
باھنی۔ تحتانی معروف کے ساتھ سوا زن برہمن کے
اک جانور خزندہ کو بھی کہتے ہیں کہ رنگیں ہوتا ہے
اور آنکھ کے اک مرض کا بھی نام ہے کہ لاحق چشم
ہو کر پلکوں کے بال گرا دیتا ہے۔
بانا۔ سوائے معنی معروف کے جو کچھ کہ مردانِ دلاور اپنے
پاؤں میں پہنتے ہیں اسکو کہتے ہیں چنانچہ برق

مرحوم فرماتے ہیں ؎ کس شان کا آنا ہے بانکو نہیں
یگانا ہے :: اک پاؤں میں بانا ہے اک کان میں بالی ہے
اور کنایہ ہے کسی پیشہ و ہنر سے بھی چنانچہ شیخ ناسخ
فرماتے ہیں ؎ حقارت سے نظر کرتی ہو کیا چاک
گریباں پر :: نہ سمجھو مفلسی ہم عشقبازوں کا یہ بانا ہے
بانا باندھنا۔ کنایہ ہے کسی کام میں یکتائی کا دعوی
کرنیسے جیساکہ بحر مغفور فرماتے ہیں ؎ سر اٹھایا بہت
آشفتہ سری میں ہمنے :: ٹیڑی پہنی کہ فنِ عشق میں بانا باندھا
بانٹ۔ وہ پتھر جنسے کسی چیز کا ترازو میں وزن کریں
یعنی تولیں ف سنگ وزن اور گنجفہ بازوں کی
اصطلاح میں باہم اوراق گنجفہ کی تقسیم کر لینے کو کہتے ہیں
بانجھ۔ نون غنہ کے ساتھ وہ عورت جس کے لڑکا
نہ ہوتا ہو۔ ف سترون۔ ع عقیم
باندھنا۔ سوا معنی معروف کے مضمون و قافیہ کے
شعر میں لانیکو بھی کہتے ہیں شیخ ناسخ مرحوم ؎ کبھی
عشق بتاں میں بندھ گیا مضمون تبخانہ :: تو ہم نے
بے خطر کعبہ کو سنگ آستاں باندھا ::
باندھنوں۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے تہمت و بہتان سے بھی
باندھنوں باندھنا۔ کنایہ ہے کسی پر کچھ تہمت
رکھنے سے جیساکہ خواجہ آتش کہتے ہیں ؎ کرینگے افترا
شاعر تو باہر پکیا مرے بے باندھنوں سے ٹیڑی دستار پر کیا کیا

باندی۔ نون غنہ کیساتھ لونڈی کو کہتے ہیں کنیز عجازاً
بانڈی۔ دال ہندی تحتانی معروف کے ساتھ چوب خرد و
گندہ جسکو سرہنگ اور بازاری لوگ اپنے ہاتھ میں رکھتے ہیں
بانس پر چڑھنا۔ کنایہ ہے رسوائی سے جرأت ۔

عیب کرنے کو ہنر چاہئے دنیا میں ضرور
بانس پر بھی جو چڑھے نٹ تو ہنر لے اترے

بانک سوا ورو زش معروف کے اور چند معنی پر بھی مستعمل
ہے (۱) دریا کے کجروی کو کہتے ہیں کہ راہ راست چھوڑکر
ٹیڑھا بہتا ہے (۲) ایک قسم کے زیور کو کہتے ہیں کہ اسے
عورتیں بازو پر باندھتی ہیں (۳) ایک قسم کی چوڑی سے
عبارت ہے کہ ساخت اسکی کج ہوتی ہے اور وہ کلائی میں پہنی جاتی
بانکا نون غنہ کیساتھ ایک قسم کی چھری کو کہتے ہیں کہ
کج یعنی ٹیڑھی ہوتی ہے اور سرہنگ و بدوضع آدمی
کو بھی کہتے ہیں کہ کلاہ و دستار پر کج رکھتا ہے اور سلحشور
بانکپن۔ سرہنگی و بدوضعی اور ہر بات میں بلا ارادہ و
بارادہ فساد جنگ و جدل تکرار کرنا۔

بانکی ادا معشوقوں کی ادا سے عبارت ہے۔
بانہہ۔ نون غنہ کیساتھ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے
معرفت اور وسیلے سے بھی چنانچہ محاورے میں ہے کہ
فلاں شخص فلاں شخص کے بانہہ سے نکل آیا یا نکل گیا
بانی۔ چند کلمہ ہوتے ہیں تا قافیہ کسیلئے جاتے لانے مستعمل

پر مستعمل کہ ایک قسم کے فقیر دو دو ٹکڑے دونوں ہاتھوں
میں لیکر بجاتے جاتے ہیں اور ان کلمات کو زبان پر لاتے ہیں
بانیاں۔ بہر دو نون غنہ سوا دست و پائے چپ کے
ایک ساز کا بھی نام ہے کہ اسکو طبلہ کیساتھ بجاتے ہیں۔
بایاں پاؤں پوجنا۔ کنایہ ہے احتراز و اجتناب کرنے
سے چنانچہ سودا نے کہا ہے ۔ جسنے سجدہ کیا نہ آدم کو

شیخ کا پوجتا ہے بایاں پاؤں۔
بائیں و دہنے۔ جانب چپ اور جانب راست سے
عبارت ہے جیسا کہ شیخ ناسخ مغفور فرماتے ہیں ۔

بائیں دہنے ہیں جو دونوں تیرے ابرو ماہ نو
ایک چاند انتیس ۲۹ کا ہے اک پورے تیس ۳۰ کا

بائیں ہاتھ کا کام۔ کنایہ ہے کار آسان تر سے۔
باؤ۔ سوا معنی معروف کے اک مرض بھی ہوتا ہے۔ کہ
بدکار مردوں اور عورتوں کو لاحق ہوتا ہے۔
باد بندی۔ کنایہ ہے خیالی باتوں سے کہ جنکی اصل
کچھ نہو محض بے اصل ہوں۔
باؤ گولا۔ اک مرض ریاحی کا نام ہے کہ لاحق شکم انسان ہوتا ہے
باؤلا۔ دیوانے اور مست کو کہتے ہیں۔
باولی۔ اک قسم کے کنویں کو کہتے ہیں کہ بہت عریض
ہوتا ہے اور زن مجنونہ کو بھی بولتے ہیں۔
باولی دنیا و دستر جانور جو جانور شکاری کے تیز کرنے

ٹمن۔ چاندی سونے کے بٹے ہوئے تار جو کارچوب میں کام آتے ہیں۔
ٹٹے بازی۔ تائے ہندی تحتانی مجہول کے ساتھ شعبدہ بازی کو کہتے ہیں۔
ٹیٹر باز۔ اس شخص سے عبارت ہے جو ٹیٹر لڑاتا ہے
ٹیٹر کا بہ جانا۔ کنایہ ہے ٹیٹر کی حالت تباہ ہوجانے سے بسبب دانہ نہ پانے کے۔
ٹیٹر کا جگانا۔ عبارت ہے شب کے وقت ٹیٹر کو کنے سے
ٹیٹر لڑانا۔ دو جنگی ٹیٹروں کا آپس میں لڑنا۔

فصل جیم عربی و جیم فارسی

بجا۔ اک کلمہ ہے کہ امرا و اکابر کے بات کے جواب میں زبان پر لاتے ہیں۔
بجا لانا۔ عبارت ہے کسیکے حکم کی تعمیل کرنے سے۔
بجلی۔ یہ لفظ سو معنی معروف کے مجازاً بھی کئی چیزوں پر اطلاق پاتا ہے (۱) عورتوں کے کان کا ایک یور (۲) کچے آم تخم (۳) حکیموں کی بنائی ہوئی پارے کی اک چیز کہ جس میں چند ظروف شیشہ کے اور ایک زنجیر طولانی ہوتی ہے کہ جو کوئی اس زنجیر کو ہاتھ میں لیتا ہے بسبب آلات مذکور کے گردش کے ایسا صدمہ انگلیوں کو پہونچتا ہے کہ ہاتھ سے زنجیر چھوٹ پڑتی ہے
بجلی ٹوٹے اور گرے عورتوں کے محاورے میں اک کلمہ ہے بد دعا کا۔

بجوگ۔ حرج و مرج کو کہتے ہیں۔
بجھانا۔ سو معنی معروف کے آگ میں گرم کی ہوئی چاندی یا لوہے کو پانی میں سرد کرنیکو بھی کہتے ہیں اور تیغ و کارد وغیرہ کو پانی میں تیز کرنے کو بھی ف آب دادن
بجھا ہوا پانی۔ اس پانی کو کہتے ہیں جسمیں چاندی یا لوہے کو آگ میں گرم کرکے سرد کریں۔
بجھا ہوا دل۔ کنایہ ہے دل افسردہ سے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ انجمن ہے اپنی بے رونق بغیر اس ماہ کے
جل رہی ہے شمع محفل میں بجھے دل کی طرح۔
بجھنا۔ سو معنی معروف کے کنایہ ہے افسردگی طبیعت سے بھی
بجھے ہوئے تیور۔ کنایہ ہے اس نگاہ سے جس سے آثار ملال و افسردگی طبع کے ظاہر ہوتے ہوں۔
بچا۔ جیم فارسی کیساتھ اک کلمہ ہے کہ حقیر شخص کی نسبت میں کہتے ہیں ف۔ مردک۔ بچا کھچا۔ باقیماندہ
بچکانا۔ کاف تازی کیساتھ لڑکوں کے پاؤں کے جوتے کو کہتے ہیں ؎ دردہ خواجہ سرا جو کہ درخواجہ سرا کا پردہ ہو
بچاؤ۔ حفظ اور پناہ کو کہتے ہیں۔
بچخت۔ بدصرف ہونے سے کسی چیز کا باقی رہجانا۔
بچھڑا۔ گائے کے بچہ نر کو کہتے ہیں۔ ف گوسالہ
بچھڑنا۔ کسی کا کسی سے جدا ہونا۔
بچھنا۔ فیل کے بچہ ماده کو کہتے ہیں۔

بچھوا۔ تین معنی پر آتا ہے۔ (۱) زنان ہنود کے
پاؤں کا ایک زیور جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎
کرتے ہیں عالم کو جس کے پاؤں کے بچھوے شہید
اس ستمگر کی بلا لیتی ہے خنجر ہاتھ میں ؛ (۲) اک قسم کا
ہتھیار کہ مانند نیش عقرب کے کج ہوتا ہے جیسا کہ
بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ پیٹ سے پاؤں نکالے ہیں بچھ
اب تو تمنے چھولیا ہے جو انوٹ کو تو بچھوا کھینچا ؛ (۳)
مجازاً اچار کے اک قسم کو کہتے ہیں کہ نہایت تیز ہوتا
ہے اور زبان کو اسکے کھانے سے گزند پہونچتی ہے

بچھونا۔ واو مجہول کے ساتھ بستر کو کہتے ہیں ع لبناط
میر تقی مرحوم ؎ جدا اس سیم تن سے کیسے سونا کہ مٹی
گوڑے کا اب ہے بچھونا ؛ تنبیہ یہ لفظ بفتح جیم فارسی
مخلوط الہا جو زبانوں پہ جاری ہے صحت عادی ہے۔

بچھیڑا۔ گھوڑے کے بچہ نر کو کہتے ہیں۔ ف کرہ ع مہر

فصل حاے حطی

بحال کرنا۔ عبارت ہے نوکر کو موقوف کرکے پھر
نوکر رکھ لینے سے۔

بحال ہونا۔ بیمار کے مزاج کا درست ہونا۔

بحالی۔ عبارت ہے برطرفی کی ضد اور بیمار کی طبیعت
کی درستی ہے۔

بحثنا۔ در الاسم احرف بیان کر گفتگو یا تکرار کرنیکو کہتے ہیں

فصل خاے معجمہ

بخار۔ تپ کو کہتے ہیں ف تپ۔ ع حمیّ

بخار چڑھنا۔ تپ چڑھنے سے عبارت ہے۔

بخار نکالنا۔ کنایہ ہے دل کے رنج و کدورت اور
غصہ کے نکال لینے سے جیسا کہ خواجہ آتش فرماتے ہیں ؎
نالاں ہے ہم کو چۂ محبوب میں آتش ؛ بلبل نے بخار اپنا گلستاں
سے نکالا ؛ جرأت ؎ کیا کیا بخارجی کا ہم داں نکال آئے
کر چاک اپنا سینۂ دل کو جو ڈال آئے۔

بخرا۔ حصہ کا مرادف ہے۔

بخشی۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو تنخواہ سرکار شاہی میں فوج
و سپاہ اور تمام نوکروں کی بانٹتا ہے ف سپہ سالار و میر لشکر

فصل دال مہملہ

بد۔ ضد و زن پر اس ہل کو کہتے ہیں جو کنج ران میں نکلتا ہے

بدابدی۔ شرط بد کے کام کرنے کو کہتے ہیں۔

بدرنگ۔ چوسر کی سولہ نردوں میں سے آٹھ
نردوں کو کہتے ہیں

بد ذات۔ شوخ و شریر و مفسد کو کہتے ہیں جرأت ؎
اس ابر میں پاؤں میں کہاں دختر رز کو ؛ رہتی ہے
مدام اب تو وہ بدذات کہیں اور ؛

بد شگنی۔ شگون بد سے عبارت ہے جیسا کہ بحر مغفور
فرماتے ہیں ؎ مروت کو بد شگنی جان کے ایسا بھولے

گور یاد آئی کسیدن نہ کفن یاد آیا۔

بدلا لینا۔ انتقام و عوض و قصاص لینے کو کہتے ہیں۔

بدلی۔ سوا معنی معروف کے شخص معین یا فوج معین کے مقام پر دوسرے شخص یا دوسری فوج کا آنا۔

بدلی کھیچ جانا۔ ابر کے اجزا کا آپس کر جدا اور متفرق ہوجانا

بدلی چھا جانا۔ اور بدلی گھر آنا۔ تمام آسمان پر ابر کا محیط ہوجانا۔

بدلی چھٹنا۔ ہجوم ابر کا کم ہوجانا۔

بدمزہ ہونا۔ کنایہ ہے ترشرو ہونے سے

بدن۔ اردو زبانوں کی اصطلاح میں اندام نہانی یعنی قضیب مردان اور فرج زنان سے عبارت ہے

بدن بگڑ جانا۔ کنایہ ہے کسی کے مجذوم ہوجانے سے چنانچہ خواجہ آتش فرماتے ہیں ؎ اثر اکسیر کا میں قدم سے تیرے پایا ہے ؞ جذامی خاک ملکر بناتے ہیں بدن بگڑا

بدن ٹوٹنا۔ کنایہ ہے اعضا شکنی سے جو تپ وغیرہ میں عارض ہوتی ہے حضرت ناسخ ؎ ساتھ شیشوں کے بدن ٹوٹنے لگتا ہے مرا ؞ ساقیا مجھکو کبھی توبہ مے راس نہیں ؞

بدنا۔ شرط بستن کا ترجمہ ہے۔

بدھنا۔ کسیکا جادو زدہ یا آفت زدہ ہونا حضرت بحر ؎ ... ابرو جاں سے ... تیرک چشموں

میں ؞ کسی پران کا چلا تیر میں نشانہ ہوا۔

بدھی۔ تحتانی معروف کے ساتھ سوا معنی مشہور کے کنایہ ہے تلوار کے زخم اور چوبدست اور تازیانے کے نشان سے بھی کہ بدن پر پڑ جاتا ہے خواجہ آتش ؎ ہار پھولوں کے پہنتے ہیں تو میری خاطر ؞ بدھی زخموں کی کرے تیغ تمہاری طیار ؞

بدھی پڑنا۔ کنایہ ہے بدن پر تلوار کا زخم اور چوبدست اور تازیانے وغیرہ کا نشان پڑ جانے سے خواجہ آتش ؎ نازک اندامی میں کیا نسبت کسیکو یار سے ؞ بدھیاں پڑتی ہیں اس گل کے بدن پر ہار سے

فصل راے مہملہ درا سے لقیلہ

بر۔ عورتوں کی زبان میں شوہر سے عبارت ہے۔

برا بھلا کہنا۔ ملامت اور نکوہش کرنا جرأت ؎ بتلا تو دے کہ میں نے کہا تجکو کیا بھلا ؞ کہتا پھر ہے مجکو جو تو یوں برا بھلا۔

برابری کرنا۔ ہمسری کرنے سے عبارت ہے

برا جی کرنا۔ قے کرنا بعد کھانا کھانے کے

برا چاہنا۔ کسی کی برائی چاہنا۔

برا چیتنا۔ وہی کسیکی برائی چاہنا۔

برا کام کرنا۔ کنایہ ہے عیب تاذبردی وغیرہ سے

برا لگنا۔ کسی چیز کے ناگوار اور برا معلوم ہونے سے عبارت ہے

برا ماننا۔ ناخوش ہونے کو کہتے ہیں۔

برامدا۔ میم ساکن کے ساتھ اُس عمارت کو کہتے ہیں
جو دروازے وغیرہ پر بلند بنا کریں۔

بَرانا۔ پرہیز اور اجتناب کرنیکو کہتے ہیں اور رائے
مہملہ مشدد کے ساتھ یعنی بّرانا آدمی کی نیند میں کچھ بکار
اٹھنے سے عبارت ہے بحر مرحوم ؎ اسقدر غیر سے کھٹکا
ہے یہاں آنکھوں میں ؛ ہم جو سوتے میں کبھی براتے ہیں
لاکارتے ہیں اور رائے مہملہ ساکن کے ساتھ یعنی بر آنا
کسیکے کوئی خواہش ارمان امید آرزو مدعائے دلی وغیرہ
کے پورے ہونیکو کہتے ہیں۔

برانڈی۔ نون غنہ اور دال ثقیلہ کے ساتھ اک قسم کی
شراب کو کہتے ہیں حضرت بحر مرحوم ؎ شور بختی کی نوازش
ہے یہ میخواروں پہ شورے میں شیشے برانڈی کے جھلا کرتے ہیں

براؤ۔ واو موقوف کے ساتھ بیزاری در اجتناب کسی چیز سے

برآورد۔ حساب کرنا کسی چیز کا مانند تنخواہ وغیرہ کے تخمینے کے
طور پر۔ **براہو**۔ ایک کلمہ ہے بددعا کا کہ کسیکے حق میں کہتے ہیں

مومن خاں دہلوی باعی۔ بدنام کیا ترا برا ہوائے دل ؛
ناکام کیا ترا برا ہوائے دل ؛ مومن کو تبوں کے کہا سرکار
بھلا ؛ کیا کام کیا ترا برا ہوائے دل ؛

برائی۔ بدگوئی کو کہتے ہیں ف بدی ف نکوہش

برائی کرنا عبارت ہے کسکی بدی در غیبت کرنے و مذمت اور

بُربُرانا۔ کسی پسی ہوئی خشک چیز کا کسی چیز پر چھڑکنا

برتا۔ طاقت اور حوصلہ سے عبارت ہے۔

برتاؤ۔ واو موقوف کے ساتھ عبارت ہے کسی کام
کے کرنے سے جس طور پر کہ اسے کرنا چاہیئے۔

برچھیت۔ نیزہ باز کو کہتے ہیں۔

برداشت کرنا کسیکے عتاب قہر کے گوارا کرنیکو کہتے ہیں

بَرَرنا۔ تختہ اور چوب وغیرہ کا بسبب خشک ہو جانے
کے یا کسی بوجھ کے نیچے آجانے کے کجی پیدا کرنا اور
کنایہ ہے انسان کے پیچ و تاب میں آنے سے بھی

برساتی۔ وہ علت اور خارشت جو برسات میں
اسپ و اشتر وغیرہ کو لاحق ہوتی ہے۔

برس پڑنا۔ کنایہ ہے کسی پر گالیوں کے یا سخنان طعن و
تشنیع وغیرہ کے بوچھار کر دینے سے بحر مغفور ؎
رنج دیتا ہے ہمیں باران کے قطروں سے سوا ؛
کیوں فلک ہم پر برس پڑتا ہے ہر برسات میں ؛

برس کے برس دن۔ اُس دن کو کہتے ہیں جو سال
بھر کے بعد آتا ہے اور کوئی خوشی و جشن اس روز کرتے
ہیں مانند ایام عید ہائے اسلام روز ہائے خوشی ہنود کے

برسی۔ عبارت ہے روز فاتحہ مردگان اہل اسلام سے
کہ سال بھر کے بعد آتا ہے۔

برطرف کرنا کسی کو نوکری سے موقوف کرنا

برطرفی۔ کسی کا نوکری سے معزول ہونا۔

برفی۔ شیرینی معروف ہے۔

برفیا۔ برف فروش کو کہتے ہیں۔

برگد کی داڑھی۔ عبارت ہے ریشہ ہائے درخت برگد سے جو شاخوں سے نکلکر زمین تک پہونچ جاتی ہیں

برمانا۔ لکڑی میں برمے سے چھید کرنا۔

برہی روٹی۔ اس روٹی کو کہتے ہیں جو دو تہ ہوتی ہے اور اندر اسکے قیمہ گوشت خواہ جوش کی ہوئی اور پسی ہوئی چنے کی دال مسالوں کیساتھ بھر کر توے پہ پکاتے ہیں خواہ گھی وغیرہ کڑہائی میں ڈالکر تل لیتے ہیں

بری۔ پری کے وزن پر ایک رسم ہے کہ شب عقد سے پہلے کچھ کپڑا اور زیور وغیرہ دولھا کیطرف سے دولھن کے گھر لیجاتے ہیں اور اس رسم کا نام ساچق بھی ہے ؎ شیر بہا اور بکسر اول ایک کلمہ ہے کہ فیلبان ہاتھی کو کسی موقع پہ کہتے ہیں۔

بریانی۔ پلاؤ کی ایک قسم کو کہتے ہیں۔

بڑ۔ رائے ثقیلہ کے ساتھ دیوانوں اور مجذوبوں کی باتوں کو کہتے ہیں جو عالم بیخودی میں وہ اپنی زبان پہ لاتے ہیں خواجہ آتش ؎ سمجھ لیتے ہیں مطلب اپنے اپنے طور پر سامع اثر رکھتی ہے آتش کی غزل مجذوب کے بڑ کا نسخہ

بڑرا۔ ایک قسم کے طعام کو کہتے ہیں جسکا گوشت [illegible]

تل کر دہی میں ڈال دیتے ہیں۔

بڑا آدمی۔ کنایہ ہے امیر سے۔

بڑا آزار اور بڑا روگ۔ کنایہ ہے تپ دق سے کہ مرض عظیم ہے بحر مرحوم ؎ دشمن کو بھی نہو یہ بڑا روگ ہجر کا: سو دن کے ہم علیل ہوئے ایک رات میں: ایک اور شاعر کہتا ہے ؎ اس مسیحا کی جدائی کا بڑا آزار تھا: قبر میں بھی اس تپ غم سے بخار آیا کیا:

بڑا بول۔ کنایہ ہے لاف و گزاف سے۔

بڑا بول قاضی کا پیادہ۔ ایک مثل ہے مشہور اور مفہوم بھی اسکا معروف ہے شیخ ابراہیم ذوق ؎ کیوں بھر بولتا ہے بندہ محکوم القضا: کہ بڑا بول اپنا قاضی کا پیادہ جانتا:

بڑاپا۔ بزرگی سے عبارت ہے۔

بڑا دن۔ اس دن کو کہتے ہیں کہ انگریزوں کے حساب سے اس روز انتہا درازی شب کی اور ابتدا درازی روز کی ہوتی ہے یعنی رات کا بڑھنا موقوف ہوجاتا ہے اور دن ایک ایک دقیقہ بڑہنے لگتا ہے اور وہ پچیسویں ماہ دسمبر کی ہوتی ہے شیخ ناسخ رباعی مشہور بڑا دن ہے یہ کیوں دنیا میں: کوئی نظر آتی نہیں توجیہ ہمیں: ہے رات بڑی [illegible] وہ جشن کا لازم ہے بڑی [illegible] کہیں

بڑائی - خوردی کی ضد اور کسی کی تعریف و خودستائی

بڑائی کرنا کسی ور کسی ستائش یا خودستائی سے کنایہ ہے

بربرا اور بڑبڑانا عبارت ہے بہت لاف و گزاف کی باتیں کرنے سے

بڑبڑانا - عبارت ہے چپکے چپکے لونڈی غلام کے

کچھ کہنے سے ف ژکیدن -

بڑبڑیا - ایسے کہتے ہیں جو بہت باتیں لاف و گزاف

کی کرتا ہو - ف فراخ دہن -

بڑبھس - بڑھاپے کی خو سے بد کو کہتے ہیں ع خرافت

بڑدنتا - اسے کہتے ہیں جسکے دانت بڑے ہوں ف دراز دندان

بڑکنا - اسے کہتے ہیں جسکے کان بڑے ہوں ف دراز گوش

بڑمارنا کسی دیوانے اور مست و مجذوب کا عالم بیخودی

میں کچھ باتیں کرنا جگر مرحوم ؎ بڑمار اٹھا پیچ نہ سکا

راز محبت ۞ ہر مست ہے شیشہ کیطرح پیٹ کا ہلکا -

بڑنکا - اسے کہتے ہیں جسکی ناک بڑی ہو ف کلان بینی

بڑھاپا - پیری کو کہتے ہیں - ع شیب

بڑھانا - سوا معنی معروف کے اور چند معنے پر بھی

آتا ہے (۱) کنایہ ہے حد سے زیادہ کسیکی مدح اور تعریف

کرنے سے (۲) شمع و چراغ کے بجھا دینے کو کہتے ہیں

(۳) عورتوں کے محاورے میں ہاتھ پاؤں وغیرہ سے

زیور اتار رکھنے کو کہتے ہیں (۴) کھانا کھا چکنے کے بعد

دسترخوان کے اٹھا لینے سے عبارت ہے (۵) پتنگ کے

بردے ہوا بلند کرنے کو کہتے ہیں -

بڑھاوا - اس تعریف و توصیف سے عبارت ہے

جس کی کچھ اصل نہ ہو -

بڑھتی دولت - تحتانی معروف کے ساتھ دولت

روز افزوں سے عبارت ہے -

بڑھ چلنا - کنایہ ہے معمول سے زیادہ اختلاط کرنے سے

بڑھ کر بولنا - حد ادب سے گذر کے گفتگو کرنا جرأت

بڑھ کر ہمارے سامنے مت بول لے رقیب ۞

واللہ یہ خوش آتی نہیں گفتگو ہمیں -

بڑھنا - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے ترقی پانے

سے اور مرتبہ پست سے مرتبہ عالی کو پہونچ جانے

سے بھی ذوق دہلوی ؎ بڑھا زلفیں بڑھیں کاکل

بڑھی گیسو بڑھے ۞ حسن کے سرکار میں جتنے بڑھے ہندو بڑھے

بڑھیا - اس جنس سے عبارت ہے جو بیش قیمت ہو

مانند کپڑے وغیرہ کے ف نفیسی -

بڑھیل - پیرزال کو بولتے ہیں -

بڑھی - اس لفظ کا اطلاق سوا نجار کے ایک طائر

سبز رنگ پر بھی کیا جاتا ہے کہ اوپر کے پر سرخ

رکھتا ہے اور منقار دراز ہوتی ہے اور کنجشک سے

کچھ بڑا ہوتا ہے اور معمول اسکا یہ ہے کہ چوب درخت

سے چسپیدہ ہو کر منقار اپنی اسپر مار کے کیڑے نکال

کھاتا ہے ف دار کوب اور اسکو ٹھپوڑا بھی کہتے ہیں

بڑمی قسم طعام سے ایک چیز ہوتی ہے کہ اسے

بکاکر نان خورش کرتے ہیں۔

بڑی الاچی - الاچی سرخ کو کہتے ہیں۔

بڑی آنکھ - ایک صفت ہے چشم معشوق کی۔

بڑی بات - کنایہ ہے امر عظیم سے۔

بڑے بول کا سر نیچا - ایک مثل ہے مشہور کہ

جسوقت کوئی کچھ لاف و گزاف کرتا ہے یہ کلمہ زبان پر

لاتے ہیں خواجہ میر درد مغفور قطعہ ہم یہ کہتے تھے کہ

نادان ہے جو دل اور کوئے ∴ دیکھیں تو ہمیں جیسے دل

وہ کون لیا ہے ∴ سو اب اک شخص کے ہے زیر قدم سر

اپنا ∴ سچ کہا ہے کہ بڑے بول کا سر نیچا ہے ∴

بڑی چیز اور بڑی بوڑی عورتوں کی زبان میں کلام اللہ کو

کہتے ہیں۔

فصل زائے منقوطہ

بزدلا - اس شخص کو کہتے ہیں جو لڑائیوں اور

معرکوں سے بھاگے - ف بددل - ع جبان

فصل سین مہملہ

بساطی - جو آئینہ کنگھی وغیرہ بازار میں پھیلا کر بیچتا

ہے ف خردہ فروش۔

بسانا - دو معنی رکھتا ہے (۱) کسی جگہ کا آباد کرنا۔

(۲) خوشبو [illegible]

بساوٹ لباس وغیرہ کے خوشبو کر دینے عبارت

ہے بحر مرحوم ؎ ہمنے جو یار میں پائی ہے بساوٹ شب

وصل ∴ کوئی دولہا یہ نہ پائیگا دلہن میں خوشبو ∴ اور

اس خوشبو کو بھی کہتے ہیں جس سے بچے کلیاں کو بساتے ہیں

بساہند - نون غنہ کے ساتھ گوشت کی اصلی

بو ف بادگندہ۔

بساہندا - اس گوشت کو بولتے ہیں جس میں

بعد پکانے کے اسکی بوئے اصلی باقی رہتی ہے ف بدبو۔

بس ہونا - کنایہ ہے غیر کے خواہ اپنے حق میں کچھ برائی

کر دینے **بست** - بروزن ہست چیز کا مرادف ہے

چنانچہ بولتے ہیں چیز بست۔

بسترا - ف بستر ع فرش - میر تقی مرحوم ؎ جی میں

تھا عرش پہ جا باندھئے تکیہ لیکن ∴ بسترا خاک ہی

پر اب تو بچھایا ہمنے۔

بستر کرنا - سکونت کہیں کی اختیار کرنا شیخ ناسخ

؎ جی میں ہے ہو جایئے اس سرو قامت پر فقیر ∴

بس کہیں آزاد کے تکیہ میں بستر کیجیے۔

بستر لگانا - یعنی کہیں سکونت اختیار کرنا اور قیام پذیر ہونا

بس چلنا - صاحب اختیار ہونا۔

بسر کرنا - کنایہ ہے اوقات گذاری سے یا دنیا

[illegible] زندگی وغیرہ کے انتہا کو پہونچانے سے۔

بس کی گانٹھ - کنایہ ہے اس شخص سے جسکا شیوہ فتنہ انگیزی ہو ذوق دہلوی ؎ عدوئے خیش تن ہر دم ہے میرے درپئے ایذا ؛ یہ موذی ہے بس کی گانٹھ سمجھو اسکو کہتے ہیں ؛

بسم اللہ - ایک تقریب شادی کا نام ہے کہ اہل اسلام مکتب میں اپنے لڑکوں کو بٹھاتے ہیں اور الف بے تے شروع کرواتے ہیں جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ قامت موزوں نظر آتی مجھے جائے الف ؛ تھا شروع عاشقی دل اپنی بسم اللہ کا ؛ اور ایک کلمہ ہے تعظیم دینے کا جب وقت کوئی شخص معظم کسی صحبت میں آکر بیٹھتا ہے اس کلمہ کو زبان پر لاتے ہیں

بسم اللہ کا گنبد - کنایہ ہے جائے پناہ دامن دولت آشنا سے آتش مرحوم ؎ طاق ابرو ہیں پسند طبع اس دلخواہ کے ؛ عمر ہوتی ہے بسر گنبد میں بسم اللہ کے ؛

بسنت کی خبر نہیں - ایک کلمہ ہے کہ ہنسی کیلئے بیخبر ہونے پر امور عالم سے زبان پر لاتے ہیں۔

بسنتی - زرد رنگ کو کہتے ہیں۔

بسنتی پوش - اسے کہتے ہیں جو لباس زرد پہنے ہو ناسخ مرحوم ؎ غم اگر مجکو یونہیں ہے اس بسنتی پوش کا ؛ جسم تو کیا زرد سب میرا لہو ہو جائیگا

بسورنا - واو معروف کے ساتھ عبارت ہے غالباً گریہ سے اور درد دل کی صورت بنانے سے حضرت برق ؎ ہنسنے لگے جو باغ میں وہ غیرت چمن ؛ شبنم سے روئے ہر گل خنداں بسور کے ؛

پسہری - ایک مرض کا نام ہے کہ اطراف سر انگشتان میں پیدا ہوتا ہے ع داحس۔

بسیرا - شب کے وقت ایک درخت پر چند طائروں کے رہنے کو کہتے ہیں ف جاد جاؤ

بسیرا بولنا - درختوں پر مرغان چمن خوش آواز کے بولنے کو کہتے ہیں۔

بسیرا لینا - وہی ایک درخت پر چند طائروں کا شب کو رہنا

فصل عین منقوطہ

بغارا - بروزن نقارا اس لفظ کا دیوار کے رخنہ اور کپڑے کے چاک اور بدن انسان کے زخم پر اطلاق کیا جاتا ہے

بغبغا - ٹھوڑی کے نیچے جو بہت سا گوشت ہوتا ہے اسے کہتے ہیں ف غبغب۔

بغبغانا - کبوتر کے بولنے کو کہتے ہیں۔

بغل - پارچہ بن آستین کے معنی پر ہندی ہے۔

بغلگند - بغل کی بوئے بد کو کہتے ہیں۔

بغلگیر ہونا - ہم آغوش ہونیکو کہتے ہیں ف بغلگیری ع معانقہ

بغل میں مارنا - عبارت ہے کسی چیز کے بغل میں رکھ لینے سے خواجہ آتش ؎ دلکو بغل میں مار کے لے تو چلے ہیں ہوش ؛ کہتی ہے کیا نگاہ خبردار دیکھئے۔

بغلی - لام تحتانی معروف کے ساتھ مگدر ہلانے کی ایک قسم کو کہتے ہیں۔

بغلی گھونسا - کنایہ ہے اس دشمن سے جو قریب بیٹھا ہو ف دشمن بغلی۔

بغلیں بجانا - کنایہ ہے کسی کے رنج پر خوش ہونے اور ہنسنے سے ع شماتت۔

بغلیں جھانکنا - کنایہ ہے شرمندہ و محجوب ہونیسے

بغلیں لینا - بغلوں کے بال مونڈنا موترا شونکا۔

فصل فا و فصل قاف

بفا - بھوسی سی جو ایک چیز بسبب یبس و خشکی دماغ کی سر سے نکلتی ہے ف سبوسہ

بقچی - جامہ بند کو کہتے ہیں ف بقچہ۔

بقرعید - عید قربان کو کہتے ہیں۔ ع عید الاضحےٰ

فصل کاف عربی و کاف فارسی

بک - بہت سی باتیں اور بائے موحدہ کے ضمہ سے ایک باریک تر اور لطیف تر کپڑے کا نام ہے۔

بکا - مشت غبار وغیرہ سے عبارت ہے حضرت برق ع اس گل کے سامنے نہیں جتنے گلوں کے رنگ ٭ بکے اڑا رہا ہے چمن میں گلال کے ٭

بکبک - بہت سی باتیں جو بیفائدہ ہوں ف کاؤ کاؤ

بکبک جھک جھک - گفتگو بصد فساد کی

بکٹا - ہاتھ کی انگلیوں کو پھیلا کر کوئی چیز لینا اسطور پر کہ وہ چیز اسقدر ہو کہ انگلیاں بسبب اسکے زیادہ ہونیکے باہم چسپیدہ ہو جائیں۔

بکٹا مارنا - اسکا بھی وہی مفہوم ہے جو اوپر ذکر ہو چکا ہے

بکٹھا - ایک مزۂ بد کا نام ہے جس کو کسیلا بھی کہتے ہیں ف زمخت ع عفص۔

بکرے کی ماں کبتک خیر منائیگی - رائے مہملہ تحتانی مجہول کے ساتھ ایک مثل ہے اس مقام پر بولتے ہیں کہ کسی کا کسی آفت سے محفوظ رہنا متصور نہو

بکسنا - کلی وغیرہ کے کھلجانے کو کہتے ہیں میر تقی مرحوم ع خالی شگفتگی سے جراحت نہیں کوئی ٭ ہر زخم یہاں ہے جیسے کلی ہو بکس رہی۔

بکنا - بہت گفتگو کرنا۔

بکھان - ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ بیان کرنا کسی کے حال پوشیدہ اور ناگفتنی کا۔

بکھیڑا - ہنگامہ و فساد کو کہتے ہیں اور کنایہ تعلقات دنیوی سے بھی ہے۔

بکھیڑیا - شخص مفسد کو کہتے ہیں ف بکیکہ۔

بکی - کاف مشدد کے ساتھ بہت بیہودہ بکنے والے کو کہتے ہیں ف دراز نفس۔

بگاڑ - آپس کی ان بن گی ف ملال ع ناموافقت

بگاڑنا۔ کسی کو اپنے سے آزردہ کر دینا اور کنایہ ہے کسی کے تباہ و خراب کرنے اور کسی چیز کی ہئیت اصلی کے بدل دینے سے سید محمد خاں رند ؎ مری طرف سے کوئی صانع ازل سے کہے: بگاڑتا ہے جو مجھکو بنائیگا پھر کیا۔

بگٹٹ۔ گھوڑے کے دوڑانے کو کہتے ہیں اسطور پر کہ گویا لگام نہیں رکھتا۔

بگڑنا۔ تین معنی پر بولا جاتا ہے۔ (۱) خراب و تباہ ہونا کسی کا۔ (۲) اپنی ہئیت اصلی سے بدلجانا کسی چیز کا۔ (۳) کسیکا کسی سے آزردہ ہونا اور رو ترش کر دن۔

بگڑے دل۔ وہ شخص جو ہر بات پر آمادہ بفساد ہو جائے۔

بگھار۔ پیاز لہسن وغیرہ کو گھی میں داغ کر کے دال پختہ پر اور گوشت کو گھی اور مسالے میں پکنے کیواسطے ڈال دینے کو کہتے ہیں ف سیر داغ۔

فصل لام

بل۔ یہ لفظ مجازاً بھی چند معنی پر آتا ہے (۱) نازک کمروں کی کمر کا رفتار کے وقت کج و دو اکج ہونا (۲) کسی چیز کی قیمت کا فرق اور حساب کا شبہ حضرت رشک فرماتے ہیں ؎ حشر میں لبستہ گیسو نہیں چھٹنے والے جو حساب اسکے نکالے تو بڑا بل ہوگا: (۳) فرق رشتہ ربط محبت و شفقت کا ایک شاعر کہتا ہے ؎ رشتہ الفت کا یا بل بھی نکالا ہم نے: کچھ بری تیوری میں ہے کچھ یار کی چتون میں ہے: (۴) ابروؤں کی چین و شکن۔ (۵) کبر و غرور چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ کیوں نہ پلکیں ہوں خفا کار جو آفت ہوں بھوئیں: بل ہے تیروں کو کمانوں کی توانائی کا: (۶) زور و طاقت چنانچہ شیخ ابراہیم ذوق کہتے ہیں ؎ موج بحر عشق کو یہ بل ہے بلبے زور: کہتی ہے دست و پا شناور کو توڑ دوں: (۷) فدیہ و تصدق چنانچہ رشک مغفور فرماتے ہیں ؎ زلف پیچاں کا ہے جو سودائی۔ دل و جان دیگر وہ بل لیگا: اور بکسر اول دل کے وزن پر ایک کلمہ ہے کہ بلی کو اس سے ہنکاتے ہیں اور خانۂ موش و خانۂ مار و عقرب پر بھی اس کلمہ کا اطلاق کرتے ہیں۔

بل آنا۔ سوا معنی معروف کے محبت اور شفقت کے نظر میں فرق آنیکو اور ابروؤں میں چین و شکن پڑجانیکو بھی کہتے ہیں چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ لے پیچ و تاب عشق مری تیوری کیا بچے بل آئے گا تو ابروئے قاتل میں آئے گا:

بل پڑنا۔ ابروؤں میں چین و شکن اور حساب میں فرق پڑنا

بل دینا۔ رشتے اور رسن وغیرہ کا بٹنا۔

بل کرنا۔ ناز اور غرور کرنا چنانچہ جرأت کہتا ہے ؎ زلف تیری کرے نہ کیونکر بل: جا لگی ہے میاں تو بل بل کھا۔

بل کھانا۔ معشوقوں کی زلف اور کمر کی پیچیدگی

اور بنبش میں آنا اور طبیعت کی بیتابی اور غصہ پر
بھی اسکا اطلاق کرتے ہیں۔ مرزا برق مرحوم ؎
بڑھے عشق گیسو میں سر پر یہ پیچ ؛ کہ بل کھا کے
میں سلسلا ہو گیا ؛

بل کی لینا۔ غرور کرنا۔ مرزا والاجاہ بہادر مرحوم
عاشق تخلص فرماتے ہیں ؎ زلف کے پیچ سے نہیں
آگاہ ؛ بل کی لیتے ہیں آپ گھر بیٹھے ؛

بل نکلنا۔ کسی نخوت اور کبر و غرور کا دور ہو جانا۔

بلا۔ حباب کو کہتے ہیں ف تیہ آب

بلا اٹھنا۔ حباب کا پانی میں نمودار ہونا۔

بلا آنا۔ کسی پر کوئی آفت آنا۔

بلا بدتر اور بلا لو غما ناگوار اور بری چیز کو کہتے ہیں

بلا جانے۔ ایک کلمہ ہے کہ بے پروائی کے محل پر
بولا جاتا ہے چنانچہ میر تقی مرحوم کہتے ہیں ؎ دہاں
آرسی ہے ورھے یاں سنگ ہے چھاتی ہے ؛ گذرے
ہے جو کچھ ہمپر سو اُسکی بلا جانے۔

بلا سے۔ ایک کلمہ ہے کہ وہ بے پروائی کے محل پر بولا
جاتا ہے ذوق لکھی ؎ اک صدمہ درد سر کا مری
جان پر تو ہے ؛ لیکن بلا سے یار کے زانو پہ سر تو ہے

بلا لگنا۔ کسی کا کسی بلا میں مبتلا ہو جانا مومن خاں ؎
بلائے جان ہوا دھیان اس پہ کاکل کی جوتی کا ؛
نہ لگتا دل کو دل کے پیچھے کاہے کو بلا لگتی۔

بلا لوں۔ اک کلمہ ہے جو شاہد اور چاپلوسی کا اور
یہ خاص محاورہ عورتوں کا ہے۔

بلا میں پڑنا۔ متعارف ہے شیخ ناسخ ؎ چلا عدم سے
میں جبر تو بول اٹھی تقدیر ؛ بلا میں پڑنے کو
کچھ اختیار لیتا جا ؛

بلاوا۔ کہیں سے کسی کے طلب سے عبارت ہے

بلائیں لینا۔ بلا گردان ہونے سے عبارت ہے
جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ تری بلائیں مری طرح
یہ بھی لیتا ہے ؛ نہ کیونکر آگ میں اسپند کے یہ چٹ چٹ ہو

بلبلا۔ وہی پانی کے بلبلے کو کہتے ہیں۔ ع حباب خواجہ
میر درد ؎ گلگر خوں کا بحر و بر میں جو کہ ہے مدہوش ہے
ہمنے دریا میں بھی دیکھا بلبلوں کا جوش ہے۔ شیخ ناسخ
؎ گنبد مدفن مری اشکوں میں یوں ہے بعد مرگ
؛ بلبلے پڑتے نظر آتے ہیں جیسے آب پر ؛

بلبلانا۔ بیتابی اور بیقراری سے عبارت ہے۔

بل بے۔ دوسری بائے موحدہ تحتانی مجہول کے
ساتھ اک کلمہ ہے کہ تعجب کے محل پر بولا جاتا ہے
جیسا کہ میر تقی مغفور فرماتے ہیں ؎ بل بے ظالم تری
بے پروائیاں جانیں مشتاقوں کی لب پر آئیاں

بلبل چشم۔ وہ ڈورا اور گرہ وغیرہ جسکی بناوٹ

مانند چشم بلبل کے ہوتی ہے۔

بل توڑ۔ اس پھوڑے کو بولتے ہیں جو بال کے
ٹوٹنے سے بدن میں نکلتا ہے۔

بلچک۔ ضرب قبضۂ شمشیر کو کہتے ہیں۔ شیخ امان علی
سحر ؎ ابرو کی یہ جنبش ہے کہ تلوار کی بلچک ؏
پتلی کی یہ گردش ہے کہ ادھر ٹھہرے سپر کی۔

بلکنا۔ گریہ وزاری سے عبارت ہے۔

بل گوندھن۔ شادی کی ایک تقریب ہوتی ہے
کہ اس میں لڑکیوں کے سر کے بال گوندھے
جاتے ہیں پس جو لوگ اس کلمہ کو بائے فارسی
کے ساتھ بولتے ہیں غلط بولتے ہیں۔

بلبلا۔ احمق کو کہتے ہیں۔

بلی۔ سوا گربہ کے اس لکڑی کو بھی کہتے ہیں جس سے
دروازے کے دونوں پٹوں کو بند کرتے ہیں۔

فصل میم

بم پھوٹنا۔ دیوار مکان کے سوراخ سے پانی کا مانند آنا

بم مچانا۔ غل وشور کرنے کو کہتے ہیں۔

فصل نون

بنا بنی۔ دولہا دلہن کو کہتے ہیں۔

بن آنا۔ اور بن پڑنا کسی کام کے درست
آنے سے عبارت ہے۔

بناس پتی بہ تخفیف فوقانی صحرائی درختوں کی پتیاں
سے عبارت ہے کہ جنگل کے رہنے والے بھوک
کی شدت میں ان پتیوں کو کھاتے ہیں۔

بنانا۔ ساختن کا ترجمہ ہے اور کسی کام کے درست کرنے کو
بھی کہتے ہیں اور کنایہ ہے کسی پر خندہ زنی کرنے سے بھی۔

بناؤ۔ آرائش وزینت اور درستی کسی چیز کی۔

بناوٹ۔ بے اصل بات جو مصلحت وقت کیواسطے کہی جائے
سخن سازی و تصنع اور وہ کام جو اوروں کے
دکھانے کیلئے کیا جائے بحر مرحوم ؎ خدا علیم ہے ہر
شخص کی بناوٹ کا یہ کھو نماز و سجدے کیے کہ سر
ٹپکا اور کسی چیز کی ساخت کو بھی کہتے ہیں۔

بننا ٹھننا۔ بناؤ کرنا اور دوسرا لفظ یہاں توابع سے ہے
جرأت ؎ دیکھ کیا آیا بھبوکا سادہ بن ٹھن اے صبا
ہر روش ٹپکا پڑے ہے جس کا جوبن اے صبا ؏

بنت۔ وہ پارچہ دراز جس پر چاندی سونے کے تار
وغیرہ ٹنکے ہوتے ہیں اور اسے عورتیں زیب وزینت
کے واسطے گرداگرد اپنے لباس کے لگاتی ہیں۔

بن جانا۔ کسی رنج وصدمہ وبلا میں کسی کا مبتلا ہو جانا
غالب دہلوی ؎ میں بلاتا تو ہوں اسکو مگر اے جذبۂ دل
اس پہ بن جائے کچھ ایسی کہ بن آئے نہ بنے ؏
[illegible] شور دارد

بند باندھنا۔ نیزہ بازوں اور کشتی گیروں کی حریف پر بند باندھنا۔

بند سے بند جدا کرنا۔ تیغ و کارد وغیرہ سے کسیکے ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ جرأت ؎ حرف شکوہ نہیں لانیکا زبان پر بندہ ؛ کیا ہوا اسنے جدا بند سے گر بند کیا ؛

بند کرنا۔ گفتگو و بحث میں کسیکو خاموش کر دینا۔

بند ہو جانا۔ گفتگو و بحث میں قائل ہو کر خواہ در کسی وجہ سے خاموش ہو جانا۔

بندر والا۔ بندر نچانے والا۔ ف میمون باز

بندگی۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے احتراز اور اجتناب سے بھی۔

بندورہ۔ نون غنہ کیساتھ کنیز بد خو اور بد مزاج۔

بندھا پانی۔ آب ایستادہ کو کہتے ہیں آتش مغفور ؎ آئینہ دیکھ ہوا یار غریق حیرت۔ منزل خوف شناور کو بندھا پانی ہے ؛

بندھا ہوا خوب مار کھاتا ہے۔ ایک مثل مشہور ہے اس جگہ بولتے ہیں کہ کوئی شخص ناچار اور مجبور ہو اور اس حالت میں جو رنج اور صعوبت اس کو پیش آئے گوارا کرے۔

بندھن ہار اور بندھن وار۔ دامن دار اور چمن زار کے وزن پر وہ ریسمان خواہ رشتہ جس میں باغبان کچھ گل و برگ اور میوے باندھکر شادی کے گھر کے دروازے پر لاکر باندھ دیتے ہیں لیکن بندھن وار جو چمن زار کے وزن پر بولا جاتا ہے اسکی صحت میں مؤلف ہیچمدان کو کلام ہے۔

بندہوا۔ نون غنہ اور ہائے مخلوط التلفظ کیساتھ قیدی

بنڈی۔ ایک قسم کے پیرہن کوتاہ کو کہتے ہیں کہ اسے نیچے پیراہن کے پہنتے ہیں۔

بنڑا بنڑی۔ دولہا دولہن ف داماد و عروس۔

بنکارنا۔ موحدہ نون زدہ کے ساتھ سخن پوشیدہ کا اعلان کرنا۔ ذوق دہلوی ؎ بنکارو آج خوب بھلو سیکڑے کو ذوق ؛ چھوڑو کمیں فطیفہ بہت بڑبڑا چکے ؛

بنکیت۔ نون غنہ کے ساتھ سلحشور

بنکیتی۔ نون غنہ کے ساتھ سلحشوری

بننا۔ موافقت آنا اور بگڑے ہوئے کام یا شخص کا درست ہو جانا۔ غالب دہلوی ؎ نکتہ چیں ہے غم دل اسکو سنائے نہ بنے ؛ کیا بنے بات جہاں بات بنائے نہ بنے ؛ شیخ امان علی سحر ؎ نئے بگڑے تھے اس بہانے میں ہم ؛ بنگئے آکے کوئے یار میں ہم ؛ اور ایسی وضع بنانا جس پر لوگ خندہ زنی کریں۔

بنو۔ واو مجہول کے ساتھ دولہن کو کہتے ہیں اور ایک عورت دوسری عورت کو اس کلمہ سے خطاب بھی کرتی ہے

بنیا - بواو معنی معروف کے اس شخص کو بھی کہتے ہیں جو سیدھی سادھی وضع رکھتا ہو اور کسی طرح کا شر و فساد اسکی خلقت میں نہو -

بنیٹی - تائے ہندی تحتانی معروف کے ساتھ وہ چوب جس کے دونوں سروں پر مشعل باندھ کے رات کے وقت ہلاتے ہیں اس صورت سے کہ ہلانے والے کے گرداگرد شعلے کا ایک حلقہ معلوم ہوتا ہے ف شعلہ جوالہ

فصل واو

بُوا - چھوٹی بہن کو کہتے ہیں - اور ایک کلمہ ہے کہ ایک عورت دوسری کو اس سے خطاب کرتی ہے

بو آنا - کسی چیز کے بو کا مشام میں پہونچنا -

بو باس - یہ ایک کلمہ ہے کہ بو کے معنی پر استعمال کیا جاتا

بو پھوٹنا - کسی چیز کی بو کا ظاہر ہونا میر تقی مرحوم ع یکرنگ آشنا ہیں خرابات ہی کے لوگ ؛ شیشہ کے پھوٹتے دیکھے ہیں بو کے ساتھ ؛ اور کنایہ ہے راز پوشیدہ کے افشا ہونے سے بھی جیسا کہ جگر مغفور کہتے ہیں ع عمر بھر بھولیں ہم نہ بھی بو پھوٹے ؛ جام آنکھوں میں چھپا رکھتے ہیں مینا دل میں

بو پھیلنا - بو کا پراگندہ ہونا ؛

بو نکلنا - دو معنی پر مستعمل ہے اول ظاہر ہونا کسی چیز کی بو کا اور دوسرے عیاں ہونا کسی پوشیدہ بات کا

آتش کہ نہ کہو تو اس غنچہ لب کا چاہیئے اے دل ؛ مبادا ایسی باتوں میں کہیں کچھ بو نکل آئے ؛ (۲) کسی چیز کی بو کا زائل ہونا - شیخ ناسخ ع اس رشک گل کیا آتی ہی بس آگئی خزاں ؛ ہر گل بھی مثل بو کے چمن سے نکل گیا

بوبک - نادان اور احمق سے عبارت ہے -

بوبو - بروزن کوکو کنیز ذلیسیرت کو کہتے ہیں اور قصبائیوں کی زبان میں خواہر کو بولتے ہیں -

بوٹ - ایک قسم کی جوتی کو کہتے ہیں کہ اصل میں انگریزوں کا پہناوا ہے اور وہ جوتا موزے کی صورت ہوتا ہے مگر موزے سے سخت اور کو بیجک تر -

بوٹا - پھول کے درخت کو کہتے ہیں ف گلبن اور عوام گل و برگ کی جو کاغذ یا پتھر یا دیوار چوب پر کھینچے یا تاگے اور ریشم وغیرہ کے تاروں سے کپڑے پر کاڑھتے خواہ چھاپتے ہیں میر مغفور کہتے ہیں ع اپنی بہار نا کہ دیکھا میں غریب لوگ ؛ بوٹی نہ بیچ کا کی ہے نہ بوٹا ہے شال کا ؛

بوٹا سا قد - ایک صفت ہے قد معشوق کی چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ع گر دکھائی گلبدن نے بوٹا سے قد کو دیکھ کر تھا گلشن میں جو زرد گر یا دفینا ہو گیا -

بوٹی - تحتانی معروف کے ساتھ درخت جیسا کہ ... عبارت ہے

جن کسی کی تلاش میں کیمیاگر رہا کرتے ہیں جیسا کہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ داغ کے بوٹی سے کشتہ کر کے اپنے نفس کو۔ بحر تھا مرد فقیر اب کیمیاگر ہو گیا ؛ اور گل دبرگ کی تصویر جو کاغذ یا پتھر خواہ دیوار چوب پر کھینچتے ہیں یا تاگے اور ریشم وغیرہ کے تاروں سے کپڑے پر کاڑھتے خواہ چھاپتے ہیں۔

بوٹی بوٹی پھڑکنا۔ دونوں واو مجہول مسخرگی و رقص میں کسیکی تمام اجزائے بدن کا پھڑکنا اور جنبش میں آنا

بوٹی چڑھنا۔ واو مجہول اور یائے معروف کے ساتھ کنایہ ہے آدمی کے فربہ اور موٹے ہونے سے

بوچا۔ واو معروف کیساتھ اس شخص کو کہتے ہیں جو کان نہ رکھتا ہو اور واو مجہول کیساتھ عبارت ایک قسم کی سواری سے امیر و نکی کہ اسکو کہار اٹھاتے ہیں

بوجہ۔ واو معروف کیساتھ دانش و فہم ادراک اصطلاح ہے گنجفہ بازوں کی بھی اور واو مجہول کے ساتھ بار اور ثقل کو کہتے ہیں۔

بوجھل سنگین کو کہتے ہیں ف گراں ع ثقیل۔

بوچھار۔ کنایہ ہے کسیکو بہت سی گالیاں دینے یا بہت سے طعن و تشنیع کی باتیں کہنے یا بہت سا روپیہ دینے یا کسی پر بہت سے تیر اور گولیاں بندوق کی مارنے سے بھی

بوچھاری۔ تحتانی معروف کے ساتھ اس سائبان سے عبارت ہے جس کو قصر والے کی آگے ڈالتے ہیں تاکہ بوچھار اندر مکان کے نہ آنے پائے

بودا۔ واو مجہول کیساتھ مجازاً اس شخص کو بھی کہتے ہیں جو دلیری اور جرأت نہ رکھتا ہو۔ ف تنک دل ع جبان

بودار۔ واو معروف کے ساتھ ایک قسم کے چمڑے کو کہتے ہیں کہ نرم اور تحفہ اور خوشبودار ہوتا ہے مانند صابر کے بلغار ع ادیم چنانچہ حضرت بحر فرماتے ہیں ؎ سینہ میں داغ محبت ہے سہیل یمنی ؛ چرم بودار کی ہے اپنے بدن میں خوشبو اور رنگ شکاری کو بھی کہتے ہیں کہ بو شکار کی راہ میں پاکر شکار تک جا پہونچتا ہے ف بوے برست

بورکا لڈو۔ وہ شے جس کا کھانا اور نہ کھانا دونوں باعث حسرت و افسوس و پشیمانی کا ہوں جیسا کہ حضرت بحر فرماتے ہیں ؎ لذت فراق و وصل کی دونوں ہیں دلکو زہر۔ بوسے وہاں یار کے لڈو ہیں بور کے

بوڑھے طوطے کا پڑھنا۔ کنایہ ہے کار دشوار سے

بوگرا نکالنا۔ ضرب ہائے لکد و چوب سے کسی کے سست اور مضمحل کر دینے کو کہتے ہیں

بوکھلانا اور بولانا۔ سڑی اور دیوانہ ہو جانے کو کہتے ہیں ف دیوانہ شدن۔

بول۔ سوا اپنے معنی حقیقی کے کہ سخن مطلق ہیں مجازاً نقرات غنا پر بھی اسکا اطلاق کیا جاتا ہے

بول بالا۔ کنایہ ہے بلند نامی اور شہرت سے جیسا کہ
شیخ ناسخ فرماتے ہیں ع آج موزوں ہمسے وصف
قد بالا ہو گیا۔ عالم بالا تک اپنا بول بالا ہو گیا۔
بولنا۔ کنایہ ہے دم اور نفس سے انسان کے۔
بول جانا۔ کنایہ ہے از راہ عجز کسی کام کے نکرنے یعنی
جواب دینے سے چنانچہ اسیر نے کہا ع دل کہا نہ گیا تھا
بھی تیغ کے نیچے۔ زبان بول گئی وقت امتحاں دیکھا
بول چال۔ کسیکی زبان کے طرز اور گفتگو کی روش کو
کہتے ہیں چنانچہ حضرت برق فرماتے ہیں ع بندہ
ہیں تجھ سے نام مسیح و کلیم کے۔ دیکھا نہیں بشر کہیں اس بول چال کا
بولنا۔ بات کرنا ف سخن گفتن۔
بولی۔ لام تحتانی معروف کے ساتھ آدمی کی زبان کو
اور حیوانات کی آواز کو کہتے ہیں۔
بولیاں مارنا۔ کنایہ ہے کسی پر کچھ طنز و طعن کرنے سے
بولی ٹھولی۔ پہلے یعنی سخن طعن و تشنیع اور دوسرا لفظ توابع سے
بونا۔ مرد کوتاہ قد کو کہتے ہیں ف پستہ قد۔
بوندا باندی۔ باران اندک سے عبارت ہے۔
ع تقاطر۔
بونڈلا۔ بگولے کو کہتے ہیں ف گرد باد و دیو باد۔
بوسیار۔ اس مرد کو کہتے ہیں جو علت مشائخ یعنی
علت ابنہ رکھتا ہو ع بالولی۔

فصل ہائے ہوز

بہ۔ عورتوں کے کان اور ناک کے سوراخ کو کہتے
ہیں جس میں زیور پہنتی ہیں۔
بھابھی۔ بڑے بھائی کی زوجہ کو کہتے ہیں۔
بھاپ۔ وہ گرم ہوا جو کھانے میں سے یا کھانے
کی دیگ میں سے یا آدمی کے منہ سے نکلتی ہے۔
بھاٹ۔ جو ہر کس و ناکس کے مدح و ستائش
کر کے گدائی کرے ف باد فروش و یاوہ پیما۔
بہار لوٹنا۔ کیفیت اور تماشا دیکھنا کسیکے یا کسی چمن
کے حسن و جمال وغیرہ کا جرأت ع جوش گل چاک قفس
سے دمبدم دیکھا کیے۔ سب لٹے یاں لوٹیں بہاریں اور ہم
دیکھا کیے۔ شیخ ابراہیم ذوق ع چمن میں کہتے ہیں یاں بھی
موسم عیش و طرب آیا۔ بہاریں لوٹینگے اگر وہ غنچہ لب آیا۔
بھاری۔ ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ سوا معنی معروف
کے اور چند معنی پر بھی آتا ہے (۱) کنایہ ہے چیز گراں
بہا سے مثلاً جہاں بھاری دوشالہ یا بھاری زیور بولتے ہیں
اس سے دوشالہ گراں بہا اور زیور گراں قیمت مراد لیتے
ہیں۔ (۲) کنایہ ہے شخص ذی قدر و ذی مرتبہ سے چنانچہ
اس شعر سے ہویدا ہے ع گرچہ ہے فکر سخن خاطر ناسخ
کو گراں۔ لاکھ پر تو بھی ہے یہ شاعر کامل بھاری
(۳) کنایہ ہے طول درازی شب غم سے خواہ کسی بیمار

دلحزین کی شب غم ہو خواہ کسی اور اندوہگیں کی چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ ہے گراں آج مرے ماہ کو گرمی سے نقاب ؛ کیا ہی تجھ پہ یہ رات اے مہ کامل بھاری ؎ یوں نزاکت سے گراں ہے سرمۂ چشم یار کو ؛ جس طرح ہو رات بھاری مردم بیمار کو ؛ (۴) کنایہ ہے وبال ہو جانے سے اس زندگی کے جو رنج و ملال میں گذرے (۵) کنایہ ہے دل کے غمگین اندوہگیں ہونے سے جیسا کہ حضرت بحر کہتے ہیں ؎ وہ ناتواں ہوں بس جاؤں ہو جو دل بھاری ؛ حباب وار مرے سر کو ہے گراں فریاد (۶) کنایہ ہے امر دشوار دشکل سے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ جسم کو جی ہے گراں سینے کو ہے دل بھاری ؛ ہے وہ در پیش مجھے عشق کی منزل بھاری یعنے منزل دشوار در پیش ہے۔

بھاری بھر کم - شخص گراں جثہ کو کہتے ہیں اور کنایہ ہے شخص ذیقدر سے بھی۔

بھاری پتھر چوم کر چھوڑ دینا - ایک مثل ہے اس محل پر کہتے ہیں کہ کوئی کسی کے اختیار میں نہو۔ جیسا کہ میر تقی مغفور فرماتے ہیں ؎ بوسہ اس بت کا لیکے منہ موڑا ؛ بھاری پتھر تھا چوم کر چھوڑا ؛ ناسخ مرحوم ؎ سنگ اسود بھی ہے بھاری پتھر ؛ لوگ جو چوم لیا کرتے ہیں۔

بھاری سہرا - بڑے سہرے کو کہتے ہیں جو درازی میں دولھا خواہ دولہن کے سر سے پاؤں تک ہو چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں - ع - بھاری گوندھا مالن نے نوشاہ کا سہرا

بھاڑ جھونکنا - گلخن افروزی سے عبارت ہے۔

بھاڑ میں پڑے اور بھاڑ میں جائے - ایک کلمہ ہے عورتوں کے محاورے میں کہ جس وقت کوئی امر انکے خلاف طبع واقع ہوتا ہے یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں۔

بھاگا بھاگ - گریز اگریز کے معنی پر آتا ہے چنانچہ ناسخ مرحوم فرماتے ہیں ؎ دیتی ہے فوج فنا ہر دم شکست ؛ لشکر ہستی میں بھاگا بھاگ ہے۔

بھاگتے کی لنگوٹی - ایک مثل ہے اس محل پر کہتے ہیں کہ کسی سے کسی چیز کا ہاتھ لگنا مشکل ہو پس جو کچھ اس سے ملجائے غنیمت جانیں۔

بھاگڑ - کسی کے خوف سے لوگوں کے بھاگنے کو کسی جگہ سے کہتے ہیں۔

بھاگ لگنا - کنایہ ہے کسی کے بچھڑی مرتبہ ہو جانے سے جیسا کہ میر تقی مغفور فرماتے ہیں ؎ آنکھ ہر ایک کی دوڑے ہے کفک پر تیری ؛ پاؤں سے لگ کے تری مہندی کو کیا بھاگ لگے ؛ جرأت ؎ دل بھی اب مجھ سے دور بھاگے ہے ؛ اس سے ملکر اسے بھی بھاگ لگے ؛

بھانا - بروزن دانا خوش آنیکے معنے پر آتا ہے لیکن

بعض فصحائے متاخرین کے نزدیک متروک الاستعمال ہو

بھا بیٹنا۔ کسی چیز کو بنظر تامل خواہش دیکھنا جرأت ۵

دیکھوں تو یوں وہ کہنے لگے منہ کو ڈھانپ کے :: کمبخت

پھر لگا مجھے نظروں میں بھانپنے ::

بھانجی مارنا۔ کوئی بات کسیکے حق میں کہیں ایسی کہنا

کہ باعث اسکے ناکامی کا ہو

بھاؤ۔ وہ جانب جدھر پانی بہہ کر جاتا ہو

اور ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ کسی جنس کے نرخ

کو کہتے ہیں اور زن رقاصہ کے ہاتھوں کے اشارہ کو

جو رقص میں کرتی ہو

بھانڈ۔ نقال کو کہتے ہیں۔

بھاؤ بتانا۔ ناچنے میں زن رقاصہ کا ہاتھوں سے

اشارے کرنا جرأت سے بتوں کا رقص سمجھتے ہیں ہم کہ

یہ کافر متاع رقص کا اپنے بتلاتے بھاؤ لگی ::

بھاؤ کرنا۔ کسی جنس کا مول چکانا

بھائی۔ ہائے ملفوظ کے ساتھ ایک چیز ہے مشہور کہ

بچوں کو کبھی ہنساتی ہے کبھی رلاتی ہے کہتے ہیں کہ

یہ خیال انکا ہے کہ بچوں کے خواب میں آکر کبھی ہنساتے

ہیں کبھی رلاتے ہیں جیسا کہ بحر مرحوم نے کہا ہے

افسوس بہائی نے بھی ہم کو نہ طفلی میں شعشق کی

خبر کی :: اور بعضوں نے جو اسے بیہائی نظم کیا ہے

جیسا کہ خواجہ اسد علی ذکی نے مثنوی میں کہا ہے ۵

روتے روتے جو نیند آتی تھی :: بیہائی اسے ہنساتی تھی

از روئے لفظ وار روئے املا دونوں طرح مولف

کے عندیہ میں غلط ہے۔

بھائی بند۔ ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ رشتہ دار دن جنکا سبب سے بہت

بھائی چارا۔ اخوت کو کہتے ہیں

بھائیں بھائیں۔ ہمزہ یائی کے ساتھ ایک کلمہ ہے

کہ مکانوں کی ویرانی پر اسکا اطلاق کرتے ہیں یعنی

یوں کہتے ہیں کہ فلاں مکان بھائیں بھائیں کر رہا ہے

بھلبھا۔ جو کام بے مشورت کرے اور خود بھی اسکا

نیک و بد نہ سوچ لے فی خود رائے

بھیڑ۔ کسی جگہ پر لوگوں کے ہجوم اور اژدحام کرنیکو کہتے

ہیں کسی چیز کی خریداری اور خواہش کے واسطے

بھبک۔ فاکے وزن پر شراب اور خون وغیرہ کی بو

تیز کو کہتے ہیں۔

بھبوکا۔ اس رنگ کو بولتے ہیں جو بہت سرخ ہو

اور معشوق سرخ پوش سے بھی کنایہ ہے چنانچہ جرأت

کہتا ہے سہ صاف ظاہر ہو گئی بیتابی دل مثل برق

وہ بھبوکا اپنی نظروں سے جھمک پنہاں ہوئے اشنخ اسنخ

۵ دی تھی آگ جو سینے میں وہ بھڑک اٹھی :: کل اس

بھبوکے نے دکھلائی جو بھڑک ہم کو ::

بھبکنا۔ خشمگین آواز سے کسی سے کچھ بات کرنا
بھبکی۔ آواز خشمگین کے ساتھ جو کسی سے کچھ کلام کریں
بہتات۔ بروزن برسات اک کلمہ ہے کہ کسی چیز
کے فراوانی و کثرت پر اطلاق کیا جاتا ہے
بہت اچھا اک کلمہ ہے کہ کسی کے حکم کی بجا آوری
کے جواب میں زبان پر لاتے ہیں اور کبھی اس کلمہ کا
مفہوم دھمکی و ردھونس بھی ہوتا ہے جیسا کہ اس شعر
بحر مرحوم سے ہویدا ہے سہ کبھی جو روٹھتے ہیں جھنجلا کے
یار کہتا ہے: میں سن رہا ہوں کرو تم فغان بہت اچھا
بہتان باندھنا۔ کسی پر کچھ تہمت لگانا جرأت
کہتا ہے سہ گھر میں آج اسکے کوئی شخص ملا تا
نہیں انکھ: میں تو حیران ہوں کہ کیا مجھ پہ بہتان باندھا
بہتان کرنا۔ اور بہتان لگانا۔ اور بہتان
لینا۔ کسی پر کچھ تہمت کرنا۔
بہت بڑی عمر ہے۔ یہ کلمہ اس محل پر بولتے ہیں
کہ کوئی کسی کا ذکر کہیں کرتا ہو کہ وہ یکایک آ جائے
چنانچہ مؤلف کہتا ہے سہ ہم دشت نوردوں میں
ابھی ذکر ہوا تھا۔ آ پہونچے تم اے خضر بہت عمر بڑی ہے
بھتی۔ فوقانی مشدد تحتانی معروف کے ساتھ اس
کھانے کو بولتے ہیں جو کسی کو مرنے کے بعد پکوا کر تقسیم کریں
ف شب غریب

بہتیرا۔ بہت کا مرادف ہے۔
بھٹکنا اور بھٹکنا۔ اٹک اور اٹکنا کے وزن پر
راستہ بھول جانے کو کہتے ہیں ف گمراہی
بھٹیار خانہ۔ اس گھر سے عبارت ہے جسمیں اکثر مسافر رہا کرتے ہیں
بہونچ بند۔ عورتوں کے بازو کے ایک زیور کو کہتے
ہیں ف بازوبند۔
بھجنگ۔ سرنگ کے وزن پر سیاہ چیز کو کہتے ہیں
بھچک۔ لچک کے وزن پر حیران و متحیر کو کہتے ہیں
چنانچہ مرزا رفیع السودا فرماتے ہیں سہ جس کیا کہ
جیسے شب چار دہم۔ یک بیک دیکھے تو کھڑا رہ جائے بھچک
بھدرک۔ ادرک کے وزن پر عورتوں کی محاورے
میں کام کرنے کے سلیقہ اور استواری کو کہتے ہیں
بھدنا۔ پسی ہوئی مرچ یا نمک وغیرہ کا کسی
چیز میں سرایت کرنا۔
بھر۔ اک کلمہ ہے کہ فائدہ تمام اور کامل کے لفظ
کے معنی دیتا ہے جیسے رات بھر تمام رات کے معنی میں
اور ہاتھ بھر تمام ہاتھ کے معنی پر بولا جاتا ہے
بھرا۔ اے مخلوط التلفظ اور رائے مہملہ مشدد کے
ساتھ بمعنی ترغیب و اغوا و فریب اور موحدہ مخلوط الہا
کے ضمہ کے ساتھ بہت سیاہ چیز کو کہتے ہیں۔
بھرا اللہ خاندان کے گھر نیکی آ جانے کو بولتے ہیں

بھرا گھر۔ کنایہ ہے خانۂ آباد سے جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ نظر آتا ہنیں جب اُسکے سوا کچھ مجکو کیوں نظر آئے نہ بے یار بھرا گھر خالی ؁

بھر آنا۔ سکون راے مہملہ کی ساتھ تین معنے پر بولا جاتا ہے (۱) زخم کا مندمل ہونا (۲) آنکھ کا پُر اشک ہونا (۳) دل کا اندوہگین ہونا

بھَرانا۔ حرکت راے مہملہ کے ساتھ کبوتر و مرغ وغیرہ کا اپنے بچوں کو چونچ میں چونچ لیکر دانہ دینا

بھراؤ۔ واو موقوف کے ساتھ زمین کے گڑھون مین جو خس و خاشاک وغیرہ زمین کے ہموار کرنے کے واسطے بھر دیا جاتا ہے۔

بھُربھُرا اور بھُربھُری۔ خستہ چیز سے عبارت ہے

بھربھرانا۔ محبت کے قصد سے کیطرف طبیعت کے مائل ہونے کو کہتے ہین۔

بھربھراہٹ۔ ہاے ہوز سوم کے فتحہ کیساتھ درم کو کہتے ہین۔ اور بادل و وم کی ضمہ کی ساتھ خستگی کسی چیز کو

بھر پانا۔ کسی سے کسی چیز کا تمامہ وصول پانا سودا جام خالی سے جو ساقی نے مجھے ڈھکایا مین کہا بخشئے صاحب مجھے مین بھر پایا ؁ جرأت ؎ پر از گوہر اشک چشم سے دامان ترا پایا ؁ تری دولت سے بس ای عشق ہم نے خوب بھر پایا ؁

بھرپائی۔ اِک کلمہ ہے کہ جبوقت کوئی تمام تنخواہ اپنی کیسن سے وصول پاتا ہے یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے

بھرپور۔ تمام اور کامل شیخ ناسخ ؎ کیا حسد ہے اگر اک شب نظر آیا بھرپور ؁ ساغر ماہ کا گردوں نے گنگا ہوتا

بھرتا۔ اک قسم کی نان خورش کو کہتے ہین۔

بھَرتی۔ فوج کے لوگون میں سے جو کوئی معزول ہو جائے یا مر جائے اسکی جگہ پر اور کسیکو نوکر رکھنا اور مقرر کرنا اور کسی چیز کے اندر جو دوسری بھر دیجئے ف الگندہ عرفہ

بھرکس نکلنا۔ ضرب ہاے چوب و لکدے سی کسی کا سست و بے طاقت ہو جانا۔

بھر لینا۔ آلودہ کر دینا کسی چیز کا کسی چیز سے اور اپنا روپیہ کسی سے تمامہ لے لینا۔

بھَرَم۔ بروزن صنم اعتبار کو کہتے ہیں۔

بھرمار۔ بروزن زرتار افراط کسی شے کی

بھرنا۔ سوا معنی معروف کے مجازاً اور چند معنی پر بھی آتا ہے (۱) بدمزاج شخص کی ساتھ اپنی عمر صرف کر دینا (۲) رنج و اندوہ مین زندگی کے دن بسر کرنا (۳) کسی کو کسی طرف سی کچھ بدگوئی کر کے پر ملال و غضبناک کرنا۔ مولف کہتا ہے ؎ کیا غم سے بسنے کو کیا دل نے جو خلل ؁ اندیشہ ہے پھر یار کو جا کر

بھر ۲ ہیئے بدرم (۲) زخم کا بتمام پاکیزہ و اچھا ہو جانا

بسبب استعمال مرہم وغیرہ کے غالب ہوی سے
دوست غمخواری میں ہیرے سعی فرمائیں گے کیا :
زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ آئیں گے کیا :
بہروپ۔ صورت بدلنا ف صورت بازی
بہروپیا۔ صورت بدلنے والا صورت باز و رنگ آور
بھروسا۔ امید اور اعتماد
بھروسا دینا۔ کسی کو کچھ امیدوار کرنا
بھروسا کرنا۔ کچھ امید کسی سے رکھنا اور اعتماد کسی پر کرنا
بھری برسات۔ ایام جوش وطغیانی بارش کے
بھرے بھری ڈنڈ۔ بازوں کے طیاری کو کہتے ہیں جرأت
سے کن حسرتوں سے دیکھتے ہیں ہم ڈرے ڈرے :
ابھرے ابھرے گات وہ باز و بھرے بھرے :
بھری محفل۔ وہ محفل جسمیں کثرت لوگوں کی ہو
بھری ہونا۔ کسی جانب سے پر کینہ و پر ملال ہونا
ناسخ مغفور سے تم ہو مری طرف سے مقرر بھرے ہوئے
خالی مجھے رقیب کو ساغر بھرے ہوئے :
بھرط۔ بفتح اول مخلوط الہا درلے ہندی مسخرہ و بکر کے
مخلوط الہا اک جانور گزندہ کو کہتے ہیں ف کلیز ع زنبور
بھڑاس۔ کینہ باطنی و غبار خاطر
بھڑاس نکالنا۔ کینۂ باطنی اور غبار خاطر کا نکالنا
بھڑک۔ بروزن فلک تین معنی رکھتا ہے (۱) آگ کے

شعلہ وری (۲) رم و وحشت (۳) شوکت و جاہ ولوازم
ظاہری جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں سے ہو
بھڑک جتنی زیادہ جلد ہے اتنا زوال :: سبب
ستاروں سے ہے روشن تر ستارہ صبح کا :
بھڑکانا۔ کنایہ ہے کسی کو کسی کام پر برافروختہ
کرنے سے ف آغالیدن۔ جرأت سے بے سبب جو
مجھسے وہ شعلہ خو سرگرم جنگ :: میں تو ہوں حیران
کہ یہ کس کا ہے بھڑکایا ہوا :
بھڑکنا۔ کنایہ ہے امر خوفناک پر مطلع ہو جانے سے
چنانچہ خواجہ حیدر علی آتش نے کہا ہے سے ہماری قبر
سے شاید کہ بوئے شیر آتی ہے :: وگر شاید کا گھوڑا تو
ہاتھی سے نہیں بھڑکا :
بھڑکے چھتے کو چھیڑنا۔ کنایہ ہے کسی کو کچھ آزار
پہونچا کر کوئی فتنہ و فساد اٹھانے سے چنانچہ اک
شاعر کہتا ہے سے دل لگایا ہے مجھے فرگان سے
بھڑکے چھتے کو ہنسنے چھیڑا ہے :
بھڑل۔ بیشرم اور مسخرے کو کہتے ہیں
بھڑنا۔ کنایہ ہے کسی کے ساتھ مباحثہ کرنے اور لڑنے سے
بھڑوا۔ زنان اوباش کو مردوں سے اور مردوں کو
زنان اوباش سے لاکر ملانے والا ف قلتبان ع دیوث
بھڑوائی بھڑوے پنے کی مزد اور اجرت سے عبارت ہے

بھڑی۔ راے ثقیلہ کی ساتھ کبوتر دن کو طرز پرواز سکھانا

بھسٹر۔ جو نہایت فربہ اور سست گوشت ہو

بھسکو۔ واو مجہول کے ساتھ زن سبک وضع دریدہ چالی

بھسم اور بھسمنت۔ وہ چیز جو جلکر خاک ہو جائے
مرزا رفیع سودا کہتے ہیں ؎ شعلہ پیر اگر ہو تیری تیغ
کاہ سے کوہ تک ہو سب بھسمنت

بھس میں چنگی ڈال جمالو دور کھڑی۔ اک
مثل ہے اس عورت پر کہتے ہیں کہ آتش افروزی اور
فتنہ انگیزی کرکے خود تماشا دیکھے۔

بہشت میں لاتین مارنا۔ کنایہ ہے نیکو نکی
ساتھ بدی کرنے سے یا ان کے حق میں کلمات بد
کہنے سے یا عنایات خدا کی ناشکری کرنے سے میر تقی
مرحوم ؎ کشمیر سی جاگہ میں ناشکر نہ رہ زاہد جنت میں
تو اے گیدی مارے ہے یہ کیوں لاتیں

بہشتی۔ پانی پلانے والا کو کہتے ہیں۔ ع سقّا

بہک اور بہکنا۔ راہ راست سے کیسیکے دور
ہو جانے اور تیر وغیرہ کے نشانے پر نہ پڑنے اور نشہ
شراب وغیرہ سے از خود رفتہ ہو کر کچھ کا کچھ کہنے سے عبارت ہے

بھک منگا۔ گدائی کرنے والے کو کہتے ہیں

بھگوا۔ مسخرے اور یاوہ گو کو کہتے ہیں

بھگا۔ نا فہم اور احمق سے عبارت ہے اور بائے موحدہ
مفتوح کے ساتھ اس بٹیر کو کہتے ہیں جو دوسری
بٹیر سے لڑکر بھاگ گیا ہو

بھگت۔ اک کلمہ ہے کہ کیسیکے خرابی حال پر اسکا
اطلاق کرتے ہیں جیسا کہ حضرت رنگین فرماتے ہیں ؎
اس بت نے اپنے گھر سے نکلوا کے اپنے دوست
بیت الصنم میں برہمنوں کے بھگتت ہوئی بڑی

بھگت بنانا۔ ایسی وضع بنانا جسپر لوگ خندہ زنی کریں

بھگیتا۔ امرداں ہنود کے نچانے والے اور سوانگ
کو کہتے ہیں۔

بھگو۔ کاف فارسی مشدد واو معروف کے ساتھ لڑائی
سے بھاگے ہوئے کو کہتے ہیں خواہ آدمی خواہ جانور

بھگوڑا۔ واو مجہول کے ساتھ شخص گریزپا کو کہتے ہیں
ف گریزپا۔

بھلا۔ بر وزن ملا۔ سوا معنی معروف کے اک کلمہ ہے کہ
تحسین کلام کے واسطے بھی بولاتے ہیں جیسا کہ اس شعر
میں حضرت بحر کے ؎ کیا کرونگا میں بھلا باغ اجاڑ کے
لیکر آشیانے کو ہے اک مشت خس و خار بہت
اور یہی کلمہ کیسیکے پکارنے کے جواب میں بھی بولا جاتا ہے
چنانچہ کہتے ہیں کہ بھلا آئے اور یہی کلمہ کیسیکے تنبیہ
کیواسطے بھی زبان پر لاتے ہیں چنانچہ کہ اٹھتے نہیں کہ بھلا کیا کہتے ہیں

بھلا چنگا۔ تندرست اور صحیح کو کہتے ہیں اور بہت کر

چیز پر بھی اطلاق کرتے ہیں

بھلا کرنا۔ کسی کے ساتھ کوئی نیکی کرنا جرأت لاؤ گے تم اس
بت بیدرد کو گر کویاں ۔ہ اے ہمدو کریگا تمھارا خدا بھلا ۔ہ

بھلا لگنا۔ خوش آنا

بھلا مانس۔ مرد آدمی

بہلانا۔ لڑکوں کو رونے نہ دینے سے اور دل کو سیر اور
تماشے میں خوش رکھنے سے اور سخن بی اصل کہکر
کسی کے تسلی کرنے سے عبارت ہے۔

بھلاوا۔ مغالطہ کو کہتے ہیں

بھلاوا دینا۔ مغالطہ دینے سے عبارت ہے

بھلا ہو۔ اک کلمہ ہے دعا کا۔ مولف کہتا ہے ؎ سو لکن
عاشق ہے سلامت رہے الفت ۔ہ عالم سے برا ہمکو
کیا اس کا بھلا ہو۔

بھلائی۔ برائی کی ضد ہے

بھلبھلانا۔ گرم اور جلتے ہوئے خاکستر میں کسی چیز کا بریاں کرنا

بھلستا۔ جل جانے کو کہتے ہیں

بھلکڑ۔ جو بات کو بھول جاتا ہو بفت فراموش کنندۂ ہمہ

بھلمنسی۔ آدمیت کو کہتے ہیں۔

بہناپا۔ عورت کے ساتھ عورت کا رشتۂ خواہری پیدا
کرنا کہ وہ عورت خواہر حقیقی اس کی نہو۔

بھبھنانا۔ سوا معنی معروف کے اصطلاح میں بیسامرات

کو دبکرا اسکی کوڑیاں در روپیہ دیکر پیسے اور اشرفی دیکر
روپیے لینے کو کہتے ہیں چنانچہ میر وزیر علی صبا نے
کہا ہے ؎ سکہ ٹھلا ہے نینگے بازار قیامت میں ضرور
درہم داغ محبت کی بھنانے والے ۔ہ اور بائے موحدہ
کے کسرہ اور نون و ل کی تشدید کے ساتھ یعنی بھنّانا
دوران سر کو کہتے ہیں جو کسی صدمہ سے بہم پہونچے اور
کنایہ ہی کسی کے ہاتھ سے کسیکے تنگ عاجز آنے سے بھی

بھنبھنا۔ جو ناک میں بات کرتا ہو۔

بھنبھنانا۔ ناک میں بات کرنے کو کہتے ہیں اور گرد
کسی کھانے یا مٹھائی کی مکھیوں کے اڑنے بھی عبارت ہے

بھنبھوڑنا۔ سگ و گربہ وغیرہ جانوراں درندہ کا
کسی کو کاٹنا۔

بھنڈ۔ پینے کی تنبا کو جو مجتمع شدہ ہو اس لفظ کا
اطلاق کیا جاتا ہے۔

بھنڈارا۔ ہندوؤں کا ہندو فقیروں کو کھانا دینا
اور لکڑی پھینکنے والوں کی اصطلاح میں اک ضرب کا
نام ہے کہ تمسکم حریف کے بائیں طرف لگاتے ہیں۔

بھنڈ یخانہ۔ دال ہندی تحتانی مجہول کے ساتھ
اس مکان کو کہتے ہیں جہاں سیروں کی ظلیاں
اور پانی کا اسباب ہے

بھنکارا اور بھنکنا۔ شیرینی وغیرہ پر مکھیوں کی بھنکنے

اور اٹھنے کو بولتے ہیں ::

بھنگا ۔ جسکی آنکھوں کی تپلیاں کسیکے دیکھنے کیوقت
گوشئہ چشم کیطرف جارہیں اور سفیدی نمودار ہو

بھنگڑ اور بھنگی ۔ اسے کہتے ہیں جو بھنگ بہت پیتا ہو
اور قصباتیون کی زبان میں بھنگی حلالخور کو بھی کہتے ہیں
جس کا کام نجاست اور گوہ اٹھانا ہے ۔

بھنگیڑ ۔ نون غنہ تحتانی مجہول رے ثقیلہ بنگ
فروش کو کہتے ہیں وزن بنگ فروش کو بھنگیڑی
بولتے ہیں الف کی جگہ نون لاکر ۔

بھننگ ۔ موحدہ مخلوط الہا کے کسرہ اور نون اول
کے فتحہ اور نون دوم اور کاف فارسی کے سکون کے
ساتھ صدائے ضعیف کسیکی جو کسیکے کان تک پہونچے

بھنور ۔ ہائے مخلوط التلفظ اور نون غنہ کے ساتھ
گرداب کو کہتے ہیں ۔ ف چرخاب ۔

بہنوئی ۔ بہن کے شوہر کو کہتے ہیں ف یزنہ

بہنی ۔ کسی سودے کے اول فروخت کی قیمت کا دستیاب
ہونا کہ اسکو شگون نیک جانتے ہیں ف دست فال
دوست لاف ۔

بہو ۔ واو معروف کے ساتھ زوجہ پسر کی ف بہو تھنان
اور ایک قسم کے چراغداں کو بھی کہتے ہیں کہ اسکے اندر
چراغ آسیب باد تند سے محفوظ رہتا ہے ۔

بھوت ۔ بروزن ت خبیث اور مجازاً غصہ کو بھی کہتے ہیں

بھوت چڑھنا ۔ کنایہ ہے غصہ آنے سے ۔

بھونچکا ۔ حیران اور متعجب

بھور ہو جانا ۔ واو مجہول کے ساتھ تمام اور آخر ہو
جانے کو کہتے ہیں چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎
وصل کی شب کو جو ہی ایسا ہی طول نہ صبح ہوتے
ہوتے اپنی بھور ہے ::

بہوڑیکا کھانا ۔ واو تحتانی مجہول کے ساتھ اس
طعام کو کہتے ہیں جو دولہن کے ساتھ باپ ماں کے
گھر سے آئے ۔

بھوک ۔ واو معروف کے ساتھ سوا خواہش طعام کے
کنایہ ہے مطلق خواہش سے بھی اور وہ دادست آرد
جو لڑائی کے بٹیروں کو لڑائی کے ایام میں دیتے ہیں

بھوکا ۔ سوا خواہان طعام کے کسی دیچیز کی خواہش
رکھنے والے سے بھی عبارت ہے چنانچہ حضرت بحر کہتے
ہیں ؎ بھواؤ گھر ہیں بحر کے ایجاں حاضری ::
بھوکا تمہارے دید کا کچھ کھا کے مرگیا ::

بھول اور بھول چوک ۔ فراموشی اور سہو نسیاں

بھولا ۔ واو مجہول کے ساتھ کم عقل و ناداں کو کہتے ہیں
بھولا بسرا شخص گم کردہ راہ سے عبارت ہے در
اس چیز کو بھی کہتے ہیں جو فراموش ہو گئی ہو ۔

بھولا بھالا۔ واو مجہول کے ساتھ وہی کم عقل اور
ناداں اور دوسرا لفظ یہاں توابع سے ہے
بھول بھلیاں۔ اک قسم کی عمارت کو کہتے ہیں کہ اس
میں ایک صورت کے دروازے متعدد ہوتے ہیں
پس جو اس عمارت کے اندر جاتا ہے بسبب اشتباہ کے
راہ نکلنے کی گم کرکے باہر نہیں آسکتا جیسا کہ بحر مرحوم
فرماتے ہیں ع بھٹک کے کوئی گیا دیر کو کوئی کعبے:
عجیب بھول بھلیاں ہے مرحلہ دل کا:
بھولنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی پر یا کسی
چیز پر اعتماد کرنے سے بھی بحر مرحوم ع جس پہ بھولے
ہوئے تھے ہم وہ سخن یاد آیا: دم جو ٹوٹا ہمیں وہ
عہد شکن یاد آیا:
بھونپو۔ پہلا واو مجہول دوسرا معروف اس نائے
گلی کو کہتے ہیں جسے لڑکے بجاتے ہیں
بھونچال۔ زلزلہ کو کہتے ہیں۔
بھونڈا۔ واو مجہول و نون غنہ کے ساتھ بدزیب بد
بھونڈپیرا۔ واو غیر ملفوظ و نون غنہ جس کا پیر امنحوس ہو
و سبز پا۔ اور اگر عورت اس طرح کی ہو اسے بھونڈپیری کہتے ہیں
بھونری۔ تحتانی معروف کے ساتھ جسم کے ان بالوں
کو کہتے ہیں جو کہیں جسم پر حلقہ کئے ہوئے ہوں چنانچہ بحر
مرحوم کہتے ہیں ع عرق آیا ہے جب اسکے طلائی رنگ
چہرے پر تو ہوئی ہر گال کی بھونری بھنور سونے کی نہ یکا
بھونکنا۔ کتے کا بولنا ف زبونہ عو عو اور کبھی
آدمی کے بولنے پر بھی اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے
بھونی بھانگ۔ کنایہ ہے کچھ پاس نہ ہونے سے
بسبب افلاس و تہیدستی کے جیسا کہ میر تقی مغفور
فرماتے ہیں، گرمی سبزہ رنگو سنے اور گھر میں بھونی بھانگ نہیں
بھئی۔ اک کلمہ ہے کہ ہمسروں اور خوردوں کو اس
خطاب کرتے ہیں۔
بہیا۔ طغیانی آب جو بسبب جوش دریا کے ہووے
سیل ع طوفان۔
بھیانک۔ وحشت زدہ اور متوحش
بھینچنا۔ زور سے کسی کو سینہ سے لپٹا لینا ف افشردن
بھیدی۔ رازداں کو کہتے ہیں
بہیر۔ بروزن فقیر مرداں سفری کی قطار
جو لشکر کے ہمراہ ہوتی ہے
بھیروں ناچنا۔ کنایہ ہے دگرگوں ہونے رنگ صحبت کے
بھیڑ اور بھیڑ بھڑکا۔ ہجوم خلائق جو ایک جگہ پر ہو
بھیڑ پڑ جانا۔ کنایہ ہے کسی پر کچھ مصیبت پڑ جائے
اور کسی مشکل کے پیش سے چنانچہ خواجہ
آتش فرماتے ہیں ع گردن کو جھکا کے صف عشاق
کھڑی ہے: اس ترک کی تلوار پہ کیا بھیڑ پڑی ہے

بھیڑ چھٹنا۔ ہجوم خلایق کا کسی جگہ سے کم ہو جانا جیسا کہ حضرت بحر فرماتے ہیں ؎ دم نکلے ہجوم غم سے کیونکر، کچھ بھیڑ چھٹے تو راستا ہو ؏

بھیڑنا۔ موحدہ مخلوط الہا تحتانی مجہول کے ساتھ دروازے کے دونوں ٹپون کے بند کردینے کو بولتے ہیں جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ نسیم آہ کے جھونکے سے کھولدوں دم میں ؛ بھیڑا ہوا ترے دروازے کا اگر پٹ ہو ؏

بھیڑیا دھسان۔ موحدہ مخلوط الہا تحتانی مجہول اور رائے ہندی کے ساتھ تحتانی دوم الف کیساتھ دال مہملہ مخلوط الہا مفتوح سین مہملہ الف اور نون معینہ کے ساتھ گلہ میش کے انداز دروش کو کہتے ہیں کہ گلے میں سے ایک بھیڑ جس طرف کو جاتی ہے سب بھیڑیں اسی جانب کو جاتی ہیں۔

بھیس بدلنا۔ تبدیل لباس ہیئت و وضع سے عبارت ہے جیسا کہ خواجہ آتش فرماتے ہیں ؎ کہاں کہاں تجھے ڈھونڈا بدل کے بھیس اے دوست جو شیخ کعبہ میں تو دیر میں برہمن تھا ؏

بھیک کا ٹکڑا۔ کنایہ ہے اس شخص سے بھی جسکا باپ غیر معین ہو اور ماں زانیہ ہو۔

بھیک کا ٹھیکرا۔ کاسۂ گدائی کو کہتے ہیں اور کچکول اور کنایہ ہے اس چیز سے بھی جسکو ہر جگہ لیجاکر اسکے وسیلہ سے کچھ نفع اٹھائیں۔

بھیک میں پچھوڑ۔ ایک مثل ہے اس جگہ کہتے ہیں کہ کوئی کسی سائل کو کچھ دے اور سائل تکرار کمی بیشی میں کرے۔

بھینی بھینی بو۔ بوئے خوش کو اور باغ کے تازہ پھولوں کی بو کو کہتے ہیں۔

بھیڑیا۔ سوا معنی معروف کے کنکوے کے بھی ایک رنگ کو کہتے ہیں۔

فصل تحتانی

بے۔ یائے مجہول کے ساتھ ایک کلمہ ہے حقارت کا کہ مرد محقر کی نسبت مینہ ہاں پر لاتے ہیں اور بائے معروف کے ساتھ ایک کلمہ ہے کہ باہم ایک عورت دوسری عورت کو اس سے خطاب کرتی ہے اور ظاہرا یہ کلمہ مخفف بی بی کا ہے کہ بی بی زن صاحب خانہ و زن معظمہ کو بھی کہتے ہیں

بیاہتا۔ وہ عورت جو کسی کے نکاح میں باسامان شادی عروسی آئی ہو۔

بیباق وہ جسکے ذمہ کچھ باقی نہ ہو۔

بے بس۔ وہ شخص جو کچھ اختیار نہ رکھتا ہو

بی بی کا دانہ۔ کنایہ ہے صحنک سے کہ اسپر نذر حضرت فاطمہ زہرا کی دیجاتی ہے اور صاحب

عصمت وعفت عورتیں اسے کھاتی ہین۔

بے پر کی اڑانا۔ کنایہ ہے سخن بے اصل و دروغ محض کے بیان کرنے سے

بے تالا۔ جو گانے میں لحاظ وزن غنا کا نہ رکھے

بیت بازی۔ باہم شعر خوانی میں بحث کرنیکو کہتے ہیں اسطور پر ایک دوسرے سے ایسی بیت طلب کرے کہ اسکا حرف اول اس شخص کی بیت کا حرف آخر ہو اور اگر حریف ایسے بیت نہ پڑہے تو لفظ مات زبان پر لاتی ہیں ع

بے تحاشا۔ بے فکر و تامل کیسکے کوئی کام کرنے کے محل پر اسے بولتے ہیں۔

بلبٹ کرنا۔ تحتانی معروف اور تاے ثقیلہ کے ساتھ طائر کی لگنے سے عبارت ہے۔

بیٹھنا۔ سوا اپنے معنی حقیقی کے مجازاً اور چند معنی پر بھی بولا جاتا ہے۔ (۱) مکان کا یا مکاں کی چھت یا دیوار کا گر پڑنا۔ جرأت کہتا ہے ع گھر کے گھر بیٹھ گئے اشک کا طوفاں جو اٹھا بس چلا کچھ بھی نہ اس خانہ برانداز کیساتھ۔ شنک معفور فرماتے ہیں ع دیر لگتی نہیں بنتی کو خرابہ بنتے آج اٹھا تھا فلک تہ کل بیٹھ گیا ع (۲) تیر کا نشانے پر اپنی جگہ پر جا بیٹھنا ع مصحفی کہتا ہے ع بیٹھے خدنگ یار ہی آکر سدا کہ ع نہ دل حزیں ہے کوئی ہمنشیں نہیں (۳) کسی چیز میں درستی و ٹھیک ہو آنا (۴) آنکھ کا کور ہو جانا (۵) تباہ ہو جانا کسی زخم سے یا

بیٹھ رہنا عبارت ہی کسی سے آزردہ ہو کر اپنے گھر میں بیٹھ رہنے سے اور کیسکار و کاروبار ترک کر دینے سے فنا خانہ نشینی

بیٹھک۔ پہلوانوں کی اک قسم کی ورزش کو کہتے ہیں کہ اس سے رانیں طیار ہوتی ہیں۔ ف تلنگ اور زنان ضعیف الاعتقاد کی اک قسم کی نذر کو بھی بولتے ہیں۔

بیٹھکا۔ نشست گاہ کو کہتے ہین۔

بٹھیہن۔ سوا معنی معروف کی کنایہ ہی اس چیز سی بھی جسکو کسی چیز کا نمونہ گردانیں۔

بے ٹھکانے۔ سخن بیمحل و بیموقع در جو شخص کی گھر نہ رکھتا ہو

بیٹھے بٹھائے۔ اک کلمہ ہے کہ کسی امر ناگہاں اور بے سبب کے واقع ہونیکے محل پر بولتے ہیں ف یکایک مومن خاں ہو تو بیٹھے بٹھائے خراب اے مومن ع لڑانا اس خانہ خراب سے آنکھیں۔

بیج۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہی نطفہ سی بھی

بیج مارا جانا۔ قطع ہو جانا کسی چیز کی پیدائش کا

بیجک۔ تحتانی معروف اور کاف عربی کیساتھ اس کاغذ سی عبارت ہی جسمیں سوداگر قیمت جنس کی مع تمامی اخراجات محصول و کرایہ وغیرہ لکھکر اپنے پاس رہنے دیتے ہیں تا ہنگام فروخت جنس اس کاغذ کو دیکھکر منسوبہ منفعت سوا اپنے زر جمع کے خرید اسی لیں

بیجا۔ اسے محاورت سی عبارت ہی جو لڑکوں کو ڈرانے

کے واسطے بناتے ہیں کہ لڑکے اسے دیکھکر ڈرتے ہیں اور بھاگتے ہیں

بیچوں بیچ۔ اس وسط سے عبارت ہے جس کے میانہ ہونے میں کچھ شک و شبہ نہو۔

بیچ کی انگلی۔ انگشت میانہ سے عبارت ہے ع وسطے

بیچین۔ بے آرام اور بیقرار

بیچینی۔ بے آرامی اور بیقراری

بیحال۔ تحتانی مجہول کی ساتھ ضعیف اور ماندے آدمی کو کہتے ہیں

بیدھا ہوا۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو جادو زدہ اور آفت زدہ ہو۔

بیدھنا۔ سوائے معنی حقیقی کے در سفتن ہیں کسی پر جادو کرنیکے معنی پر بھی آتا ہے تاکہ وہ شخص بیخ قابو میں جائے

بیدھڑک۔ جسکو کچھ خوف خطر نہو بجبر حوم سے ہم لوٹتے ہیں دولت دیدار بیدھڑک ؛ زلفین اٹھا ہیں اسنے کہ پہرا اٹھا لیا ؛

بیڈول۔ بدنما چیز اور ناگوار بات

بیدید۔ بیمروت اور بیوفا آدمی کو کہتے ہیں مومن خان صورت دکھایئے جو کبھی جاکے خواب ہیں ؛ بیدید آنکھ کھولدی جھنجھلا کے خواب مٰیں ؛

بیڈھب۔ جس شئے پہ اور جسپر کچھ اپنا اختیار نہ چل سکے و بے قابو

بیڈھنگا۔ جس سے کارہائے ناشائستہ وقوع میں آتے ہوں

بیر۔ تحتانی معروف کے ساتھ خبیث جو ساحروں کو کسی پر مسلط کرے اور تحتانی مجہول کیساتھ اک درخت کے پھل کو کہتے ہیں و کنار ع ثمرۃ السدر اور حرف اول کے فتحہ سے بغض و عداوت کے معنی پر آتا ہے

بیر پڑنا۔ باہم دو شخصوں میں عداوت ہو جانا

بیرح ہونا اور بیرحمی کرنا عبارت ہے بیمروتی کرنے سے

بیروپ۔ بدنما چیز کو کہتے ہیں۔

بیری۔ عورتوں کے محاورہ میں دشمن اور عدو کو بولتے ہیں۔

بیریشا۔ راے مہملہ تحتانی معروف کی ساتھ وہ مرد جسکی ڈاڑھی مونچھیں ابھی نہ نکلی ہوں و ساده ع امرد

بیڑا۔ موحدہ تحتانی مجہول در رائے ثقیلہ الف کے ساتھ ناؤ اور مجازاً اس شئ کو بھی کہتے ہیں جو بانس کی کھپاچیوں اور پھونس وغیرہ سے ناؤ کی صورت بناکر اسکے اندر چراغ روشن کرکے دریا میں ڈالدیتے ہیں جسکے تماشے کیواسطے لوگ لب دریا آکر جمع ہوتے ہیں اور کنایہ ہے چند اہل سپاہ سے بھی چنانچہ بحر مرحوم فرماتے ہیں ؎ ہے یہ سامان تباہی ایک دل مگر ہیں ہزار ؛ بیجا ہے زندگی لشکر کا بیڑا ہو گیا ؛ اور تحتانی معروف کے ساتھ چند لپٹے ہوئے پانوں سے عبارت ہے جنکے اندر چھالیہ کے ٹکڑے اور کتھا چونا وغیرہ ہوتا ہے اور ان کے

اوپر ڈھاک کا یا کیلے کا پتا لپیٹ دیتے ہیں اور شادی
کی تقریبوں میں لاکر اہل محفل کو تقسیم کرتے ہین

بیڑا اٹھانا۔ موحدہ تحتانی معروف کے ساتھ کنایہ ہے
اپنے ذمہ کسی کار مشکل تر کے لینے سے بحر مرحوم سے
زمانے میں جو ہم مشتاق آئے بوسۂ لب کے ؛ تبان ہند
نے بیڑا اٹھایا بدراہی کا ؛

بیڑا پار ہونا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ کنایہ ہے
کسی مشکل کے آسان ہوجانے سے بحر مغفور سے
نہ تھی امید دریائے محبت سے پیر نکلیں گے ؛ خدا کو آبرو
رکھنی تھی بیڑا پار ہونا تھا ؛

بیڑا چڑھانا۔ وہی ناؤ جو بانس کی کھپاچوں اور
پھونس وغیرہ سے بنائی جاتی ہے اندر اسکے چراغ
روشن کرکے دریا میں ڈالدینا بحر مرحوم سے نذر کی جان
اپنی بحر عشق کے پیراک نے ؛ گھاٹ پر بیڑا چڑھایا یار
کے تیراک نے ؛

بیڑا چھوٹنا۔ اسی ناؤ کا دریا میں پڑنا جس کو بانس کی
کھپاچوں اور پھونس وغیرہ سے درست کرکے اسکے اندر
چراغ روشن کرتے ہیں چنانچہ بحر مغفور کہتے ہیں
کشتی بادہ کبھی ہم سے کنارہ نہ کرے ؛
آرزو یہ ہے کہ بیڑا لب کوثر چھوٹے ؛

بیڑی۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے تعلقات دنیوی
سے بھی مانند زن و فرزند وغیرہ کے ؛

بیڑیاں بھرنا اور بیڑیاں ڈالنا۔ مجرم کے پاؤں
میں بیڑیاں پہنانے سے عبارت ہے شیخ ناسخ سے
کوئے جاناں سے نکل جاتے کہیں وحشت میں ہم ؛
بیڑیاں ڈالیں بڑا احسان ہے حداد کا ؛

بیڑی کٹنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے قید سے
تعلقات دنیوی کے رہائی پانے سے بھی بحر مغفور سے
کسدن ہم اس کی زلف کے قیدی رہا ہوئے
بیڑی کٹی تو پاؤں سے کالا لپٹ گیا

بیساکھی۔ بیساکھ کے خربوزے کو کہتے ہیں اور
اس ستون سے بھی عبارت ہے جو چھپر وںکے نیچے استادہ رہتا ہے

بیسر۔ نتھ کو کہتے ہین

بے سرا۔ جس کی آواز گانے میں خلاف قانون درست
بلند ہوتی ہے۔

بیسوا۔ وہ زن بازاری جو مردوں سے اجرت جماع
کی یعنی خرچی لیتی ہو ف قحبہ۔

بی شادی۔ اک کلمہ ہے کہ عورتیں یہ کلمہ کہکر
لڑکوں کو ڈراتی ہیں

بیکل۔ بے آرام

بیکلی بے آرامی اور اک مرض رحم کا ہوتا ہے کہ
عورتونکو بسبب کسی بوجھ اٹھانیکے یا بسبب کثرت مجامعت

کے لاحق ہو جاتا ہے

بےکھٹکے - بےخوف اور بےخطر -

بیگار - کار بے مزد

بیگاری - تحتانی معروف کے ساتھ جس سے کوئی کام بے اجرت لیں -

بیگم - سید کی دختر اور امیروں کے ازواج کو بھی کہتے ہیں

بیگمات - بیگم کی جمع ہے اہل ہند کی بنائی ہوئی

بیگمی - چنیر کی قسم دوم کو کہتے ہیں جسمیں نمک کم ہوتا ہے اور ایک قسم کے پانوں کو بھی کہتے ہیں کہ وہ سفید اور نحف ہوتے ہیں -

بیگھرا - جو گھر نہ رکھتا ہو ف بے خانماں

بیل - موحدہ تحتانی مجہول کیساتھ سوا معنی معروف کے مجازاً اور چند چیزوں پر بھی اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے (۱) ایک چیز ہوتی ہے کم عرض کہ تار ہائے زر اور تار ہائے ریشم سے بنی جاتی ہے اور گرداگرد کمخواب و زربفت و اطلس وغیرہ کی قباؤں اور لبادوں کے لگائی جاتی ہے (۲) نباتات کے بیلوں کی تصویر مانند تصویر تاک انگور وغیرہ کی جو کپڑے اور مخمل وغیرہ پر کاڑھی یا چھاپی جاتی ہے جرات سے وہ تیغ دیکھیں تو مال کیا کھلائے ہے گل ؛ یہ بیل اور یہ بوٹے جسکے ساق ہیں (۳) وہ تصدق زر و نثار جو شادی عروسی کی محفل میں دولہا دولہن کے سر سے اتار کی مبارکباد گانے والوں کو دیا جاتا ہے

بیلا - تحتانی مجہول کیساتھ سوا گل معروف کے بمعنی تصدق و خیرات کو بھی کہتے ہیں چنانچہ اک شاعر کہتا ہے ؎ خیرات کہ نام ہو سو بیں ہزار میں ؛ بیلا بہار دے چمن روزگار میں اور تحتانی معروف کے ساتھ تخفیف نا آزمودہ کار سے عبارت ہے جیسا کہ قلق لکھنوی اپنی مثنوی میں لکھتے ہیں ؎ مردوے کیا اکڑ کا ڈھیلا ہے ؛ تو بھی واللہ کتنا بیلا ہے

بیلا بٹنا - تحتانی مجہول کے ساتھ عبارت ہے تصدق خیرات و داد و دہش سے جیسا کہ حضرت برق فرماتے ہیں ؎ عجب برسات کا عالم ہے بیلا روز بٹتا ہے ہمیشہ مینہ برستا ہے یہاں دینار درہم کا -

بیل بٹا - وہی نثار و تصدق جو شادی عروسی کی محفل میں دولہا دولہن کے سر سے اتار کر مطربوں اور مغنیوں کو دیا جائے -

بیل منڈھے چڑھنا - کنایہ ہے درست آنے سے کسی کام کے جیسا کہ بحر مرحوم فرماتے ہیں ؎ ہوئے نہ ہاتھ حمائل کبھی گلے گردن میں ؛ پھر نہ چڑھی بیل منڈھے گلشن جوانی کی

بیمات - اس بھائی کو کہتے ہیں جو دوسری ماں سے ہو برادر اخیافی

بینیا - بھنگ چھاننے کی صافی کو کہتے ہیں

بے نماز - کنایہ ہے زن حائض سے

بین - عورتیں جو مردے کی صفات بیان کرکے روتی

ہن اس بیاں کو کہتے ہیں ف تویہ۔

بینڈا۔ مجازاً اس لکڑی کو بھی بولتے ہیں جو دروازے
کے پیچھے بینڈی لگادی جاتی ہے تاکہ دروازہ نہ کھل سکے

بینڈی کھوپری۔ مجازاً اطلاق اس لفظ کا شخص
کم فہم اور جاہل پر بھی کیا جاتا ہے

بے نقط سنانا۔ اصطلاح میں گالیاں دینے کو کہتے ہیں
چنانچہ خواجہ وزیر مرحوم نے کہا ہے سہ کیا بے نقط سنانا
ہے تیرا دہان تنگ ۔ گویا یہ میم کا کلمہ تمام ہوگیا ۔

بیتھنا۔ نون غنہ کے ساتھ جو بائیں ہاتھ سے کام کرتا ہو تو جس

بیہڑ۔ وہ زمین جو نشیب و فراز رکھتی ہو ف جر جر۔

باب بائے فارسی۔ فصل الف

پاپڑ بیلنا۔ کنایہ ہے مصیبت اور رنج اٹھانے سے کہ مرحوم
رباعی۔ کیا کیا ہوئی مفلسی کے ہمیں ریلے ۔ مر مر کے اس
طرح سے دن جھیلے ۔ مزدور ہوئے خاک تو دے
ڈھوئے ۔ روٹی سے لگے جیسا ہے پاپڑ بیلے ۔

پاپی۔ گنہگار اور مجازاً شخص بخیل کو بھی کہتے ہیں

پاپی کنواں۔ اس کنوئیں کو کہتے ہیں جو آدمیوں کو غرق
کردے ۔ شیخ امداد علی بحر سہ کس و ناکس کو ڈبو کر ہوا پاپی
مشہور ۔ بھینٹ مجکو یہ ترا چاہ زنخداں لیتا ۔

پاٹ۔ سوا معنی حقیقی کے مجازاً دریا کی عرض کو بھی کہتے ہیں
اور کنایہ مغنیوں کی آواز کی بلندی سے بھی ہے

پاٹ دینا۔ کنایہ ہے کسیکو بہت سا زر و مال دینے سے بھی

پاٹھا۔ ہاتھی کے بچہ نر کو کہتے ہیں

پاجی۔ بروزن حاجی فرومایہ و رذیل آدمی کو کہتے ہیں

پاوا پونی۔ بزدل آدمی کو کہتے ہیں۔ ع جہاں

پار اترنا۔ دریا کی راہ طے کرنا

پارچیا۔ پارچہ فروش کو کہتے ہیں ف خردہ فروش

پار سال سال گذشتہ کو کہتے ہیں

پارنا۔ کاجل بنانے کو کہتے ہیں

پاری۔ گڑ کے اک مقدار کو کہتے ہیں کہ مد دیا اور منجمد کرکے
لاتے ہیں اور بازار میں فروخت کرتے ہیں۔

پازیب۔ عورتوں کے پاؤں کے اک زیور کو کہتے ہیں
کہ رفتار کیوقت بسبب گھنگروں کی اس میں سے آواز
پیدا ہوتی ہے ع خلخال

پاس بیٹھنے والا۔ ہم نشیں اور مصاحب

پاکی لینا۔ موہائے زہار کے مونڈنے سے عبارت ہے

پال۔ اس میوے کو کہتے ہیں کہ کچا درخت سے توڑ کر
گھر میں رکھدیں اسطور سے کہ پکجائے اور شیرینی و ذائقہ
پیدا کرے ف خانہ رس

پالا۔ وہ اوس جو جاڑے کے موسم میں آسمان سے
گرتی ہے اور نباتات کو جلا دیتی ہے اور وہ مقام
جہاں کشتی گیر کشتی لڑتے ہیں ف کشتی گاہ۔

پالا پڑنا۔ کسی کا کسیکے اختیار میں ہونا میر تقی مرحوم
سہ اس اسیری کی نہ کوئی لے صبا پالے پڑے ؛ اک
نظر گل دیکھنے کے بھی ہمیں لالے پڑے ؛؛
پالا پوسا۔ پرورش کئے ہوئے کو بولتے ہیں
پالا گرم ہونا۔ مجازاً رونق کو ہنگامہ محفل کو بھی کہتے ہیں
پالتھی مار کے بیٹھنا۔ چار زانو بیٹھنے کو کہتے ہیں
پالٹ۔ لکڑی پھینکنے والونکی اصطلاح میں اس
ضرب کو بولتے ہیں جو پاؤں پر حریف کے ماریں چنانچہ
حضرت بحر فرماتے ہیں سہ لڑے جو دوست تو جھک کر تیغ
لازم ہے ؛؛ وہ ٹھاٹھ باندھکے جا کی ہو ہاتھ پالٹ کا ؛؛
پال ڈالنا۔ میوۂ نارسیدہ اسطرح پر رکھنا کہ پختہ ہو جائے
پالو۔ واو معروف کے ساتھ گھر کے پلے ہوئے جانور کو
کہتے ہیں یعنی جانور وحشی کی ضد۔
پال پتا۔ لوازم خانہ داری سے عبارت ہے
پالی۔ اس مقام کو کہتے ہیں جہاں مرغ اور بٹیر لڑیں
پان پھول۔ کنایہ ہے سرانجام کار سے چنانچہ کہتے
ہیں کہ دائی کے سر پان پھول اور کنایہ اطفال
نازک اندام سے بھی ہے۔
پانچ۔ سوا عدد معروف کے کنایہ ہے نہایت عقلمند اور
ہشیار آدمی سے بھی۔
پانچوں انگلیاں برابر نہیں ہوتیں ایک مثل ہے
مفہوم اس کا یہ ہے کہ حق تعالے نے عالم میں ایک کو
دوسرے پر فائق و افضل خلق فرمایا ہے سب برابر نہیں ہیں
پانچوں انگلیاں گھی میں۔ ایک مثل ہے اس شخص پر
کہتے ہیں کہ کسی کے گھر کا بالکل اختیار رکھتا ہو۔
پانچوں سواروں میں نام لکھوانا۔ ایک مثل ہے
اس محل پر کہتے ہیں کہ کوئی اپنے آپکو نام آوروں کی زمرہ
میں شامل کرے۔
پانسا پلٹنا۔ کنایہ ہے انقلاب روزگار سے
پانسا پھینکنا۔ قرعہ زدن کا ترجمہ ہے
پائینتی۔ سرہانے کی ضد
پائنچا۔ ایک پارہ کو دوپارہ شلوار میں سے کہتے ہیں
پانی۔ سوا معنی معروف کے مجازاً آب شمشیر اور رونق
دیدہ پکر مرغ جنگی کو منہ مرغ جنگی سے لڑانے کے معنی پر بھی آتا ہے
پانی آنا۔ کنایہ ہے ابر کے آنے سے اور بارش کا
ساماں نظر آنے سے۔
پانی اٹھانا۔ عبارت ہے پانی کی صرف کرنیسے
اور آٹے یا مٹی وغیرہ سے پانیکو جذب کرلینے سے بھی کنایہ
پانی اٹھنا۔ کنایہ ہے ابر کے کسیطرف سے نمودار ہونیسے
پانی باندھنا۔ عبارت ہے بہتے ہوئے پانی کے
روک دینے سے تاکہ روانی سے باز رہے
پانی بجھانا۔ یعنی چاندی کو آگ میں گرم کرکے

آب سرد میں ڈال دینا تاکہ تاثیر پانی کی بدل جائے
پانی ٹرھنا۔ آب دریا و چاہ و تالاب کے زیادہ ہو جانے
سے عبارت ہے

پانی بند کر دینا۔ فوج دشمن پر پانی کا بند کر لینا یا
بخیال ضرر رسانی بیمار کو پانی نہ دینا۔ جرات ؎ ہے سو جرائی
مجھے دے شربت دیدار کہ کرتا ہے کوئی بند اسکو زاہد پانی

پانی بھرنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی کمال و
ہنر میں عاجز آجانے سے بھی کسیکے مقابلہ میں میر تقی
مرحوم ؎ دامن بہت وسیع ہے آنکھوں کا اے سحاب
لازم ہے تجکو پانی انہیں کا بھرا کرے۔ جرات ؎ تنہا
شدت گریہ سے مردم خوف کرتے ہیں ؛ مرے رونے
کے آگے یار بادل پانی بھرتے ہیں ؛

پانی پانی ہونا۔ شرمندہ و منفعل ہونے سے عبارت
ہے چنانچہ حضرت بحر فرماتے ہیں ؎ آبرو کو رو ڈونگا
اک دن جو رونا ہے یہی ؛ پانی پانی آبرو مین لے
چشم تر ہونے لگا ؛

پانی پھر جانا۔ کنایہ ہے کسی چیز کے تباہ و خراب
ہو جانے سے جیسا کہ حضرت برق فرماتے ہیں ؎
دیکھکر آنسو مزاج یار جانی پھر گیا پھیری کشت
آرزو پہ آج پانی پھر گیا۔

پانی پھیرنا۔ وہی کسی چیز کو تباہ و خراب کر دینا ہے

تانبے یا پیتل کی ظرف پر آب زر و نقرہ کے پھیرنے سے
بھی عبارت ہے جیسا کہ حضرت برق فرماتے ہیں
رنگ عارض کو پسینے نے دو چنداں کر دیا ؛ جام سیم
ماہ پر سونے کا پانی پھر گیا ؛

پانی پی پی کے دعا یا بددعا کرنا۔ ہر وقت کسی کے
حق میں دعا یا بددعا کرنے سے غافل نہ رہنا چنانچہ کوئی
شاعر کہتا ہے ع پانی پی پی کو دعا کرتے ہیں ؛ جرات
بھی کہتے ہیں ؎ ابتو دن رات کے رونے کے بدولت
ای ٹے ؛ پانی پی پی کے لگے کوسنے ہمسائے ہمیں ؛

پانی ٹپکانا اور پانی چوانا۔ کسی کے حق میں نزع
کیوقت پانی ٹپکانے اور چوانے سے عبارت ہے چنانچہ
سودا کہتے ہیں ؎ بیل ہے تشنگی نہیں کچھ باغ
میں تجھ بن ؛ شبنم گلوں کے منہ میں چواتی رہی پانی ؛ میر
مرحوم ؎ وہ عیسی دم نزع آیا تو ہوتا پہ مرے منہ
میں پانی چوایا تو ہوتا ؛

پانی ٹوٹنا۔ کنایہ ہے آب چاہ کے کم ہو جانے سے جیسا کہ
حضرت رشک فرماتے ہیں ؎ خشک ہے چاہ ذقن نرگس
پہ ہے خسارہ پیغ باغ نشاط ہے گو پانی کنویں کا ٹوٹا ہے

پانی چرانا۔ زخم کے پانی چرانے کو کہتے ہیں جرات ؎
ضبط گریہ سے ہوا یہ دل مجروح کا رنگ
پانی جیسے کوئی مجروح چرا لیتا ہے

پانی چھوڑنا۔ ترک آب سے عبارت ہے کہ کسی مرض کے سبب سے ترک کردیتے ہیں اور کنایۃً جماع کے وقت عورتوں کی فرج سے پانی آنیکو بھی کہتے ہیں

پانی دینا۔ عبارت ہے ہنود کے پانی دینے سے اپنے مردوں کو چند ایام معینہ میں اور درختوں میں پانی ڈالنے کو بھی کہتے ہیں

پانی رکھنا۔ تلوار چھری کے آبدار کرنے سے عبارت ہے ف آب دادن

پانی رد کرنا۔ بخیال ضرر رسانی بیمار کو پانی نہ دینا اور فوج دشمن پر پانی کا بند کر دینا۔

پانی سے پتلا ہونا۔ کنایہ ہے بے آبرو و ذلیل و سبک ہونے سے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ چشم حیراں جام کو اس چشم میگوں نے کیا۔ بادۂ گلرنگ بھی پانی سے پتلا ہو گیا

پانی کا بلبلا۔ کنایۃً انسان کو بھی کہتے ہیں کہ دم بھر میں فنا ہو جاتا ہے

پانی کا ہگنا منھ پر آنا۔ کنایہ ہے اپنے کئے کی سزا پانے سے

پانی کے گھڑے پڑ جانا۔ عرق انفعال میں تر ہو جانا جرأت ؎ چھینٹے غیروں سے جو کل آپ لڑے پانی کے + پڑ گئے سیکڑوں لسب ہمہ گھڑے پانی کے

پانی لگنا۔ پانی دانتوں کو تکلیف پہونچنا۔ پینے یا کلی کرنے کے وقت

پانی مرنا۔ دیوار میں مکان میں پانی کے جذب ہونے سے عبارت ہے اور کنایہ ہے انسان کے عیب سے بھی خواہ اُسکے نسب میں ہو خواہ ذات میں؛ جرأت ؎ کیوں شرم سے پانی ہوئے دیکھا بھی مجھے پاس + ای جان جو تم تا نہیں اغیار میں پانی +

پانی میں آگ لگانا۔ کنایہ ہے کسی مشکل کام کے کرنے سے جو اوروں کے امکان میں نہو جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ نہیں ہے بادۂ گلرنگ یہ خمار نے رندد + دکھایا شعبدہ تازہ لگا کر آگ پانی میں +

پانی نا پینا۔ بطور ہندو ہے بے قصاری کی گنہگاروں کی ایک قسم کی سزا پانیسے عبارت ہے کہ حکم قصاری سے گنہگار دریا مغرب کو بھیجے جاتے ہیں تا کہ ایک مدت معین تک آب بیپائی کریں۔

پانی نہ مانگنا۔ کنایہ ہے کسی کے جان دینے سے فورا اور دفعۃً جیسا کہ میر تقی میر فرماتے ہیں ؎ دل تاب عشق لاتا تو کہنے میں کچھ آتا + اس تشنہ کام نے تو پانی بھی پھر نہ مانگا + خواجہ آتش فرماتے ہیں ؎ پانی نہ مانگنے بھی ترچھی نگہ کا مارا + دل کافر سے ہے چشم بت بیباک سیاہ

پانی ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی شے اور کام کے آسان ہو جانے اور کسی چیز کے رقیق و گداز ہو جانے سے جیسا کہ حضرت بحر کہتے ہیں ؎ بحر پھر پانی ہوتے ہیں گی ریزہ اوسے + دیکھ کر آئینہ مجکو دیدۂ تر ہو گیا

پاولا۔ ایک روپیہ کے چہارم حصہ کو کہتے ہیں

پاوں اکھاڑ کے کنایہ ہے شتابزدگی سے ف پا بر داشتن

پاوں اٹھانا۔ کنایہ بھاگنے سے جیسا کہ حضرت بحر

کہتے ہیں ۔ نافہم لوگ بیٹھے ہیں بن ٹھن کے خار بحر +
محفل سے اُٹھتے جاتے ہیں اہل سخن کے پاؤں

پاؤں اُکھاڑنا۔ ضرب حریف سے پاؤں
کے خالی دینے یعنی بچانے کو کہتے ہیں ۔

پاؤں بھاری ہونا۔ کنایہ ہے عورت کے
حاملہ ہونے سے اور یہ خاص محاورہ عورتوں کا ہے

پاؤں بھر جانا۔ کنایہ ہے بہت راہ روی کے
سبب سے دونوں پاؤں کے شل ہو جانے سے

پاؤں پاؤں صندل کی پاؤں اک کلمہ
ہے کہ دائیاں کھلائیاں وغیرہ بچوں کے کھڑے
ہونے اور چلنے کیوقت اس کلمہ کو زبان پر لاتی ہیں

پاؤں پڑنا کسی کے پاؤں پر گر کر عفو جرائم کی
درخواست کرنا اور کنایہ ہے منت پذیر ہونے بھی سودا
کہتے ہیں ۔ دیوانگی جلدی کیا کیا مچاتی دھوم یہ
زنجیر پاؤں پڑ کر گراپنے گھر نہ لاتی +

پاؤں پکڑنا۔ کنایہ ہے قدمبوسی سے ۔
پاؤں پوجنا۔ کنایہ ہے قدمبوسی سے اور کنایہ
احتراز کرنے سے بھی ہے جیسا کہ حضرت رشک فرماتے ہیں
ہ عجب رنگ ہے بس پوجئے تمہارے پاؤں + ہ
آنے کے لئے مہندی لگاؤ عید کے دن +

پاؤں پھسلنا لغزش پا کو کہتے ہیں۔

پاؤں پھیرنا کنایہ ہے نئی دلہن یا زچہ کے اپنے عزیزوں
اور قریبوں کے گھر جانے سے اور یہ خاص محاورہ عورتوں کا ہے

پاؤں پھیلانا۔ کنایہ ہے زیادہ طلبی اور طمع اور ہٹ
کرنے سے بھی بحر مرحوم ۔ پاؤں پھیلاؤ نہ اب تم رے پاس
آنے میں + ایڑیاں تم نے رگڑوائی ہیں اک یار بہت +
جرأت ۔ دل نے پھیلائے ہیں یوں کوچہ قاتل
میں پاؤں + جیسے مرنے پہ کوئی اپنی محل کر بیٹھے +

پاؤں توڑ کے بیٹھنا۔ کنایہ ہے ہمت کے کوتاہ
کرنے سے تلاش معاش وغیرہ میں چنانچہ مؤلف کہتا
ہے ۔ کھینچ لے ہاتھ جو کچھ دسترس انساں کا ہو +
توڑ کر بیٹھ رہے پاؤں کو زانو کی طرح +

پاؤں ٹوٹنا۔ ماندگی سے عبارت ہے بحر مرحوم
کہتے ہیں ۔ مطلب کس سے ہو وادی محبت میں چلتے
ہوئے پاؤں ٹوٹتے ہیں +

پاؤں چلنا۔ لڑکوں کے پاؤں چلنے سے عبارت ہے
پاؤں چھوٹنا کنایہ ہے عورتوں کے خون حیض کے جاری ہونے سے

پاؤں دبانا عبارت ہے مشت مالی سے۔
پاؤں دھو کے پینا کنایہ ہے کمال اطاعت و فرمانبرداری
سے ۔ غالب مرے کلام میں کیونکر مزہ نہ ہو +
پیتا ہوں دھو کے خسرو شیریں سخن کے پاؤں +

پاؤں رہ جانا کنایہ ہے پاؤں کی طاقت رفتار کے سلب

ہو جانیسے خواہ مرض سے خواہ بہت راہ چلنے
سے چنانچہ مؤلف کہتا ہے ؎ پاؤں کبھی کوچۂ
جانان میں حیف + رہ نہ گئے نقش قدم کی طرح

پاؤں سو جانا - کنایہ ہے پاؤں کے بے حس و حرکت
یعنے سُن ہو جانے سے جیسا کہ حضرت بحر کہتے ہیں
؎ دوست کب دوست کا ہوتا ہے مخل راحت
سو گئے پاؤں تو ہاتھوں سے جگایا نہ گیا + ف خوابیدن پا

پاؤں کھینچنا - کنایہ ہے کوچہ گردی کے ترک کرنیسے

پاؤں گاڑنا - عبارت ہے کسی مقام پر قیام کرکے
جنبش نہ کرنیسے جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎
انتظار میں قیامت میں درختوں کی طرح + میں کھڑا رہتا
ہوں پہروں پاؤں اپنے گاڑ کر + ف پا افشردن

پاؤں گور میں لٹکانا - کنایہ ہے آمادہ بمرگ رہنے
سے چنانچہ حضرت بحر فرماتے ہیں ؎ بحر میں پیش نظر
مرگ کا سامان ہے + پاؤں لٹکائے ہوئے گور میں آن رہے

پاؤں لڑکھڑانا - لغزش پا سے عبارت ہے
خواہ ضعف سے ہو خواہ بسبب مستی کے -

پاؤں لگانا - بے حسی ہو کسی کے پاؤں چھونے سے عبارت ہے

پاؤں نکالنا - کنایہ ہے اپنے حد سے انسان کے باہر
ہو جانے یعنی جو خلاف وضع اموزہ کرنا تھے ادنکے کرنیسے
بحر مغفور ؎ پالوں ہیں لہو پی آنکھوں میں ہم ہی منہ میں

پان + گھر سے نکل کے پاؤں نکالے نکل چلے +

پائل بکسر ہمزہ یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے (۱) عورتوں
کے پاؤں کے ایک زیور کا نام ہے ف پابرنجن ع

خلخال (۲) اس بچے کو کہتے ہیں جو پاؤں سے
پیدا ہو (۳) چالاک و تیز رو ہاتھی کو بولتے ہیں
چنانچہ سودا ہاتھی کی تعریف میں کہتے ہیں ؎
پائل بچھول سا ایسا کیا کیا کہوں میں خوبی + صلاح
اسمیں شوخی ہو یا کہیں تکان ہو +

فصل فوقانی

پتا - بالفتح نشان اور علامت اور بفتح اول و تشدید
فوقانی سوا معنی معروف یعنی برگ کے عورتوں کے کان کے
ایک زیور کو بھی کہتے ہیں کہ چاندی یا سونے کا ہوتا ہے چنانچہ
خواجہ آتش کہتے ہیں ؎ سونے کے پتے ہوئیں ہر اک گل کے
کان میں + مقدور ہو جو بلبل گلزار کے لئے + اور مجازاً اسکے
چیز پر بھی اطلاق کرتے ہیں اور بکسر اول و تشدید فوقانی
سو عضو معروف کے کنایہ ہے تاب و طاقت و تحمل سے بھی

پتا کھڑ کنا - کنایہ ہے اندیشہ خفیف کو بھی کہتے ہیں جیسا کہ
خواجہ آتش فرماتے ہیں ؎ خزاں کے خوف سے دمن بہار نکہ
رنگیں ہے + چمن کا اپنے صرصر سے کبھی پتا نہیں کھڑکا

پتا لگنا اور **لگانا** - عبارت ہے چیز گم شدہ کا نشان پانے سے

پتا مارنا - کنایہ ہے غصہ کے ضبط کرنے سے اور تحمل سے

پتانا - کنایہ ہے کسیکے ہوش باختہ اور دنگ ہونے سے
چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہیں ؎ صنوبر سے جو کرتا
قدکشی تو + نہ گرطہ جاتا تو پتا یا تو ہوتا :•

پت جھڑ - فصل خزاں کو کہتے ہیں چنانچہ خواجہ آتش
فرماتے ہیں ؎ زوال حسن ہے عاشق کنارا کرتے
جاتے ہیں + بہار باغ ہوتی ہے خزاں موسم ہی پت جھڑ کا

پتلا - سوا معنی معروف کے مجازاً قبضہ شمشیر میں جا ہے
گرفت شمشیر پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہیں چنانچہ بحر
مغفور نے اسی معنی کی رعایت کرکے کہا ہے ؎ کبھی منھ
نہ پھیرینگے تیغ جفا سے + وفا کے ہی قبضہ مین پتلا ہمارا

پتلا حال - کنایہ ہے ضعف و ناتوانی سے جیسا کہ
بحر مرحوم نے کہا ہے ؎ دہن نے کیا ہے بہت
تنگ لب کو + کمر نے کیا حال پتلا ہمارا +

پتلا خاک کا - کنایہ ہے انسان سے چنانچہ حضرت
برق فرماتے ہیں ؎ دیکھکر غلمان کہیں گے نور چشم پاک کو
حور جنت سے کہیں اعلیٰ ہے پتلا خاک کا :•

پتلا گاڑنا - ایش کے آٹے یا پیتے کے تنبا کو وغیرہ کا
پتلا بنا کر کسی مطلب کے واسطے کسی جگہ گاڑ دینا اور یہ
قسم سحر سے ہے بحر مرحوم ؎ گھر میں اس بت کے
رسائی نہ ہوئی پر نہ ہوئی + بحر نے پتلے بھی گاڑے بہت دل سوز
پتلی - سوا مرقات کے انسان یا حیوان کی تصویر کلی

وغیرہ کو بھی کہتے ہیں اور اس لعبت کو بھی کہتے ہیں
جسے رات کو تار پر نچاتے ہیں اور حلقہ سم اسپ بھی
عبارت ہے چنانچہ برق مغفور اسی معنی کے رعایت سے فرماتے
ہیں ؎ باگ لی آنکھیں لگی ہیں خلق کی زیر قدم
دیدۂ عاشق کی پتلی ہر سم توسن میں ہے :•

پتلی آواز - نرم آواز کو کہتے ہیں -

پتلی کمر - معشوقوں کی کمر نازک سے عبارت ہے -

پتلیاں الٹجانا اور پتلیاں پھر جانا - کنایہ
ہے احتضار کے وقت دونوں آنکھوں کی ہئیت کے
تغیر سے چنانچہ مؤلف کہتا ہے ؎ جلوہ نقاب اٹھا کے
جو تم نے دکھادیا + غش آگیا الٹ گئیں دو چار
پتلیاں + ولہ ؎ اب تو خدا کیواسطے منھ پھیر کر
نہ بیٹھو + آنکھوں میں دم ہے پھر گئیں اے یار پتلیاں :•

پتلیوں کا تماشا - رات کے وقت پتلیوں کے تار پر
نچانے سے عبارت ہے لعبت بازی خواجہ آتش فرماتے
ہیں ؎ آنکھیں عاشق کو نہ تو اے گل رعنا
دکھلا + پتلیوں کا کسی نادان کو تماشا دکھلا +

پتنگ - تین معنی پر آتا ہے (۱) ایک قسم کے کنکوے
کو کہتے ہیں کہ بڑا ہوتا ہے (۲) ایک چوب رنگین پر
اطلاق کرتے ہیں (۳) ایک کیڑا ہوتا ہے پر دار
عاشق شمع اور چراغ کا ف پروانہ ع فراش

پتنگا - پرکالۂ آتش کو کہتے ہیں اور پروانہ پر بھی اسکا
اطلاق کیا جاتا ہے جو گرد شمع اور چراغ کے پھر کر جل جاتا ہے
پتھر - مجازاً ہر چیز سخت و گران اور امر دشوار
اور شخص ساکت و خاموش کو بھی کہتے ہیں۔
پتھراؤ - عبارت ہے کسی پر پیہم پتھر مارنے سے ف سنگ باران
پتھر برسنا - کنایہ ہے اولے پڑنے سے حضرت
بحر کہتے ہیں سہ وہ بد قسمت ہے جو مانگوں منہ برسنے
کی دعا ✤ برسیں پتھر ابر سے بالا سر برسات میں
پتھر پڑنا - کنایہ ہے آفت زدگی سے جیسا کہ میر
تقی مغفور فرماتے ہیں سہ حرم کو ہم گئے یا
تپکدے کو ✤ جہاں دیکھو وہاں پتھر پڑے ہیں
پتھر چٹا - اک گیاہ کا نام ہے۔
پتھر چٹانا - چھری تلوار وغیرہ کو پتھر پر پھیر کر آبدار کرنا۔
پتھر سا مارنا - کنایہ ہے سخت کلامی سے جرأت
اس سنگ دل کے پیام اندلوں آک اور ✤
پتھر سا مار جاتے ہیں پیغام بر ہمیں۔
پتھر ڈھونا - کنایہ ہے کمال محنت و مشقت و
جفاکشی سے جرأت سہ سنگدل شیریں نے فرہاد سے
پہلے ہی کہا ✤ دیکھ مر جائیگا پتھر ہی تو ڈھوتے ڈھوتے
پتھر لٹکانا - کنایہ ہے کسی کی خرابی و مرگ چاہنے سے
پتھری - وہ پتھر جس پر چھری چاقو وغیرہ تیز کرتے ہیں

اور وہ پتھر جس سے آگ نکالتے ہیں اور سنگ مثانہ کو بھی کہتے ہیں
پتی - سوداگر کے کسی خریدی ہوئی چیز کے حصہ کو بھی
کہتے ہیں جو چند آدمیوں کی شرکت میں مول لگئی ہو
اور عورتوں کے کان ایک زیور سے بھی عبارت ہے
بحر مرحوم سہ دل ترے آنے سے ٹھہرا عاشق بیتاب
کا ✤ کان کے پتے سے مسکا بن گیا سیماب کا ✤ اور
بائے فارسی مکسور کے ساتھ اک مرض کا نام ہے کہ
جوش خون سے بدن میں پیدا ہوتا ہے ف بترم عشری
پتیانا - کسی امر کا باور کرنا۔
پتیل - قماش باریک کو کہتے ہیں۔

فصل تائے ہندی

پٹ - اس لفظ کا دو پارۂ در کے ہر ایک پارہ
پر اطلاق کیا جاتا ہے اور جو چیز کہ منہ کے بھل
یعنی الٹی گمرے اُسے بھی کہتے ہیں ف واژگون
پٹا - اک سلاح مشہور کا نام ہے کہ اُس سے جنگ و جدل
کرتے ہیں اور تائے ہندی مشدد کے سوا معانی معروف
کے مردوں کے سر کے دونوں طرف کے لٹکے ہوئے
بالوں کو بھی کہتے ہیں ف فرخاک۔
پٹاپٹ - جرأت سے ٹوٹ کے انار کے گرنیکی آواز
پٹاپٹی کا پردہ - ایک قسم کا پردہ ہوتا ہے۔
پٹاخا - سوائے معنی معروف کے کنایۃً زن بدکارہ و فاحشہ

کو بھی کہتے ہیں۔

ٹپٹپانا حسرت کھینچنا اور افسوس کرنا

پٹپڑ وہ بیابان جسمیں درخت اور گیاہ کچھ نہو

پٹ پڑکنا پہلو کے بھل تلوار کا پڑنا

پٹڑی سوا معنی معروف کے باغ کی روش کو بھی کہتے ہیں اور گھوڑے کے پیٹ پر سوار کے اپنی رانیں چسپیدہ کرنے پر اطلاق کرتے ہیں

پٹڑی جمانا۔ وہی زین اسپ پر سوار کا اپنے دونوں رانیں چسپیدہ کرنا۔

پٹس۔ مردے کا ماتم

پٹس پیٹنا۔ مردے پر لوگوں کا ماتم کرنا

پٹکا۔ کمر بند کو کہتے ہیں۔

پٹکنا۔ سوا معنی معروف یعنی کسی چیز کے زمین پر دے مارنیکے ورم کے کم ہو جانے کو بھی کہتے ہیں

پٹکی پڑنا عورتوں کے محاورے میں ایک کلمہ ہے کہ مفہوم اسکا فریب بد دعا کے ہے جرأت ؎ آہی پڑ گئی پٹکی یہ کیا تاثیر الفت پر۔ وہی جذبہ دل ہے جو اسکو کھینچ لاتا تھا

پٹنا۔ کسی گڑھے یا کوٹھے کی چھت کا خاک اور خس و خاشاک وغیرہ سے بھر کر ہموار ہو جانا اور قرض دیے ہوے روپے کا وصول ہونا اور بابے فارسی مضموم کے ساتھ چوب لکد وغیرہ سے کسی کا ضرب رسیدہ ہونا۔

پٹوں میں گھسنا کنایہ ہے کسیکے پاس جا کر پناہ لینے سے جرأت ؎ دل بیتاب کھا کھا پیچ و تاب اب تو یہ کہتا ہے۔ گھسیے اسکے کیا پٹوں میں جا ہنت میر شانے کی

پٹھ شائبہ اور بو کے معنی پر یہ لفظ آتا ہے۔

پٹھا چند معنی پر آتا ہے (۱) عصب کو کہتے ہیں فی پے (۲) کبوتر اور مرغ خانگی اور الو کے بچے پر اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے ف فرخ (۳) اک قسم کے زرباف کا نام ہے کہ عورتیں گرداگرد اپنے دوپٹے وغیرہ کے لگاتی ہیں اور وہ چوڑا ہوتا ہے (۴) پہلوانوں کے شاگرد پر اسکا اطلاق کرتے ہیں (۵) کھانیکی تنباکو کے خشک پتے کو کہتے ہیں اور حرف اول کے ضمہ سے سرین اسپ کو بولتے ہیں

پٹھو۔ واو معروف کے ساتھ جو ہمیشہ کسی کے پیچھے پیچھے یعنی ہمراہ رہتا ہو۔

پٹی سوا معنی معروف کے اک قسم کی شیرینی کا بھی نام ہے

پٹیاں عورتوں کے دونوں طرف کے موے سر

پٹی پڑھانا۔ کسی کی طرف سے کسی کو کچھ سمجھانا بجھانا بحر مرحوم ؎ بوسہ دیں اپنے مصحف رخسار کا ہمیں کمتب کشین حسین یہ پٹی پڑھے نہیں

پٹیت سوا معنی معروف کے دشمن اور عدو کو بھی کہتے ہیں

پٹیتی سوا معنی معروف کے دشمنی اور عداوت سے عبارت ہے

پٹی نکالنا۔ تائے ہندی تحتانی مجہول کیساتھ عورتوں

کے موباف سر کی اک قسم کی آرائش کو کہتے ہیں مؤلف

سہ زلفیں بناتے ہیں رشک پری ہمیں گے +

اڑتا ہے پر لگا کر پٹّے نکالتے ہیں ۔

فصل جیم عربی

جبوڑا ۔ بڑے پاجی کو کہتے ہیں ع ارذل

فصل جیم فارسی

پیچ ۔ سخن پروری اور جذبہ ۔ غالب دہلوی ع پیچ

آپڑی ہے وعدۂ دلدار کی مجھے + وہ آئے یا نہ

آئے پہ یاں انتظار ہے ۔

پچ کرنا ۔ کسی کی جانبداری کرنا

پچانا ۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی کا

مال لیکر پھر اسکو نہ دینے سے

پچاؤ ۔ کھانے کے ہضم ہونیکو کہتے ہیں ۔

پچپچا ۔ وہ طعام جو مرتبہ پختگی کو نہ پہونچا ہو اور

پانی اور رطوبت اسکی نہ جذب ہوئی ہو ۔

پچپانا ۔ افسوس اور تاسف کرنا ۔

پچر ۔ سوا معنی معروف کے کنایۃً اُس شخص کو

بھی کہتے ہیں جو کسی کی سعی کسی سے کرتا ہے

پچر پڑنا ۔ کنایہ ہے آفت ناگہانی کے آنے سے

پچر لگانا اور پچر مارنا ۔ کنایہ ہے کسی کی

طرف سے کسی کو اکھڑ دینے اور دشمنی کرنے سے

پچلڑ ۔ بازاریوں کے محاورہ میں سرہنگ کو کہتے ہیں

پچکنا ۔ سوا معنی معروف کے کنایۃً کسی سے خائف

و ترسان ہونے کو بھی کہتے ہیں ۔

پچنا ۔ سوا معنی معروف کے سخن یا راز کے پوشیدہ

ہونے کو بھی کہتے ہیں ۔

پچھاڑنا ۔ زمین پر کسی کا کسی کو گرا دینا عموماً

کشتی گیر کا کشتی گیر کو گرا دینا خصوصاً

پچھاڑیں کھانا ۔ زمین پر لوٹنا ۔

پچھتّا ۔ جوان کشیدہ قامت

پچھلا ۔ ماہ صیام میں سحری کھانے کا وقت

اور آخر شب سے بھی عبارت ہے

پچھلا پہر ۔ مدت کے چار پہر ہوتے ہیں اُنمیں سے آخر کا پہر

پچھلپائی ۔ وہ زن ساحرہ جو لڑکوں کا کلیجا کھا جاتی ہے

پچھلگو ۔ واو معروف کے ساتھ طفیلی ۔

پچھنے دینا ۔ کنایہ ہے طعن و تشنیع کرنے سے

پچھنے لگانا ۔ سوا معنی معروف کے وہی یعنی طعن و تشنیع کرنے سے

پچھوا ۔ اور پچھوائی اور پچھیاؤ باد مغربی کو کہتے ہیں ع دیدلہ

پچھوا ۔ عورتوں کے محاورے میں انگیا کے

اُس پارچہ کو کہتے ہیں جو پشت کی جانب بنتا ہو

پچھواڑا ۔ پشت خانہ و مکان ۔

پچیت ۔ کنایۃً فریب دہندہ کو بھی کہتے ہیں

پچپیتی۔ کنایہ ہے فریب دہی سے

پچی ہو جانا۔ کسی چیز گران سنگ کے نیچے کسی چیز کا دب کر چوڑا ہو جانا۔

پچپیسی۔ اک کھیل ہے بازیہائے قمار سے کہ اسمیں پانسوں کے عوض کوڑیاں پھینکتے ہیں۔

فصل دال مہملہ

پدم۔ نیشان پائے مردم کا نہایت مبارک ہوتا ہے اور ایک عدد ہے مشہور کہ سو کرڑ پر اسکا اطلاق کرتے ہیں

پدمنی۔ عورت کی ایک قسم ہے کہ نازک تر ہوتی ہے

پدیکی ضامنی۔ ذمہ داری اور ضمانت شخص ضعیف و مہمل کی۔

فصل را ے مہملہ

پرا۔ صف لشکر کو کہتے ہیں۔

پرا باندھنا۔ صف باندھنا

پرالم۔ عورتوں کے محاورے مین کار آزمودہ اور جہاندیدہ عورت کو کہتے ہین۔

پراٹھا۔ اک قسم کی روغنی روٹی کو کہتے ہیں کہ تہہ در تہہ ہوتی ہے ف نان دشتری

پرانی کھوپری۔ عوام کے محاورے میں شخص کہن سال سے عبارت ہے

پرانے لوگ۔ کلان سال اور مسن لوگ اور قدیم ملازم

پرب۔ اک قسم کے نگینہ الماس کو کہتے ہین۔

پرت۔ تہہ کو کہتے ہین ف تو

پر جلنا۔ کنایہ ہے نارسائی سے لمولفہ جلین کیونکر نہ پر فکر رسا کی نعت مین اسکے :: پر جبریل پروانہ ہے جس کے شمع مرقد کا ::

پر جمنا۔ طائرون کے پر پیدا ہونا بعد اکھڑ جانے کے

پر جھڑنا۔ طائرون کے پرون کا گر جانا۔

پر مارنا۔ طائرون کا قصد پرواز پر آمادہ ہونا ف پر زدن۔ جرأت سہ بہار آئی پہ صیاد نے رہا نہ کیا + اگرچہ ہمنے قفس مین ہزار پر مارے +

پرچا۔ بمعنی معروف یعنی پارہ کاغذ کے مجازاً خبر کو بھی کہتے ہیں۔

پرچا گذرنا۔ اور پرچا لگنا۔ کسی کے افعال کی حاکم کو خبر پہونچنا۔ بحر مرحوم سہ آتے ہیں بحر صدر کچہری سے دل ملول + پرچہ لگا کوئی کہ مچلکا رقم ہوا +

پرچانا۔ جانوران وحشی اور مردمان و اطفال کا رام کرنا

پرچک۔ عورتونکی زبان میں طرفداری حمایت کو کہتے ہیں

پرچک دینا۔ کسی کی طرفداری و حمایت کرنا۔

پرچھا بھیڑ کا کم ہو جانا اور قصہ و فساد کا فیصلہ پانا آتش مرحوم سہ سنیں کے یہ لایا دہیارے خوشی کے مر گیا + قصہ طولانی تھا دو باتوں میں پرچھا کر دیا۔

پرچھاواں۔ پرچھائیں کے معنی پر آتا ہے سایۂ ظل
پرچھتی وہ چیز ہے جس کو برسات میں کچی مکان
کی دیواروں پر ڈالتے ہیں تاکہ دیواروں پر اثر آب
باراں کا نہ پہونچے اور گر نسے محفوظ رہیں بعضے ج اِس
لفظ کو فوقانی کے تشدید سے بولتے ہیں غلط بولتے ہیں۔
پردادا۔ باپ کے دادا کو کہتے ہیں۔
پردہ رہجانا۔ شرم رہجانیسے عبارت ہے
برق مغفور ؎ نام عالم میں ہے کیا بات خدایا رہجائے +
پردۂ خاک میں چھپ جاؤں تو پردا رہجائے +
پردہ فاش ہونا عیب کا ظاہر ہونا جرأت
؎ جی میں آتا ہے کہ اب صاف ہمیں کر ڈالنا کیجیے
فاش اُس بت غارت گر دیں کا پردہ +
پردہ کرنا عورتوں کا مردوں سے چھپنا اور کسی
کا کسی سے کوئی راز کی بات پوشیدہ کرنا۔
پردے کی بوبو۔ زن پردہ نشین کو کہتے ہیں۔
پرزا۔ پارۂ کاغذ و آہن وغیرہ کو کہتے ہیں۔
پرزے اڑانا کپڑے یا کاغذ کا پارہ پارہ کرنا۔
پرسا۔ دلاسا وارثان اموات کا ع تعزیت
پرسا دینا مردے کے وارثوں کو دلاسا دینا اور سخنان صبر کرنا
پرسا لینا۔ مردے کے وارثوں کو صبر اور دلاسے
کی باتیں لوگوں سے سُننا

پرستان۔ دیو و پری کے بود و باش کا مقام
بحر مرحوم ؎ محل ہے اُسکے پرستان کا ہوا دھوکا +
رقیب پہ مجھے عفریت کا گمان ہوا +
پرسوں۔ جو دن کہ روز گذشتہ کے پہلے گذر گیا ہو
یا آئندہ روز کے بعد آنیوالا ہو ف پریروز و پس فردا
پرشہر۔ جو مقام وطن کے سوا ہو۔
پر کا کبوتر اڑانا۔ لڑکوں کا اک کھیل ہے
ناسخ مغفور ؎ مرغ دل تب سے آپکا ہے
صید + جب کبوتر اڑاتے تھے پر کا +
پر کٹ۔ مرغ بال و پر بریدہ کو کہتے ہیں
پر گیری۔ پر تیز کو کہتے ہیں ع قدہ
پُروا۔ اور پروائی۔ باد مشرقی۔ ع صبا
پرن۔ طبلہ بجانے کے اصول۔
پرنالا جس سے کوٹھے کا پانی برسات میں نیچے گرتا ہے
پرنالی۔ گھوڑے کے دونوں سرینوں کے درمیان
میں جو اک فاصلہ ہنگام تیاری و فربہی ہر دو
سرین پیدا ہو جاتا ہے ف کفل
پرنالی پڑنا۔ تیاری اور تنومندی گھوڑے کی
پروار۔ اک خاندان کے لوگ
پروان چڑھنا۔ اطفال کا پرورش کامل پانا
پری۔ خوبصورت چیز کو کہتے ہیں چنانچہ مؤلف

کہتا ہے ؎ شانہ لے کیوں نہ بلائیں ترے مشاطہ کیساتھ + زلف سے مانگ پری بنگ سے بہتر گیسو

پری کا ٹکڑا۔ کنایہ حسین خوبصورت آدمی سے بحر مرحوم ؎ رشک آتا ہے اُسے تم نے اٹھا مارا بجر + ہم سے شیشہ میں نہ اترا وہ پری کا ٹکڑا :۔

فصل ڑے ہندی

پُھڑا۔ بڑی پڑیا اور خشک شدہ چمڑے کو ڈھول اور طبلے کے بھی کہتے ہیں۔

پڑاپانا کسی چیز کا راہ میں پڑا پانا جرأت ؎ بہت اب میری صورت دیکھ دیکھ اے یار ہنستا ہے + بتا مجکو کہ کچھ تو نے پڑا اے میر پایا۔

پڑاقا۔ اک قسم کی آتشبازی کو کہتے ہیں کہ چھوٹنے کے وقت اس میں سے آواز پیدا ہوتی ہے اور یہ بان فصحائے متاخرین لکھنؤ کی ہے متقدمین پٹاخا بولتے تھے۔ اور اہل دہلی اب بھی پڑاخا ہی بولتے ہیں

پڑلتے کی گوٹ۔ وہ گوٹ جسمیں پارچہ ہائے رنگ برنگ ہوں۔

پڑاگرا۔ کنایہ ہے شخص بے حقیقت سے

پڑاؤ۔ فرودگاہ لشکر اور کاروان کی

پڑاؤ مارنا۔ اہل لشکر یا اہل قافلہ کا قتل و تاراج کرنا دن کو خواہ رات کو وف روزخون و شبخون۔

پڑجانا۔ لیٹ جانے کو کہتے ہیں ف دراز شدن

پڑوس ہمسائگی کو کہتے ہیں ع جوار

پڑوسی ہمسایہ کو کہتے ہیں ع جار

پڑھا لکھا۔ شخص قابل کو کہتے ہیں۔

پڑھانا۔ کسی کو کسی امر سے کچھ آگاہ و ہوشیار کردینا شیخ ابراہیم ذوق ؎ کیا خط میں مدعا لکھوں اپنا کہ مدعی + پہلے ہی انکو میری طرف سے پڑھا چکے

پڑہنت۔ الفاظ سحر و افسون کا پڑھنا مرزا رفیع سودا ؎ سحر صولت کے سامنے تیرے + سامری بھول جائے اپنی پڑہنت

فصل سین مہملہ

پسیجانا سو معنی معروف کے کنایہ ہے کسی پر والہ و فریفتہ ہو جانیسے جیسے بحر مرحوم ؎ وہ اختلاط کئے پسیج گیا ہی باتوں میں + نے ستم کئے اسنے جو مہرباں ہوا

پسرنا۔ عورت کا لیٹ جانا مرد کے آگے۔

پسلی پھڑکنا۔ کنایہ ہے خود بخود کسی امر پر مطلع ہو جانیسے بحر مرحوم ؎ لا حق حال ہی مجبوروں کو رنج ایک + پسلی پھڑکی خفقاں کی جو ذرا دل ٹھہرا

پسندا۔ سیخ کے کباب کی اک قسم کو بولتے ہیں۔

پسیجنا۔ ہاتھوں کا عرق کر لانا کچھ کام کرنے کی قوت اور کنایہ ترحم سے بھی چنانچہ مؤلف کہتا ہے ؎ دل اُس کا

پسیجے تو تاکہ ہوں مقرر + تر ہو وہ آنکھ نام کو جسمیں نمی نہیں

پسینا آنا۔ سوا معنی معروف کے شرمندگی و انفعال سے بھی کنایہ ہے۔ اسیر ؎ محفلِ یار میں اغیار کا آنا کیسا + آگیا مجکو جو ہوا بھی آئی +

پسینا چھوٹنا۔ پسینا نکلنے کا مرادف ہے۔ جرأت ؎ میں آہ گرم لگا کھینچنے تو پھر کیا کیا + پسینا اُسکے رُخ پر عتاب سے چھوٹا +

پسینے پسینے ہوجانا۔ نہایت پسینا آنیکو کہتے ہیں خواہ گرمی سے آئے خواہ عبرت سے خواہ ضعف سے

فصل شین معجمہ

پشتک۔ گھوڑے کی دولتی ف جفتہ

پشتک مارنا۔ گھوڑے کی دولتی اُچھالنا

پشتین۔ آبا و اجداد سے عبارت ہے ف پشت بہ پشت

پشتینی۔ جو امر کہ آبا و اجداد سے منسوب ہو۔

پشم۔ کنایہ شخص ناکس و فرومایہ اور شے بےحقیقت کو بھی کہتے ہیں۔

فصل کاف

پکا۔ کنایہ ہے ہوشیار و جہاندیدہ آدمی اور کامل الوزن چیز ہے

پکا پیسا۔ عورتوں کی زبان میں ہشیار و عقلمند سے عبارت ہے اور زن ہشیار و عقلمند کو پکی پیسی کہتے ہیں

پکار۔ تلاش اور جستجو

پکڑ۔ بات کی گرفت ف گرفتہ اور باہم پہلوانوں کا کشتی لڑنا

پاکڑ دھکڑ۔ گنہگاروں کی گرفتاری و اسیری

پکڑے جانا۔ گنہگاروں کا گرفتار ہوجانا

پکسانا۔ میوے کا درخت سے ٹوٹکے گھر میں پکر پختہ ہونا

پکنا۔ کسی کھانے وغیرہ کا آگ پر پکنا اور کسی میوے کا درخت میں پختہ ہونا اور آہک تازہ یعنی چونے کے جوش میں آنے پر بھی اسکا اطلاق کرتے ہیں۔

پکوان۔ پوریوں وغیرہ کے قبیل سے جو گھی یا تیل میں تلے جاتے

پکی کرنا۔ کنایہ ہے وعدہ کے استحکام سے

فصل کاف فارسی

پگڈنڈی۔ جادے کو کہتے ہیں۔

پگڑ۔ بہت بڑی دستار کو کہتے ہیں۔

پگڑی اٹکنا۔ کنایہ ہے ہمسری اور مقابلہ سے چنانچہ اک شاعر کہتا ہے ؎ گدڑی ہمسری کرتی ہے اپنی بادشاہی سے + میاں کجکول کے اٹکی ہے پگڑی کجکلاہی سے

پگڑی اچھلنا۔ کنایہ ہے سر محفل کسیکی ذلت و رسوائی سے جیساکہ خواجہ آتش نے کہا ہے ؎ شیخی و مشیخت نہیں میخانے میں چلتی + یاں پگڑی اچھلتی ہے خرابات مغاں ہے

پگڑی باندھنا۔ دستار بندوں کے پگڑی باندھنے کو بھی کہتے ہیں۔

پگڑی بدلنا۔ کنایہ ہے بھائی چارہ سے ع اخوت

جیسا کہ اک شاعر کہتا ہے ع عشق بتاں میں دیکھا
یہ لطف سب پہ طرّہ + بدل گئی ہے پگڑی یہ شیخ اور برہمن میں
پگڑی پھیر کر رکھنا۔ کنایہ ہے سخن اول سے پھر جانے
کو اور بارادہ فساد آمادہ ہو کر بیٹھنے کو کہتے ہیں
پگڑی کھلنا۔ پگڑی کے سر پر پہنچ لینے سے عبارت ہے
پگھلنا۔ گداختن کا ترجمہ ہے۔

فصل لام

پل۔ اک دم اور اک لحظہ
پلا۔ میدان اور دوری زمین کو کہتے ہیں اور دو شالہ چادر
وغیرہ کے کنارے اور ٹوپی کے دونوں بازو کو بھی
اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں اور بکسر اول بچہ سگ کو کہتے ہیں
پلپلی ٹھیکری۔ کنایہ ہے عورت کے دہن فرج سے
پلک جھپکنا سوا معنی معروف یعنی جنبش مژہ کے
نیند آجانیکو بھی کہتے ہیں جرأت ع پلک نہ ذرا جھپکتی
تھی دل دھڑکتا تھا کسیکے وعدہ پہ حالت یہی ہماری رات +
اور بقدر زمانے کو بھی بولتے ہیں جو بقدر یک جنبش مژہ ہو
پلک سے پلک لگنا۔ وہی نیند آجانا
جرأت ع لگتی نہیں پلک سے پلک آہ کیا کریں +
قسمت میں وصل کیونکہ ہو اس رشک ماہ کا +
پلک نوا نہ۔ بار تعالی کی صفت ہے کہ وہ یک جنبش مژہ
یعنی اک دم میں آدمی کو بے نیاز و غنی کر دیتا ہے۔

پل مارنا مجازاً بہت تھوڑے زمانے کو کہتے ہیں
ناسخ مغفور ع ایسے مرے مژہ کے ہیں یا دل بھرے ہوئے +
پل مارنے میں دیکھتے ہیں جل تھل بھرے ہوئے +
پلنا۔ خوف کی جگہ بسبب دلاوری کے چلے جانا اور
حرف اول کے فتحہ سے پرورش پانا
پلنگڑی۔ نازک اور چھوٹا پلنگ۔
پلونٹھی کا لڑکا۔ جو لڑکا پہلے پیدا ہوا ہو
خواہ پسر ہو خواہ دختر۔
پلّے پر ہونا۔ کسی کی طرفداری اور مددگاری
اور جنبہ کرنا اور کسی سے دور و بعید ہونا
پلیتھن نکلنا۔ کنایہ ہے کسی کا حال تغیر ہو جانے سے
بسبب ضرب ہائے چوب و لگد کے یا اور کسی صدمے
کے پہونچنے سے میر تقی مرحوم ع یاں پلیتھن نکل گیا
واں غیر + اپنی لگی پکارے جاتا ہے +

فصل نون

پن اور پنا۔ یہ دونوں کلمہ آخر میں کسی لفظ کے آکر
کبھی فائدہ معنی سن و سال کا اور کبھی معنی مصدری
بخشتے ہیں مانند لڑکپن و بانکپن و لڑکپنا و بانکپنا کے
نپنا۔ بعد لاغری کے تازہ و فربہ ہونیکو کہتے ہیں۔ میر
تقی مرحوم ع رنج و ضعف و بلا اذیت محنت +
نپنا ہی میں تواں دکھوں کے مارے +

پنجوں کے بھل چلنا۔ کنایہ ہے غرور وتکبر کی چال
چلنے سے خواجہ آتش ؎ بانکی ادا سے قتل انھوں نے
کیا ہمیں + مہندی لگا کے پاؤں پنجوں کے بھل چلے
پنجہ۔ دو استخواں خمیدہ پہلوے حیوانات جن سے
خاکروب اور حلال خور آدمی کا گوہ اٹھا کر اپنے ٹوکرے
میں ڈال لیتے ہیں۔
پنجہ پھیرنا۔ پنجہ کے ورزش میں حریف پر غالب آنا
شیخ ناسخ ؎ پنجہ اس کا کیوں نہ پھیرے پنجہ خورشید کو +
دو کرے جب ایک انگلی کا اشارہ چاند کو۔
پنجہ کرنا۔ پنجہ کی ورزش میں حریف سے مقابلہ کرنا
پنجے جھاڑ کے پیچھے پڑنا۔ کسی کے گرد ہونا
اس طور پر کہ اسکو رہائی دشوار ہو جائے شیخ ناسخ ؎
لیگیا صحرا کی جانب واں اسے شوق شکار + شیر
غم پیچھے پڑا یاں کیا ہی پنجے جھاڑ کر ؞
پنجیری۔ کھانے کی ایک چیز ہوتی ہے کہ آٹے اور شکر
اور سونٹھ کو باہم ملا کر گھی میں بھونکر عروس کے ازالہ بکارت
کی شادی میں عورتیں عورتوں کو تقسیم کرتی ہیں
پنچورا۔ ایک ظرف ہوتا ہے لڑکوں کے کھیل کا کہ پایا
میں اسکے سوراخ ہوتے ہیں پس سر کو اس ظرف کے جس وقت
بند کر لیتے ہیں پانی سوراخہاے پایاں میں سے پانی ٹپکنے
لگتا ہے جرات ؎ ضبط گریہ سے یہ ڈر ہے کہ نہ پڑ جائیں

کہیں + شکل پنچورے کی ہس دیدۂ تر میں سوراخ +
پنچھالا۔ وہ شخص جو ہمیشہ کسی کے ساتھ رہتا ہو
پنڈا۔ عورتوں کے محاورہ میں تن اور بدن کو کہتے ہیں
پنڈا پھیکا ہونا۔ عورتوں کے محاورے میں تپ
خفیف کو کہتے ہیں۔
پنسوئی۔ چھوٹی ناؤ کو کہتے ہیں۔
پن کپڑا۔ جسکو پانی سے تر کرکے زخم پر باندھتے ہیں
پنکھڑی۔ برگ گل کو کہتے ہیں۔
پنکھیا۔ سوا معنی معروف کے ایک جانور بھی
ہوتا ہے پتنگوں کی قسم سے عاشق چراغ وشمع کا۔
پنکھے لگجانا۔ عورتوں کی زبان میں کنایہ ہے
دل کی بیقراری وبیتابی سے۔
پنگا۔ جسکے پاؤں کج ہوں اور چلنے سے عاجز ہو۔
پنگھٹ۔ اس مقام کو کہتے ہیں جہاں سے لوگ
چشمہ وچاہ سے پانی بھرتے ہیں۔ ف آبخورد
پنُّنا۔ کسی کے آبا واجداد کا نام لیکر گالیاں دینا
پنوار۔ الف نون غنہ اور واو سے ثقیلہ کیساتھ سخن طولانی افسانہ
پنواڑی۔ وہ جگہ جہاں پان کے درخت ہوتے ہیں
پنہانا۔ پوشانیدن کا ترجمہ ہے لیکن یہ زبان
متقدمین کی تھی متاخرین کی زبان پر پہنانا بفتح
ہاے فارسی وسکون باو نون بعدہا۔

پنیا سوت وہ تالاب جس میں پانی زمین سے خود بخود نکل کر باقی رہے۔

پنپیر جانا اور پنہیری جانا۔ کوئی کام ایسا شروع کرنا جس سے بہت سے کام نکلیں

فصل واؤ

پو صبح کا سفید اور قمار بازی کے پانسوں کا ایک صفر

پو پھٹنا۔ صبح کا روشن اور ظاہر ہونا۔

پوائی ہوائی کے وزن پر ایک فرد حفت پاپوش کی

پوپلا۔ جس کے منہ میں دانت نہ ہوں ف بے دندان ع ادرد

پوتڑوں کے امیر وہ امیر جو ماں باپ کے عہد دولت میں پیدا ہوئے ہوں۔

پوتھی۔ کتاب نجوم و کتاب علم موسیقی و کتاب علم ہنود اور لہسن کی گرہ کو بھی کہتے ہیں۔

پوٹ۔ بواؤ مجہول رخت کا غن ہجر مرحوم ~
کیا کیا عذاب گور میں ہوتے ہیں دیکھئے ✲ گٹھری مرے گناہوں کی مردے کی پوٹ ہے۔

پوٹ کی چادر۔ وہ چادر جو مردے کے کفن کے اوپر ہوتی ہے

پوجنا۔ سو امعنی معروف کے کنایہ ہے کسی کو بخشش انعام وغیرہ دینے سے بھی

پوچھ گچھ جستجو اور تحقیق کسی امر کی کہتے ہیں

پوچھن وہ لتہ جس سے نجاست کو پاک کرکے پھینک دیں اور بسید چیز کے بقیہ کو بھی کہتے ہیں۔

پوچھنا۔ سوا معنی معروف یعنی پرسیدن کے کنایہ ہے بیمار پرسی اور ملتفت و متوجہ ہونے سے بھی۔

پودھا۔ دال مہملہ مخلوط الہا و الف کے ساتھ چھوٹا درخت جو یکسالہ ہو خواہ دو سالہ ف نونہال

پور۔ زور کے وزن پر انگلی کے تین ٹکڑوں میں کے ہر ٹکڑے کو کہتے ہیں اور لاٹھی اور بانس اور گنے کے دو پیوندوں کے درمیان میں جو فاصلہ ہوتا ہے اس پر بھی اطلاق کرتے ہیں۔

پورا۔ واؤ معروف کے ساتھ کامل اور تمام اور مقدرت اور طاقت و قوت سے بھی عبارت ہے
مومن خاں ~ کچھ دینے کا بھی دیکھ لے اے آہ ٹھکانا ✲ کس پورے پہ تو لیتی ہے تاثیر دعا قرض

پورا ہاتھ پڑنا۔ دست تیغ و چوب وغیرہ کا تمام و کامل پڑنا ذوق دہلوی ~ نہ مارا تو نے پورا ہاتھ قاتل ✲ ستم میں بھی تجھے پورا نہ پایا۔

پورا ہونا مجازاً امید۔ آرزو۔ ارمان وغیرہ کے بر آنے کو کہتے ہیں۔

پوست۔ بروزن دوست خشخاش مسلم کو کہتے ہیں ف کوکنار

پوست کھینچنا گنہگار کی ایک قسم کی سزا سے عبارت ہے سودا ~ سے ہنس کو موتی چگاتا ہے سدا یہ بے تمیز

پوست کھینچے ہے ہما کا دیکھے مشت استخواں +

پوستی۔ بروزن دوستی افیونی کو کہتے ہیں

پون۔ بالفتح سحر اور باد سحر کو کہتے ہیں بحر مرحوم

ع تنکے جیتا باغ سے نکلا میں پرانوں کی طرح

پون بھی باد خزاں مجکو چھٹا ہو گیا لیکن تحقیق مقام

یہ ہے کہ یہ لفظ بفتحتین ہے بروزن چمن چنانچہ

چنانچہ میر تقی مغفور کہتے ہیں ع رکھا کر ہاتھ

دل پر آہ کرتے + نہیں رہتا چراغ ایسے پون میں

پوئی۔ بے محابا گھوڑ دوڑانا اف پویہ

پوئیوں جانا۔ گھوڑے کا دوڑتے جانا

فصل ہائے ہوز

پہ بائے فارسی ہائے مختفیہ کے ساتھ یہ لفظ مرادف

پر کا ہے جو رابطہ کلمات کیواسطے آتا ہے اور گرچہ

فارسی میں یہ حرف استثنا کا ہے اسکے معنی پر بھی استعمال

آتا ہے لیکن معنی اول بعض فصحائے متاخرین نزدیک اور

معنی دوم پر کل فصحائے متاخرین کے نزدیک استعمال اسکا ناجائز ہے

پھاٹک بڑے دروازے کو کہتے ہیں

پہاڑ بمعنی معروف کنایہ ہے دراز اور

سنگین چیز سے بھی چنانچہ مولف کہتا ہے کہ دیا

فلک نے شب غم کو سیر طول + دامن کو کیا وسیع کیا ابن پہاڑ کے

پہاڑ ٹوٹنا کنایہ ہے رنج سخت پہونچنے سے چنانچہ

بحر مرحوم فرماتے ہیں ع کیا شکوہ منگ کو دکان بحر

ہم پر تو پہاڑ ٹوٹتے ہیں

پہاڑ سا دن۔ کنایہ ہے روز دراز سے

پہاڑ سی رات کنایہ ہے شب طولانی سے

پہاڑ کاٹنا کنایہ ہے کسی کار دشوار تر کے کرنے

سے مولف ع کیا کہئے کیونکر اس شب غم کو کیا

بسر + کس طرح یہ پہاڑ کٹا کچھ نہ پوچھئے

پہاڑ کا دامن۔ وہ بیابان جو پہاڑ کے

سامنے ہو ف دامن کوہ

پہاڑ کے پتھر ڈھونا۔ کنایہ ہے کمال

محنت و مشقت جفاکشی سے۔

پہاڑ کی چوٹی۔ بلندی کوہ سے کنایہ ہے

ف تیغ کوہ و قلہ کوہ

پھانند۔ ہائے مخلوط التلفظ اور نون غنہ کے ساتھ چند

حلقے جیسے ہاتھیوں اور جانوروں کو شکار کرتے ہیں

پھاندی بمعنی پشتارہ نیشکر کو کہتے ہیں

پھانس بمعنی معروف کے رنج اور ایذائے

باطنی سے بھی کنایہ ہے چنانچہ کلیجے کی پھانس

دل کی پھانس بولتے ہیں مولف ع تلووں سے مرے

خار بیاباں تو نکل گئے + پر وہ یہ پھانس کلیجے کی نہ غمخوار نکالی

پھانسنا کنایہ ہے کسی کو فریب میں لانے سے

پھانسی دینا گنہگار کی گردن میں حلقہ رسیاں
ڈال کر کھینچنا تاکہ دم خفہ ہو کر ہلاک ہو جائے
پھاہا۔ مشہور ہے اور جو اس لغت کو بجائے
ہائے دوم یائے تحتانی کے ساتھ بولتے ہیں غلط بولتے ہیں
پھبتی۔ کسی چیز کو کسی چیز سے تشبیہ دینا کہ وہ
دونوں چیزیں باہم مشابہت رکھتی ہوں۔
پھبن۔ بروزن چمن زیبائش کو کہتے ہیں
پھبا زیب دینا۔ جرأت ۔ جی میں ہے اسکے ہاتھوں کے
ہتھا بلائیں لوں + اُس کو زنگ کے یہ پھبا ہے حسین بند
پھپٹ۔ شور و غوغا اور فساد میر تقی مغفور ۔
دیتی ہے طول بلبل کیا نالہ و فغاں کو :: دل کے
الجھنے سے ہیں یہ عاشقوں کی پھپٹ +
پھپک اور پھپکنا۔ بدن کی افزدنی اور
درخت کی بالیدگی۔
پھپھس اس شخص کو کہتے ہیں جو گندگی بدنما
رکھتا ہو اور وہ کھیرا اور مولی وغیرہ جو گندہ اور جوف دار ہو
پھپھولا۔ آبلے کو کہتے ہیں۔
پھٹ اور پھٹکار اور پھٹے سے منہ تینوں
کلمہ لعنت اور ملامت کے ہیں
پھٹاکا۔ معاملہ کے یکسو ہوجانیکو کہتے ہیں ع فیصلہ
پھٹکنا۔ سوا معنی معروف کے کسی مقام پر کی آمد و شد
سے بھی کنایہ ہے :: جُز مغفور ۔ ہر ایک پھول کا دامن صبا
جھٹکتی ہے :: کبھی اُدھر جو مری خاک جا پھٹکتی ہے
پھٹکی صیادوں کے اک قسم کے قفس کو کہتے ہیں
جس میں وہ مرغان نوگرفتار کو رکھتے ہیں
پھٹنا۔ سوا معنی معروف کے موہائے سر کی
خشکی سے کفیدہ ہونے کو اور ابر وغیرہ کے
اجزا کے آپس سے جدا ہونے کو بھی کہتے ہیں
پھٹے میں پاؤں دینا۔ کنایہ ہے کسی کام
میں دخل دینے سے
پھٹیل جانوروں کے جوڑ ہیں جو ایک ہے جاف تنہا
پھدپھدانا۔ کہیں بدن میں تھوڑی سی جگہ
پروانوں اور پھنسیوں کا با فراط نکلنا۔
پھرانا جست کرنے کو کہتے ہیں۔
پھرت حرکت اور گردش کو کہتے ہیں
پھرتی۔ چالاکی۔
پھر جانا۔ کسی ملی ہوئی چیز کا واپس اور کسی کا بھی
سے برگشتہ و منحرف ہو جانا۔ برق مرحوم ۔ خار خار غم
سے نہ نئے شادمانی پھر گیا :: تو جو بھولے ی بہار زندگانی پھر گیا
پھرہانگ اکلمہ ہے فقرا کے سوال کے جواب کا
ناسخ مغفور ۔ خوش ہوتا تو کبھی ہنس کے نہ کہتا
پھرہانگ + کیا ہوا اس سے میں سائل جو ہوا بوسے کا

پھرنا۔ سو اگردیدن و مائل شدن کے خرامیدن کا بھی ترجمہ ہے اور کنایہ ہے حاجت براز کے رفع کرنے سے بھی ہے فائدہ پھرنا کا مصدر متعدی دو طرح پر آتا ہے پھرنا باے فارسی مخلوط الہا تحتانی مجہول رائے مہملہ کھسکا پھرانا رائے مہملہ لف ساکن نیز اول کو ایک جانب سے دوسری جانب مائل ہونیوالی چیز کے صلہ میں لاتے ہیں مثلاً منھ پھرنا آنکھ پھیرنا۔ باگ پھیرنا اور دوم کو گردندہ شے کے صلہ میں استعمال کرتے ہیں مثلاً سر پھرانا۔ چلی پھرانا

پھرہرا۔ جو چیز کہ تر ہو کر زرا خشک ہو جائے مانند خشک شدہ زخم وغیرہ کے رنگ منقود ہے دیدیا قاتل نے بہ تیغ کا تازہ نشان جب نشان زخم دل عاشق پھرہرا ہو گیا اور خشکہ پہ بھی اسکا اطلاق کرتے ہیں۔ اور پارچہ نشان و علم کو بھی کہتے ہیں

پھریری۔ بدن پر بالوں کا کھڑے ہو جانا ع فتنیز اور بمجاز اوہ تنکا جسپر روئی لپیٹ کر خارش گوش کو دفع کریں اسے بھی کہتے ہیں۔

پھریری لینا۔ دہی کیسکے ہوائے بدن کا کھڑے ہو جانا۔ ف۔ برفراخیدن۔ ع۔ اقشعرار جرأت سے خوف صیاد سے یان تک ہے ہمیں ضبط کہ آہ نہیں لیتے ہیں پھریری بھی تلے دام کے ہم

پھڑ۔ وہ مقام جہان جواری بیٹھکر جوا کھیلتے ہیں۔

پھڑپھڑانا۔ اور پھڑکنا۔ سو اسمعنی معروف کے کنایہ ہے کسی پر فریفتہ ہو جانیسے بھی بحر مرحوم سے اوصف کیا بیان کریں زلف یار کے ؛ دیکھا وہ جال مرغ دل اپنا پھڑک گیا۔

پھسلنا۔ سو اسمعنی معروف کے کنایہ ہے دلدادگی اور فریفتگی سے بھی۔

پھسلنا پتھر۔ وہ سنگ جسپر بیٹھ کر پھسلتے ہیں ذوق دہلوی ہیں کہاں سنگ در یاسے مل جاؤنگا ؛ کیا وہ پتھر ہے پھسلنا کہ پھسلجاؤنگا ؛

پھکڑ۔ باہم بازاریوں کی گفتگو ہیچ و بیمعنی کو کہتے ہیں

پھکیت۔ لکڑی پھینکنے کے فن کا جو ماہر ہو

پھل۔ سو اسمعنی معروف کے کنایہ ہے تلوار کٹار برچھی قیصن پھر یا برچھی وغیرہ سے بھی اور بروزن خلل کسی کام کی تبدکو کہتے اور ڈھنکی ہوئی رسّی کی جوڑ کے ٹکڑے سے بھی اطلاق کرتے ہیں

پھل آنا۔ بار آمدن کا ترجمہ ہے۔

پھل پانا۔ کسی کام کا کسیکو کچھ نتیجہ نیک حاصل ہونا

پھل لانا بار آوردن کا ترجمہ ہے۔

پھل لگنا برآوردہ شدن کا ترجمہ ہے۔

پھلجھڑی۔ سو اک قسم کے آتشبازی کی سخن فساد انگیز و فتنہ خیز کو بھی کہتے ہیں۔

پھلجھڑی چھوڑنا۔ کوئی سخن فساد انگیز کہکر دو شخصوں میں نفاق ڈالنا۔

پھلکا ۔ ایک قسم کی توے پر پکی ہوئی روٹی کو کہتے ہیں کہ سبک ہوتی ہے ۔

پھلکاری ۔ ایک کپڑے کا نام ہے کہ اس میں جدا جدا پھول بنے ہوتے ہیں شیخ ناسخ سہ ہے وہ نخل چمن حسن یہ ہیں پھول اُس کے ؛ جسم محبوب میں کم نہیں پھلکاری کا ؛

پھل کرنا ۔ کسی کام میں سبقت کرنا ۔

پھلنا ۔ سوا درخت کے بار آور ہونیکے کنایہ ہو مبارک ہونے سے بھی کسی چیز کے اور چیچک اور گرمی دانو نکے بشدت بدن پر نکلنے سے بھی عبارت ہے دونوں معنی پر بحر مغفور فرماتے ہیں سہ میں تو دنیا سے چلا خلد سے آدم نکلے ؛ انکو گندم نہ پھلا اور مجھے دانۂ عشق سہ بادہ خواری کا مرض یہ اپنے آب و گل میں ہے ؛ پھل گیا جب نخل تن انگور ہر دانہ ہوا ؛

پھلواری ۔ رائے مہملہ ۔ تحتانی معروف کیساتھ باغ کو کہتے ہیں ف گلزار چہ و باغچہ

پہلو گرم ہونا ۔ کنایہ ہے کیسکے پہلو میں بیٹھنے سے شیخ ناسخ سہ ہے اُس آتش کے پرکالے سے فرقت ابکی جاڑے میں یہ سوا داغ حسرت گرم پہلو ہو نہیں سکتا

پہلے پہل ۔ اول الاول کے معنی پر آتا ہے ۔ جیسا کہ بحر مرحوم فرماتے ہیں سہ اول ہی محبت میں گئی منزل اول ؛ گیا مین ہوا ہمکو سفر پہلے پہل کا ؛

پھلیل ۔ خوشبودار تیل کو کہتے ہیں مانند بیلے عنبیلی وغیرہ کے تیل کے ۔

پھلیندا ۔ بڑی جامن کو بولتے ہیں ۔

پھندا پڑنا ۔ کنایہ ہے گلے میں گرفتہ ہو جانیسے نفس کی پانی وغیرہ پینے کے وقت چنانچہ مولف کہتا ہے سہ باعث تو یہ ہے گیسوئے ساقی کی ہے یاد ؛ بادہ نوشی ہو کردن حلق میں پھندا پڑ جائے ۔

پھندیت ۔ ہاتھون کے صیاد کو کہتے ہیں اور حیوانات میں سے ہرن پر جو ہرن کو صید کر دلائے اور طائرون میں سے بٹیر پر اطلاق کرتے ہیں شیخ امان علی سحر سہ سحر ہر پر قلم ہے پھندیت کی آواز ؛ بٹیر اوج مضامین کے بے حساب گرے ؛

پھنسنا سوائے معنی معروف کنایہ ہو عاشق و دلدادہ ہو جانیسے

پھندکا ۔ خشک چیز کے پھانکنے کو کہتے ہیں ۔

پھنکار ۔ سانپ کے سانس چھوڑنے کو کہتے ہیں ۔ ف نشست ۔ بحر مرحوم سہ خدا حافظ ہے اُس کے کاکل پیچان کے مفتول کا ؛ اثر اس سانپ کے پھنکار سے اڑتا ہے افسون کا

پھنکی ۔ پسی ہوئی دوا جسے پھانک لیں عر سفوف

پھننگ ۔ سر شاخ درخت سے عبارت ہے ۔

پھٹو۔ داد مجہول کے ساتھ کو دکان خورد سال
کے آلہ تناسل سے عبارت ہے۔
پھوٹ۔ سوا میوہ معروف کے کنایہ ہے علیحدگی و جدائی
سے بھی دو شخصوں کے یا چند شخصوں کے۔ ع۔
نفاق۔ چنانچہ میر دوست علی خلیل کہتے ہیں ؎ دل
منحرف ہے مجھسے کچھ انقلاب ہوگا۔ جس گھر میں پھوٹ
ہوگی وہ گھر خراب ہوگا۔ اور داد مجہول کیساتھ اک کلمہ
زشت و بد ہے کہ بیشتر کسیکے حق میں عورتوں کی زبان پر
آجاتا ہے جیساکہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ ہم جانتے ہیں
آپکی بد زبانیاں۔ کچھ دل میں پھوٹ ہے جو لبوں پر بھی پھوٹ ہے
پھوٹ بہنا۔ کنایہ ہے زار زار رونے سے اور راز
کی بات اور کینۂ پنہاں کے ظاہر کرنیسے شیخ ابراہیم
ذوق ؎ دیکھا آخر نہ کہ پھوڑے کی طرح پھوٹ بہے
ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپنے چھیڑا ہم کو۔
پھوٹ پڑنا۔ کنایہ ہے علیحدگی و جدائی سے درمیان
دو شخصوں خواہ چند شخصوں کے۔ م۔ نفاق۔ چنانچہ
مؤلف کہتا ہے ؎ تری سوز جدائی نے بھی کی ہے
طرفہ تر گرمی۔ پڑی ہے رات سے کچھ پھوٹ دل میں
دل کے پھپھولے میں۔
پھوٹا پھٹک۔ کنایہ ہے جدائی و علیحدگی سے۔
پھوٹ کر رونا۔ کنایہ ہے بہت رونے سے چنانچہ

امیر نے کہا ہے ؎ ملے بعد مدت جو کانٹوں سے
آکر۔ بہت پھوٹ کر روئے چھالے ہمارے۔
پھوٹنا۔ یہ لفظ سوائے معنی معروف یعنی کسی ظرف
گلی یا زجاجی وغیرہ کے ٹوٹ جانیکے اور چند معنی
پر بھی استعمال پاتا ہے۔ (۱) سخن پوشیدہ کا
مشہور ہونا (۲) آبلے یا پھالے یا پھوڑے کا منفجر ہونا
(۳) مرض جذام سے بدن انسان کا متغیر ہوجانا
(۴) سیاہی کا نمایاں ہونا کاغذ کے اسطرف سے اسطرف کو
چنانچہ مؤلف کہتا ہے ؎ پہنچے نہیں قلم کے لفظ اشک
نامہ پر۔ وہ کچھ لکھا کہ روئے سیاہی بھی پھوٹ کر۔
(۵) کسی کے رازدار کا اس سے جدا ہو کر اوروں سے
ملجانا چنانچہ رشک مغفور فرماتے ہیں ؎ دل سے
درست ہو نہ سکیگا حال شکستگی۔ تمام مجھسے پھوٹ
کے دلدار سے ملا۔
پھوڑنا۔ توڑنا کے معنی پر بھی آتا ہے جیسے کسی
ظرف کا یا کسیکے سر کا ضرب چوب دلکد سے پھوڑنا۔
پھول۔ سوا معنی معروف کی اور چند معنی پر بھی آتا ہے
(۱) شراب چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں۔ عمر بھر پھول
پئیں ہم نہ کبھی بو پھوٹے۔ جام آنکھوں میں چھپا
رکھتے ہیں پیمانہ دل میں۔ (۲) شرارۂ آتش۔ بحر مرحوم
کہتے ہیں ؎ چھننے نہ دیا ایک مجھ لاکھ چھیڑ کے پھول

اللہ کرے خانۂ گلچین میں پڑے پھول :: (۳) اقسام ہفت جوش کی اک قسم بحر مرحوم سہ رانگا ہو اگر دست برنجن تو ہے چاندی :: وہ گل جو نہ پہنے تو ہیں سونے کے کڑے پھول :: (۴) کنایہ ہے سبک چیز سے چنانچہ مؤلف کہتا ہے سہ اس گل نے ہاتھ جب سے تابوت میں لگایا :: کیا پھول ہوگیا ہے مردہ مرا کفن میں (۵) کنایہ ہے فاتحہ روز سوم یا پنجم مردگان اہل اسلام سے شیخ ناسخ فرماتے ہیں سہ جو آئے وہ تو نہ پھولا سماؤں قبر میں :: خیر کرے کوئی اس گل کو میرے پھولوں کی ::

پھولا ۔ اک مرض کا نام ہے کہ طائروں کو لاحق ہوتا ہے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں سہ یار اُس گل کی محبت میں دم اپنا نکلے :: جاں پھولے سے جو بچ جائے تو کانٹا نکلے ::

پھولام ۔ اک کپڑے کا نام ہے کہ اسمیں پھولوں کی تصویریں بنی ہوتی ہیں ۔

پھول اُترنا ۔ کنایہ ہے شاخ سے پھولوں کے ٹوٹنے اور جدا ہونیسے چنانچہ حضرت رشک فرماتے ہیں سہ بعد لحد کہاں گل باغ جناں کہاں :: کس کس جگہ چڑھے ہیں کہاں سے اترکے پھول ::

پھول اٹھانا ۔ ایک رسم ہے کہ مجلس فاتحہ روز سوم یا پنجم مردگان اہل اسلام میں پھول اٹھائے جاتے ہیں چنانچہ مؤلف کہتا ہے سہ وہ عندلیب خزاں دیدہ تھی تری عاشق :: کہ جسکے پھول بس مرگ زرد ہوکے اُٹھے ::

پھول پڑنا ۔ شرارۂ آتش کا کسی شے پر گر پڑنا ۔

پھول جھڑنا ۔ شاخ گلبن سے جدا ہوکر پھولوں کا زمین پر گرنا

پھول چڑھانا ۔ کنایہ ہے مزاروں پر پھول رکھنے سے چنانچہ مؤلف کہتا ہے سہ سیکڑوں ہار انھیں پہنائے وہ ہوں گے پہنے :: کیا اگر قبر پہ دو پھول چڑھا جاتے ہیں

پھول کھلنا ۔ کنایہ ہے کسی کی شادی کتخدائی سے چنانچہ شیخ امداد علی بحر کہتے ہیں سہ تو عروسان بہار میں گر پھول کھلے :: تو تیں غنچہ بجاتے ہیں چمن زار دہنی

پھول کی جگہ پنکھڑی ۔ ایک مثل ہے اس جگہ بولتے ہیں کہ کوئی کسی امر کے زیادہ کرنیکے مقام پر کمی کرے چنانچہ بحر کہتے ہیں سہ پھول کی جا پنکھڑی اے رشک گل :: داغ دل پر ہے عنایت آپکی :: ذوق دہلوی سہ گر رخ کا بوسہ دیتے نہیں لب کا دیجئے :: وہی مثل ہے پھول نہیں پنکھڑی سہی ::

پھولنا ۔ چار معنی پر آتا ہے ۔ (۱) گلوں کا شگفتہ ہونا (۲) شفق کا آسمان پر نمودار ہونا (۳) بدن انسان کا ورم کرنا (۴) کنایہ مغرور ہوجانے سے چنانچہ مرحوم نے

کہلاتے ہیں خار کہتے ہیں اُٹھا کر انگلیاں گل کی طرف
پھول جاتے ہیں وہ کیا ہی جنکو پھلتی ہی ہوا

پھولنا پھلنا۔ دونوں لفظ معاً استعمال پا کر سوبر
سبزی یا بار آوری اشجار کے کنایۃً عبارت سے کیے جاتے ہیں
سرسبز و خوشحال ہونے سے انسان کی بھی چنانچہ میر تقی
مغفور کہتے ہیں دل داغ کب نہ دیکھا جی یار کب نہ پایا
کیا کیا نہال خواہش پھولا پھلا کیا ہے جرأت
شمع سا کسنے مجھی پھولتے پھلتے دیکھا ہوں وہ نخل جو
دیکھا بھی تو جلتے دیکھا

پھول والوں کا میلا۔ ایک دن معین ہے، دلی میں
کہ اس روز مجمع گلفروشوں کا بجائے معین ہاں ہوتا ہے
چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں گلے کا ہار معشوق ہے گورے
گالوں کا گلی میں یار کے میلا ہے پھول والوں کا

پھولوں کا گہنا۔ زیور گل سے عبارت ہے جو عورتیں
اور معشوق پہنتے ہیں۔

پھولوں کا مرجانا۔ پھولوں کی پژمردگی سے عبارت ہے

پھولوں کی چادر۔ مشہور ہے ف چادر گل

پھولوں کی چھڑی۔ اس چوب سے عبارت ہے جس میں
پھول پروئے ہوں ف شاخ گل۔

پھولے ہی جو بہیسر چڑھے ایک مثل ہے اس
محل پر بولتی ہیں کہ کوئی چیز پسندیدہ عمامہ ہو جائے

چنانچہ بحر مرحوم نے کہا ہے کب شعر ہمنے یار کے آگے پڑھے
نہیں پسند ان ہمارے پھول بہیسر چڑھے نہیں

پھولے نہ سمانا۔ کنایہ ہے فرط خوشی اور جوش مسرت
سے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں جو آئی وہ تو نہ
پھولا سماؤں قبر میں یں خبر کرے کوئی اس گل کو
میرے پھولوں کی

پہونچا۔ بند دست کو کہتے ہیں۔ ع زند

پہونچا ہوا۔ کنایہ ہے برگزیدۂ درگاہ ایزدی سے
فنحدا رسیدہ جیسا کہ بحر مرحوم فرماتے ہیں اسکی گلی کا
نام ہے میدان امتحان پہونچا ہو وہی ہے جو آفت رسیدہ ہو

پہونچی۔ عورتوں کے ہاتھ کے اک زیور کا نام ہے
ف دست بند

پھونک۔ وہ دعا کہ جس سے سحر و افسوں اور
آسیب و مرض کا دفعیہ کریں۔

پھونک پھونک کر قدم رکھنا۔ کنایہ ہے
نہایت خائف و ترسان رہنے سے چنانچہ بحر مرحوم
کہتے ہیں یہ چاہیے کہ رکھیں قدم پھونک پھونک کر
چیونٹی بھی اپنے پاؤں کے نیچے نہ پائے رنج

پھونک ڈالنا۔ دعائے دفع سحر و آسیب و
مرض کا پڑھ کر کسی پر دم کرنا۔

پھونک مارنا متعارف ہے ف باد دہن پر چیز سے

دمیدن جرأت سے پھونں ہوا میں کاہ کیطرح اُڑتا

جو کوئی پھونک مرے جسم زار پر مارے ⁂

پھونکنا بمعنی حقیقی کی مجاز: اُبھی تیں حنی پڑتا ہے

(۱) جلا دینا کسی چیز کا (۲) کسی سے کوئی سخن ایسا کہنا کہ باعث اسکے تحیر و گمراہی کا ہو جائے شیخ ابراہیم ذوق سے مستی تنگ یارنی پھونکا ہے کچھ ایسا ⁂ آپھر ہیں حباب لب کم اور زیادہ ⁂ (۳) دعائے دافع سحر فسوں دراسیب وغیرہ یا کلمات سحر کا پڑھکر کسی پر دم کرنا جرأت سے دوستو ہن نکتہ چیں کو سحر ایسا یاد ہے پھونک کر مبتلائے دعیب صواب آئینہ کا ⁂

پھویا۔ داد مجہول کپڑے کی روئی کا فتیلہ جسکو دودھ میں تر کر کے بچہ شیر خوار کے منھ میں رکھتی ہیں تاکہ وہ چوسے۔

پھوہڑ۔ شخص بے سلیقہ مرد ہو یا عورت۔

پھوہار۔ اس بارش سے عبارت ہے جو کم کم ہو ف. ارکاک عر رشاشہ

پھپھولے اجلانا۔ کنایہ ہے کسی کی خیر خواہی سے

پھیر۔ سوار دکی کجی کو معنی سخن کے فرق کو بھی کہتے ہیں

پھیرا۔ کہیں جانا اور وہاں سے پھر آنا اور شہر مدور کے گرد اگرد دیکھ بھی عبارت ہے۔ ع حلقہ

پھیر بدل۔ کوئی چیز دینا اور عوض میں اسکے کوئی چیز لینا چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ع اس دل کے عوض مانگے تقدیر سے پتھر ⁂ کیا کیجیے موقع نہیں اب پھیر بدل کا۔

پھیر دینا۔ واپس کرنیکو کسی چیز کی بولتے ہیں ع رد

پھیر لینا۔ واپس لینے کو کسی چیز کے بولتے ہیں ف باز ستاندن ع استرداد

پھیری۔ درویشوں کے دورہ مقرری سے عبارت ہے کہ جا بجا گدائی کیواسطے جاتے ہیں

پھیکا۔ سوا مزہ معروف کے کنایہ ہے بے رنگ و بے رونق چیز سے بھی چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں سے جو نمک تجھ میں ہے کہاں اُس میں ⁂ کیوں نہ پھیکا ہو رنگ سونے کا ⁂

فصل یائے تحتانی

پے۔ بروزن مے تہمت و نقص و عیب کو کہتے ہیں پے لگانا عیب و تہمت لگانا۔ ع۔ اتہام اور کسی چیز میں کچھ نقص پیدا کرنیکو بھی کہتے ہیں۔

پے نکالنا کسی چیز میں کچھ نقص نکالنا چنانچہ رشک مغفور فرماتے ہیں سے شکست ساقی سے ہے جائیگا جو مینا نوں میں ⁂ پے نکالیگا کسیطرح کی پیمانوں میں۔

پیار ۔ دوستی اور محبت

پیارا ۔ دوست اور محبوب ۔

پیارا نگا ۔ اک دولے ہندی کا نام ہے

پیاسا کنویں کے پاس جاتا ہے کنواں پیاسے کے پاس نہیں آتا ۔ اک مثل ہے اس مقام پر بولتے ہیں کہ کوئی کسی سے کچھ غرض رکھتا ہو اور باوجود اس کے یہ چاہتا ہو کہ وہی میرے پاس آئے میں اس کے پاس نہ جاؤں

پیاس بجھنا ۔ کنایہ ہے رفع تشنگی سے ۔

پیاس لگنا ۔ پیاسے ہونے سے عبارت ہے ۔

پیاس مارنا ۔ ضبط تشنگی سے عبارت ہے ۔

پیالا ۔ اک آلہ منجملہ آلات تفنگ سے بھی اور یائے مخلوط التلفظ کے ساتھ فقیروں کی دعوت جو فقیروں کے یہاں اور لکڑی پھینکنے والوں کی دعوت جو لکڑی پھینکنے والوں کے گھر ہوتی ہے جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ۔ پیالہ مجھ آزاد کا بھر دے ساقی ۔ نہیں سیر پیالہ ہوا چاہتا ہے ۔

پیانی ۔ بروزن نہانی پیالہ کو جو کہتے ہیں اور بروزن خالی یعنی یائے مخلوط التلفظ کیساتھ بھی مستعمل ہے

پیپلا تلوار کی جانب نہایت کو جدھر نوک ہوتی ہے بولتے ہیں

پیترا ۔ چوب بازی کا ایک وقت قدم رکھنے کو کہتے ہیں اور نشان قدم کے معنی پر بھی آتا ہے ۔

پیترے بدلنا ۔ اس فقرہ سے عبارت ہے جس طریق پر لکڑی پھینکنے والے لکڑی پھینکنے کے وقت زمین پر قدم رکھتے ہیں چنانچہ میر وزیر علی صبا کہتے ہیں

یکساں ہا نہ ٹھاٹھ کسی کا جہاں میں ۔ بد کون
آکے پیترے نہ یہاں پر بدل گیا ۔

پیٹ یائے مجہول اور تائے ہندی کیساتھ اسم معنی حقیقی کے کنایہ ہے عورتوں کے حمل سے بھی ۔

پیٹا ۔ اڑتی ہوئی پتنگ کی ڈور جو لوگوں کے گھروں پر اور راہوں میں تنی ہو اور کنایۃً حمایت اور قابو کے معنی پر بھی آتا ہے ۔

پیٹا توڑنا ۔ اڑتے ہوئے پتنگ کی ڈور کو درمیان سے توڑ لینے کو کہتے ہیں ۔

پیٹ بھرا ۔ کنایہ ہے غنی اور مالدار سے

پیٹ بھرنا اور پیٹ پاٹنا ۔ وقت گرسنگی جو کچھ میسر آئے سیر ہو کر کھانا ۔

پیٹ پالنا ۔ شکم پروری سے عبارت ہے ۔

پیٹ اور پیٹھ ایک ہو جانا ۔ کلمہ اول میں تحتانی مجہول کلمہ دوم میں تحتانی معروف اس حالت سے عبارت ہے کہ آدمی کو گرسنگی اور فاقہ کشی میں بہم پہونچی ہو

پیٹھ پیچھے برا کہنا ۔ غیبت کرنے سے عبارت ہے

پیٹ چلنا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ دست آنے کو کہتے ہیں۔

پیٹ رکھوانا۔ عورت کا مرد سے حاملہ ہونا اور مرد کا عورت کو حاملہ کرنا۔

پیٹ رہجانا۔ عورت کے حاملہ رہجانے کو کہتے ہیں۔ ف بار دار شدن۔ عر حبل

پیٹ سے پاؤں نکالنا۔ مردم راست باز کے کارہائے ناشائستہ کرنے سے عبادت ہے جیسا کہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ پیٹ سے پاؤں نکالے ہیں کچھ اب تو تمنے ؛ چھولیا ہمنے جو انوٹ کو تو بچھو اکھینچا۔

پیٹ سے ہونا۔ عورت کا حاملہ ہونا

پیٹ کا دھندا۔ کنایہ ہے تدابیر کل شر سے

پیٹ کا ہلکا۔ اس شخص سے کنایہ ہے جو کسیکے راز کی بات سنکر پوشیدہ نکرے اور ہر ایک سے کہدے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ بڑ بار اٹھا چھپ نہ سکا راز محبت ؛ ہر ست ہے شیشے کی طرح پیٹ کا ہلکا ؛

پیٹک پھیا۔ یائے فارسی اول تحتانی معروف کے ساتھ گریہ وزاری سے عبارت ہے ع جزع وفزع

پیٹ کو لگنا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ بھوک لگنے سے عبارت ہے ف گرسنہ شدن

پیٹ کے بال۔ وہ بال جو بچے کے بدن اور سر پر بال کے پیٹ میں روئیدہ ہوتے ہیں۔

پیٹ کی مار دینا۔ براہ عداوت و تنبیہ کسی کے بھوکا رکھنے کو کہتے ہیں۔

پیٹ کیلئے دوڑنا۔ تلاش معاش میں دوڑنے سے عبارت ہے

پیٹ گرانا۔ حمل گرانے سے عورتوں کے عبارت ہے

پیٹ لگجانا۔ فاقہ کشی کے سبب سے چسپید گی شکم کو بولتے ہیں چنانچہ شیخ ناسخ کہتے ہیں۔ رباعی جو یا بدل آنچلل کا پیٹ ؛ چیٹ گر گئی اشتہا تمام اپنا پیٹ ؛ روٹی ہی کا اسکو ہے قصور دن رات گجلائے نہ کس طرح چپاتی سا پیٹ۔

پیٹھ لگنا۔ تحتانی معروف کیساتھ کشتی میں کسی سے کسیکے مغلوب ہونے کو بولتے ہیں اور کسی جگہ کسیکے قرار و آرام پانے سے بھی کنایہ ہے جیسا کہ بحر مغفور کہتے ہیں ؎ مر کر بھی پیٹھ لگتی نہیں ہے زمین سے عاشق کا چین تو نے خدایا اٹھا لیا ؛ اور اک ایک زمانہ دراز تک بستر کی ہم پہلوئی سے پشت کے مجروح ہوجانے سے بھی عبارت ہے چنانچہ شیخ ناسخ مغفور فرماتے ہیں ؎ لگ گئی بیماری فرقت میں یہ بستر سے پیٹھ ؛ اٹھو چلو جان بفرض ہیں تو ساتھ ہی بستر چلے

پیٹ مارنا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ کنایہ ہے پیٹ میں چھری مار کر اپنے کو ہلاک کرنے سے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں سہ نظر آیا جو پیٹ ساقی کا: شیشہ مے نے اپنا مارا پیٹ:

پیٹ میں پانی بچنا۔ کنایہ ہے کسیکے راز کی بات سنکر پوشیدہ نہ کرنے سے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے سہ شیشے کی طرح پیٹ میں بچتا نہیں پانی: پی ہے مے غم راز چھپا نہیں جاتا۔

پیٹ میں بیٹھنا اور پیٹ میں گھسنا کسی کے ساتھ محبت پیدا کرنا اپنے مطلب کے واسطے

پیٹ میں چوہے چھوٹنا۔ کنایہ ہے اس اضطرار و اضطراب سے جو کسی کو بسبب ترس و بیم کے لاحق ہو

پیٹنا۔ تحتانی معروف کیساتھ کسیکے ماتم میں بار بار اپنے سینہ و سر پر ہاتھ مارنے کو کہتے ہیں۔

پیٹو۔ تحتانی مجہول اور واو معروف کیساتھ بہت کھانیوالا آدمی ف شکم خوارہ ع اکول

پیٹ والی۔ زن باردار کو کہتے ہیں ع حاملہ حبلی

پیٹھنا۔ درآنا کسی شخص کا کسی جگہ یا کسی چیز مین چنانچہ مؤلف کہتا ہے سہ کسی کا تیر جو پہلو میں آکے بیٹھ گیا: تو میرے دل میں در آیا جگر میں پیٹھ گیا

پیٹی۔ یہ لفظ چند معنی رکھتا ہے (۱) وہ کپڑا جسکی مشاطہ موباف سے پہلے عورتوں کی چوٹی پر چوٹی گوندھنے کے وقت لپیٹتی ہے تا کہ موباف ایک گندگی پیدا کرے (۲) وہ پارچہ جو طفل نوزائیدہ کے شکم میں لپیٹا جاتا ہے۔ ف خنداق ع قماط (۳) وہ رشتہ جسکو اطفال پیٹ کے شکم میں باندھتے ہیں۔ (۴) اک قسم کے کمر بند کو کہتے ہیں (۵) اک قسم کے بیضہ کو بولتے ہیں (۶) وہ صندوق جس مین اسباب توپ کے چھوڑنے کا مانند گولے بارود وغیرہ کے رکھتے ہیں۔

پیجامہ۔ زیر جامہ کو کہتے ہیں۔

پی جانا۔ کسی بات کے کہنے کا ارادہ کرکے نہ کہنے سے کنایہ ہے جیسا کہ خواجہ آتش فرماتے ہیں سہ لبوں پر آئی ہوئی بات پی گئے سو بار: زباں کو دل نے نہ اذن بیان حال دیا۔

پیچ۔ بروزن ہیچ اردو میں کنایہ ہے ہرج و مرج سے اور ایک پتنگ کی ڈور سے بڑے پتنگ ہوا میں الجھانے کو بھی کہتے ہیں۔

پیچ اٹھانا۔ کنایہ ہے رنج اٹھانے سے خواجہ آتش سہ اٹھائے عشق پیچاں کیطرح سو: گلستاں جہاں میں پیچ پر پیچ:

پیچ پڑنا۔ ایک پتنگ کی ڈور کا دوسری پتنگ کی ڈور

بڑے ہوا پرجانا اور ہرج ومرج سے بھی کنایہ ہے چنانچہ آتش مغفور فرماتے ہیں ؎ جواب خط جز دل ای سے لانا ؛ نہ پڑنے پائے کچھ آئے نامہ پر پیچ ؛

پیچ بی ہزار نعمت کھائی۔ تحتانی اول و دوم و سوم ہر سہ معروف ایک مثل ہی اس جگہ بولتی ہیں کہ کسی کو جو کچھ میسر آئے اسے کھا کر شکر جناب باری بجالائے

پیچک۔ بواو معروف کے اس تسنیچے کو بھی کہتے ہیں جس کے نال پیدا ہوتی ہے۔

پیچ کرنا۔ کنایہ ہے فریب کرنے سے چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہیں ؎ نہیں ؎ سبا نہ ہم ہمکو نہ دے دم ؛ کرے جو پیچ کئے یار اس سحر کر پیچ ؛

پیچ لڑانا۔ اپنے پتنگ کی ڈور کو دوسرے شخص کے پتنگ کی ڈور پر بروے ہوا ڈال دینے سے عبارت ہے ؛

پیچ میں آنا۔ کوئی نقصان اٹھانا اور کسی کے فریب میں آجانا چنانچہ میر حسن مغفور فرماتے ہیں ؎ نہ کسی کی زلف سے کام تھا نہ کسی کا گیسو ہی دام تھا ہمیں تو فراغ مدام تھا مگر اب کی پیچ میں آگئے ؛

پیچوال۔ ایک قسم کی قلیان کو کہتے ہیں نیچہ اسکا لوہے کے تاروں سے یا جست کے تاروں سے بناتے ہیں ف۔ نے پیچ ؛

پیچھا۔ آگے کی ضد پس ... تعاقب

اور غائبانہ کے معنی پر بھی بولا جاتا ہے اور کسی کے درپے آزار ہونے اور تعاقب کرنیکے معنی پر بھی آتا ہے۔

پیچھا چھڑانا۔ کسی کے شر سے نجات پانا۔

پیچھا کرنا۔ کسی کا تعاقب کرنا۔

پیچھا لینا۔ کسی کے درپے آزار ہونا

پیچھے پڑنا۔ گرویدہ ہونا چنانچہ بحر مرحوم فرماتے ہیں ؎ کسی نے مجکو نہ پہونچایا میری منزل پر ؛ ہر اک کے پیچھے پڑا اگر درہ گذر کی طرح ؛

پیخانہ۔ وہ مکان جہاں جا کر حاجت براز کو رفع کریں ف آنجانسع مستراح۔

پیرا۔ ہر چیز کے شگون قدم کو کہتے ہیں مانند اسپ و زن اور غلام و کنیز کی چنانچہ بحر مرحوم فرماتے ہیں ؎ تم جو آئے جسم میں جان آگئی ؛ جانمن پیرا تمہارا خوب ہے۔

پیراک۔ شناور کو کہتے ہیں ع سباح اور بعضے اس لفظ کو بجائے بائے فارسی تائے فوقانی مفتوح کیساتھ یعنی تیراک بولتے ہیں۔

پیر کی جوتی۔ کنایہ ہے عظمت و بزرگی سے کہ بطریق طنز کسی کو کہتے ہیں۔

پیر مغاں۔ کنایہ شخص معظم و بزرگ کو کہتے ہیں

پیرنا۔ تیرنا دہلی سی عبارت ہے اور بعضوں کی زبان پر تیرنا تائے فوقانی کے ساتھ ہے۔
پیڑا۔ سوا شیرینی کے گلولۂ آرد خمیر کردہ شدہ کو بھی کہتے ہیں کہ روٹی پکانیکے واسطے بناتے ہیں۔
پیڑو کی آنچ۔ کنایہ ہے عورت کی محبت سے جو مرد کے ساتھ ہوتی ہے۔
پیزار۔ پاپوش کو کہتے ہیں۔
پیزار سے۔ عورتوں کی زبان میں ایک کلمہ ہے بے پروائی کا چنانچہ خواجہ میر درد کہتے ہیں ؎ مجھے دینے کے دشنام کہنے لگا ۔ ہوئے خوش اب بھی تو پیزار سے
پیس ڈالنا۔ کنایہ ہے آنچ پہونچا کر کسی کے تباہ کرنے سے چنانچہ مرزا اچھو مرحوم ہندی تخلص کہتے ہیں ؎ رات دن پیروجوان پر کیا ستم ہے جبر ہے پیس ڈالتی اے آسیائے چرخ تیرا دور ہے
پیش۔ امام کی تسبیح کو کہتے ہیں ف امام و شگوفہ تسبیح اور مردوں کے پیراہن کے بارچوں میں سے ایک پارچہ کا بھی نام ہے۔
پیشاب۔ متارف ہوت کمیز و شاش ع بول
پیشاب کی دھار نہ مارنا۔ کنایہ ہے نہایت کسی کو ذلیل و خوار سمجھنے سے ؎
پیش خدمت۔ امیروں کی عورتوں کی خدمتی

عورت کو کہتے ہیں۔
پیشگی۔ قیمت کسی چیز کی جو اسکی دستیاب ہونے سے پہلے یا تنخواہ نوکری کرنے سے پہلے دیدیجائے۔
پیشوائی۔ استقبال کرنے کو کہتے ہیں ع استقدام
پیکر رہجانا۔ کنایہ ہے غصہ کے ضبط کرنے سے
پے کرنا۔ دونوں پاؤں کاٹ ڈالنے سے عبارت ہے۔ ف پے زدن
پیلنا۔ سوا کولھو میں کسی چیز کے تیل نکالنے کی کسیکو کسی جگہ سے بزدر پس پا کرنیکو اور عاجز کرنیکو بھی کہتے ہیں
پیمان توڑنا۔ عہد شکنی کو کہتے ہیں
پیمان لینا عہد لینے کو کہتے ہیں۔
پیندی کا ہلکا۔ اس شخص سے کنایہ ہے جسکی بات پر اعتماد نہ ہو یعنی کبھی کچھ کہتا ہو اور کبھی کچھ کہتا ہو اور مذبذب اور لچر ہو۔
پینک۔ اس حالت کو کہتے ہیں جو افیون وغیرہ کے نشہ میں انسان پر طاری ہوتی ہے۔ ف پینکیے۔
پینگ۔ گہوارے یعنی جھولیکا بڑے ہوا جانا اور آنا اس کی جنبش اور تحریک کے وقت۔
پینگ بڑھانا۔ گہوارے کے آمد و شد کا بڑھ ہوا زیادہ کرنا
پینگ لگانا۔ گہوارے کا بڑے ہوا جنبش اور حرکت میں لانا

بیوندی بیر۔ اک قسم کے درخت کنار کو کہتے ہیں کہ کلانتر اور نہایت خوش مزہ اور شیریں ہوتا ہے۔
بیوندی مُچھین۔ ایک طرح کی موچھوں کو کہتے ہیں

باب فوقانی فصل الف

تا۔ ایک کلمہ ہے کہ باہم اطفال اپنا منھ چھپا کر کھولدیتے ہیں اور یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔
تابڑ توڑ۔ بہم اور متواتر کے معنی پر آتا ہے رت پیاپے زود از دو ع توالی و تواتر۔
تاب آنا۔ متحمل ہونا۔
تاب لانا۔ برداشت کرنا۔
تاتا تھئی۔ اک کلمہ ہے کہ رقاص بوقت رقص کہتے ہیں ف تی تی
تارا۔ ستارے کو کہتے ہیں ف اختر۔ ع کوکب
تارا ٹوٹنا۔ متعارف بحرف پرویں افتادن چنانچہ رشک مغفور فرماتے ہیں سے لامکاں تک جاکے پھرا جب نالۂ دل حال عرش بریں ہو لے کہ تارا ٹوٹا ؎
تارا ڈوبنا۔ کنایہ ہے ستارے کے غائب ہوجانیسے چنانچہ میر انیس مغفور مرثیہ میں فرماتے ہیں سے رنج شب فراق ہے پیاروں کو دیکھ لو ؎ سب ملکے ڈوبتے ہوئے تاروں کو دیکھ لو ؎ مؤلف کہتا ہے سے دل خیال رُخ دلبر میں ہمارا ڈوبا ؎ صبح ہوتے ہوئے کل شب کو یہ تارا ڈوبا ؎
تاراسی آنکھیں ہوجانا۔ کنایہ ہے آشوب سے آنکھوں کے پاک وصاف ہوجانے سے۔
تار بندھنا۔ بہم و متصل آنا جانا کسی چیز کا چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں سے قمر چہرہ اگر مائل گلبازی ہو ؎ گل خورشید کا گیندے کی طرح تار بندھے ؎
تار تار ہونا۔ ابتر ہوجانیکو کسی چیز کے کہتے ہیں ع انتشار
تار تار ہوجانا۔ کپڑے کا نہایت پھٹ جانا شیخ ناسخ مرحوم سے پنجہ وحشت سے ہوتا ہے گریباں تار تار دیکھتے ہیں کاکل جاناں میں جب شانے کو ہم ؎
تار ٹوٹنا۔ موقوف ہوجانا کسی چیز کی آمد و شد کی اتصال کا چنانچہ جرأت کہتے ہیں ع خفا مت ہو میاں گر ابکی ٹوٹا تار رونے کا ؎ تو پھر محفل میں تیری میں نہیں نہار رونیکا
تار شمار۔ اک کپڑے کا نام ہے کہ اسکی دولہنوں کی اوڑھنیاں بناتے ہیں۔
تاروں کی چھاؤں۔ کنایہ ہے آخر شب سے چنانچہ بحر مغفور کہتے ہیں سے ہر ایک داغ سینے میں ہے کوکب سحر ؎ تاروں کی چھاؤں جان مسافر نکل چلی ؎
تارے توڑنا۔ کنایہ ہے کوئی ایسا کام کرنے سے جو اوروں سے نہ ہوسکے چنانچہ بحر مغفور کہتے ہیں سے تو دمے پہ تو نہ کیجئے اسقدر بلند تارے توڑ کر ؎ رشک ماہ چاند

جام ہلالی ہو گیا ؎

تارے چھٹکنا - کنایہ رات ہو جانے سے۔

تارے دکھنا - اک رسم ہے ہندوستان میں کہ زچہ چھٹی کے روز طفل کو آغوش میں لیکر آسمان کے نیچے آتی ہے اور تارے دکھیتی ہے۔

تارے گننا - کنایہ ہے بیداری عاشق سے ہجر کی راتوں میں ف اختر شماری جیسا کہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ تارے گنتے رات کٹتی ہی نہیں آتی ہے نیند ؛ دل کو تڑپاتا ہے ہجر آنکھوں کو ترساتی ہے نیند ؛

تاڑنا - سوا ایک پتھر کے ساتھ دوسرے پتھر کے ہموزن کرنیکے دریافت کرنے کو بھی کہتے ہیں۔

تاڑی بسو معنی معروف کے آہن گرفت کٹار کو بھی کہتے ہیں چنانچہ اسیر نے کہا ہے ؎ اس ترک کو ہے نشہ سے نفرت یہ ساقیا ؛ نے ڈھال میں ہے بھول نہ تاڑی کٹار میں ؛

تاش - اک ریشمی اور زرتار کپڑے کا نام ہے چنانچہ بحر مغفور کہتے ہیں ؎ شامیانہ تاش کا گنبد طلائی چاہیئے ؛ گور میں بھی آدمی جویا ہے عز و جاہ کا ؛

تاک - انتظار اور غور کیساتھ کسیطرف دکھنا

تاک جھانک - نظر بازی سے عبارت ہے چنانچہ بحر مرحوم فرماتے ہیں ؎ بس ہے یہی علاج کہ آنکھوں کو پھوڑیے ؛ چھٹ جائے تاک جھانک کا لپکا کسیطرح

تاک لگانا - انتظار وقت سے عبارت ہے خواہ کسیکی ضرر رسانی کیواسطے خواہ برائے ترفنگیری خواہ اور کسی امر کیلئے

تاک میں رہنا - کسیکے انتظار اور گھات میں رہنا۔

تاکنا بسو معنی معروف کے نشانہ کو دیدبان سے دیکھنے کو بھی کہتے ہیں۔

تال - علم موسیقی کے موزوں بہ کو کہتے ہیں ف غنگ جیسا کہ ناسخ مغفور کہتے ہیں ؎ جان دیں کیونکر نہ اس مطرب پسر کے عشق میں ؛ تال کا سننا ہماری جان کو سم ہو گیا ؛

تال دینا - ہاتھ پر ہاتھ مارنا کہ صدا اسکی اصول کے ساتھ پیدا ہو۔ ف جھنگ زدن۔

تالمیل - عبارت ہے راہ و رسم اور ملاقات سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ ہوا ہے آج کل ایسے سے تالمیل اپنا ؛ کہ جس کے رقص میں توڑا ہے بھاو گھونگٹ کا ؛

تالو سے زبان لگنا - کنایہ ہے خاموشی سے جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ تالو سے لگا لیتے ہیں ہم اپنی زبان کو ؛ سنتے ہیں اگر دور سے غماز کی آواز ؛ مومن خان دہلوی کہتے ہیں ؎ انتظار میں یاں آنکھ ایک آن لگی ؛ نہ ہائے ہائے میں تالو سے شب زبان لگی ؛

تالی بجانا - کف دست کا کف دست پر مارنا کہ صدا پیدا

ہو۔ ف رخ رسک زدن۔

تالی دونوں ہاتھ بجتی ہی۔ ایک مثل ہی مفہوم اسکا یہ ہے کہ عداوت یا محبت ایک طرف سے نہیں ہوتی جبتک کہ طرف ثانی نہ چاہے۔

تالی دینا۔ کسی کو ذلیل و زبوں کرنا

تامجان۔ امیروں کی اک سواری کا نام ہی کہ اسکو کہار اٹھاتے ہیں اور اسکو ہوادار بھی کہتے ہیں۔

تان۔ غنا کی آواز بلند اور وہ آہن کلاں جو درمیاں میں ہوادار اور محودہ کے ہوتا ہے۔

تانا۔ چاندی سونے کا آگ میں کھدیا اس کے خالص اور غیر خالص ہونے کے امتحان کے لئے۔

تانا بانا۔ تار و پود کو کہتے ہیں یعنی وہ تار جو طول اور عرض میں کپڑے کے بنے جاتے ہیں۔

تابنے تاثیر۔ عورتوں کے محاورے میں اس چیز کو کہتے ہیں کہ موافق کسی کے ضرورت اور خوراک کے ہو کم زیادہ نہ ہو۔

تانتا۔ نون غنہ کے ساتھ آدمیوں خواہ جانوروں کا کثرت سے بیں یکدیگر کسی طرف جانا۔

تانتیا۔ شخص لاغر و دراز کو کہتے ہیں مخنی

تانسنا۔ کسی کو کچھ نصیحت و پند کرنا اور ڈرانا تا کہ بدکردار نہووے۔ پائے ف چشم نمائی۔

تاننا۔ تنیدن کا ترجمہ ہے۔

تاو۔ کاغذ کا ایک ورق دراز جس سے چند ورق کتاب کے بناتے ہیں۔ ف تا۔

تاوا۔ گرداگرد مکان کے کبوتر کا اڑنا

تاؤ پیچ۔ پیچ و تاب سے عبارت ہے۔

تاؤ پیچ کھانا۔ غصہ ہونے سے عبارت ہے۔ ف خشم گرفتن

تاؤ کھانا۔ اس چیز کا جلجانا جسکو آگ پر پکا کر قوام کرتے ہیں

تاؤ لگنا۔ وہی تاؤ کھانے کے معنی پر آتا ہے

جرأت سے جگر میں سوز وہ ہی جو کرے گداز آہن
مجھے یہ ڈر ہی کہ دل کو کہیں نہ تاؤ لگے۔

فصل بائے عربی

تب۔ اک کلمہ ہی کہ اسوقت کے معنی پر آتا ہے۔ اور کبھی شرط کی جزا بھی ہوجاتا ہے لیکن فی زمانا بعض فصحا نے استعمال اس کا ترک کردیا ہے۔

فصل بائے فارسی

تپ۔ بخار کو کہتے ہیں۔ ف تب بائے عربی کیساتھ

تپاک۔ ربط و اختلاط اور گرمجوشی کو کہتے ہیں۔

تپاک کرنا۔ ربط و اختلاط اور گرمجوشی کرنا شیخ ناسخ مغفور سے

ترے جلانے کو اے سنگدل صنم ہمنے
آگ دی صاعقہ طور سے تپاک کیا۔

تپ آنا۔ بخار آنے کو کہتے ہیں اور کنایہ ہی خائف

وترساں ہونے سے بھی رشک مرعوم سہ کرۂ نازکو
تپ آتی ہے آہ سوزاں دھویں اڑاتی ہے ؛

تپ چڑھنا۔ بخار چڑھنا اور کنایہ ہے کسی کے خوف سے
ترساں ولرزاں ہونے سے بھی چنانچہ شیخ ابراہیم
ذوق کہتے ہیں ۔ نالوں نے دی چڑھا جو
تپ لرزہ مہر کو ؛ کھولی نہ آنکھ ابر سیاہ کے
لحاف سے ؛

تپش۔ شدت کی گرمی کو کہتے ہیں جو فصل گرما میں ہوتی ہے

تپک اور تپکنا۔ پھوڑے کا درد جو دمبدم اٹھتا
ہے اور بیقرار کرتا ہے۔

تپ کا موتنا۔ کنایہ ہے ان تبخالوں سے جو صاحب
تپ کے ہونٹوں پر پڑ جاتے ہیں۔

تپنا۔ مکان کا گرم ہونا بسبب آفتاب سے

تپنچا۔ تفنگ کوچک کو کہتے ہیں ف تفنگچہ

تپنچا بھرنا۔ تپنچے میں گولی بارود وغیرہ بھرنا

تپنچا چلنا۔ تپنچے کا سر ہونا۔

تپنچا مارنا۔ تپنچے کو بھر کر سر کرنا۔

فصل فوقانی

تتا۔ مرد جری و دلاور اور زود رنج و مغضوب
بالغضب سے کنایہ ہے۔

تتا قوار۔ کنایہ ہے اس شخص سے جو ہر بات پر
مستعد فساد ہو جائے۔

تتا ہونا۔ خشمگین اور غضبناک ہونا۔

تتر بتر۔ پریشان اور پراگندہ چیز سے عبارت ہے
ف تار و تار و ع منتشر۔

تتمبا۔ عورتوں کے محاورے میں تکرار لفظی و طول
سخن سے عبارت ہے۔

تتو تھمبو۔ دونوں کلمہ واو مجہول کے ساتھ کسی
کے دلاسا دینے کو کہتے ہیں۔ ف آرے بلے۔

تتھیڑا۔ پانی گرم کرنیکے گھڑے کو کہتے ہیں ف سبوئے سخنہ

تتیا مرچ۔ ایک قسم کی مرچ کو کہتے ہیں کہ چھوٹی ہڑ
کے برابر اور نہایت تیز ہوتی ہے۔

فصل جیم عربی

تج دینا۔ کسی کام کا تج دینا اور دانستہ کسی چیز
کو ہاتھ سے گنوا دینا۔

تجنا۔ بسبب رنج و غم کے کاہیدہ و لاغر ہو جانا۔

فصل حا

تحریر۔ کنارے کنارے لباس پوشیدنی کی جو گوٹے
اور اطلس اور دارائی وغیرہ سے سنجاف اور سا
مغزی کے تپنچے لگاتے ہیں۔

تخت۔ اردو میں کلا نستر اور اعلیٰ کے معنی پر آتا
ہے مثلاً تخت لگاؤں اس گاؤں کو کہتے ہیں جو

بہت بڑا اور اعلیٰ ہو۔

تخت کی رات۔ کنایہ ہے شب زفاف سے

تختہ الٹ جانا۔ کنایہ ہے تہ و بالا اور منقلب ہو جانے سے کسی زمین آباد کے۔

تختہ تباہ ہونا۔ کنایہ ہے تباہ و خراب ہو جانے سے کسی مقام آباد کے۔

تختی۔ وہ تختۂ چوبین چھوٹا سا جس پر لڑکے لکھنے کی مشق کرتے ہیں ف بلمہ ع لوح اور سیم و زر اور الماس رشیم وغیرہ کی لوح کو بھی کہتے ہیں۔ جس پر دعائیں اور نقوش کندہ کر کے گلے میں پہن لیں اور یہ لفظ وضع اور انداز جسم مردم کے معنی پر بھی آتا ہے اور کبوتر کے سینہ پہن پر بھی اطلاق اس کا کیا جاتا ہے۔

فصل رائے مہملہ

ترار۔ گھوڑے کی جست کو کہتے ہیں چنانچہ خواجہ آتش فرماتے ہیں ع غبار راہ ہیں گو آج ہم ان شہسواروں بن بسمند عمر منزل طے کریگا وہ تراروں میں

ترار اکھڑنا۔ گھوڑے کا جست کرنا۔

تراش۔ وضع اور آراستگی سے عبارت ہے چنانچہ رشک مغفور فرماتے ہیں ع پاؤں تو چومتا ہوں ست صنم تراش سے علیحدہ ہو تری اے صنم تراش :

تراش خراش۔ وہی وضع اور آراستگی

تراہا۔ اس مقام کو بولتے ہیں جو مجمع تین راہوں کا ہو۔

تراہ تراہ۔ یہ دونوں لفظ مثلاً قحط آب و قحط ہر چیز کے معنی پر بولے جاتے ہیں اور کبھی فریاد اور انکے معنی پر بھی آتے ہیں۔ چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ع تلوار وہ تراہ کی باندھے تو سب ملک بکرنے لگیں تراہ تراہ آسماں پر :

تراہ تراہ پکارنا اور تراہ تراہ کرنا۔ وہی الاماں پکارنا اور فریاد کرنا۔

تراہی۔ تلوار چھری وغیرہ جو تراہ کی ہو اور ترا ایک شہر کا نام ہے کہ وہاں کی تلوار اور چھری خوب ہوتی تھی

ترائی۔ بروزن گدائی دریا کے دونوں کناروں کی زمین نمناک کو کہتے ہیں۔

تربوز۔ میوہ مشہور ہندی ہندوانہ۔ ع بطیخ اخضر۔

تربینی۔ تین دریاؤں کا نام ہے کہ ایک مقام پر باہم ملے ہوئے ہیں چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ع تین تربینی تو دو آنکھیں میری : اب الہ آباد بھی پنجاب ہے۔

ترپولیا۔ تین درجے جو ابتدائے بازار چوک میں بناتے ہیں تا کہ بروز جلوس سواری فیل وغیرہ جلوس

گذر جائیں

ترپھلا۔ ہڑ بہیڑے آنولے کو کہتے ہیں

ترت۔ جلد کے معنی پر آتا ہے

ترت پھرت۔ چالاکی شتابی سے عیاری سے ترت فرت

ترترانا کھانا۔ طعام پر روغن کو کہتے ہیں کہ گھی اس سے ٹپکتا ہو۔

ترتریا۔ جلد جلد باتیں کرنے والے کو کہتے ہیں

ترچھا۔ اک قسم کے کپڑے کا نام ہے کہ اس کے پائجامے بناتے ہیں

ترچھی نظر۔ اور ترچھی نگاہ۔ کنایہ ہے نگاہ ناز سے معشوقوں کے جیسا خواجہ وزیر کہتے ہیں ؎

ترچھی نظروں سے نہ دیکھو عاشق دلگیر کو ؛ کیسے تیر انداز ہو سیدھا تو کر لو تیر کو

ترس۔ بروزن جرس ترحم سے عبارت ہے

ترس کھانا۔ کسی پر رحم کرنا

ترسنا۔ کسی چیز کے امیدوار رہنا جو ہاتھ نہ آتی ہو یا ہاتھ سے جاتی رہی ہو۔

ترشاوا۔ لیمو نارنگی وغیرہ کے درختوں کو کہتے ہیں

ترشائی۔ ترشی کو بولتے ہیں ع حموضت

ترک۔ رسابان سفالہ پوش کے چوب ادہ کلمہ جو صفحہ اول کے آخر میں اور پھر صفحہ دوم کے پہلے سطر کی ابتدا میں لکھا جاتا ہے ف بادرق ع جادہ چنانچہ اسیر نے کہا ہے ؎ بہر تسکین جو لکھا ہوں ہجر میں جب ہیں کتاب ؛ ترک ایک لخت دل کی دو ہر ورق ہر

ترکاری۔ اسکا اطلاق مرد نارنگی کو لابیر گھنا کا مزہ وغیرہ اس قسم کے میوؤں پر بھی اور گدر ترئی کھنڈی شلغم چقندر وغیرہ پر بھی جسکو گوشت میں ڈالکر پکاتے ہیں کیا جاتا ہے ف ترہ۔ ع بقلہ

ترکی تمام ہونا۔ کنایہ ہے کسی کے سپہ گری وغیرہ کے ختم ہو جانے سے جیسا کہ اسیر نے کہا ہے ؎ لے ترک تو بھی اب کریگا کسیکو قتل ؛ ہیں کیا تمام ہو دن تری ترکی تمام ہے ؛

ترمے۔ دہلیت کے اثنا جو شوربائے گوشت یا پانی یا عرق پر معلوم ہوتے ہیں۔ مومن خان ؎ عطر غیروں کو لگا کر جو لایا اس نے ؛ ترمے سے ہیں مرے دیدۂ تر میں پھرتے۔

ترنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی کے ناموہونے اور مرتبہ سے عالی کو پہونچنے سے اور بسبب کار نیک کے مستوجب ثواب ہونے سے چنانچہ رشک مغفور فرماتے ہیں ؎ بحر ہستی سے کنارہ کرنے ہیں ترجائیں گے ؛ اے اجل ڈوبے ہوؤں سے آشنائی خوب ہے۔

ترنگ۔ لاف و گزاف و تعلی چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ توڑے ملک سے شیشہ و ساغر جو ساقیا ؛ یہ بھی اک اپنے نشہ مے کی ترنگ ہے ؛

تروٹ۔ اک قسم کے گانے کا نام ہے

تریا چلتر۔ عورتوں کا فریب مکر چنانچہ خواجہ آتش فرماتے ہیں ؎ عبث کرتا ہے واعظ میرے آگے ذکر حوروں کا ؛ سنی میں نے بہت تریا چلتر کی کہانی

تریل۔ مست ہاتھی کی مادہ جو آگے آگے اس کے جاتی ہے جیسے چارہ بھی اور ہاتھیوں کا لاد کراتے ہیں

فصل رائے ہندی

ترطا ترط۔ ضرب پاپوش و دست و چوب وغیرہ کی آواز کو کہتے ہیں

تڑاقا۔ کسی چیز کا قحط اور نایابی اور شدت کی گرمی اور شدت کی پیاس پر بھی اسکا اطلاق کرتے ہیں

تڑاق تڑاق۔ کسی کو مارنا اور چالاکی اور جلدی کے ساتھ کوئی کام کرنا۔

تڑپ اور تڑپنا۔ بیقراری اور اضطراب خواجہ آتش فرماتے ہیں ؎ چال ہے مجھ ناتواں کی مرغ بسمل کی تڑپ ؛ ہر قدم پر ہے گماں یاں رہ گیا واں رہ گیا

تڑ تڑ۔ کسی کی بات کے جواب میں کچھ جلد جلد کہنا بدون توقف کے

ترقنا۔ کنایہ ہے کسی سے کچھ رنجیدہ ہو کر سخنان سخت و درشت کہنے سے

تڑکا۔ عبارت ہے اول صبح صادق سے جیساکہ برق مغفور فرماتے ہیں ؎ مانند صبح یار ہیں جلوا ہے اور کا کہتے ہیں لوگ چہرے کو تڑکا ہے نور کا

تڑانا۔ مرغ بال و پر بستہ کا بند توڑ کر اڑنا۔

تڑ تڑا۔ آب گرم کا حوالہ اس گرم پانی کا جسمیں کچھ دوائیں جوش کی ہوں کسی عضو درد مند اور صدر رسیدہ پر زور سے ڈالنا ع۔ نطول اور کسی عضو نجاست آلودہ یا جا نجس پر بھی لیے ازالہ نجاست کے زور سے پانی ڈالنے کو کہتے ہیں چنانچہ بحر مغفور کہتے ہیں ؎ نہ کر آلودہ دامن عاشق گریاں تو لے واغظ ؛ ٹپکتا آنسو کا داغ عصیاں کو تڑ تڑا ہی

تڑ تڑا کرنا۔ اسی پانی کا اسی طرح ڈالنا۔

فصل صاد مہملہ

تصور آنا۔ اور تصور بندھنا۔ کسی کا نگاہوں میں پھرنا

تصور کرنا۔ کسی کا کسی چیز کا خیال میں لانا

فصل عین مہملہ

تعزیہ۔ نقل مزار سید الشہدا علیہ السلام سے عبارت ہے جیسے گریہ و نوحہ کرتے ہیں اور ان معنی پر ہندی ہے کس واسطے کہ عربی میں یہ لفظ ماتم داری عزاداری کی معنی پر آتا ہے

تعزیہ اٹھانا۔ نقل مزار سید الشہدا علیہ السلام کو تعزیہ خانے سے برائے دفن لیجانا

تعزیہ ٹھنڈا کرنا۔ نقل مزار سید الشہدا علیہ السلام کو زمین میں دفن کرنا

تعزیہ رکھنا۔ نقل مزار سید الشہدا علیہ السلام کو تعزیہ خانے میں رکھنا

تعویذ۔ مجازاً انسان قبر کو بھی کہتے ہیں

فصل قاف

تقدیر آزمانا۔ بخت آزمائی سے عبارت ہے

تقدیر الٹجانا۔ بخت کا برگشتہ ہوجانا

تقدیر بگڑجانا۔ کنایہ ہے ناسازی بخت سے

تقدیر پھرجانا۔ برگشتگی بخت سے عبارت ہے لمولفہ

پھرے رہے یہی دن عشق میں ہم سے ؎ زمانہ تھا مگر یاری ہی مقدر تھا ؛ اور کبھی مساعد بخت سے بھی مراد لیتے ہیں مومن خان دہلوی ؎ اس نے نامہ لکھا نصیب پھرے ؛ نامہ بر کیا پھر انصیب پھرے

تقدیر پھوٹنا۔ کنایہ ہے بخت کی برائی سے چنانچہ خواجہ آتش فرماتے ہیں ؎ صحرا سے مغیلاں کا مگر مرحلہ آیا ؛ پھوٹی ہوئی تقدیر لئے آبلہ آیا۔

تقدیر جاگنا۔ کنایہ ہے بخت کی بھلائی سے

تقدیر چمکنا۔ کنایہ ہے مساعدت و ترقی بخت سے

تقدیر سیدھی ہونا۔ کنایہ ہے موافقت و کارسازی قسمت سے جیسا کہ خواجہ آتش فرماتے ہیں ؎ یہ نگہ آئینہ انسان کی ہے تقدیر اگر سیدھی ؛ موافق ہے زمانہ دوست دشمن کی نظر سیدھی ؛

تقدیر کا بدا۔ عبارت ہے امر شدنی سے

تقدیر کا بل۔ کنایہ ہے تقدیر کی برائی سے

تقدیر کا بگاڑ۔ ناموافقت اور ناسازی بخت کی

تقدیر کا بناؤ۔ موافقت اور سازگاری بخت کی

تقدیر کا پھیر۔ برگشتگی بخت کو کہتے ہیں جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ دیر قاعدگی جو راہیں تیری قسمت کا دلایہ پھیر ہے۔

تقدیر کا سوجانا۔ کنایہ ہے ناموافقت بخت سے

تقدیر کا کھیل۔ کنایہ ہے بخت کے کرشموں سے جیسا کہ برق مغفور فرماتے ہیں ؎ پھنسا دیوانہ پھنسے زلفوں میں تو بہ کیجئے ؛ پیچ تھا قسمت کا اپنی کھیل تھا تقدیر کا ؛

تقدیر کا لکھا۔ نوشتہ تقدیر سے عبارت ہے

تقدیر کا لڑجانا۔ کنایہ ہے کارسازی بخت سے چنانچہ رشک مرحوم فرماتے ہیں ؎ آئی جو وہ پری

تو یہ اُئی بگڑ گئی :: تقدیر لڑگئی تو لڑائی بگڑ گئی ::

فصل کاف عربی

تک ۔ یہ کلمہ سوا معنی معروف کے نیز یعنی بھی کے معنی کا بھی فائدہ دیتا ہے جیسے اس شعر میں مولف کے

؎ آہ تک کر نہ سکے محفل جاناں میں تملق :: یہ بھی حسرت تھی کوئی جسکو نکلنے نہ دیا :: اور حرف اول کے ضمہ سے سجع اور قافیے کو کہتے ہیں ۔

تکا ۔ وہ تیر جسمیں پیکان نہو چنانچہ بحر مرحوم فرماتے ہیں ؎ کسطرح سوراخ ہو سینہ میں بے پیکا :: تیر تکا ہی ہماری آہ ہے تاثیر کا :: اور بکسر اول گوشت کی بوٹی کو کہتے ہیں

تکان ۔ کسی شے متحرک سے جو کسی کو کچھ صدمہ پہونچے

تکرار ۔ مباحثہ اور جنگ

تکرار کرنا ۔ کسی امر میں لا و نعم کرنا

تکل ۔ اک قسم کے پتنگ یعنی کنکوے کو کہتے ہیں

تکلے کا سا بل نکالنا ۔ اس شخص کو کسی غرور کے غرور کے زائل ہونے پر کہتے ہیں چنانچہ میر تقی مرحوم نے کہا ہے ؎ بل کھائے ان بالوں سے کب عہدہ بر آ ہوتے ہیں ترا :: تکلے کا سا بل نکالا ہے کج چلنے میں بل کھا ::

تکما ۔ اس حلقہ کو کہتے ہیں جسمیں گریبان پیراہن کی گھنڈی لگا دیتے ہیں ۔ ف گویا انگلی اور فارسی مین گھنڈی پر تکمہ کا اطلاق کیا جاتا ہے ۔

تکنا ۔ بحسرت کسی طرف نگراں ہونا

تکونا ۔ جو چیز تین گوشے رکھتی ہو ۔ ع مثلث

تکی ۔ بغور کسی طرف دیکھنے کو کہتے ہیں ۔

تکی لگانا ۔ دیر تک کسی طرف دیکھتے رہنا

تکیا ۔ وہ مقام جہاں مردوں کو دفن کریں ۔ ف گورستان چنانچہ برق مغفور فرماتے ہیں ؎ پیام موت یا وصل ہے فرقت میں عاشق کو :: سلا گا ہمیں تکیے میں تکیہ تیرے پہلو کا ::

تکیہ کرنا ۔ کسی پر اعتماد کرنا ۔

تکیہ لگانا ۔ پشت تکیہ خواہ پشت بدیوار ہو کے بیٹھنا

تکینی ۔ بہای تحتانی مجہول چھوٹے تکیہ کو بولتے ہیں ۔ ف بالش کوچک

فصل کاف فارسی

تگا ۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو کج اور خمیدہ چلتا ہو ۔

تگدما ۔ کسی چیز کی تیاری کا حساب

تگنا ۔ سہ چند کے معنی پر آتا ہے ۔

فصل لام

تل ۔ سوا معنی معروف یعنی کنجد کے خال کو بھی کہتے ہیں

تلّا ۔ بکسر فوقانی و تشدید لام دستار کے دونوں طلائی کنارے

تلاجی ۔ جو کچھ قسم لقلات سے ہو گی رہا تل میں جو نکس

نان خورش کریں

تلاملی - بیقراری اور اضطراب

تُل بیٹھنا مشہور ہے اور وہ یہ ہے کہ ترازو کے ایک پلے میں آپ بیٹھتے ہیں اور دوسرے پلے میں موافق اپنے وزن کے خواہ جواہر خواہ نقرہ و طلا خواہ مس خواہ غلہ خواہ اور اشیا رکھ دیتے ہیں اور ان کو تصدق کر دیتے ہیں چنانچہ میر زین علی صبا نے کہا ہے ؎ تُل بیٹھی آپ بے ہمن کی بن بڑی ؛ صدقے کی تیری سج بت آزر بدل گیا

تلپٹ - ت ر انگان - ع تلف چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ جو دل کو دیتے ہو ناسخ تو کچھ سمجھ کر دو ؛ کہیں نہ مفت میں دیکھو یہ مال تلپٹ ہو ؛

تلپٹ کرنا - اور تلپٹ ہونا - رائگان اور گم کرنا اور رائگان اور گم ہونا کسی کے مال کا۔

تلچھٹ - جو چیز آب و شراب وغیرہ میں تہ نشین ہو درد چنانچہ بحر مغفور کہتے ہیں ؎ دورہ آخر ہیں کیفیت نہیں ؛ رنگ کیا دکھلائے تلچھٹ دیکھئے

تل دھارا اور بہ دھارا - شدت کی بارش پر اس کلمہ کا اطلاق کیا جاتا ہے۔

تل رکھنے کی جگہ نہیں - مجازاً نہایت تنگ جگہ پر اس کلمہ کا اطلاق کرتے ہیں جرأت کہتا ہے ؎ نہیں تل دھرنے کی جگہ جو با فرد کی ؛ تنگ بند کیا شب

اس کو تو اک خال پر رخسار نہ تھا ؛

تلشکری - شیرینی کی اک قسم ہوتی ہے کہ حلوائی بناتے ہیں چنانچہ بحر مغفور فرماتے ہیں ؎ اس کے خال و لب شیریں کا جو کرتا ہوں بیان ؛ منہ میں بنتی ہے زبان تلشکری شکر ؛ انتہا لا تحقیق مقام یہ ہے کہ لفظ تلشکری فصحا کی زبان پر بہ سکون کاف ہے

تلک - بر وزن فلک لفظ تک کا مرادف یا مزید علیہ ہے کہ فائدہ لفظ نہایت اور انتہا کے معنی کا دیتا ہے لیکن بعض فصحائے متاخرین کے نزدیک متروک الاستعمال ہے۔

تلکڑی - اول مکسور دوم ساکن ثالث مفتوح رے ثقیلہ تحتانی معروف کے ساتھ زیور کی کسی قسم کی ساخت ہوتی ہے کہ زرگر بناتے ہیں

تل کی اوٹ پہاڑ - اک مثل ہے اس جگہ کہتے ہیں کہ کسی چیز خرد وادنی کے پردے میں کوئی چیز بزرگ و عظیم ہو

تل کی ترازو - اس ترازو کو کہتے ہیں جس کے اک پلہ میں آدمی بیٹھے اور دوسرے پلہ میں ہموزن آدمی کے غلہ یا اور اشیا ہوں چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ کہیں گے کہ میزان میں خورشید آیا ؛ جو اس روز تُل کے ترازو میں ہو گا

تلملانا۔ نوقانی مفتوح بلام ساکن بیتابی کرنے کو کہتے ہین سع اضطراب چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ بچھڑ گیا ہی میان بحر سے کوئی شاید ؛ ادھر ادھر پڑے پھرتے ہین تلملائے ہوئے

تلنا۔ سوا معنی معروف کے کسیکے کسی کام پر آمادہ مستعد ہو جانے کو بھی کہتے ہین اور حروف اول کے فتحہ سے کسی کھانے کی چیز کو مثل پوری وغیرہ کے یا کسی ترکاری کو مانند اروی آلو کدو وغیرہ کی نانخورش کے لیے گھی مین یا تیل مین بریان کرنیکو کہتے ہین

تل نظرا۔ اسے کہتے ہین جو گفتگو کے وقت آنکھ چار نہ کرتا ہو۔

تلوار باندھنا۔ سرہنگون اور سپاہیون کا تلوار باندھنا چنانچہ بحر مرحوم فرماتے ہین ؎ تیری ابرو کی منگلیتی نہین ؛ کسکی قسمت کا ہی پانی تیرے تلوار کی پاس اگر اے یار بندھی ؛ کمر قافیہ شعر مین تلوار بندھی

تلوار برسنا۔ کنایہ ہی تیغزنی بہم دتیصل سے

تلوار بند۔ سپاہی کو کہتے ہین چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎ کیون نہ منڈائی بھوین اپنی وہ طفل آزاد کا سچ ہی یہ ہوتے ہین درویشون مین کم تلوار بند ؛

تلوار پر ہاتھ رکھنا۔ کنایہ ہی تلوار کے قسم کھانے سے جرات کہتا ہی ؎ کیا قتل دو عالم تونے ایک خنبش تلک ابرو کی ؛ اگر یہ جھوٹ ہو تو تیغ پر ہم ہاتھ دھرتے ہین

تلوار چلنا۔ کنایہ ہی روانی تیغ سے عرصہ کارزار مین چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہین ؎ جان بسمل یہ دعا مانگ رہی ہو سر راہ ؛ کوچہ زخم مین پھر یار تری تلوار چلی

تلوار کا ابر۔ اک چیز ہوتی ہی علاوہ جوہر تیغ کے مانند جوہر تیغ۔

تلوار کا بل۔ کجی صدمے سی جو تلوار مین کجی آجائے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہی ؎ کیا نہ قتل کسی سخت جانکو اے قاتل ؛ تمام بل تری تلوار کے نکل جاتے۔

تلوار کا پانی۔ کنایہ ہی تلوار کی آبداری سی چنانچہ ناسخ مرحوم کہتے ہین ؎ تہر ہو اسکو شراب ارغوانی چاہیئے ؛ مثل شمشیر آب مرے قاتل کو پانی چاہیے ؛ آتش منفور فرماتے ہین ؎ سیکڑون تشنہ دیدار ہین معلوم نہین ؛ کسکی قسمت کا ہی پانی تیرے تلوار کی پاس

تلوار کا پٹھا۔ کنایہ ہی تلوار کی چوڑی باڑھ سے چنانچہ بحر منفور کہتے ہین ؎ ازل ہی سے ماتمون کو نقش محو بی سے ہی محرومی ؛ کسی تلوار کے پٹھا تو ہو نہیں سکتا ؛

تلوار کا پھل۔ پیکر شمشیر سی عبارت ہیے چنانچہ بحر کہتی ہین ؎ مرہم کے عوض زخم پر اب چاہی تیزاب ؛ انگور مین پایا نہ مزا تیغ کے پھل کا ؛

تلوار کا چھالا۔ کنایہ ہی داغ آہن شمشیر سے چنانچہ برق مرحوم فرماتے ہین ؎ کھل گیا ایسا کہ مین جب اسکی

نظروں پر چڑھا ؎ صاف شمشیر نگہ کو چشم جھالا ہو گیا ؎

تلوار کا ڈورا۔ کنایہ ہے تلوار کی باڑھ کے نشان سے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ میرے زخموں میں اگر ٹانکے لگائی ہیں سمجھے ؎ پہلے لا جراح ڈورا یار کی تلوار کا ؎

تلوار کا سبزہ۔ تلوار کے علم ہونیکے وقت جو اس کے عکس میں اک سبزی معلوم ہوتی ہے۔

تلوار کا گھاٹ۔ وہ مقام تلوار کا جہاں سے خم تلوار میں شروع ہوتا ہے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ تیغ عالم ہے عریانی میں عالم یار کا ؎ گھاٹ اسکے پڑنے کا گھاٹ ہے تلوار کا ؎

تلوار کا گھاٹ سے پڑنا۔ اس مقام سے حریف پر تلوار کا پڑنا جہاں سے خم تلوار میں شروع ہوتا ہے

تلوار کا مالا۔ یہ وہ آہن ہے شمشیر کو کہتے ہیں چنانچہ رشک مغفور فرماتے ہیں ؎ شہادت میں تجھیں طالب جڑاؤ ہار کا ؎ چاہئے زیور میں مالا تیغ جوہر دار کا ؎

تلوار کا منھ۔ کنایہ ہے تیزی سے دم شمشیر کے چنانچہ خواجہ آتش فرماتے ہیں ؎ پھیرینگے نہ منھ کو تیری تلوار سے قاتل ؎ ہم دل کے کڑے ہیں وہ اگر منھ کی کڑی ہے

تلوار کا ہاتھ۔ کنایہ ہے ضرب شمشیر سے

تلوار کرنا۔ جنگ شمشیر سے عبارت ہے مومن خان دہلوی فرماتے ہیں ؎ دردو بان ہیں گلہ گر یوں نہ تلوار کر رہے ہیں صفاہائے دن میں ہم

تلوار کسنا۔ تلوار کے جھکانے سے عبارت ہے چنانچہ مرزا برق مغفور فرماتے ہیں ؎ امتحان پر تو صیقلوں کی نظر جھکتی ہے ؎ وقت پر میرے بھی تلوار رسائی ہوئی

تلوار کھینچنا۔ وقت جنگ نیام سے تلوار کھینچنے کو کہتے ہیں

تلوار کی آنچ۔ کنایہ ہے گزند و آسیب شمشیر سے

تلوار مارنا

تلوؤں سے لگنا، سر میں جا کے بجھنا۔ کنایہ ہے نہایت برافروختہ ہونے سے کیسے کیسے۔

تلوے چھلنی ہو جانا۔ کنایہ ہے بہت پھرنے سے کسی کام کے واسطے۔

تلوے دھو دھو کے پینا۔ کنایہ ہے کمال کسیکی اطاعت کرنیکی

تلوے سہلانا۔ کنایہ ہے کمال خوشامد و چاپلوسی سے

تلوے کھجلانا۔ علامت ہے سفر کے پیش آنے کی چنانچہ خواجہ آتش فرماتے ہیں ؎ ہمیشہ تلوے کھجلایا کئے شوق بیابان میں ؎ رہی تالاں ہمارے پاؤں کی زنجیر زندان میں

تلے اوپر کے لڑکے۔ پسر بعد پسر یا دختر بعد دختر خواہ پسر بعد دختر خواہ دختر بعد پسر کہ بلا واسطہ پیدا ہوئے ہوں۔

تلے اوپر ہونا۔ کنایہ ہے آدمیوں کے برہم و درہم اور دل کے تہ و بالا ہونے سے یعنی انقلاب و انتشار

تلے بیسرا اوپر بیس۔ عورتوں کے محاورے میں تہ و بالا

اور برہم و درہم ہونے کو تہ وبالا کہتے ہیں

فصل تے

تماشا دیکھنا۔ کیفیت دیکھنا۔ ف تماشا کردن
تماشا کرنا۔ تماشا گردن کا اپنی شعبدہ بازی کھلانا
تماش بین۔ مرد عیاش عاد باش وضع کو
کہتے ہیں۔ ف۔ زن باز
تمام ہو جانا۔ دم نکلنے سے عبارت ہے
تمامی۔ اس قسم کے قماش زر تار کو کہتے ہیں جیسا کہ ناسخ
رشک منعم فرماتے ہیں ؎ ہمیں گردن نے مٹایا ہمیں آرائش
دی ؛ اسکے بخیے سے تمامی ہے ہمیں ناش بھیں
تمتمانا اور تمتماہٹ۔ انسان کے چہرے کا سرخ
ہو جانا غصہ سے دھوپ میں حرارہ تپ کی شدت سے جیسا
کہ شیخ ناسخ کہتے ہیں ؎ تمتما جاتا ہے چہرہ چاند سا سورج
کی طرح ؛ دم بھر اس جان نزاکت پر جو چھا جاتی ہے دھوپ
تمہارا سر۔ ایک کلمہ ہے کہ خفگی اور برہمی میں کسی کی نسبت
میں زبان پر آجاتا ہے۔ چنانچہ مولف کہتا ہے ؎ میں
جو بولا کہ دل ہے دکھوں میں ؛ ہوکے برہم کہا تمہارا سر ؛
تمہارا کلیجا۔ ایک کلمہ ہے کہ جسوقت کسیکے خلاف مزاج
کوئی بات کہتا ہے اسوقت یہ کلمہ زبان پر آجاتا ہے
تمہارے منہ میں گھی شکر۔ اس کلمہ کا مفہوم یہ ہے کہ
جو تم کہتے ہو خدا راست لائے۔

فصل نون

تناریری۔ معنوں کے کچھ کلمات معین ہیں۔
تن بدن۔ دونوں لفظ ساتھ بولے جاتے ہیں
اور تمام بدن کے معنی پر آتے ہیں
تن تن۔ تار ساز کی آواز کو کہتے ہیں۔
تنتنا۔ غصہ اور خشم کو کہتے ہیں۔
تنتکار۔ بجانے والا اس ساز کا جسمیں تار ہوں
مانند رباب و سرود اور ستار وغیرہ کے
تنتناتوری۔ کسی سے کچھ علیحدگی چاہنا خشم اور
خشونت کے ساتھ
تن تھن۔ سخنان خشم آلودہ کسی سے کہنا۔
تنکا سر سے اتارنا کنایہ ہے کسی کوئی لعلن خفیف
کرنے سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ ؛ بار احسان کب اٹھا سکتے
ہیں ہم نازک مزاج ؛ غیر نے تنکا اتارا درد سر ہونے لگا ؛
تنکی۔ ایک قسم کی نان تنک وخستہ تر کو کہتے ہیں۔
تنکے چننا۔ کاف تحتانی مجہول کو ستاکنایہ ہے دیوانہ
وسودائی ہو جانے سے چنانچہ ناسخ مرحوم فرماتے
ہیں ؎ باغباں آج انہیں گلگشت کو دو رشک گل ؛
تنکے اب چننے لگا دیوانہ گلچیں ہو گیا ؛
تنکے کا سہارا۔ کنایہ ہے کمال کوتاہی قلیل سے

چنانچہ آتش مغفور فرماتے ہیں ؎ قلزم عشق میں تنکے کا سہارا بھی نہ ڈھونڈ ٭ آسرا ہ نہیں رکھتی جو خدا رکھتے ہیں
تنکے کی اوٹ پہاڑ ۔ کی مثل ہے اس مقام پر بولتے ہیں کہ کوئی ادنی چیز اعلیٰ شے کو چھپا لے۔

فصل واو

تو۔ واو معروف کے ساتھ ایک کلمہ ہے کہ اُس سے ناکسوں کو خطاب کرتے ہیں اور واو مجہول کیساتھ ایک کلمہ ہے کہ شرط کی جزا ہوا کرتا ہے مثلاً کہتے ہیں کہ جو وہ بلائیں گے تو ہم جائیں گے۔ اور کبھی زائد بھی تحسین کلام کے لیے یا تاکید کے واسطے آتا ہے جیسا کہ بولتے ہیں۔ دیکھو تو سنو تو۔

توبہ توڑنا۔ متعارف ہے ف توبہ شکستن

توبہ کرنا۔ معروف ہے ف توبہ کردن

توپ چلنا۔ توپ کا سر ہونا۔

توپ چھوڑنا۔ توپ کا سر کرنا

[illegible] لرنا۔ کسی کو توپ سے اڑا دینا

[illegible] زمین میں دفن کرنا اور چھپانا

[illegible] نا۔ سوا طائر سبز رنگ معروف کے آلہ بندوق کو بھی کہتے ہیں جسمیں فتیلہ بندوق کا رکھتے ہیں کہ اسکے سبب سے آگ بارود تک پہنچتی ہے چنانچہ خواجہ آتش مغفور [illegible] ؎ چھٹنگے دل سے تو [illegible] توڑا زلع کمان ہو اس میں کہ توتا تفنگ کا

توتا پالنا۔ مرض کو طول دینا بسبب بیماری کے

توتا چشم۔ کنایہ ہے شخص بے مروت و بیوفا سے چنانچہ بحر مرحوم فرماتے ہیں ؎ بحر چشم دوستی منزان دنیا سے نہ رکھ ٭ بیوفا سب ہیں یہ توتا چشم کس کے یار ہیں

تو تکار۔ ناسزا و نالائق گفتگو جو باہم دو شخصوں میں ہو

تو تو۔ ایک کلمہ ہے کہ کتے کو اس سے بلاتے ہیں

تو تو میں میں۔ باہم دو شخصوں کا لڑنا گفتگو سے ناسزا کے ساتھ۔

توتی۔ پہلی تے واو معروف کے ساتھ دوسری تے یائے معروف کے ساتھ ایک طائر ہوتا ہے برابر گنجشک کے ف کنجشک لعل نی توتی گوتی تنبیہ یہ توتی سوا اس طائر کے ہے جو سبز رنگ ہوتا ہے جسکو ہندوستان میں توتا کہتے ہیں رد لعل کے تشا اور مبالغہ یائے مجہول کے ساتھ بولتے ہیں و جسمیں تائے فوقانی کے عوض دونوں جگہ طائے حطی بھی لکھتے ہیں۔

توتی بولنا فوقانی اول واو معروف کیساتھ کنایہ ہے کسیکے شہرہ آفاق ہونے سے کسی کمال یا حسن و جمال یا اقتدار و اختیار میں چنانچہ خواجہ زید مرحوم کہتے ہیں ؎ ہے شیشہ سبز گرم قلقل ٭ توتی مستونکا بولتا ہے ؛؛ بحر مغفور فرماتے ہیں ؎ کیا بولتا ہے توتی شیریں مقال یار ٭

شہرِ جہاں میں ہے خط بیشاں کا ۔ بحر مرحوم فرماتے ہیں
شہرہ ہو اس سبزہ رخسار کا ۔ خوب توتی بولتا ہے یار کا

توتے کا پڑھانا ۔ واؤ اور تحتانی مجہول کے ساتھ
اس توتے کے تعلیم کرنے کیلئے ہیں جو سبز رنگ ہوتا ہے
شیخ ابراہیم ذوق آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور چیز ۔
کتنا توتے کو پڑھایا ۔ پر وہ حیوان ہی رہا

توتی کی آواز نقار خانے میں کون سنتا ہے
توقانی اول و دوم واو اور سے یا معروف کیساتھ ایک مثل
ہے مشہور چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہیں مرے نالوں
سے چپ ہیں مرغ خوش الحان زمانہ میں ۔ صدا
توتی کی سنتا کون ہے نقار خانے میں

توتے کی طرح آنکھ بدلجانا ۔ واو مجہول کیساتھ
توقانی دوم تحتانی مجہول کے ساتھ کنایہ ہے دفعتاً بےمروت
ہوجانے کیلئے چنانچہ اسیر نے کہا ہے خط بھیجنے لگا
جو اس آئینہ رو کو میں ۔ توتے کی طرح آنکھ
کبوتر بدل گیا ۔

توتے کی طرح پڑھنا کسی کا کچھ یہ ہے پڑھنا اس طور پر
کہ جو کچھ تعلیم کنندہ کہے یہ بھی کہتا جائے اپنی طبیعت
سے کچھ نہ نکالے ۔

توتے ہاتھوں کے اڑ جانا ۔ کنایہ ہے حیرانی اور
ہوش و حواس کے باختہ ہوجانے سے چنانچہ بحر مرحوم

کہتے ہیں عقل کے جال میں کب حسن خداداد آیا
اڑ گئے ہاتھوں کے توتے جو وہ صیاد آیا ۔ اور یہ جو دو
۔ وں ہاتھوں کے لفظ کے بھی کلام قدما میں مستعمل ہے
چنانچہ میر تقی مغفور کہتے ہیں اس نے دیکھا جو اٹھکے سوتے
سے ۔ اڑ گئے آئینہ کے توتے سے ۔ جرات
دیکھکر صیاد کے بھی آہ توتے اڑ گئے ۔ بنایا تنکلک کی
بیقراری مجھ اسیر دام نے ۔ الا فی زمانا بدون
ہاتھوں کے مستعمل نہیں ہے ۔

تورہ ۔ واؤ مجہول کیساتھ ایک پوشش ہوتی ہے بانات
وغیرہ کی کہ اُسکو امیروں کی عورتوں کی سواری کی
پالکی اور سکھپال وغیرہ پر ڈالتے ہیں ۔ اور وہ
کارچوبی بھی ہوتی ہے

تورا ۔ واؤ مجہول کے ساتھ رتبہ اور بزرگی جو کوئی
کسی کو دے اور ایک خوان یا چند خوان طرح طرح کے
کھانے کے جو امیر لوگ اپنے احباب اعزہ کو تقریب
شادی عروسی وغیرہ میں تقسیم کرتے ہیں چنانچہ
بحر مغفور کہتے ہیں خدا کے فضل سے مہمان ہیں
خوان توکل پر ۔ ہمارے نام کا حصہ نہیں
منعم کے توروں میں

توڑ ۔ واو مجہول اور رے ہندی کے ساتھ سوا
... کے اور چند معنی پر بھی آتا ہے ۔ واہ زدہ

روانی آب دریا کا چنانچہ بحر مرحوم فرماتے ہیں خیر ہو ہم
عاشقوں کی عشق ہے دریاے قہر ڈوبتا ہو
توڑ کر پانی میں دم بیڑ اک کا ⁂ (۲) فیصلہ کسی چیز کی قیمت کا
(۳) گذر جانا تیر یا بندوق کے گولی کا نشانے کے اسطرف
سے اُس طرف چنانچہ رشک مغفور فرماتے ہیں سخت
جانی نے کیا ہے کو حصار آہنین ⁂ آج تیر تیر کا
دیکھیئے ہے خونخوار توڑ ⁂ (۴) ہی ہیرہ باز اور کشتی گیر جو چرعی
پر بند باندھتے ہیں اور اسکا دفیعہ ف۔ ندل
توڑا۔ یہ لفظ سوائے معنی معروف یعنی ہزار روپے
اور ہزار اشرفی کے کیسہ کے اور چند معنی بھی رکھتا ہے
(۱) زنجیر طلائی خواہ نقرئی جسکو گلے میں خواہ ہاتھ پاؤں
میں پہنتے ہیں چنانچہ شیخ ناسخ مرحوم فرماتے ہیں
پہنوں زنجیر میں اے عاشق دیوانہ مزاج ⁂ پری گردنکا
یہ کہتا ہے اشارا توڑا ⁂ آتش مرحوم فصل گل میں شیر پا
لگاتی ہیں سہرا پا دن کی ⁂ ہاتھ میں حد کے سونے کا
توڑا چاہیے ⁂ ناسخ مغفور دھو پائے حنائی انکے
باغ میں ⁂ پاؤں میں شمشاد کے سونے کا توڑا چاہیے
اور زنجیر فولادی بھی جسکو پہلوان اپنے بازو پر باندھتے
ہیں طلائی توڑے کا کیا جاتا ہے (۲) بندوق کے سر
کرنے کا فتیلہ چنانچہ ناسخ مغفور کہتے ہیں ہجر ساقی میں
مجھے گردن بنیا ہے تفنگ ⁂ آتش کے ہر ایک

تشرار توڑا ⁂ (۳) کمیابی و نایابی کسی چیز کی جرأت
لہتا ہے سہریں ہیکل نہ کیوں باشندگان شہر الفت ہم
متاع صبر کا کچھ ان دنوں میں بان ہے توڑا اسا ⁂ (۴)
رقاصوں کے رقص کی گردش چنانچہ بحر مرحوم
کہتے ہیں دیکھنے والوں کی محفل میں کیو دل ٹوٹیں
رقص میں لے جو وہ رقاص ستمگر توڑا۔
توڑ جوڑ۔ کنایہ ہے دانائی و فیلسوفی سے
توڑ کرنا۔ فیصلہ کرنا اس چیز کی قیمت کا جسکے خریداری
کسی کو منظور ہو اور کشتی گیر وغیرہ بازجو بند باندھتے
ہیں اسکا رد کرنا چنانچہ آتش مغفور فرماتے ہیں
اے دل چاہیے کہ الجھکر زندگی سے ہو نہ تنگ ⁂
پیچ کا ان گیسوؤں کے شانہ بنکر توڑ کر ⁂
توڑنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی سے خود
علیحدگی چاہنی خواہ اور کسیکو علیحدہ کر لینے سے بھی
شیخ ابراہیم ذوق ہے میں کاٹ دون پہاڑ کو تیشہ کو
توڑ دوں پر کیونکہ غیر سے بت کافر کو توڑ دوں
تو سہی۔ اک کلمہ دھمکی کا چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے
ہیں رونے صبح اپنے منہ پر رکھنگے داماں تو سہی
دیکھیں پانی پائے نہ اک تار گریبان تو سہی
توشکخانہ۔ دادا دریائے مجہول کیا تھا جس مکان میں
امیروں کی پوشاک رکھا ہے ہتا ہے توشکخانہ

تول اور تولنا - واو مجہول کے ساتھ وزن کرنے
سے کسی چیز کے عبارت ہے

تولا - اک وزن معینہ کا نام ہے ف تولچہ

تولا ماشا - مریض کے اس مزاج کو کہتے ہین جو دم بھر
مین کچھ اور دم بھر مین کچھ ہو جائے اک ذرا سی
بے اعتدالی کرنے سے -

تومنا - او معروف کے ساتھ روئی کا پارہ پارہ کرنا
چنانچہ بحر مغفور کہتے ہین ع - روشن کرین چراغ جو زندگی
قبر پہ بنی تبا ہین نیبہ مینا کو توم کر

توندیلا - دال غیر ملفوظ اور نون غنہ کے ساتھ توند
والا آدمی ف - شکم دار -

تونسنا - واو ساکن اور نون غنہ کے ساتھ گرمی یا تپ
سے متادی ہونا

تورے کا ہنسنا - واو تحانی مجہول کے ساتھ اک رسم سے
عبارت کہ اسکو شگون نیک جانتے ہین چنانچہ
شیخ ناسخ نے فرمایا ہے ؎ نہین غم گو رقیب ہے سیہ
ہے خندہ زن ہمیشہ شگون شادی کا لیتے ہین
تو اچھو قت ہنستا ہے

فصل تائے ہوز

تھاپ - تو قانی مخلوط الہا الف اور یاے فارسی کے
ساتھ طبلہ پہ طبلہ نواز کا ہاتھ پڑنا

تھاپ پڑنا - طبلے پر طبلہ نواز کا ہاتھ پڑنا -

تھالی جوڑ - پیالہ اور سرپوش موافق پیالہ کے
اور ظرف زیرین جسمین پیالہ رکھا ہو -

تھالی کا بینگن - ایک مثل ہے اس شخص کو کہتے ہین جو
اسکو کچھ طمع دے اسکی ستائش و مدح اور طرفداری کرنے لگے

تھامنا - بمعنی معروف کنایۃً کسیکو کسی کام کے
ارادے سے باز رکھنے پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہین

تھان - تو قانی مخلوط الہا الف و نون معلنہ کے
ساتھ دو معنی پر آتا ہے - (۱) حد معینہ کپڑے اور گوٹے
وغیرہ کے مقدار کی قطاقہ (۲) جہان گھوڑا یا ہاتھی
بندھا ہو ف آخور

تھان کا ٹرا - وہ گھوڑا جو اپنے تھان شرارت اور سرکشی کرتا ہو

تھانگی - نون غنہ اور کاف فارسی کے ساتھ وہ شخص جو
بظاہر سب کی نظر مین فری اعتبار رہو اور بباطن چوروں
کے شریک اور ان کا محرم اسرار ہو اور چوروں کی امداد
و اعانت کرتا ہو ف دزد افسار

تھاہ - بمعنی معروف یعنی دریا اور چاہ اور حوض
اور تالاب وغیرہ کے تہ کے کنایہ ہے تہ سے بھی مطلب
اور انسان کے حال دل سے بھی -

تھاہ لینا - دریافت کرنا آب دریا یا چاہ وغیرہ کے
حد کا کنایۃً کسی بات کا مطلب خواہ

کسی کے دل کا حال معلوم کر لینے سے بھی
تھاہ ملنا۔ وہی آب دریا اور چاہ وغیرہ کی حد کا دریافت
ہو جانا عمق میں اور کنایہ ہے کسی کی بات کا مطلب یا
کسی کے دل کا حال معلوم ہو جانے سے بھی چنانچہ
میر وزیر علی صبا کہتے ہیں ؎ غوطے کھلواتے ہیں
یہ رمزیں ترے لب بحر حسن ؛ تھاہ ایک ایک بات
کے دو دو پہر ملتی نہیں
تہائی۔ تیسرا حصہ کسی چیز کا
تھپڑ۔ طمانچہ کو کہتے ہیں
تھپکنا۔ لڑکوں کو سلانا ملائم ہاتھ ان پر مار کے
تھپکی دینا۔ حریف کی تلوار وغیرہ پر ہاتھ مارنا
اس نہج سے کہ وہ الٹی ہو جائے۔
تھپیڑا۔ وہی تھپڑ ف طمانچہ مگر مفعول کہتے ہیں ؎
پری کیا تیرے آگے لاف مارے حسن میں کوئی
چراغ انجمن کو بال پروانہ تھپیڑا ہے ؛ اور کنایہ ہے
ضرب باد تند پر اطلاق کرتے ہیں جرأت ؎ جو کنار
مقصد نہیں لگنے ناؤ بہ کے لگنے ؛ تو ہوا تھپیڑے مار
لگے بہنے آب الٹا ؛
تھڑکارا۔ اس وقت کی عورتوں کے محاورے میں سفید
کو کہتے ہیں اور اگلے وقت کی عورتیں کام کہتی تھیں
تہ دیگی۔ متعارف ہے

تھرانا۔ اور تھرتھرانا۔ اور تھرتھر کانپنا
شدت سے بدن کا کانپنا گزند سرما سے یا تپ
لرزہ سے یا خوف سے ف۔ لرزیدن۔
تھرتھرکنپی۔ اک جانور برابر کنجشک کے ہوتا ہے
کہ جہاں بیٹھتا ہے کانپتا ہے۔
تھرتھری۔ لرزنے کو کہتے ہیں۔ ع نافض
تھرکنا۔ ناچنے کے معنی پر آتا ہے ف رقصیدن
تھڑی فوقانی مخلوط الہا مضموم لئے ہندی
یتحتانی معروف کے ساتھ ایک کلمہ ہے نفرین کا
تہس نہس۔ عورتوں کے محاورے میں تباہ خراب
کرنے کو کہتے ہیں۔
تھکا اونٹ سرا کو دیکھتا ہے۔ اک مثل ہے اس محل پر
کہتے ہیں کہ کوئی کسی کام سے عاجز آکر اس کام سے خلاصی
چاہتا ہو چنانچہ ذوق دہلی کہتے ہیں ؎ لحد کو جاتے ہیں
پیر شتاب ہم دیکھے ؛ سرا کو جیسے تھکا اونٹ دم بدم دیکھے
تہ کرنا۔ کپڑے کا دوتا اور سہ تا وغیرہ کرنا
تہ لگانا کپڑے کا دوتا اور سہ تا وغیرہ کرنا
تھگلی لگانا۔ سوا کپڑے میں پیوند لگانے
کے کنایہ ہے کہیں رسائی کرنے اور کسی مقام
کی خبر لانے سے بھی
تھل بیڑا۔ کسی چیز کا سراغ یا کسی کا ٹھکانا

کھل بیڑا لگنا ٹھکانا لگنا۔ چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ۔
خدا کہیں تو لگا دے گا اپنا کھل بیڑا نہ ہوا گر نہیں کشتی
کا ناخدا پیدا ؛

کھل بیڑا ملنا۔ وہی کسی کا سراغ اور ٹھکانا ملنا
چنانچہ جرأت کہتا ہے ۔ نہ ملا عشق کے دریا میں کہیں
کھل بیڑا پہلی ہی سوج میں گھربار ڈبیٹھے ہم ؛

تہمت رکھنا اور تہمت کرنا اور تہمت لگانا
اور تہمت لینا۔ کوئی سخن دروغ و بے اصل کسی کی
نسبت میں کہنا خواجہ میر درد ۔ تہمت چند
اپنے ذمے دھر چلے ؛ کسلئے آئے تھے ہم کیا کر چلے

تھوڑا تھوڑا ہونا۔ کنایہ ہے شرمندگی و انفعال
سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ۔ بڑھتے بڑھتے حسن
روز افزوں نے پایا فروغ ؛ تھوڑا تھوڑا یار کے
آگے قمر ہونے لگا ۔

تھوڑی۔ اک کلمہ ہے کہ فائدہ استفہام انکاری کا
دیتا ہے جیسے اس شعر میں کسیکے ۔ سچ ہے ہمنے
تجھے دیا نہیں دل ؛ ہم ترے عاشق نہیں تھوڑی ہیں

تھوکنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی کو برا
کہنے سے بھی چنانچہ کیفی کہتا ہے ۔ گوش حسنم سے
اسکو دعوی ہمسری تھا ؛ ابر کرم نے آکر منھ میں صدف
کے تھوکا ؛ امد کنایہ کسی چیز کی طرف کسی کی کچھ توجہ

کہنے سے بھی ہے چنانچہ خواجہ آتش فرماتے ہیں ۔
دنیا کو تھو کہتے نہیں مردان راہ عشق ؛ نامرد کھیں
آنکھ اوپر اس پیرزن کے پاؤں

فصل تحتانی

تیتیچی ایک قسم کی سیون کو بولتے ہیں
تیتر کے منھ کچھیسی۔ ایک مثل ہے کہ قسمت
آزمائی کے محل پر کہتے ہیں۔

تیجا۔ فاتحہ روز سوم سے بعد وفات عبارت ہے
تیراک۔ شناور کو کہتے ہیں اور بعضوں کے نزدیک
اس لغت میں بجائے فوقانی بائے فارسی ہے

تیر بیٹھنا۔ تیر کا نشانے پر بیٹھنا رشک مرحوم ع
نگہ یار تھی یا تیر اجل بیٹھ گیا ؛

تیر چلنا۔ کمان سے جدا ہو کر تیر کا نشانے کیطرف چلنا
تیر چھوٹنا۔ کمان سے تیر کا جدا ہونا

تیر کا تراز ہونا۔ تیر کے دو سار ہونے سے
عبارت ہے ف تراز شدن تیر

تیر کھانا۔ زخم تیر کھانا

تیر لگانا اور تیر مارنا۔ کسی کو ہدف تیر بنانا
تیرنا۔ شناوری کرنا اور بعضے اس لفظ کو بجائے
فوقانی بائے فارسی کے ساتھ بولتے ہیں
تیرہ تیزی۔ سیزدہ ماہ صفر کو کہتے ہیں

تیزی - ماہ صفر کو کہتے ہیں

تیس دن - کنایہ ہے پورے ایک مہینے سے چنانچہ
شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ تیس دن رکھتا ہے دن دنیا میں دو
خورشید رو ؛ عالم امکان میں کیا ہو اب گنہ ارتسام کا

تیس مار خان - بہادر اور دلاور شخص کو کہتے ہیں

تیسوں کلام - کنایہ ہے کلام الٰہی کے پاروں سے
چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ قسم نہ کھاؤنگا تیسوں کلام
کی اے بحر ؛ کسی کا خواب میں بوسہ تو لا کلام لیا

تیغا - دروازے کا مسدود اور بند کر دینا اسطور
پر کہ پھر نہ کھل سکے چنانچہ بحر مغفور کہتے ہیں ؎ تیغ
تیرے نیچے بھی سر رکھکر نہ پھل پائیں گے ہم بن لے پری
تیغا در باغ ارم ہو جائے گا ؛

تیکھا - سیکھا کے وزن پر معشوق کجکلاہ اور ضدی

تیکھی چتون - معشوقوں کی نگاہ کج اور شوخ

تیل ماش - تھوڑا سا تیل اور کسی قدر ماش
جو کسی کے تصدق کیواسطے بھیجے ہیں اور کنایہ
مطلق تصدق سے بھی ہے -

تیلیا کتھا - اک قسم کے کتھے کو کہتے ہیں کہ
اندر سے مائل بہ تیرگی ہوتا ہے

تیلیا مونگیا - اک رنگ ہے سبز تا ہے مائل بہ سیاہی شمعی

تیلیا کمیت گھوڑے کے اک رنگ کا نام ہے

تین پانچ کرنا - کنایہ ہے کسی امر میں تکرار کرنے سے

تینترا - فوقانی تحتانی مجہول اور نون غنہ اور فوقانی
ساکن کشادہ لڑکا جو تین لڑکیوں کے بعد پیدا ہوا ہو

تینتری - وہ لڑکی جو تین لڑکوں کے بعد پیدا ہوئی ہو

تین تیرہ - کنایہ ہے پریشان اور متفرق شدہ چیز سے

تین حرف - کنایہ ہے لفظ لعن سے

تین دن گور میں بھی بھاری ہوتے ہیں مشہور
محاورہ ہے چنانچہ میر تقی مغفور فرماتے ہیں ؎ تین دن
گور میں بھی بھاری ہیں ؛ یعنی آسودگی نہیں تہ خاک

تین کانے - جو سر کے تینوں پانسوں کے ان تین
صفروں سے عبارت ہے کہ ایک ایک صفر ہر ایک
میں پانسا پھینکنے کے وقت پایا جاتا ہے

تیور - فوقانی تحتانی مجہول کے کھلا انداز صورت اور نگاہ کا

تیورانا - اٹھتے وقت اک تیرگی آنکھوں کے نیچے پیدا
ہونا اور سر کا پھرنا چنانچہ بحر مغفور فرماتے ہیں ؎ ناتوانی
کا یہ ہے عالم اُدھر کو جو چلے ؛ تیورا آ گئے گر گر پڑے جا یا نہ گیا

تیورانا - فوقانی تحتانی مخلوط اور واو مجہول کے کھلا
وہی تیرگی آنکھوں کے نیچے آنا اور سر کا پھر جانا اٹھتے وقت

تیور کچھ جانا - انداز نگاہ سے آزردگی دل کا ظاہر ہونا
چنانچہ بحر مرحوم فرماتے ہیں ؎ خوش نگاہوں کو جلاتی ہیں وہ دلبر
پلکیں ؛ چشم حور آگے بجھا دیتی ہیں تیور پلکیں -

تیور بدلجانا ۔ انداز نگاہ کا بدلجانا

تیور بگڑ جانا ۔ کنایہ ہے نگاہ کے خشم آلودہ ہوجانے سے
چنانچہ بحر مغفور کہتے ہیں ۔ بیسکر سرمہ کہا جب ان نگاہوں
نے مجھے ۔ آنکھ سیدھی ہوگئی بگڑے ہوئے تیور تھے

تیور چلنا ۔ کنایہ ہے تابندہ چیز کے دیکھنے کی تاب لانے
سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ۔ خاصیت آفتاب
کی رکھتے ہیں خوبرو ۔ تیور چلیں جو دیکھنے آنکھیں
حسین سے

تیور میلے ہونا ۔ انداز نگاہ سے آثار کدورت اور
رنج و ملال کے پیدا ہونا چنانچہ بحر مغفور کہتے ہیں
قدم کو عشق میں لغزش نہو تیور نہ میلے ہوں ۔
سنبھالا چاہئے اس بوجھ کو سر پر تحمل سے

تیوری ۔ فوقانی تحتانی مخلوط کیساتھ جبیں پر بل
اور انداز نگاہ کو کہتے ہیں

تیوری بدلنا ۔ انداز نگاہ کا بدلنا جرأت سے
ہوگئی جرأت ہے تیاب کی حالت تغیر ۔ تم ذرا
اسپہ جو تیوری کو بدل کر بیٹھے ۔

تیوری چڑھانا ۔ چیں بر جبیں ہونا
تیہا ۔ بروزن بیجا خشم اور غصہ کو کہتے ہیں

تیدن ۔ کلمات روابط سے اک کلمہ ہے کہ کبھی فائدہ
معنی لفظ کو کار دیتا ہے اور کبھی معنی لفظ کو کھو دیتا لیکن

یہ روزمرہ قدما کا تھا فصحائے متاخرین نے اس لفظ کا
بولنا ترک کر دیا ہے ۔ اور اس کے مقام پر کو اور تک بولتے ہیں

باب تائے ہندی فصل الف

ٹاپ ۔ یہ لفظ دو معنی رکھتا ہے ۔ (۱) گھوڑے کے سم
حلقہ کو کہتے ہیں ۔ (۲) چارپائی کے پائے کے گردے
پر اطلاق کرتے ہیں

ٹاپنا ۔ سرگشتہ و پریشاں ہونا کسی چیز کی تلاش میں
جرأت ۔ خالی زمین شعر نظر آتی ہے تو بس
جرأت لگی ہے توسن فکر اپنا ٹاپنے ۔

ٹاٹ الٹنا ۔ کنایہ ہے مہاجن کے مفلس محتاج
ہوجانے سے چنانچہ رشک مغفور فرماتے ہیں ۔ خط نے
کھوئی جو ترے حسن کی دولت کھوئی ۔ واقعی ٹاٹ
مہاجن نے جو الٹا الٹا ۔

ٹاٹ باف ۔ گرباس گندہ پر جو سونے کے یا چاندی
کے تار ٹانک دیتے ہیں

ٹاٹ بانی جوتا ۔ وہ پاپوش جو ٹاٹ بافی سے بنی گئی ہو
ٹاٹ میں مونج کا بخیہ ۔ ایک مثل ہے کہ دو
متشابہ چیزوں کی باہم پیوستگی پر کہتے ہیں

ٹالا بالا ۔ حیلہ اور حوالہ ۔ جرأت ۔ ٹالے بالے
ہی بتاتے تھے سدا تم میری جان ۔ دیکھ پایا آپکی
اب ہمنے مگر اچھا ہوا ۔

ٹالنا۔ حیلہ وحوالہ اور لیت ولعل کرنا۔

ٹانٹھا۔ توانا آدمی کو کہتے ہیں

ٹانڈا۔ کچھ لوگ جو باہم متفق ہو کر سفر کریں ف کاروان
ع قافلہ۔

ٹانک۔ کمان کے ایک وزن سے عبارت ہے کہ
بقدر چوبیس سیر کے ہوتا ہے کما فی نفس اللغہ نام لغت ہندی

ٹانکا سوا معنی معروف کے زیور اور ظروف کے
جوڑ اور پیوند کو بھی کہتے ہیں۔

ٹانکا ادھڑنا۔ سیون کا کھل جانا

ٹانکا ٹوٹنا۔ سیون کا شکستہ ہو جانا۔

ٹانکا دینا۔ سینا۔ ف دوختن

ٹانکا کھلنا۔ سیون کا کشادہ ہو جانا

ٹانکا لگانا۔ کپڑے اور زخم کا سینا اور زیور
وظروف شکستہ کا باہم پیوستہ کرنا۔

ٹانک رکھنا۔ یادداشت کے واسطے کچھ لکھ رکھنا۔

ٹانکنا۔ کپڑے اور زخم وغیرہ کا سینا ف دوختن

ٹانکے کھانا۔ زخمیوں کا اپنے زخم سلوانا

ٹانگ اٹھانا۔ کنایہ ہے عورت کی ٹانگیں
اٹھانے سے جماع کے وقت۔

ٹانگ کے نیچے سے نکال دینا۔ کنایہ ہے
کسی کے مغلوب وعاجز کرنے سے۔

ٹانگھن۔ ایک قسم کے گھوڑے کو کہتے ہیں۔

فصل ٹائے عربی و فارسی

ٹبر۔ خویش وعزیز اور اقربا۔

ٹپا۔ ایک قسم کا گانا اور بندوق کی گولی کے جانے
کی حد کہ وہاں تک جا کے گر پڑے۔

ٹپ ٹپا۔ قطرات آب و اشک وغیرہ کے
ٹپک کر گرنے کی آواز۔

ٹپس۔ علاقہ اور وسیلہ اندک۔

ٹپکا۔ قطرات آب و اشک وغیرہ کا باہم ٹپکنا۔
چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہے ؎ تصور آبندھا جب اس صنم کا
لگا ٹپکا ٹپکنے چشم نم کا ؛ اور وہ آم جو بعد پختہ ہونے کے
خود ٹوٹ کر شاخ درخت سے گر پڑے چنانچہ خواجہ
آتش کہتے ہیں ؎ مضمون کہوں آتش انہیں
یا آم انہیں سمجھوں ؛ ہاتھ آئے ہیں دو چار
یہ تقدیر سے ٹپکے ؛

ٹپکنا سوا معنی معروف کے اور چند معنی پر بھی آتا ہے
(۱) کسی ثمر کا شاخ درخت سے بعد پختگی کے ٹوٹ کر گرنا
(۲) کنایہ ہے کارزار میں کسی کے زخمی ہو کر گرنے سے
چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہیں ؎ خون تغیر توں کے تری
شمشیر سے ٹپکے ؛ کیا کیا نہ کماندار ترے تیر سے ٹپکے ؛
(۳) فکر کے وقت بے تکلف نکل آنا شعر کا ؎ جرأت

غزل اک اور بھی تجکو سنائیں ہم ؛ تبدیل قافیہ میں یہ مطلع ٹپک گیا ؛ (۴) بخوبی ظاہر ہونا کسی امر کے آثار کا۔ غالب دہلوی ۵ گریہ چاہے ہے خرابی مرے کاشانے کی ؛ در و دیوار سے ٹپکے ہے بیاباں ہونا

ٹپکے کا ڈر۔ کنایہ ہے نزول آفات آسمانی کے اندیشہ سے۔ جرأت ۵ ٹپک پڑتا ہے آنسو بزم خوباں میں جو بیٹھا ہوں ؛ غرض جس کا مجھے ڈر تھا سو وہ ٹپکا نہیں جاتا۔

فصل تائے ہندی

ٹیوں تجیا۔ کم مایہ ع۔ قلیل البضاعت چنانچہ آتش مرحوم فرماتے ہیں ۵ حکم کر آتش کہ بازار محبت بند ہو ؛ اب کریں ٹیوں تجے گرم اپنی دکانداریاں ؛

ٹٹولنا۔ واؤ مجہول کے ساتھ کسی شے نامعلوم کا ہاتھ سے ڈھونڈھنا اور اندھوں کی طرح یا اندھوں کا کسی چیز کو ڈھونڈھنا اور کنایہ ہے مافی الضمیر کے دریافت کرنے سے بھی میر تقی مغفور ۵ تجھ بن چمن میں جو تھا دلکو ٹٹولتا تھا ؛ گل منھ نہ کھولتا تھا بلبل نہ بولتا تھا

ٹٹی۔ کنایہ ہے پردہ اور حجاب سے بھی۔

ٹٹی کا آئینہ۔ ایک قسم کے آئینہ کو کہتے ہیں کہ مشہور ہے بحر مرحوم ۵ دیکھ کر چہرۂ شفاف کہا تو تیوں نے ؛ آج آئینہ کی ٹٹی لیے آیا

ٹٹی کی آڑ شکار کھیلنا۔ کنایہ ہے پوشیدہ کوئی کام کرنے سے شیخ ابراہیم ذوق ۵ ہے دل کے داؤں گھات میں مژگان چشم یار ؛ کرتی ہے قصد ٹٹی کے اوجھل شکار کا ؛

فصل خائے معجمہ

ٹخ ٹخ ایک کلمہ ہے کہ گھوڑے کو اس سے ہانکتے ہیں

فصل رائے مہملہ

ٹر۔ بالفتح گفتگوے بے ہودہ کو کہتے ہیں۔

ٹرا۔ سخت گفتار آدمی اور گھوڑا جو بد ہو اور سوار کو آزار پہونچائے اور تائے ہندی مضموم کے ساتھ دانہ باروت اور بہت چھوٹے سنگریزہ کو کہتے ہیں

ٹرانا۔ سخت کلامی کرنا۔

ٹرٹر کرنا۔ مینڈک کا بولنا اور کبھی اُس آدمی کے بولنے پر بھی جسکی گفتگو کانوں کو بہت ناگوار ہو اطلاق اس لفظ کا کیا جاتا ہے۔

ٹرخل۔ زن فاحشہ کو کہتے ہیں وَ سلیطہ زن

فصل ڑائے ہندی

ٹرھے منھ کا۔ کج دہن کو کہتے ہیں۔

ٹسکنا۔ کسی چیز کے اثر سے کسی یا کسی چیز کا متاثر ہونا

ٹسوے بہانا۔ عورتوں کے محاورے میں آنسو بہانا کہتے ہیں

فصل کاف

ٹک۔ بالضم ایک کلمہ ہے کہ ذرا کے معنی کا فائدہ
دیتا ہے چنانچہ اک شاعر کہتا ہے ؎ او دامن اٹھا کے جانیوالے
ٹک ہمکو بھی خاک سے اٹھائے؛ لیکن فی زمانہ
متروک الاستعمال ہے۔
ٹکا۔ دو پیسے کو کہتے ہیں ف تنگہ
ٹکٹکی کسی کی طرف دیر تک دیکھتے رہنے کو کہتے ہیں
ٹکٹکی باندھنا کسی کی طرف دیر تک دیکھتے رہنا
چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہے ؎ گئے دن ٹکٹکی کے باندھنے کے
اب آنکھیں رہتی ہیں دو دو پہر بند؛
ٹکٹی۔ وہ تین لکڑیاں جسمیں مجرم کو سیاست دیا کرتے ہیں
باندھ کر مارتے ہیں۔
ٹکر۔ سو معنی معروف کے کنایہ ہے شخص مقابل اور
شے مقابل سے بھی۔
ٹکرانا۔ پیشانی کا پیشانی پر مارنا چوب سنگ و
درو دیوار وغیرہ پر مارنا۔
ٹکر کھانا۔ پیشانی کا درو دیوار اور چوب سنگ وغیرہ سے ٹکرانا
ٹکر لڑنا۔ اپنی پیشانی کو دوسرے کی پیشانی پر مارنا۔
ٹکر لگانا اور ٹکر مارنا۔ درو دیوار اور ستون وغیرہ
پر یا پیشانی پر پیشانی کا مارنا۔
ٹکر لینا۔ جنگ کشتی میں اپنی پیشانی کا پیشانی
حریف پر مارنا اور کنایہ ہے مقابلہ اور ہمسری سے بھی
چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ دیکھئے خدائے کعبہ کی
امداد ابرہہ؛ لیتی ہے ٹکر اڑ کے ابابیل فیل سے
ٹکڑا۔ عموماً پارہ ہر چیز اور خصوصاً پارۂ نان کو کہتے ہیں
بحر مرحوم ع آبرو بیچ کے ٹکڑا فقرا لیتے ہیں۔
ٹکڑا سا توڑ کے ہاتھ میں دیدینا کنایہ ہے
سخت و درشت جواب دینے سے۔
ٹکڑا مانگنا۔ کنایہ ہے گدائی سے جیسا کہ بحر مغفور
کہتے ہیں ؎ دینے والے کا کب احسان گدا لیتے ہیں
آبرو بیچ کے ٹکڑا فقرا لیتے ہیں۔
ٹکڑ گدا۔ جو شخص کہ ہر جگہ سے کچھ مانگ لائے۔ ف گدا
ٹکڑی۔ چند کبوتر جو متفق ہو کر اڑیں اور باتفاق
بیٹھیں چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ یاد آجاتی ہے
ٹکڑی اس کبوتر باز کی؛ کیا اڑا دیتے ہیں میری نیند
تارے رات کو؛ اور کنایہ ہے چند کسان متفق سے بھی
ٹکڑے اڑانا۔ بائے تحتانی مجہول کے ساتھ
جدا جدا کرنا کسی کے اعضا کا تلوار وغیرہ سے اور
پارہ پارہ کرنا کاغذ و لباس کا چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے
ہیں ؎ بعد مدت کے جنون قاصد محبوب آیا۔ جیب کے
ٹکڑے اڑے جب کوئی مکتوب آیا؛
ٹکڑے پکانا۔ خشک ٹکڑے روٹی کے خواہ شیرمال

وغیرہ کے شکر اور قند اور روغن گاؤ وغیرہ کے ساتھ پکانا
ٹکڑے توڑنا۔ کنایہ ہے کسی کے دستر خوان پر کھانا کھانے
ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ جدا جدا کرنا کسی کے اجزائے
بدن کا تلوار وغیرہ سے۔
ٹکسال باہر۔ وہ روپیہ خواہ اشرفی جس کا سکہ سکۂ
دار الضرب سے خارج ہو اور کنایۃً اسے بھی کہتے ہیں جو کسی
علم و فن میں پیرو اور شاگرد کسی استاد معتبر کا نہ ہو۔
ٹکسال چڑھنا۔ روپے کا کھوٹا پن اور کھرا پن دریافت
ہونا اور دار الضرب میں ممتحن و مقبول ہو کر رائج ہونا اور
کنایۃً ذی اعتبار ہونا کسی کا کسی علم و فن میں سامنے
اس علم و فن کے کاملین کے امتحان دے کر۔
ٹکور۔ تکمید سے عبارت ہے یعنی پارچہ گرم کردہ سے
کسی عضو ماؤف کو سینکنا اور نوبت کے نقاروں کی آواز
کو بھی کہتے ہیں چنانچہ بحر مغفور فرماتے ہیں ع نوبت
سُنی نہ صبح شب وصل یار کی پٹک کے سر کو مر گئے پہلی ٹکور پر
ٹکاہی۔ زن بازاری جو ٹکا ٹکا لیکر مردوں سے جماع کراوے
ٹلنا۔ بالضم آہستہ آہستہ کہیں سے کہیں چلا جانا اور بالفتح کسی کا
یا کسی چیز کا اپنے مقام پر سے ہٹ جانا اور دور ہو جانا۔

فصل میم

ٹما۔ بازاریوں کی زبان میں مرد کوتاہ قد اور کم ظاہر
کو کہتے ہیں۔

فصل نون

ٹن۔ بالفتح یا سخن اور بالکسر بھی اس لغت کو بولتے ہیں
ٹنڈا۔ جو ہاتھ نہ رکھتا ہو۔
ٹنڈیاں کسنا۔ عورتوں کے محاورے میں کسی گنہگار
کے دونوں بازو رسی سے باندھنے کو کہتے ہیں۔
ٹنگڑی۔ نون غنہ کے ساتھ۔ ف۔ پا۔ ع۔ قدم

فصل واو

ٹوپ۔ واو مجہول اور بائے فارسی کے ساتھ کلاہ
نیمہ دار جسے جاڑے میں سر پر پہنتے ہیں اور کلاہ آہنیں
کہ روز جنگ اسے سر پر رکھتے ہیں ف خود ع مغفر
ٹوپی۔ سوا کلاہ سر آدمی کے باز کے سر کی پوشش
کو بھی کہتے ہیں ف طاغر خواجہ وزیر ع وہ بدگماں
ہوں کہ خط دیکھے بند کیں آنکھیں چڑھائی باز
کے ٹوپی سر کبوتر پر
ٹوپی اُچھالنا۔ کنایہ ہے وجد و خوشی اور فخر و
مباہات کرنے سے۔ ف۔ کلاہ بر آسمان انداختن و بہوا
انداختن آتش مغفور ع اترے ہو تم جو غسل کو عالم ہے
وجد کا۔ دریا اچھالتا ہے کلاہ حباب کو۔
ٹوپی بدلنا۔ کنایہ ہے اتحاد باہمی اور بھائی چارے
سے۔ آتش مرحوم ع آئے جو کیف مے میں دگلگشت باغ کو
غنچہ سے ٹوپی لالہ سے پگڑی بدل چلی

ٹوپی دار بندوق۔ مشہور و متعارف ہے۔

ٹوٹا۔ واؤ مجہول کے ساتھ تجارت کا نقصان اور علاقے کی آمدنی کی کمی۔

ٹوٹ پڑنا۔ واؤ معروف کے ساتھ ہمہ تن متوجہ ہونا کسی کا کسی کام پر اور ہر طرف سے آکر ہجوم کرنا چند آدمیوں کا ایک شخص پر خواہ پرسش و تیمار کیلئے خواہ ضرر رسانی کیواسطے جرأت ؎ یوں ملک و لیپ ٹوٹ پڑا لشکر غم آہ ٭ چوں آگے فوج تاختہ یکبار گر پڑی

ٹوٹ ٹوٹ کر برسنا۔ کنایہ ہے بشدت تمام مینھ کے برسنے سے چنانچہ مؤلف کہتا ہے ؎ پہلا ہی دن تھا ترک کیے ہکو میکشی ٭ برسا ہے کیا ہی بات کو مینھ ٹوٹ ٹوٹ کر

ٹوٹکا۔ عورتوں کا حیلہ بیکار جو بیشتر دفع امراض وغیرہ کے واسطے کرتی ہیں۔

ٹوٹنا۔ سوا معنی معروف کنایہ ہے تنہا کی خواہش سے بھی

ٹورا۔ شخص بدوضع اور کوتاہ قامت کو کہتے ہیں۔

ٹوکری ڈھونا۔ واؤ مجہول کے ساتھ مزدوری کرنا

ٹوکنا۔ سوا معنی معروف کے نظر لگانے کے معنی پر بھی مستعمل ہے

ٹولی۔ چند شخصوں کا گروہ۔

ٹونا۔ واؤ مجہول کے ساتھ جادو کو کہتے ہیں ع سحر اور کچھ الفاظ ہوتے ہیں کہ ڈومنیاں شادی عروسی میں جسوقت دولہا دلہن کے گھر میں آکر دلہن کے پاس بیٹھتا ہے اور ریت رسم شروع ہوتی ہے اُسوقت گاتی ہیں۔

ٹونٹا۔ نون غنہ کے ساتھ بانس کا ٹکڑا اور ایک قسم کی آتشبازی کا بھی نام ہے۔

فصل ہائے ہوز

ٹھا۔ گویوں کی اصطلاح میں گانے کے وقت آواز کے بلند کرنے کی حد معینہ کو کہتے ہیں اور اس کی دونی صدا کو دون بولتے ہیں۔

ٹھاٹھ۔ یہ لفظ سوا معنی معروف کے اور چند معنی بھی رکھتا ہے (۱) زیب و آرائش ع تجمل (۲) جلوس و سامان سواری (۳) لکڑی پھینکنے والوں کا لکڑی پھینکنے کے وقت اک طور پر کھڑے ہوجانا (۴) کبوتر کا خوش ہوکر اپنے پروں کو مارنا اور خروس کا پر مار کر اذان دینا (۵) انداز رفتار خروس کا دوسرے خروس سے لڑنے کے وقت۔

ٹھاٹھ باندھنا۔ لکڑی پھینکنے والوں کا اک طور پر کھڑے ہوجانا۔ بحر مغفور ؎ لڑے جو یار تو جھک کر پڑیں یہ لازم ہے ٭ وہ ٹھاٹھ باندھیے چابکی ہو ہاتھ بالٹ کا۔

ٹھاٹھ بدلنا۔ آرائش کرنا بطرز نو۔

ٹھاٹھ مارنا۔ بال و پر مارنا جملہ طائروں کا اور کبوتروں کا بھی پرواز کے وقت۔

ٹھاننا۔ کسی بات کا دل میں قرار دے لینا کہ اُسے ضرور کرینگے۔

ٹھائیں ٹھائیں۔ گفتگوئے بیہودہ و بے ساختہ بیکار

ٹھٹ۔ انبوہ لوگوں کا۔

ٹھٹھا۔ وہ ہنسی جو آواز بلند کے ساتھ ہو ع قہقہہ

ٹھٹھا لگانا۔ اور ٹھٹھا مارنا۔ آواز بلند کے ساتھ ہنسنا ف۔ قہقہہ زدن۔

ٹھٹھرنا۔ افسردہ ہو جانا نباتات کا خواہ آگ وغیرہ کا شدت سرما سے میر تقی مغفور ؎ اے آہ سرد عرصۂ محشر میں پہنچ جا ؛ جلتا ہوں میں سنوں کہ جہنم ٹھٹھر گیا ؛

ٹھٹھکنا۔ آتے آتے یا جاتے جاتے راہ میں توقف کرنا بحر مغفور ؎ ستمگری میں بڑھے تجھ سے کوئی کیا سفاک ؛ بلا بھی دیکھ کے سایہ ترا ٹھٹھکتی ہے ؛

ٹھٹھول۔ واؤ مجہول کے ساتھ سخن خوش طبع ع ظرافت

ٹھٹھولی۔ تحتانی معروف کے ساتھ۔ ف۔ خوش طبعی کو کہتے ہیں ع ظرافت سودا ؎ ہر بات ہے لطیفہ و ہر یک سخن ہے رمز ؛ ہر آن ہے کنایہ و ہر دم ٹھٹھولیاں ؛

ٹھٹیھرے ٹھٹیھرے بدلائی۔ اک مثل ہے اس مقام پر کہتے ہیں کہ جہاں دو ہم پیشہ یا دو ہم فن آپس میں کچھ ساختہ اور جنگ کرتے ہوں۔

ٹھڈی۔ زنخدان کو کہتے ہیں ع ذقن اور یہ لغت تائے ہندی مخلوط الہا اور واؤ مجہول اور رائے ہندی اور یائے معروف کے ساتھ بھی آیا ہے یعنی ٹھوڑی

ٹھرا۔ تین معنی پر آتا ہے (۱) خشت نیم پختہ (۲) اک قسم کی شراب (۳) عورتوں کے محاورے میں وہ چھوٹا ہوا ڈورا جو انگیا کے نیچے کی گوٹ میں ہوتا ہے چنانچہ بحر مرحوم معنی دوم کے نظیر میں برعایت معنی سوم کہتے ہیں ؎

اپنی انگیا کی کٹوری ہی نہ دکھاؤ مجکو
کہیں ٹھرے کی ہوس ہے نہ میخوار ہیں ہم

ٹھس۔ شخص کاہل اور ناکارہ کو کہتے ہیں۔

ٹھسا۔ سامان و اسباب ظاہری اور پوشاک زرق برق اور تزک و جلوس سواری پر اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں

ٹھکانا۔ جائے سکونت کو کہتے ہیں۔

ٹھکانے کی بات۔ سخن معقول جرأت ؎ دل اوسکی کو خواہش ہے تمہارے دم پہ آنے کی ؛ دوانہ ہے ولیکن بات کہتا ہے ٹھکانے کی ؛

ٹھکانے لگنا۔ کسی چیز کا رائگاں نہ ہونا اور کہیں پہونچکر کسی کام آنا ؎ گلیوں میں بہت میر پریشان پھرے ہیں ؛ اوباش کسی روز لگاوینگے ٹھکانے ؛

ٹھگ۔ بالفتح سوار راہزن کے کنایۃً اس شخص کو بھی کہتے ہیں جو کسی سے بفریب کچھ لے لے۔

ٹھگنا۔ سوار راہزنی کے کسی کو فریب دیکر کچھ لے لینے

سے بھی عبارت ہے۔
ٹہلجانا۔ کہیں سے چلے جانا اور کبھی مرجانے پر بھی
اس کا اطلاق کرتے ہیں۔
ٹھمکی۔ اُڑتے ہوئے پتنگ کی ڈور کو جو ہاتھ سے
جنبش دیجائے تاکہ بروے ہوا قائم رہے۔
ٹھمکی دینا۔ وہی پتنگ کی ڈور کو ہاتھ سے جنبش
دینا تاکہ بروے ہوا قائم رہے۔
ٹھمری۔ ایک قسم کے غنا کو کہتے ہیں۔
ٹھنڈا اور ٹھنڈک۔ ن خنکی ع برودت۔ خواجہ
آتش ؎ فراق یار میں لی ہو جو میں نے ٹھنڈی سانس
ہوئی ہے گرمی میں جاڑے کی طرح پیدا ٹھنڈ۔
ٹھنڈا سوا معنی معروف کے کنایۃً اسے بھی کہتے ہیں
جو گرم خو اور شوخ طبع اور چالاک نہو خواجہ آتش ؎
معشوق بھی کوئی نظر آتا ہے تو ٹھنڈا
اوقات بسر ہوتی ہے کشمیر میں میری
ٹھنڈا پڑ جانا۔ کنایہ ہے سست و بیرونق ہوجانے سے
ٹھنڈا رکھنا۔ کنایہ ہے کسیکو آرام و آسائش دینے سے
ٹھنڈا لوہا گرم لوہے کو کاٹتا ہے۔ ایک مثل ہے
ان دو شخصوں پر کہتے ہیں کہ باہم مقابل ہوں اور ایک
ان میں سے بردبار و متحمل ہو اور دوسرا خشمناک و پر غضب
اسیر ؎ خشم اعدا انہیں رہنے کا تحمل سے مری ؛
آہن گرم کو کاٹے گا یہ لوہا ٹھنڈا ؛
ٹھنڈا وقت۔ وہ وقت جو گرمی آفتاب کی شدت
سے پیشتر ہوتا ہے یعنی وقت صبح اور آخر روز پر
بھی اطلاق کرتے ہیں۔
ٹھنڈا ہونا۔ سرد ہونا اور کنایۃً بھی چند معنی پر
آتا ہے (۱) آسائش و آرام پانا۔ مومن خاں ؎ آتش الفت
بجھائے داغہائے رشک نے ؛ مدعی کی گرمی صحبت نے
دل ٹھنڈا کیا ؛ (۲) خاموش ہوجانا چراغ و شمع کا
مومن خاں ؎ بجھ گئی اک آہ میں شمع حیات ؛
اسکو دم سرد نے ٹھنڈا کیا ؛ (۳) کنایہ ہے گر پڑنے
یا ٹوٹ جانے سے بعض اشیائے متبرک کے مثلاً قرآن
شریف کا ہاتھ سے خواہ طاق وغیرہ سے گر پڑنا یا علم
میں تعزیہ خانہ امام حسین علیہ السلام کا زمین پر گرنا یا تسبیح
اور مالے وغیرہ کے ڈورے کا ٹوٹ جانا اسیر ؎
سلسلہ عشق کا توڑے تو مرا دیدہ تر ؛ موتیوں کا نذر
کرو تم ابھی مالا ٹھنڈا ؛ (۴) کنایہ ہے بے رونق
ہوجانے سے کسی چیز کے اسیر ؎ قیس و فرہاد جو گذرے
تو ہوا دور مرا نہ رہا معرکہ عشق کا پالا ٹھنڈا ؛ (۵)
کنایہ ہے کسی کے مردہ و کشتہ ہوجانے سے بحر مغفور ؎
ہمیں ٹھنڈا کیا ہے یار تیری تیغ ابرو نے ؛ ہمارا جسم
اولا ہے ہی بادل کے پانی کا ؛ (۶) بروز عاشورہ تعزیہ

وضر تیغ وغیرہ کے زمین میں دفن کر دینے سے۔

ٹھنڈائی - ہمزہ یائے معروف کے ساتھ دوائے نوشیدنی سے عبارت ہے ع تبریہ بحر مرحوم ۵ آتے عیسیٰ بھی تو ہوتا نہ مداوا میرا ؛ گھول کر زہر ٹھنڈائی میں شتاقل جاتے ؛

ٹھنڈ یان - عورتوں کے محاورے میں چیچک کے دانوں کو کہتے ہیں۔

ٹھنڈے ٹھنڈے جانا - کنایہ ہے گرمی آفتاب کی شدت سے پہلے یعنی صبح کے وقت کہیں جانے سے میر تقی مرحوم ۵ دل سے کہدو کہ آہ سرد کے ساتھ ؛ ٹھنڈے ٹھنڈے چلے تو چل نکلے ؛

ٹھنڈی سانس - دم سرد کو کہتے ہیں شیخ ناسخ مغفور ۵ ٹھنڈی ٹھنڈی سانسیں ہی مجھے کافی ہیں ہجر میں ہیں یہ عبث سرد ہوا کے جھونکے

ٹھنڈی سانس بھرنا - دم سرد کھینچنا مومن خاں ۵ نہ بھرتے دم جو کبھی شعلہ رو کی خواہش کا تو ٹھنڈی سانس ہمیشہ بھرا نہ کرتے ہم

ٹھنڈی گرمیاں - بے تاثیر شوخیاں لمؤلفہ ۵ کچھ ٹھنڈی گرمیاں سی جو تھیں میری آہ میں وہ بھی تو دیکھتا ہوں انہیں کی نگاہ میں

ٹھنگنا - پستہ قد کو کہتے ہیں۔

ٹھوس - واؤ مجہول کے ساتھ ف ع مصمت

ٹھوسنا - واؤ معروف کے ساتھ سوا معنی مشہور کے نگلنے کا مرادف بھی آتا ہے چنانچہ کہتے ہیں ٹھوس لو یعنی نگل لو۔

ٹھوکا - واؤ مجہول کے ساتھ ہاتھ سے یا پاؤں سے کسی کو ہلا دینا تاکہ وہ کسی امر پر متنبہ اور خبردار ہو جائے ٹھوکا دینا کسی امر پر کسی کو متنبہ اور خبردار کرنا بوساطت دست و پا کے۔ مؤلف ۵ یہ وہ کمبخت ہے سونے نہ دیگا وصل کی شب بھی ؛ ٹھوکے اضطراب قلب ٹھوکرات بھر دیگا ؛

ٹھوکر - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے خرابی و تباہی سے بھی ٹھوکر کھانا مستعار ہے۔ ف۔ پیش پا خوردن ٹھوکر لگانا اور ٹھوکر مارنا مشہور ہے ف سر پا زدن ٹھوکر لینا - معروف ہے ف۔ پیش پا خوردن اسپ ٹھوکریں کھانا - سوا معنی معروف ہے کنایہ ہے خراب و تباہ پھرنے سے بھی لمؤلفہ ۵ نکل کے سینہ سے اے آہ تو نے کیا پایا ہزاروں ٹھوکریں کھاتی پھری اثر کیلئے

ٹھوکنا - سوا معنی مشہور کے کنایۂ چوب دلکد سے کسی کے مارنے کو بھی کہتے ہیں۔

ٹھہرنا - سوا معنی حقیقی کے مجازاً کسی امر کے قرار دادکو بھی کہتے ہیں۔ جرأت ۵ دور دور ہی سے کہاں تک ٹھہری

کہیں ملنے کی بھی ٹھہرائیگا؟

ٹھیس۔ یائے مجہول کے ساتھ صدمۂ خفیف جو شیشہ یا عضو دردمند وغیرہ کو کسی چیز سخت سے پہنچے ناسخ مرحوم ؎ میرے ساغر کو نہ سختی سے ڈھکیلے اے مے فروش؛ شیشۂ دل ٹوٹ جاتا ہے ذرا سی ٹھیس میں؛

ٹھیس لگنا۔ شیشہ یا عضو دردمند کو کسی چیز سخت سے صدمۂ خفیف پہونچنا۔

ٹھیک۔ درست اور جسیت اور وہ ظرف گلی جسمیں خاکستر بھر کے آگ دبا دیتے ہیں۔

ٹھیکا۔ یائے مجہول کے ساتھ نشست گاہ اور جائے قرار اور اجارے کے معنی پر بھی مستعمل ہے۔

ٹھیکا بھرنا۔ گھوڑے کا جست وخیز کرنا

ٹھیکا دینا۔ اجارہ دینا۔

ٹھیکا لینا۔ اجارہ لینا۔

ٹھیک بنانا۔ یائے معروف کے ساتھ کنایہ ہے کسی کے عاجز اور ذلیل وزبوں کرنے سے۔

ٹھیکری۔ سوا معنی معروف کے عورتوں کے محاورے میں مقام زیر ناف کو بھی کہتے ہیں۔

ٹھیکیہ۔ یائے اول ودوم مجہول مرد جو اپنے خیادل کیچھ بال رکھتے ہیں اس طرح پر کہ وہ مونچھوں سے مل جائیں اور یائے دوم معروف کے ساتھ بسرم

فروشوں کے انبار ہیزم کو کہتے ہیں۔

ٹھیلنا۔ یائے مجہول کیساتھ راندن اور رہنیانیدن کا ترجمہ ہے

ٹھینا۔ عورتوں کے محاورے میں طعن وتشنیع سے عبارت ہے۔

ٹھینٹھ ہندی۔ زبان ہندی محض کہ آمیزش کسی اور زبان سے نہ رکھتی ہو۔

ٹھینٹھی۔ کان کا میل کہ منجمد ہو جائے۔

ٹھینگا دکھانا۔ ہاتھ کے انگوٹھے کو ٹیڑھا کرکے کسی کو دکھانا

ٹھینگے سے۔ عورتوں کے محاورے میں اک کلمہ ہے کہ مفہوم اس کا بے پروائی ہے۔

فصل تحتانی

ٹیان۔ بالفتح اک قسم کی کوڑی کو کہتے ہیں کہ چھوٹی ہوتی ہے۔ ف۔ خرمہرہ۔ اور بالضم طوطے کی اک قسم کو بولتے ہیں کہ پستہ قد ہوتا ہے۔

ٹیپ۔ تحتانی معروف اور بائے فارسی کے ساتھ نظم مسدس کے بیت سوم کو کہتے ہیں اور دستہ اور قسطوں کے معنے پر بھی مستعمل ہے اور مصطلحات گنجفہ بازی میں سے بھی ایک اصطلاح ہے کہ متعارف ہے۔

ٹیڑھا تار۔ تار زر ونقرہ جسے در اصل کج بناتے ہیں اور کارندہ دوزی میں صرف کرتے ہیں۔ ناسخ مرحوم ؎

ہے مناسب کیا ہی کج ہونا تری رفتار کا
باؤلے ہیں لئے جاتی جو کبھی تار ہو ٹیڑھے تار کا

ٹیڑھی آنکھ۔ کنایہ ہے نظر کج سے۔

ٹیڑھی ٹوپی۔ وہ کلاہ جو سر پر کج رکھی ہو۔

ٹیڑھی کھیر۔ کنایہ ہے کار مشکل سے۔

ٹیڑھے ہونا۔ کنایہ ہے آزردگی سے۔

ٹیس۔ یائے معروف اور سین مہملہ کے ساتھ درد کو کہتے ہیں۔ ع ضربان۔

ٹیسنا۔ درد کرنا۔

ٹیسو۔ دا گل پلاس کے اس تصویر گلی کو بھی کہتے ہیں جسکو لڑکے ایام دسہرہ ہنود میں گھر گھر اور گلی گلی شب کے وقت لیے پھرتے ہیں اور اُسکے حیلہ سے کچھ طلب کرتے ہیں

ٹیکا۔ سوا نشان پیشانی ہنود کے عورتوں کی پیشانی کے اِک زیور کو بھی کہتے ہیں۔

ٹیکرا۔ یائے مجہول اور کاف کے ساتھ اور ٹیلا یائے معروف اور لام کیساتھ زمین بلند کو بولتے ہیں شیخ ناسخ مرحوم

جس شعلہ رو کو دیکھیے عالم ہے نور کا
ٹیلا ہمارے شہر میں ہے نام طور کا

ٹیم۔ یائے مجہول کے ساتھ شعلہ چراغ کو کہتے ہیں ف۔ زبان چراغ۔ ع لسان السراج۔

ٹیم ٹام۔ یائے معروف کے ساتھ زیب و آرائش کو کہتے ہیں۔ ع۔ زینت۔

ٹینٹ۔ یائے مجہول کیساتھ آنکھ کا اک مرض ہو

ٹینی۔ خروس اور ماکیان بد اصل۔

باب ثائے مثلثہ فصل میم

ثمر پانا اور ثمرہ پانا۔ کنایہ ہے کسی کو کسی امر کا کچھ نتیجہ نیک حاصل ہونیسے جرأت ع خجل ہوں باغبان سے میں نہال خشک ہوں لیسا ؛ نہ بیٹھا کوئی سایے میں نہ کچھ مجھسے ثمر پایا ؛

باب جیم تازی۔ فصل الف

جا جھی اور جاؤ جھی۔ اک کلمہ ہے کسی سے بیزاری اور نفرت کے اظہار کا کہ معشوقوں کی زبان پر کبھی اختلاط و گرمجوشی کے وقت آجاتا ہے۔

جادو جگانا۔ ساحروں کو اپنے سحر کا آزمانا

جادو کا پُتلا۔ صورت انسانی خواہ صورت حیوانی کہ جادوگر سحر کرنیکے واسطے بناتے ہیں ناسخ مغفور

ع نقش ہیں تسخیروں کے واسطے نقش قدم
سایہ تیرا اے پری جادو کا پُتلا ہوگیا

جاگڑ۔ کسی چیز کا بازار سے اس شرط پر لینا کہ اگر پسند آئیگی خرید لیجائیگی ورنہ واپس کیجائیگی۔

جاگ۔ شب بیداری۔

جاگیر۔ سوا معنی معروف کے طالبعلموں کے روزینہ اندک کو بھی کہتے ہیں کہ لڑکوں کی تعلیم کیواسطے کہیں سے مقرر ہو جائے۔

جال۔ سو معنی معروف کے کنایہ ہے فریب سے بھی
جالا۔ سو معنی معروف کے آنکھ کی ایک علت کا بھی نام ہے یعنی سبل
جال بچھانا اور جال پھیلانا۔ سو معنی معروف کے کنایہ ہے فریب دینے سے بھی بحر مغفور ؎

ہاتھ آتا ہے مقدر سے ہمارے دولت
جال کس کس نے بچھایا نہیں دانائی کا

جال لگانا اور جال مارنا اور جال میں پھنسانا اور جال میں لانا۔ سو معنی معروف کے کنایہ ہے فریب کرنے اور کسی کو فریب میں لانے سے بھی۔
جالی۔ سو معنی مشہور یعنی عورتوں کے کشیدے کے اور تین معنی پر بھی آتا ہے (۱) سنگ یا چوب مشبک کا ٹکڑا جسکو گرداگرد مقبروں کے نصب کرتے ہیں۔ شیخ ناسخ مرحوم ؎ آسماں پر نظر جو کی شب ہجر تو سمجھے
ہم مقبرے کی جالی ہے (۲) وہ شے جس میں گھسیارے صحرا سے گھانس چھیل کے لاتے ہیں (۳) وہ پردہ سخت جو کچے آم کے اندر ہوتا ہے۔
جالی لوٹ۔ ایک قماش باریک کا نام ہے جسمیں خانے ہوتے ہیں اور مصنوعات سے انگریزوں کے ہے اور زن و مرد دونوں اسے اپنے لباس میں صرف کرتے ہیں
جام مینا اور جام چڑھانا۔ جام میں جو پانی یا شراب وغیرہ ہو اس کا پی جانا شیخ ناسخ مرحوم ؎

یہی وظیفہ ہے دن رات مجکو مستی میں
چڑھاؤں جام کو ٹوٹے نشہ کا اُتار ہوا

جام چلنا کنایہ ہے جام شراب کی گردش سے ذوقؔ دہلوی ؎ دور عشرت ہے جو تم ہو اہل کیفیت
کہ مہر و ماہ سے دن رات یاں ایک جام چلتا ہے

جامدانی۔ سو قماش معروف کے اور دو معنی پر بھی آتا ہے (۱) جامہ دان یعنی جسمیں پہننے کے کپڑے رکھتے ہیں (۲) ایک قسم کا زری بانات بوٹا کہ مربع یعنی چہار گوشہ ہوتا ہے جسپر علاقہ بندی کروا کے محرم کی تقسیم کرتے ہیں
جامہ کسی کا پہن لینا۔ کنایہ ہے ہمرتبہ کسی کے معروف و مداح ہونے سے۔
جامہ سے باہر ہو جانا کنایہ ہے بیخود ہو جانے سے شیخ ناسخ مغفور ؎ اپنے جانے سے وہیں ہو گئے باہر لاکھوں
گھر سے پوشاک بدلکر جو وہ باہر آیا

جان۔ نون کے اعلان کے ساتھ یہ لفظ سو معنی معروف کے اور دو معنی بھی رکھتا ہے (۱) ایک کلمہ ہے تعظیم کا کہ نام کے آخر میں لاتے ہیں۔ مانند آپا جان۔ اماں جان۔ بھیا جان وغیرہ کے (۲) ایک کلمہ ہے محبت کا کہ معشوق کو اس سے خطاب کرتے ہیں چنانچہ ناسخ مغفور فرماتے ہیں ؎

میری تربت پہ خدارا گذر اے جان کرو
خاک کو جسم کرو جسم کو پھر جان کرو

جان بوجھ کے کرنا۔ دیدہ و دانستہ کوئی کام کرنا۔

جان پر کھیلنا۔ جانبازی کرنا۔ بحر مغفور ؎

ہم جان پر بھی کھیل کے جیتے نہ یار سے
ہمنے یہ داؤں بڑھ کے لگایا تھا ہر گیا

جان پہچان۔ پہچانے ہوئے آدمی کو کہتے ہیں۔ ف۔ شناختہ میر سوز مغفور ع یہ کشتہ تو کچھ جان پہچان نکلا

جان جانا۔ سوا معنی معروف کے کسی پر شیفتہ و فریفتہ ہونے سے بھی کنایہ ہے۔

جان جوکھوں۔ زیان جان سے عبارت ہے بحر مرحوم ؎ جان جوکھوں ہے چاہنا تیرا
نہو دشمن بھی مبتلا تیرا

جان دینا۔ مرجانا۔ ف۔ مردن۔

جان سے جانا۔ مرجانے سے عبارت ہے۔

جان چھپانا۔ حیلہ ڈھونڈھنے اور بہانہ کرنیکو کہتے ہیں۔

جان سے دور۔ ایک محاورہ ہے مشہور کہ زن و مرد دونوں بول جاتے ہیں۔

جان غش ہونا۔ کسی پر دلدادہ اور فریفتہ ہونا۔

جان کا جنجال۔ جو چیز کہ نہایت ناگوار خاطر اور بلائے جان ہو اور بہت اس سے تنگ ہوں۔

جان کا روگ اور جان کا عذاب۔ اُس چیز کا تعلق جو زیست کو بے لطف رکھے اور نہایت ناگوار خاطر ہو۔ المؤلفہ ؎ خدا کبھی مرض عشق آدمی کو نہ دے
کہ روگ جان کو جی کو عذاب ملتا ہے

جان کو جان نہ سمجھنا۔ جان کو عزیز نہ رکھنا۔

جان کھانا۔ کسی کو تنگ و عاجز کرنا میر تقی مغفور ؎ شوق ہمکو کھپائے جاتا ہے ٭ جان کو کوئی کھائے جاتا ہے

جان کھونا۔ وہی مرجانا۔ ف۔ جان دادن۔

جان لڑانا۔ کنایہ جان دینے پر مستعد ہو جانیسے مرزا برق مغفور ؎ موت ہیچ انکا ہنسی ہیں یہ بناوٹ کا بگاڑ
جان تک ہمتو لڑائی میں لڑا دیتے ہیں

جان لینا۔ کسی کو ہلاک کرنا۔

جان مارنا۔ سعی و کوشش اور محنت و مشقت بہت سی کرنا اور کسی کا کسی کو تنگ و عاجز کردینا جرارت ؎ اجی آؤ کہاں گئے تھے تم ٭ دل مضطر نے جان ماری ہے

جان میں جان آنا۔ کنایہ ہے تقویت و تسکین و تسلی سے ناسخ مرحوم ؎ آجائے ابھی جان میں جان آؤ اگر تم ٭ تن ہجر میں بیجان ہے اے جان ہمارا ٭

جان نکلنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی پر نہایت دلدادہ و فریفتہ ہونے سے بھی۔

جان ہار۔ جان دینے والا۔

جان ہے تو جہان ہے۔ ایک محاورہ ہے مشہور میر تقی مغفور ؎ مستعد ہو کبھی کوئی مرتا ہے ٭

جان ہے تو جہان ہے پیارے ۔

جانچ ۔ اندازہ اور تخمین ۔

جانچنا ۔ اندازہ اور تخمین کرنا ۔

جانور ۔ سوا معنی مشہور کے کنایہ ہے شخص بے تمیز و وحشی سے بھی

جانیدو ۔ تحتانی مجہول کے ساتھ ایک کلمہ ہے کہ رفع
ملال و غصہ وغیرہ کیواسطے زبان پر لاتے ہیں میر تقی مغفور

قتل کیسے پر غصہ کیا ہے نعش ہماری اٹھانیدو
جان سے ہم بھی جاتے رہے ہیں تم بھی آؤ جانیدو

جائداد ۔ مال و متاع و املاک وغیرہ سے عبارت ہے

فصل بائے تازی

جبّر بابر کے وزن پر گراں اور ثقیل کو کہتے ہیں ۔

جب نہ تب ۔ ایک کلمہ ہے کہ فائدہ معنی لفظ ہمیشہ کا
دیتا ہے ۔ ناسخ مغفور ۔ رہ گئے دن جو ہمیشہ مجھے سیدھی
آنکھ بھی ؛ جب نہ تب میں اب جو پاتا ہوں نگاہ یار کج ؛

فصل فوقانی و تائے ثقیلہ

جتانا ۔ آگاہ کرنے کو کہتے ہیں ۔

جتنا اوڑھنا اتنے پاؤں پھیلانا ۔ ایک مثل ہے
مفہوم اسکا یہ ہے کہ جتنی آدمی کو استعداد و مقدرت
ہوتی ہے اس کے موافق کام کرتا ہے ۔

جتنا زمین کے اوپر اتنا ہی زمین کے نیچے
ایک مثل ہے کہ فتنہ انگیز اور مفسد پر کہتے ہیں مومن خاں دہلوی

نہ دیتا بوسہ پا کو فلک جھکتا زمیں پر ہے
کہ یہ اتنا زمیں کے نیچے ہے جتنا زمیں پر ہے

جتھا ۔ گروہ کو کہتے ہیں ع ضرب

جٹا دھاری ۔ ایک قسم کے ہندو فقیر یعنی جوگی کو
کہتے ہیں اور ایک قسم کا سانپ کہ اسکے سر پر بال ہوتے ہیں

جٹی بھویں ۔ ابروان پیوستہ کو کہتے ہیں خواجہ آتش

عاشقوں سے لئے وہ جٹی بھویں ٹیڑھی ہوئیں
اہل قبلہ سے پھرا منھ کعبہ کے محراب کا

فصل رائے ہندی

جڑاؤ ۔ واو معروف کے ساتھ زیور مرصع سے عبارت

جڑ کاٹنا کنایہ ہے کہیں سے کسی کے استقبال سے

جڑنا ۔ سوا ترصیع کے ضرب دست و چوب وغیرہ کے
لگانے کو کہتے ہیں اور کنایہ ہے غمازی کرنے سے بھی ذوق
دہلوی کہتا رہا کچھ ان سے عدو دو گھڑی تلک
غماز نے پھر اور جڑی دو گھڑی کے بعد
اور بضم جیم کنایہ ہے جفت ہونے سے ۔

جڑی بوٹی ۔ درخت بیاق جسکی کیمیا گر کیمیا
بنانے کے لیے تلاش کرتے ہیں ۔

فصل زائے منقوطہ

جز بز ۔ آزردہ اور تنگ ۔

فصل فا

جنتے پڑ جانا۔ کنایہ ہے سبک حقیر ہو جانے سے بحر مرحوم

۵ اُس ستمگر کے دوپٹے کی چپاوٹ دیکھکر
پڑ گئے جنتے گلوں کے جامۂ توقیر میں

جفتی کھانا۔ جفت ہونا جانوروں کا اپنی مادہ کیسا تھ

فصل کاف فارسی

جگ۔ چوسر کی دو نرد ین جو یکجا ہوں۔

جگادری۔ شخص کہنہ و دیرینہ۔

جگادری بندر۔ کہنہ و دیرینہ بندر۔

جگت اُستاد۔ اُستاد روزگار بحر مرحوم بحر سب فیض ہو بچا انکی تحقیقات سے ۞ حضرت ناسخ کا کیا کہنا جگت اُستاد ہیں ۞ اور بمعنی اہل لطیفہ سے عبارت ہے

جگت رنگ۔ لطیفہ گو اور رندلہ سنج۔

جگرا۔ تاب و تواں اور دلاوری و شجاعت۔

جگر پر ہاتھ رکھنا۔ دل بیقرار کو ہاتھ سے تھامنا

جگر سراہنا کسی کے تاب و تحمل کی تعریف کرنا چنانچہ مؤلف کہتا ہے ۵ جو درد ہے اسکا نہیں ترچھی نگہ کی تاب نہیں ۞ جگر سراہے ظالم ترے فقیر ہوں گا ۞

جگمگانا۔ چراغوں وغیرہ کی تابندگی اور روشنی

جگنی۔ عورتوں کے گلے کا اک زیور۔ بحر مرحوم تیرے زیور کے نگین رات کو ایسے چمکے ۞ ایک جگنی سے ہوئے سیکڑوں جگنو پیدا ۞ خواجہ وزیر مغفور جان پڑ جائے اگر زیور میں پہننے سے ترے ۞ کہیں اُڑ جائے نہ جگنی تری جگنوں ہو کر ۞ تنبیہ لفظ زیور مذکور یعنی جگنی کو جگنو بواؤ معروف بولتے ہیں لیکن مؤلف ہیچمدان کو بنابر محاورۂ فصحائے لکھنؤ کے اس کی صحت میں کلام ہے البتہ جگنو کرمک شب تاب کے معنے پر صحیح ہے۔

جگونا۔ واؤ مجہول کیساتھ کسی چیز کارکھ چھوڑنا۔

فصل لام

جلاپا۔ عورتوں کے محاورے میں سوختنی سے عبارت ہے۔

جلا لیا۔ اک قسم کا فقیر جرأت ۵ بولا وہ دیکھ مرے آہوں کی دیکھ دھونی ۞ یہ تو عجب طرح کا کوئی جلا لیا ہے

جلانا۔ کنایہ ہے رنج دینے سے بھی اور بکسر اول زندہ کرنے کو بھی کہتے ہیں۔

جل بجھنا۔ جلکر خاک ہو جانا شیخ ناسخ مغفور ۵ جب ہجر میں باغ کو گیا ہوں ۞ میں آتش گل میں جل بجھا ہوں

جل تھل۔ بحر و بر سے عبارت ہے ناسخ مرحوم ۵ ایسے مژہ سے ہیں دل بھرے ہوئے ۞ یاں رونے میں دیکھیں ہیں جل تھل کے ہو

جلدی کام شیطان کا۔ محاورہ معروف ہے ابراہیم ذوق ۵ ہو تو عاشق سو جگر اس دشمن ایمان کا ۞ دل نکر جلدی کہ جلدی کام ہے شیطان کا ۞

جلسہ۔ عیش و طرب کے انجمن کو کہتے ہیں۔

جلنا۔ بمعنی معروف کے رنج و حسد و رشک کرنے کو بھی

کہتے ہیں اور افسردگی نباتات سے بھی عبارت ہے بسبب کثرت برف وژالہ و باران وغیرہ کے خواجہ آتش ؎

جوش گریہ سے نشان سبزۂ مژگان مٹا
سچ ہے جل جاتے ہیں اکثر بوٹیاں برسات میں

جلنا بلنا۔ وہی جلنا اور سوخت ہونا اور دوسرا لفظ تو الع سے ہے جرأت ؎ اخگر افسردہ ساں آخر مجھے جل بل کے خاک دل جگر سینے میں اپنے آہ سوزاں کے سبب ؏

جلو خانہ۔ صحن جو در دولت سلاطین و امرا کے آگے ہوتا ہے شیخ ناسخ ؎ زنداں ہمارے رہنے کو کاشانہ ہو گیا ؏ دشت جنوں تمام جلو خانہ ہو گیا ؏

جلوس۔ تزک سواری سلاطین و امرا کا۔

جلے پاؤں کی بلی۔ کنایہ ہے شخص ہرزہ گرد سے ف۔ سگ پا سوختہ۔

جلے پھپھولے پھوڑنا۔ کنایہ ہے سخنان شکایت آمیز کے پڑھنے میں رنج و سوختگی خاطر کے ظاہر کرنے سے بحر مرحوم ؎ اپنے جلے پھپھولے کہاں جا کے پھوڑیے
احباب بھی اپنے ہیں ہم سے بیشتر جلے

جلے تن۔ وہ شخص جو متحمل کسی کی بات کا نہ ہو سکے اور وہ شخص جس کا شیوہ رشک و حسد ہو۔

جلی کٹی۔ رشک و حسد کی باتیں جو باہم دو شخصوں میں ہوں

جماہی۔ میم الف کے ساتھ تحتانی معروف کے ساتھ متعارف ف۔ فازہ ع۔ تثاؤب۔ اور بعضے اس لغت کو جو بجائے ہائے ہوز ہمزہ کے ساتھ یعنے جمائی بولتے ہیں غلط بولتے ہیں کس واسطے کہ اس لفظ کو شعرائے ثقات اردو زبان شاہی اور راہی وغیرہ کے قافیے میں لائے ہیں۔

جماہی لینا۔ فازہ کشیدن کا ترجمہ ہے۔

جم جم۔ عورتوں کی زبان میں اک کلمۂ دعائیہ ہے کہ کبھی مردوں کی زبان پر بھی آجاتا ہے شیخ ناسخ ؎ ہو دیا طفلی چڑھا نشہ جوانی کا انہیں ؏ اب تو جام بادۂ گلرنگ جم جم چاہیئے ؏

جمگھٹ۔ شب خیر دوالی اور قمار بازوں کا مجمع جو اس شب میں ہوتا ہے ناسخ مرحوم ؎

ہجوم رکھتے ہیں جاں بازیوں ترے آگے
جواریوں کا دوالی کے جیسے جمگھٹ ہو

جمگھٹا۔ لوگوں کا جماؤ ع مجمع

جن۔ مجازاً آسیب و دیوانگی و غصہ پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں۔

جن اترنا۔ آسیب زدہ اور دیوانے کا ہوش میں آنا اور غصہ کا فرو ہو جانا برق مغفور ؎

اے پری مرنے سے کیا عذر ہے کہنا تک غصہ
جان دی ہم نے مگر جن نہ تمہارا اترا

فصل میم

جن چڑھنا۔ کنایہ ہے شدت کی دیوانگی وجنون سے
خواجہ آتش ؎ موسم گل ہے جنوں ہے شور وشر اندنوں
جن چڑھا رہتا ہے دیوانوں کے سر اندنوں۔ اور
کنایہ بشدت غصہ آنے سے بھی۔
جنجال۔ وہ چیز جو نہایت ناگوار خاطر ہو۔
جنگل میں منگل ہو جانا۔ صحرا میں سامان عیش ونشاط
کا مہیا ہوجانا میر وزیر علی صبا ؎
آیا اپنے پاس وہ ماہ دو ہفتہ شہر سے
لے جنوں لے دن پھرے جنگل میں منگل ہو گیا
جنگل میں مور ناچا کسنے دیکھا۔ اک مثل ہے
اس مقام پر کہتے ہیں کہ کسی کو عالم غربت میں کچھ
ترقی واقتدار حاصل ہو۔
جنم گھٹی۔ اُس چیز سے عبارت ہے جسکو ابتدائے
پیدائش سے کھاتے یا پیتے ہوں اس کے کھانے یا پینے
کی عادت ہوگئی ہو۔
جنم لینا۔ تناسخ سے عبارت ہے یعنی زعم ہنود میں
روح کا ایک قالب سے دوسرے قالب میں آنا۔
بحر مرحوم ؎ اے بتو ہم بھی تو جانیں کہ جنم لیتے ہیں:
تم میں سے کوئی صنم جان ہماری ہو جائے۔
جنیو۔ عربیو کے وزن پر زنّار کو کہتے ہیں۔ بحر مرحوم ؎
دھاگا دیا بتوں نے خفا دیکھکے مجھے: تو شُہا ہیں جنیو گر
سے لپٹ گیا: تنبیہ۔ بعضوں کے نزدیک جو یہ لفظ انکا بھی
وزن پر ہے مؤلف ہیچمدان کے عندیہ میں غلط ہے
جنیو کا ہاتھ۔ تیغبازوں اور چوب بازونکی اصطلاح
میں اک ضرب تیغ وچوب کا نام ہے کہ حریف پر مارتے
ہیں چنانچہ نظیر اسکی اس مصرع سے کسی کے ہویدا ہے
ع۔ کافر وہ تھا تو ہاتھ بھی مارا جنیو کا۔

فصل واو

جواب پانا۔ نوکری سے برطرف ہو جانا۔
جواب پڑھنا۔ سوزخوانوں کی اصطلاح میں مرثیہ کے
مصرع اول کا مرثیہ خوانی کے وقت اعادہ کرتے جانا
جواب دینا۔ سوا معنی معروف کے کسی کام سے انکار
کرنا کہ ہم سے نہو سکیگا اور نوکری سے کسی کو برطرف کردینا
اور نوکر یا غلام وکنیز کا اپنے آقا سے خلاف ادب گفتگو کرنا
جواب نامہ۔ مردیکے کفن میں جو اک پارچہ پر کچھ عبارت
لکھکر اور پارچہ کے ساتھ رکھدیتے ہیں جرأت ؎ جواب نامہ
کے بدلے یہی وصیت ہے: کسی کا چھاتی پہ رکھدیجیو خط
زمیں کے تلے: ذوق۔ جواب نامہ نہیں گر تو رکھدو
نامۂ یار: جو پوچھیں قبر میں عاشق سے کچھ جواب تو دے
جواب ہونا۔ کسی چیز سے ناامید ہونا۔
جوابی۔ سوزخوانوں کی اصطلاح میں اس شخص کو
کہتے ہیں جو مرثیہ خوانی کے وقت مصرع اول کا اعادہ

کرتا جائے۔

جوبن پہ ہونا۔ کسی کے حسن و جمال کا بخوبی ظاہر و آشکار ہونا۔

جوبن ڈھلنا۔ زوال حسن سے عبارت ہے میر تقی مرحوم سے
ساقی نشہ میں تجھ بے لنڈھا شیشہ شراب :: چل بیکے دخت تاک کا جوبن بھی ڈھل گیا ::

جوتیاں چٹخانا۔ کنایہ ہے ہرزہ گردی سے

جوتیاں سیدھی کرنا۔ کسیکے کمال خدمت کرنے سے کنایہ ہے

جوتیاں کھانا۔ نہایت ذلیل و خوار ہونیسے عبارت ہے

جوتی پیزار۔ جنگ پاپوش زدن سے عبارت ہے۔

جوتی سے اور جوتی کے نوک سے۔ عورتوں کے محاورے میں ایک کلمہ ہے بے پروائی کا۔

جو جاگے گا سو پائیگا۔ ایک مثل ہے مشہور شیخ ناسخ مغفور سے یہ مثل سچ ہے جو جاگے گا سو پائیگا ولا :: بخت بیدار آشنا ہے دیدۂ بیدار کا ::

جو جو۔ کو کو کے وزن پہ وہ چیز جس سے اطفال کو ڈرائیں اور کنایۃً ہر شخص ہیتناک اور ہر شئے مہیب کو بھی کہتے ہیں۔

جوڑ۔ واو مجہول کے ساتھ سوا پیوند کے مجازاً اور چند معنی پر بھی آتا ہے۔ (۱) ہمسر و ہمتا۔ (۲) بند اعضا۔ ع مفصل (۳) وہ حروف کہ باہم سلسلہ رکھتے ہوں اور وضع و رنگ میں موافق ہوں (۴) مرثیہ خوانوں کی جماعت (۵) تہمت و بہتان و سخن بے اصل جو کسی کی طرف نسبت کیا جائے چنانچہ اک شاعر کہتا ہے سے
توڑینگے یوں کہ پھر نہ ملے غیر سے وہ شوخ :: جس نے کوئی جوڑ ہمارا ابھی چل گیا ::

جوڑا۔ سوا معنی مشہور یعنے جفت ہر چیز کے اور چند معنی پر بھی آتا ہے (۱) پیراہن و لباس بحر مرحوم سے
وائے غربت اسطرح نکلا میں جیسے بوئے گل :: اے جنوں جوڑا گلے کا بھی وطن میں رہگیا :: (۲) مہوسوں کی اصطلاح میں اس چیز سے عبارت ہے کہ نصف مس اور نصف سیم یا طلا کو باہم گداختہ کرکے بناتے ہیں۔ آتش مغفور سے
نہیں کچھ قدر اسکی جسے صنعا اکسیر آگئے :: مہوسوں سے بنی ہر چند آب و تاب کا جوڑا :: (۳) نعلین سے کنایہ ہے خواجہ آتش سے
لگاؤں ماہ کے سر پر اگر ہاتھ آئے اے آتش :: ستاروں کا وہ پائے مہر عالمتاب کا جوڑا :: اور جیم واو معروف کے ساتھ موہائے سر کہ اکثر عورتیں لپجا کرکے پس سر گرہ دے لیتی ہیں ف نعولہ ع جعد۔

جوڑ بھڑ کنا۔ مرغ جنگی کا مرغ جنگی سے لڑنا

جوڑ توڑ۔ سخن بے اصل یعنے تہمت و افترا۔

جوڑ چگنا۔ کوئی تہمت اور افترا کسی پر ہونا۔

جوڑ مارنا۔ کسی پر تہمت و افترا کرنا۔

جوڑنا۔ سوا معنی معروف کے فراہم اور جمع کرنیکو بھی کہتے ہین

جوڑی۔ برابر کے دو شخص یا دو چیزین ۔

جوش آنا۔ اور جوش مین آنا۔ ولولہ کسی امر کا ہونا۔

جوش کھانا۔ اور جوش مارنا۔ جوشیدن وجوش زدن کا ترجمہ ہے ۔

جو گرجتے ہین وہ برستے نہین ۔ اک مثل ہے اس شخص پر کہتے ہین کہ غصہ بیجا اور لاف و گزاف بے انتہا کرے لیکن نتیجہ اس غصہ اور لاف و گزاف کا ظہور مین نہ آئے ۔

جوگی کسکے میت ہوتے ہین ۔ اک مثل ہے مشہور کہ مفہوم بھی اسکا متعارف ہے میر حسن ۔ مسافر سے کرتا ہے کوئی بھی پیت :: مثل ہے کہ جوگی ہوئے کسکے میت

جون تون ۔ بہر دو واو مجہول ایک کلمہ ہے کہ یہ لفظ ہر طور کے معنی کا فائدہ دیتا ہے شیخ ناسخ ۔ دن گذر جاتا ہے جون تون رات کٹتی ہے نہین :: ناگوارا ہجر مین ہے چاندنی بجائی ہے دھوپ ::

جون جون ۔ بہر دو واو مجہول اک کلمہ ہے کہ لفظ ہر قدر کے معنی کا فائدہ بخشتا ہے ۔

جونک پتھر مین لگنا ۔ کنایہ ہے امر محال و امر ناشدنی سے بحر مرحوم ۔ جونک پتھر مین نہین لگتی خدا بیداد گر ان بتونکے دل مین کا ہے کو اثر ہونے لگا ::

جونکین لگنا ۔ امراض دموی مین تنقیہ خون کے واسطے جونکین لگانے کو کہتے ہین ۔

جوہر ۔ خود کشی کو کہتے ہین ۔

جوہر کرنا ۔ آپ اپنے کو ہلاک کرنا ف خود کشی

جوہر کھلنا ۔ کسی کا ہنر کسی پر ظاہر ہونا ۔ ہلالے دلکے نہ جوہر کھلے حسینون پر :: کبھی نہ آئنہ دست نگار مین ہوتا :: اور کبھی طنز کی راہ سے عیوب کے ظاہر ہونے کو بھی کہتے ہین ۔

جو ہین ۔ واو مجہول اور تحتانی معروف کیساتھ اک کلمہ ہے کہ لفظ ہر گاہ کے معنی کا فائدہ دیتا ہے بحر مرحوم ع کھلگیا جوڑا جو ہین عقرب سے اژدر ہوگیا :: اور کبھی واو غیر ملفوظ کے ساتھ بھی آجاتا ہے ۔

فصل ہاے ہوز

جھاڑ ۔ یہ لفظ سوا اس درخت صحرائی کے جو شاخ و برگ بہت سے رکھتا ہو اور کوتاہ قامت ہو اور چند معنی بھی رکھتا ہے (۱) پیکر آبگینہ بادہ جسکو امرا و سلاطین کے قصرون مین لٹکا کر روشن کرتے ہین ۲ ۔ سخنان مسلسل یعنی وہ باتین جنکا سلسلہ دیر تک قطع نہو ۔ (۳) جملہ و اتمام ۔ چنانچہ کہتے ہین کہ جھاڑ کا ایک سی چیزین ہین یعنی سب ایک سی چیزین ہین

جھاڑ باندھ دینا ۔ کنایہ ہے گفتگوئے مسلسل سے

جھاڑ پھونک - وہ دعا جس سے دفعیہ سحر و افسون کا کرین
جھاڑ جھنکاڑ - وہ درخت جو بہت سی شاخ و برگ رکھتا ہو
جھاڑ کا ازا ابند - مشہور ہے
جھاڑ کا کانٹا - کنایۃً اس شخص کو بھی کہتے ہین جو کسی سے
گفتگو مین الجھکر یا لپٹکر بمشکل اسکو رہائی کر دے
جھاڑنا - سوا معنی معروف کے کچھ کلمات پڑھکر و نیز
آسیب دفع گزند مار و عقرب وغیرہ و ازالہ بعض
امراض کیواسطے آدمی پر دم کرنا اور کنایہ ہے
کسیکو ذلیل و حقیر کرنے سے بھی
جھاڑو تارا - ستارہ دنبالہ دار جو گاہ گاہ آسمان پر نکلتا ہی
جھاڑو دینا - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے بزدی
کسیکے گھر سے تمام مال و اسباب اسکا لیکر گھر کے صاف
کر دینے سے اور اپنے قدم بد اور نحوست کے سبب سے
کسیکے تباہ و برباد کر دینے سے بھی
جھالا - وہ بارش جو زور شور سے برس کر جلد تر گذر جائے
اور عورتون کے کان کے اک قسم کے زیور کو بھی کہتے
ہین کہ وہ چند لڑیان موتیون کی ہوتی ہین بحر مغفور ؎
نہاکے یار نے بالون کو جب نچوڑا ہے :: دکھا دیا ہے
سمان موتیون کے جھالون کا ::
جھالنا - دو معنی رکھتا ہے (۱) ظروف شکستہ مسین وغیرہ
کا جوڑنا - (۲) پانی وغیرہ کا برف یا شورے مین سرد کرنا

جھانٹ - کنایہ ہی شخص بے حقیقت اور چیز بے حقیقت سے بھی
جھانک تاک - غور اور خیال اور تدبیر
جھانکی - روزن کو کہتے ہین
جھانگیری - عورتونکے ہاتھ کا اک زیور مرصع
جھانولی - ناز و ادا سے معشوقون کا آنکھ بدلنا
کہ دیکھنے والیکو بیقرار و بیتاب کر دے -
جھائین جھائین - شور و غوغا
جھپان - امیرون کی عورتون کی اک سواری کا
نام ہے اسکو کہار اٹھاتے ہین -
جھب جبالیا - دغاباز اور جعلساز
جھپ جھپ - جلد جلد
جھپک - برہم زدگی مژگان سے مراد ہے
جھپٹنا - دوڑنے کو کہتے ہین
جھپٹیا - سایہ اور آسیب
جھٹ پٹ - جلد تر اور شتاب تر
جھٹپٹا - ہنگام غروب آفتاب کا وقت
جھٹکا - سوا معنی معروف کے اور دو معنی بھی رکھتا
ہے (۱) حیوانات کا کشتہ کرنا ہنود کے طور پر - بحر مرحوم
؎ نہ پایا امن مسلمان سے نہ کافر سے :: کہین ہوا ہین
ذبیحہ کہین ہوا جھٹکا :: (۲) کنایہ ہی رنج و مصیبت سے
جھٹکا اٹھانا اور جھڑکا کھانا - سوا معنی معروف

کے کنایہ ہے کوئی رنج و مصیبت اٹھانے سے ۔

جھٹکا پڑنا۔ کسی چیز کے نکان کا کسیکو صدمہ پہونچنا

جھٹکا دینا۔ سوا معنی مشہور کے کچھ صدمہ کسیکو پہونچانے اور حیوانات کے بطور ہنود کشتہ کرنے کو بھی کہتے ہین

جھٹکنا۔ سوا معنی مشہور کے کنایہ ہے نزار و ناتوان ہو جانیسے بھی

جھجک۔ خوف اور ڈر۔

جھجکنا۔ خوف کرنا اور ڈرنا

جھنجاؤ۔ نکاؤ کے وزن پر جو لباس کہ کلان اور دراز ہو

جھری جھری۔ خفیف تپ کو کہتے ہین۔

جھرمٹ۔ آدمیونکا ایک جگہ پر انبوہ اور ہجوم کرنا۔

جھرمٹ مارنا۔ چادر اور دوشالے وغیرہ اسطرح پر اوڑھنا کہ چہرہ تمام چھپ جائے۔

جھُرّی۔ شکن جو جلد بدن پر حالت پیری مین پڑجاتی ہے

جھڑپ۔ کسی چیز سے کسی چیز کو صدمہ پہونچنا اور مباحثہ و گفتگوے اندک سے بھی عبارت ہے۔

جھڑپانا۔ دو شخصونمین باہم کچھ مباحثہ اور گفتگو کروا دینا

جھڑکی۔ سخن درشت و سخت کو کہتے ہین۔

جھڑکی دینا اور جھڑکنا۔ سخن درشت و سخت کسی کو کہنا ف نکوہش و سرزنش۔ ع زجر و توبیخ۔

جھڑنا۔ سوا معنی معروف کنایہ ہے ہنگام جماع مرد و زن کے منی گرنے سے بھی۔ ع انزال

جھڑوس۔ عروس کے وزن پر مرد بے حمیت اور قرمساق کو کہتے ہین۔

جھڑی۔ بارش متصل و پیہم کو کہتے ہین۔

جھڑی بندھنا۔ اور جھڑی لگنا۔ متصل و پیہم مینھ کا برسنا۔

جھک۔ دیوانگی کو کہتے ہین۔ ع جنون

جھکانا۔ مغالطہ دینے کو کہتے ہین خواجہ آتش ؎

دو ٹکڑے کر چکے کہین تیغ دو سر کی چوٹ :: سر کو جھکا کے چل بچے قاتل کمر کی چوٹ :: اور بضم اول کسی چیز کے خم کرنے کو بھی کہتے ہین۔

جھکاؤ۔ واو موقوف کے ساتھ کسی پر یا کسی جگہ پر خلق کی رجوع۔

جھک مارنا۔ بیہودہ گوئی اور ہذیان بکنا

جھکنا۔ سوا معنی معروف کنایہ ہے فروتنی اور تواضع سے بھی

جھکّی۔ دیوانے کو کہتے ہین ع مجنون

جھگاڑو۔ بڑا جھگڑنے والا۔ ع بحاث

جھگڑا چکانا۔ کسی قصہ کا فیصل کرنا

جھگڑالو۔ واو معروف کیساتھ جھگڑنے والا

جھل۔ بروزن شل خشم اور غصہ کو کہتے ہین

جھلّا۔ غصہ ور ع مغلوب الغضب۔

جھلاجھل - نقرہ وطلا کی تابندگی اور نقرہ باف اور طلاباف کی چمک۔

جھلانا - غصہ مین آنا اور حرف اول کے ضمہ اور لام غیر مشدد کے ساتھ جھولے مین کسیکو بٹھا کر جھولے کو جنبش مین لانا اور جھوٹے وعدون سے کسیکو امیدوار کسی چیز کا رکھنا اک شاعر کہتا ہی ؎

جھولا برسات مین وہ جھولتے ہین غیر کے ساتھ ؛
ہمکو وعدون ہی مین برسون سے جھلا رکھا ہے ؛

جھلجھلاہٹ - وہ کیفیت جو زخم پر نمک چھڑکنے سے پیدا ہوتی ہے۔ یا مرچ وغیرہ کی تیزی سے لب وزبان کو محسوس ہوتی ہے۔

جھلک اور جھلکی - تاب وپرتو اور نمائش اندک

جھملانا - نمائش چراغ یا ستارہ کی اسطور پر کہ خوب روشنی نہ دے۔

جھمکانا - شان شوکت وتجمل دکھانا و خودنمائی

جھمکڑا - کرّ و فر و شوکت و تجمل کو کہتے ہین

جھمیلا - قصہ بیجا وفساد عبث اور اسباب اشیا جو ناپسند خاطر ہون۔

جھنجلانا - پیچ وتاب کھانا اور غصہ کرنا۔

جھنجھوڑنا - کسی سوتے آدمی کے دست وپا وغیرہ کو ہاتھ سے پکڑ کر ہلا دینا کہ وہ نیند سے ہوشیار ہو جائے

جھنجھٹ - گفتگوئے رنج وفساد کو کہتے ہین

جھنڈ - درختونکا انبوہ انسانکے سر بالون کی کثرت

جھنجھی کوڑی - چھوٹی کوڑی کو کہتے ہین خرمہرہ شکستہ

جھنڈا کھڑا کرنا - نشان استادہ کرنا استغاثہ اور اجتماع مردم کے لئے۔

جھنڈا گاڑنا - کنایہ ہے کسی مقام پر اپنا عمل کرنے سے

جھنڈے پر چڑھنا کنایہ ہے کسی کے رسوا ہونے سے اور کسی امر کے مشتہر ہو جانے سے۔

جھنڈولے بال - وہ موئے سر جو کثرت سے سر پر ہون

جھنکار - شیشہ اور چینی وغیرہ ظرف کے ٹوٹنے اور زنجیر آہنی کے ہلانیکی آواز کو کہتے ہین۔

جہنم مین پڑے اور جہنم مین جائے - ایک کلمہ ہے کہ خشم وغضب مین کسیکو کہتے ہین۔

جھونپڑا - خانہ فقرا اور مکان خس پوش کو کہتے ہین

جھونپڑے مین رہین محل کے خواب دیکھین اک مثل مشہور ہے جرأت سے لے جانیکو گھر اپنے کہو تو کہے اچھا ؛ کیا جھونپڑے مین دیکھیگا تو خواب محل کے ؛

جھوٹا - دروغگو اور کسی کا کھایا ہوا کھانا یا پیا ہوا پانی

جھوٹا کام - کار زردوزی جسمین در اصل زر و نقرہ نہو

جھوٹا موتی - گوہر مصنوعی کہ صدف کا بناتے ہین

جھوٹا نگ - آبگینہ کے نگینہ سے عبارت ہے۔

جھوٹا وعدہ - وہ وعدہ جو وفا نہو۔

جھوٹا ہو جانا - کنایہ ہے کسی چیز کے بیکار و ناقص ہو جانے سے

جھوٹ بولنا - دروغگوئی کو کہتے ہین

جھوٹ سچ ایک کلمہ ہے کہ وہی جھوٹ اسکا مفہوم ہے

جھوٹ کے پاؤن نہونا - کنایہ ہے سخن دروغ کے بے اعتباری سے ذوق دہلوی ؎ کہتے ہین لوگ جھوٹ نہین پاؤن جھوٹ کے :: جھوٹے تو بیٹھتے بھی نہین پاؤن ٹوٹ کے

جھوٹ کے دفتر - کنایہ ہے داستانون اور افسانون سے کہ محض بے اصل باتین ہوتی ہین۔

جھوٹ موٹ - دروغ و کذب اور یہان دوسرا لفظ توابع سے ہے

جھوٹون - اک کلمہ ہے کہ بناوٹ اور سخن سازی کے محل پر استعمال پاتا ہے۔

جھوٹی قسم - متعارف ہے۔

جھوٹی مہندی - حنای مالیدہ سے عبارت ہے

جھوڑ - خشم و غضب کی باتین جو باہم دو شخصون مین ہو جائین

جھوجرا - متخلخل چیز کو کہتے ہین یعنے وہ چیز جسکے اجزا باہم پیوستہ نہون - ع متخلخل

جھول - واو مجہول کے ساتھ سواجامہ و دختہ کی ناہمواری کے ناہمواری رفتار پیل کو بھی کہتے ہین اور واؤ معروف کیساتھ وہ چیز جو ہاتھی کی پیٹھ پر ڈالتے ہین ف جل

جھولا - واو مجہول کے ساتھ وزن ... معروف کے ...

چیز کی ناہمواری کو بھی کہتے ہین اور مرض فالج کا بھی نام ہے بحر مرحوم کہتے ہین ؎ پھنسکے ہم دام محبت سے بچھڑ لے لاعلاج :: زلف کے جھولے نے مارا دل شکن مین رہگیا

اور واو معروف کیساتھ باد پیچ کو کہتے ہین - ع ارجوجہ

جھولا - سوا معنی مشہور کے کنایہ ہے کسیکے جھوٹے وعدون پر کسی چیز کے امیدوار رہنے سے بھی ایک مدت دراز تک،

جھومر - چند آدمیون خواہ چند چیزون کا مجمع

جھونٹے - واو مجہول کے ساتھ عورتون کے سر کے بال

جھونجل - واو معروف کیساتھ غصہ اور پیچ و تاب

جھونکا - چند معنی رکھتا ہے (۱) باد تند - (۲) کسی شے کی جنبش مانند باد پیچ و شاخ درخت و زلف وغیرہ کے بحر مغفور ؎ دیکھئے اژدہے کے منہ مین کسے جھونکتی ہے زلف رخسار پہ لیتی ہے بلا کے جھونکے :: (۳) مرادف جھونک کا بحر مرحوم ؎ وہ کمر بال سے باریک نظر آتی ہے :: کیا سنبھالے گئے گیسوئے دوتا کے جھونکے :: (۴) غلبہ خواب کو کہتے ہین

جھونکے آنا - بسبب غلبہ خواب کے بار بار سر جھکانا

جھینپنا - آنکھ چرانے کو کہتے ہین

جھیلنا - سوا معنی معروف کے وقت آفت و مصیبت باستقلال بسر کرنا

جھینکنا - زاری و نالی کرنا

فصل تحتانی

جی۔ سوا دل و جان کے اور چند معنی پر بھی آتا ہے۔

(۱) وہ کلمہ جو کسیکے خطاب یا بات کے جواب مین زبان پر لائین۔ ف اے۔ ع یلے۔ جرأت سے ہزار اپنی جتاؤن چاہ پردے مین اسے لیکن :: وہ سُن سُنکر یہی کہتا ہے جی ایسا مین نادان ہون :: (۲) وہ کلمہ جو فائدہ تعظیم کا دیتا ہے چنانچہ لفظ شیخ جی پیر جی حکیم جی میان جی وغیرہ مین وہی کلمہ تعظیم کا ہے (۳) اک کلمہ ہے کہ برابر والون کو کہتے ہین جرأت سُن قصہ فرہاد نہ دے شیرین کو دشنام :: بس چپکے رہو جی نہین کچھ مین بھی کہونگا ::

جی آنا۔ کنایہ ہے کسی پر عاشق ہوجانے سے

جی اچٹ جانا۔ کسی مقام سے خواہ کسی کام سے دل کا برخاستہ ہوجانا میر تقی مرحوم ع۔ جی کچھ اچٹ گیا ہے اب نالہ و فغان سے۔

جی برا کرنا۔ بعد کھانا کھانے کے قے کرنا

جی بکھرنا۔ دل کا منتشر اور پریشان ہونا

جی بھٹکنا۔ ہر طرف طبیعت کا مائل ہونا

جی بھر آنا۔ دلکے اندوہگین ہونے کو کہتے ہین

جی بہلنا۔ طبیعت کا مشغول ہونا کسی کام مین یا کسی چیز کی طرف۔

جی بیٹھ جانا۔ کنایہ ہے دلکے اندوہگین و اداس ہونے سے

جیتا چنوانا۔ کسی گنہگار کو زندہ پیوند دیوار کرادینا

جیتا لہو۔ خون تازہ جو بدن سے ابھی نکلا ہو

جیتنا۔ سوا معنی معروف یعنے حریف سے قمار مین بازی لے لینے کے کنایہ ہے کسی پر غالب آنے اور فتح فیروزی پانے سے بھی۔ خواجہ آتش۔ ع۔ لو اترو کوٹھے سے تم جیتے اور ہارا چاند ::

جیتے جی۔ ایک کلمہ ہے کہ مفہوم اسکا تا دمِ زندگی ہے

جی جلنا۔ کنایہ ہے رنجیدہ و آزردہ خاطر ہونے سے

جی چرانا اور جی چھپانا۔ حیلہ ڈھونڈھنا اور بہانہ کرنا

جی چھوٹنا۔ کنایہ ہے بیدل ہوجانے سے

جی رکنا۔ آزردہ ہوجانا

جیسی روح ویسے فرشتے۔ ایک مثل ہے مفہوم اُسکا یہ ہے کہ میلان طبیعت کا جس شے کی طرف ہوتا ہے موافق اقتضائے طبیعت کے ہوتا ہے۔

جی سنسنانا۔ اک کیفیت ہوتی ہے کہ بیشتر ضعف ناطاقتی مین لاحق ہوتی ہے۔

جی سے گذر جانا۔ مرجانے سے عبارت ہے

جی کو مارنا۔ کنایہ ہے ضبط خواہش دل سے

جی کی جی مین رہنا۔ دلکی آرزو کا نہ نکلنا

جی کا گرے جانا۔ کنایہ ہے سستی و اضمحلال طبیعت سے

جی گھبرانا۔ خفقان و توحش ہونا

جی لگنا۔ کسی کام کی طرف طبیعت کا مشغول ہونا

جی میں آنا۔ کسی امر کا خیال لین آناف انداشیدن

جیوٹ۔ دلیر و بہادر کو کہتے ہین

جیوڑا۔ جی سے عبارت ہے۔

جی ہاں۔ اک کلمہ ہے کہ کسیکی بات کے جواب میں زبان پر لاتے ہیں۔

باب جیم فارسی۔ فصل الف

چانبا۔ چادیدن کا ترجمہ ہے لیکن غیر فصیح ہے

چاٹ۔ کوئی مزے کی چیز اور کسی چیز کا مزہ۔

چاٹ پڑنا۔ اور چاٹ لگنا کسی چیز کا مزہ پڑنا

چاٹ پر لگانا خوش مزہ چیز کے مزہ سے کسیکو آگاہ کرنا

چادرا۔ چادر کلاں کو کہتے ہیں

چادر ہلانا۔ امان چاہنا سپاہ مغلوب کا

چار ابرو کا صفایا۔ دونوں بھویں اور دونوں طرف کی موچھوں کے بال منڈوا ڈالنا۔

چار آنکھ ہونا۔ دوچار ہونے سے عبارت ہے

چار باغ۔ وہ شالی رومال جسکے چاروں جانب چار طرح کے گل بوٹے ہوں۔

چار بند۔ ہر چہار جانب سے پشت یعنی زیر و بالا چپ و راست

چار چاند لگجانا۔ کنایہ ہے بلند مرتبہ ممتاز ہوجانے سے

چار چشم ... کو کہتے ہیں ...

چار چوٹ کی مار دست و پا چوب بازی لینے سے کسیکو مارنا

چار خانہ۔ قماش معروف

چار دانت۔ جوان گھوڑے کو کہتے ہیں

چار دن کی چاندنی۔ اک مثل ہے کہ کسیکے حسن و جمال یا شوکت و جاہ و عیش سریع الزوال پر کہتے ہیں

چار زانو بیٹھنا۔ آدمی کی ایک طرح کی نشست جو چار زانو

چار کانے۔ چوسر بازوں کی اصطلاح میں ایک داؤں کہتے ہیں کہ پاسا پھینکنے کیوقت تینوں پانسوں میں چار صفر نمایاں ہوتے ہیں یا ایک میں دو صفر اور دو میں ایک

چار کے کاندھے جانا۔ بعد مرگ تابوت میں جانے سے کہ چار آدمی تابوت کو اٹھاتے ہیں

چاروں شانے چت گرنا کشتی میں حریف کا پشت کے بھل گرنا ف چار شانہ افتادن

چاکی۔ لکڑی پھینکنے والوں کی اصطلاح میں اس ہاتھ کو بولتے ہیں جو چوب کو سر حریف پر گردش دیکر جو جگہ خالی پائیں وہاں بازہ بیٹھیں۔

چال۔ یہ لفظ سوا اپنے معنی حقیقی یعنی رفتار کے اور بھی تین معنی پر آتا ہے (۱) طرز و روش۔ میر تقی مرحوم ؎

چلتے ہیں ناز سے جب ٹھوکر لگے ہے دلکو :: آتی نہیں سمجھ میں ان دلبروں کی چالیں :: (۲) چوسر کی نرد

اشطرنج کا مہرہ کہ ایک گھر سے اٹھا کر دوسرے

گھر میں رکھدیں۔ بحر مغفور سہ یہ چوسر عشقبازی کی
ہے اے دل ؛؛ نہ چلنا چال وہ جس سے ہو گھر بند ؛؛ (۳)
کنایہ ہے فریب سے لمولفہ سہ ٹھہر ٹھہر کے نہ چل خنجر
بت قاتل ؛؛ کہ جانتی ہے یہ چالیں رگ گلو تیری ؛؛

چالا۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) نئی دولھن کا شوہر کے
گھر سے خانہ پدر و مادر میں چار بار جانا۔ بحر مرحوم
سہ نو عروس باغ کی شادی مجھے ماتم ہوئی ؛؛ پاؤں
پھرا باغ میں گلچیں کے گھر چالا ہوا ؛؛ (۲) روز سعد
روانگی کہ اس روز ارادہ سفر کا کرتے ہیں برق مرحوم
سہ جیتے رہے فراق میں دی جان وصل میں ؛؛ اس
دن چلے یہاں سے کہ چالا نکل گیا ؛؛

چال چلنا۔ سوا معنی معروف کے چوسر کی نرد یا مہرہ
شطرنج کا ایک گھر سے اٹھا کر دوسرے گھر میں رکھدینا

چال ڈھال۔ روش و طرز

چال کرنا۔ فریب کرنا

چالیا۔ فریب دہی جس کا شیوہ ہو

چالیسواں۔ اہل اسلام کے مردوں کی فاتحہ جو
مرنے کے چالیس دن کے بعد ہوتا ہے ف جہلم

چاند۔ سوا معنی مشہور کے مہینے کو بھی کہتے ہیں

چاند پر خاک ڈالنے سے خاک نہیں پڑتی
اک مثل ہے اس محل پر کہتے ہیں کہ کسی بے عیب کو
کسی عیب کے ساتھ کوئی متہم کرے۔

چاند تارا۔ کاغذ بادی یعنے پتنگ جس پر کاغذ کا چاند
اور تارا اکثر کر چسپیدہ کر دیتے ہیں برق مرحوم سہ
عکس رخ خال و ابروے خمدار سے اے مہر وش ؛؛ کاغذ
بادی ہوا پر چاند تارا ہو گیا ؛؛

چاند دیکھنا۔ رویت ہلال سے عبارت ہے

چاند دیکھے۔ اک کلمہ ہے کہ ماہ آئندہ کے معنی پر آتا ہے

چاند رات۔ متعارف ہے ف شب ہلال

چاند سورج۔ عورتوں کے سر کا اک زیور ہوتا ہے

چاند کا ٹکڑا۔ حسین و خوبصورت سے کنایہ ہے

چاند کا کھیت کرنا۔ افق سے چاند کا نکلنا

چاند گہن۔ خسوف ماہ کو کہتے ہیں

چاند ماری۔ متعارف ہے بحر مغفور سہ گلے کے
طوق سے ابھرے ہوئے پستان مقابل ہیں ؛؛ قواعد
چاند ماری کی نظر آتی ہے گوروں میں ؛؛

چاندنی۔ سوا پر تو ماہ کے فرش سفید و براق اور
ایک پھول کو بھی کہتے ہیں

چاندنی چوک۔ دہلی میں اک چوک ہے جرأت سہ
مہ رخسارہ کا اس کے جہاں ہو ذکر تو جلسے ؛؛ لگی ہے
چاندنی چوک اس طرح بازار لگائے ؛؛

چاندنی چھٹکنا۔ نور ماہ کا پراگندہ و منتشر ہونا۔

چاندنی دیکھنا۔ شب ماہ کی سیر کرنا خواہ باغ میں جاکر خواہ دریا میں کشتی پر سوار ہوکر۔

چاندنی رات۔ شب مہتاب کو کہتے ہیں

چاندنی کا کھلنا۔ بخوبی تمام چاندنی کا نور افشاں ہونا

چاندنی کا کھیت۔ نور ماہ جو ہر طرف زمین پر گسترده ہو

چاندنی کا کھیت کرنا۔ نور ماہ کا ہر طرف زمین پر پھیلانا

چاندنی کا مار جانا۔ کسی زخمی کو چاندنی کا ضرر پہونچانا

چاندنی کو سونپنا۔ تھوڑا پھوس جلا کر کسی زخمی کے حق میں کسی شخص کا چند بار یہ کلمہ کہنا کہ اس زخمی کو چاندنی کو سونپتا ہوں اور دوسرے کا یہ کہنا کہ میں گواہ ہوا اسیطرح تین شب تک ابتدائے زخم سے عمل میں لاتے ہیں

چاندنی۔ سوا معنی مشہور کے کنایہ ہے کام کے درست آنے سے بھی۔

چاندی خانہ۔ وہ مکان جہاں میروں کی سرکار میں زرگر چاندی سونے کے ظروف بناتے ہیں

چاندی کی چوٹ۔ کنایہ ہے اس روپیہ سے جو کسی فرد مایہ دنا کس کو سرنگوں کرلے اور اپنے سے راضی رکھنے کیواسطے دیتے ہیں۔

چائیں مائیں۔ دونوں جگہ یائے معروف لڑکوں کا اک کھیل ہے کہ باہم ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر حلقہ باندھکر چکر لگاتے میں اور یہی الفاظ منہ سے کہتے جاتے ہیں

چاہ اور چاہت۔ عشق اور محبت

چاہیتا۔ معشوق اور محبوب

چاے پانی۔ انگریزوں کی دعوت ضیافت وقت صبح

فصل بائے تازی

چباجانا۔ کنایہ ہے کسی بات کے کہنے کا قصد کرکے نہ کہنے سے

چباچبا کے باتیں کرنا۔ در پردہ سخنان طنز کہنا

چبوترا۔ تھوڑی سی زمین بلند کہ مسطح ہو ف چوترہ ع دکہ

چبینی۔ تحتانی اول مجہول تحتانی دوم معروف غلہ بریاں کردہ جو مزدور بعد دوپہر کھاتے ہیں

فصل بائے فارسی

چپ۔ خاموشی وسکوت اور خاموش وساکت

چپاتی ساپیٹ۔ کنایہ ہے شکم چسپیدہ السنان سے کہ بسبب فاقہ کشی کے چسپیدہ ہوگیا ہو۔

چپاچپا۔ جابجا وکوچہ بکوچہ۔

چپت۔ بازاریوں کے محاورے میں دھول عبارت ہے

چپت باز۔ چپٹی لڑنے والی عورت ف سفر باز ع سحاقہ

چپٹی۔ متعارف ہے ف سفر ع سحق

چپٹی لڑنا۔ سفر بازی اور مساحقہ

چپ چاپ۔ خاموش اور ساکت

چپراس۔ سوا اپنے معنی معروف کے چوڑی گوٹ کو بھی کہتے ہیں اور اسی لفظ میں بجائے را کی ٹی [illegible] بھی مسموع ہے

چپر خندی - زن ہرزہ گرد بازاری

چپڑی روٹی - نان روغن مالیدہ

چپڑ غنٹو - واو معروف کے ساتھ اسیر و گرفتار

چپکا - خاموش اور ساکت -

چپک جانا - کنایہ ہی عورت سے تعلق پیدا کرنے سے
مرد کیساتھ اور مرد کے تعلق پیدا کرنیسے عورت کیساتھ

چپکی - خاموشی و سکوت

چپکی لگجانا اور چپ لگجانا - خاموش ہوجانا

چپچی - مشتمال

چپچی کرنا - مشتمال کرنا بحر مغفور سے انکی خدمت میں
شب وصل گذاری ہم نے :: چپی کرتے کبھی بیٹھے کبھی پنکھا کھینچا

فصل فوقانی

چپتون - نگاہ و انداز نگاہ

چپتھا - مجروح بٹیر جسکو دوسرے بٹیر سے مجروح کروایا ہو

چپتھاڑ - ذلت و خواری کیسکی

فصل تائے ہندی

چٹ - زخم آتشک کو کہتے ہیں اور بالکسر پارچہ
طولانی کم عرض سے عبارت ہے -

چٹاخا - چوب نرم کے ٹوٹنے کی اور انگلیوں کے
چٹکنے کی آواز

چٹ چٹ - اسپند کے جلنے اور انگلیوں کے چٹکنے کی صدا

چٹ چٹ بلائیں لینا - اس طور پر کسیکی بلائیں لینا
کہ دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کے چٹکنے کی آواز پیدا ہو

چٹپٹا - وہ کھانا مانند کباب وغیرہ کے جسمیں مرچ
کی تیزی خوب ہو -

چٹخارا - وہ آواز جو کسی شے کی لذت حاصل ہونے
کیوقت کام و زبان سے پیدا ہوتی ہے -

چٹ کرجانا - کسی چیز کا کھا جانا -

چٹکلا - چیز نادر و بدیع قسم طلسمات سے اور سخن عجیب و غریب سے

چٹکنا - چند معنی پر مستعمل ہے (۱) رنگ کا شق ہوجانا
ت ترکیدن - (۲) اسپند و زگال کا چٹکنے کیوقت اور
انگلیوں کا چھٹکانے کیوقت آواز دینا بحر مرحوم سے
کیا دخل ہمیں شکوہ کیا ہو فراق میں :: چٹکا کبھی آگ سے
دانہ سپند کا :: (۳) غنچہ گل کا شگفتہ ہونا المؤلف سے
انگلیاں چٹکیں جو تیری کبھی اے رشک چمن :: مجکو
غنچوں کی چٹکنے کی صدائیں آئیں :: (۴) کنایہ سے آزردہ
ہوجانے سے المؤلف سے کیا ہوا باغ کی بگڑی ہوئی ہے
بلبل سے :: غنچے کہتے ہیں چٹک کر کہ وہ صیاد آیا ::
اور اس لغت کو جملہ معنی پر بجائے کاف خ کے ساتھ
بھی بولتے ہیں یعنے چٹخنا -

چٹکی - سوا معنی معروف کے ناخنہ پر گلبدن و مشترع
کے اور پتر شیشہ پیالہ سپند وغیرہ [illegible] اُس کا

اطلاق کرتے ہیں اور جو کچھ کہ عورتیں گوٹے اور لچکے سر بنا کر اپنے لباس میں لگاتی ہیں اُسے بھی کہتے ہیں کہ بھی اسی کو بشکل کشتی بناتے ہیں اور اسے کشتی کی چٹکی کہتی ہیں۔

چٹکی بجانا۔ متعارف ہے ف انگشت زدن چٹکی بجانے میں کام کرنا کنایہ ہے جلد تر کوئی کام کرنے

چٹکی لینا۔ سوامعنی معروف کے کنایہ ہے پوشیدہ کسیکو کچھ آزار پہونچانے سے اور کسی امر کے اظہار کے مانع آنے سے بھی۔

چٹکیوں میں اڑانا کسیکی باتوں کا خیال میں نہ لانا اور اسپر خندہ زنی کرنا۔

چٹنی۔ وہ چیز جسے کھانے کے ساتھ کھاتے ہیں اور چاٹنے کی دوا کو بھی کہتے ہیں۔

چٹورا۔ زبان کے ذائقہ کی پرورش کرنے والا یعنے خوب کھانے والا ابحر مرحوم ؎ نہ ہے انصاف مجکو بدمعاش احباب کہتے ہیں :: ہوا اپنا بیوں تو میں گنتا گنا جاؤں چٹوروں میں

چٹھی نویس۔ وہ لکھی پڑھی عورت جو امیر کے محل میں جاکے لکھنے پڑھنے پر نوکری کرے۔

چٹی۔ زر نقد جو کسیکو بجبر و کراہ دیا جائے یا کسیکے ضمن میں بالکرہ صرف ہو۔

چٹیل۔ بالفتح وہ میدان جسمیں کوئی درخت سایہ دار نہ ہو ف کفدست اور بالضم ضرب رسیدہ یعنے چوٹ کھایا ہوا۔

چٹیلا۔ وہی ضرب رسیدہ یعنی چوٹ کھایا ہوا۔

چٹیلنا۔ کسی پر چوٹ لگانا ف خستہ کردن

فصل خا

چخ۔ قصہ و فساد جو بدون زد و کوب کے ہو

چخ چخ۔ تکرار لفظی کہ ہنگام فساد آپسمیں ہوتی ہے اور لڑائی کے بٹیروں کے بولنے کی آواز کو بھی کہتے ہیں

چخے۔ اک کلمہ ہے کہ محل کی عورتیں اختلاط کیوقت خواہ عتاب کیوقت باہم کہتی ہیں۔

فصل دال ہندی

چڈا۔ مسخرے کو کہتے ہیں

چڈو۔ واؤ مجہول کے ساتھ زن بدکار ف روسپی

چڈھی چڑھانا۔ پشت پر اور دونوں کاندھوں پر کسی کو سوار کرنا۔

فصل رائے مہملہ

چراغ۔ اردو میں کنایۃً فرزند کو بھی کہتے ہیں

چراغ بجھنا۔ چراغ بڑھنا چراغ ٹھنڈا ہونا

چراغ رخصت ہونا۔ عبارت ہے چراغ کے گل ہو جانے سے ناسخ مرحوم ؎ کیا صبا لائی

مژدہ آمدِ محبوب کا ؛ ناگہاں میرا چراغ داغ ہجراں بڑھ گیا ؛ لمولفہ راحت فلک نے گور میں دی دل جلو نکو خوب ؛ ٹھنڈا کیا چراغ ہمارے مزار کا ؛ بحر مرحوم سہ
کیا خبر تھی صبح ہو جائیگی تیرے نور سے ؛ شام سے میرا چراغ خانہ رخصت مانگتا ؛ شیخ ناسخ سہ
بجھتا ہے چراغ آج سرِ شام ہمارا ؛

چراغ جلانا۔ چراغ کا روشن کرنا۔ چراغ جلے اور چراغ میں بتی پڑنا۔ وقت شام سے کنایہ ہے ناسخ مرحوم سہ وہ کہتے تھے کہ آئیں گے ہم چراغ جلے ؛ تمام رات چراغوں سے اپنے داغ جلے ؛ بحر مرحوم سہ ابھی چراغ میں بتی پڑی نہ تھی اے بحر ؛ شب وصال کے مشکل کو تازیانہ ہوا ؛

چراغ سے پھول جھڑنا۔ چراغ کے گل کا چراغ سے جدا ہو کر گرنا رشک مرحوم سہ تیر شہاب چاندنی راتوں میں دیکھکر ؛ سمجھا میں جھڑ رہے ہیں چراغ قمر کے پھول ؛ اور چراغ خانہ سے پھول جھڑنے کو شگون نیک بھی جانتے ہیں چنانچہ خواجہ اسد قلق کہتے ہیں سہ پھول جھڑتے ہیں چراغ شب فرقت سے قلق ؛ شادیِ وصل صنم ہو گی ہمارے گھر میں ؛

چراغ سے چراغ جلنا۔ اک مثل ہے کہ کسی سے کسیکو فیض پہونچنے کے محل پر کہتے ہیں۔ چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے سہ داغ جگر کو فیض ہوا دل کے داغ سے جلتا رہا چراغ ہمیشہ چراغ سے۔

چراغ کا ہنسنا۔ کنایہ ہے گلفشاں ہونے سے چراغ کے شیخ ناسخ سہ ہنستے ہی دیکھا ہوں چراغ مزار کو

چراغ کے نیچے اندھیرا۔ اک مثل ہے کہ عادل سے وقوع ظلم کے محل پر کہتے ہیں ؛

چراغ گل پگڑی غائب۔ اک مثل ہے اس محل پر کہتے ہیں کہ کوئی کسیکے محفل میں لوگوں کو غافل پاکر کوئی چیز اسکی غائب کرے۔ رشک مغفور سہ چراغ عقل کا درگاہ عشق میں گل ہے ؛ کہ پگڑیاں متولی اتار لیتے ہیں

چراغ گل ہونا۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) چراغ کا خاموش ہونا شیخ ناسخ مغفور سہ می سے روشن رہے ایاغ اپنا ؛ ساقیا گل نہ ہو چراغ اپنا ؛ (۲) کنایہ ہے کسی چیز کے بے رنگ و بیرونق ہو جانے سے کسی چیز کے مقابلہ میں خواجہ آتش سہ زلف پیچاں سے پریشاں حال سنبل ہو گیا ؛ گل ترے آگے چراغ لالہ گل ہو گیا

چراغ لے کے ڈھونڈھنا۔ کنایہ ہے نہایت جستجو سے کسی گم شدہ چیز کے۔ شیخ ناسخ سہ گل کر دیا محفل جو اس گل تر نے چراغ گل ؛ ڈھونڈھا چراغ لیکے نہ پایا سراغ

چراغی۔ وہ نقدی جو کسی چیز پر فاتحہ دلوانے کے وقت زیر چراغ رکھدیتے ہیں اور اسکو فاتحہ دینے والا لے لیتا ہے

چراغی چڑھانا ۔ کچھ نقدی کسی چیز پر فاتحہ دلوانے
کیوقت زیر چراغ رکھ دینا ۔

چرانا ۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کیسکو فریب میں
لانے سے بھی ۔ لمؤلفہ ؎ فریب دیتی ہیں کیا مجکو یار کی
آنکھیں ٭ بہت سے ایسے ہرن ہیں مرے چرائے ہوئے
اور رے کی تشدید سے زخم خشک شدہ کے درد کرنے کو
کہتے ہیں اور حرف اول کے ضمہ سے دزدیدن کا ترجمہ ہے

چراھندے ہونا ۔ کنایہ ہے ناخوش ہونے سے

چرباںک ۔ چالاک اور شوخ آدمی کو کہتے ہیں

چربہ اتارنا ۔ کنایہ ہے کسی کا انداز و روش اپنے
میں پیدا کرنے سے ۔

چرچا ۔ ذکر و تذکرہ

چرچا کرنا ۔ ذکر کرنا

چرچانا ۔ کنایہ ہے پندار و تکبر اور خود پسندی سے

چرخا کاتنا ۔ روئی کا چرخے میں کاتنا ۔

چرخ پوجا ۔ اک تماشا ہے کہ اک شہتیر زمین میں
گاڑ کر اک رسی اسمیں باندھ دیتے ہیں اور اک خار
آہنیں آدمی کے استخواں پشت میں چھید کر رسن
مذکور میں لٹکا کر گھماتے ہیں اور اس گھومنے والیکا
منھ گھومنے میں آسمان کی طرف رہتا ہے ناسخ مغفور ؎
منھ سوئے چرخ دنی رکھتے ہیں جو گردش میں ہیں ::
پر چرخ پوجا کا دکھاتے ہیں تماشا مجکو ٭

چرخ چڑھانا ۔ ظروف مسین وغیرہ کا چرخ پر
چڑھا کے مصفا کرنا اور تیغ و کارد وغیرہ کا سنگ
فسان پر تیز کرنا ۔

چرخی ۔ سوا معانی معروف کے اک قسم کی آتشبازی
بھی ہوتی ہے کہ چھوٹنے کیوقت چرخ میں آتی ہے ۔

چرکا ۔ تلوار وغیرہ کے زخم خفیف کہتے ہیں ۔

چرکنا ۔ بہت تھوڑا سا ہگنا

چرکٹا ۔ جو ہاتھیوں کا چارہ لاتا ہے ۔

چرمر ۔ آدمی خواہ حیوان کہ نحیف و لاغر ہو ۔

چرنا ۔ سوا معنی معروف کے چھوٹے پائنچوں کا اک پائجامہ
بھی ہوتا ہے جو لونڈی غلام اور مجرم وغیرہ پہنتے ہیں اور
بکسر اول دو ٹکڑے ہو جانا لکڑی وغیرہ کا آرے وغیرہ سے

فصل رائے ہندی

چڑ ۔ کوئی بات خواہ کوئی شے جس کا سننا اور دیکھنا
بہت ناگوار خاطر اور اس لغت کو بعضے رائے ہندی
مخلوط الہا کے ساتھ بھی بولتے ہیں یعنی چڑھ لیکن مولف مقام
کے نزدیک بدون ہا صحیح ہے کہ اکثر یوں ہیں بولا
جاتا ہے ۔

چڑچڑا ۔ وہ شخص جو بسبب بیماری یا تہیدستی کے
بدمزاج و بدخو ہو جائے ۔

چڑنا۔ کسی بات کو سنکر یا کسی چیز کو دیکھکر ناخوش اور ترش ہونا۔

چڑھانا۔ سوا معنی معروف کے کسی چیز کے نذر کرنے کو بھی کہتے ہیں چنانچہ مولف کہتا ہے ؎ پاؤں کھانہ مری قبر پہ اللہ رے دماغ ؛ عرش پر چڑھ گئے وہ پھول چڑھانیوالے اور کاسہ و جام میں جو آب و شراب وغیرہ ہو اُسکے تمام پی جانے سے بھی عبارت ہے۔

چڑھاوا۔ وہ زیور جو عروس کو خانہ داماد سے پیش از عروسی جاتا ہے۔

چڑھائی۔ سوا زمین کے بلند جانب کے مجازاً لشکر کشی اور کسی پر لوگوں کے ہجوم کرنیکو بھی کہتے ہیں

چڑھتا چاند۔ کنایہ ہے عروج ماہ سے

چڑھنا۔ سوا معنی معروف کے آب دریا کے زیادہ ہو جانے کو بھی کہتے ہیں۔

چڑھواں۔ مردانی جوتی کی اک قسم کو کہتے ہیں

چڑھیتا۔ وہ شخص جو کیسے گھوڑے پر نوکر ہو یعنی بارگیر اور کنایہ ہے فاعل مایوں سے بھی

چڑیا۔ سوا گنجشک کے وہ کہ عموماً ہر طائر کو چک کو بولتے ہیں اور وہ پارہ چوب بقدر مشت جس کو خمیدہ تراش کے درمیان میں اُسکے سوراخ کرکے سر ستون کو اسمیں داخل کرکے سائباں یا سقف کے نیچے استادہ رکھتے ہیں اور پائجامہ کی وہ درز جسکو ازار بند ڈالتے ہیں اور انگیا کے درمیان کی درز کو بھی کہتے ہیں

چڑیا خانہ۔ وہ مکان جہاں امیروں کی سرکار میں طیور رہتے ہیں۔

چڑیمار۔ متعارف ہے ف۔ وامیار ع صیاد

فصل سین مہملہ

چسک۔ جامہ ہاے پوشیدنی کے کنارے کنارے جو گوٹے خواہ اطلس اور دارائی وغیرہ کی تحریر مغزی اور سنجاف کے نیچے لگائی جاتی ہے۔

چسکا۔ وہ مزہ جسکی زبان خوگر ہو جائے

چسکی۔ افیونی جو ذرا سی افیون خلاف وقت بھی پی لیتے ہیں۔

فصل شین معجمہ

چشک۔ وہ تھوڑا سا کھانا جو باورچی امیروں کے باورچیخانہ سے اپنے کھانے کے واسطے لاتے ہیں

فصل غین منقوطہ

چغلی کھانا۔ سخن چینی کو کہتے ہیں ع غمازی

فصل کاف عربی

چک۔ درد کمر کو کہتے ہیں

چکا چوندھ۔ آنکھ کو کسی نورانی شے کے دیکھنے سے خیرگی لاحق ہوتی ہے۔

چکادہی۔ جغرات چکیدہ و منجمد کو کہتے ہیں۔

چکانا۔ سوا معنی معروف قصہ کے فیصل کرنے کو بھی کہتے ہیں

چکٹ مارنا۔ کنایہ ہے کسی کا گوشت دانتوں سے کاٹ لینا

چکتی۔ سوا معنی معروف کے پارۂ صابون کو بھی کہتے ہیں
کہ چوڑا ہوتا ہے اور انگریزوں کے خطوط پر بھی اطلاق کرتے ہیں

چکٹنا۔ موہائے سر کا فتیلہ فتیلہ ہو جانا اور لباس کا
کثیف ہو جانا بحر مغفور ؎ آلودگی کے واسطے اپنا بناؤ
تھا :: نکھرے یہ ہم کہ جامۂ ہستی چکٹ گیا ::

چکڈ رھیا۔ جسکی ڈاڑھی کے بال کم اور متفرق زیر
زنخ ہوں ف تکہ ریش ۔

چکر۔ سوا معنی معروف یعنی گردش کے ایک حربۂ آہنی کو بھی کہتے ہیں

چکر آنا۔ سر پھرنے سے عبارت ہے

چکرانا۔ سوا سر پھرنے آدمی کے ششدر و حیران
ہونے سے بھی کنایہ ہے ۔

چکر کھانا۔ گردش کرنا

چکر لگانا۔ گرد پھرنا

چکلا۔ تین معنی پر آتا ہے (۱) چوڑے کا مرادف
(۲) علاقہ جات ملک (۳) ارباب نشاط کی کچہری

چکلے دار۔ ناظم علاقہ جات ملک کا۔

چکما۔ فریب اور گنجفہ بازی کی اک اصطلاح معروف

چکما دینا۔ فریب دینا

چکما کھانا۔ فریب کھانا اور الزام اٹھانا

چکنا۔ سوا چرب کے ذی ملاست چیز کو بھی کہتے ہیں

چکنا چپڑا۔ خوش پوش اور خوش لباس آدمی

چکنا چور ہونا۔ ریزہ ریزہ ہو جانا کسی ظرف کا
زمین یا پتھر پر گر کر یا کسی چیز سخت سے ملاقی ہو کر

چکنا گھڑا۔ کنایہ ہے شخص بیغیرت و بیحیا سے

چکنی باتیں۔ دلفریب اور خوشامد آمیز باتیں

چکنی ڈلی۔ چھالیہ کی اک قسم ہے کہ عطر و پان کے
ساتھ مہمانوں کو دیتے ہیں۔

چکنے گھڑے پر بوند نہ ٹھہرنا۔ کنایہ ہے
منفعل نہونے سے شخص بیغیرت کے

چکنی مٹی۔ اک قسم کی مٹی کو کہتے ہیں ف
گل چسپاں ع طین لازب

چکئی۔ اک قسم کی گول اور مدور لکڑی ہوتی ہے
جسیں لڑکے ڈور لپیٹ کر گردش دیتے ہیں یعنی
لڑکوں کے اک کھیل کا نام ہے۔

فصل لام

چُل۔ بالضم خارش کو کہتے ہیں اور بالفتح اک کلمہ ہے
بیزاری و نفرت کا اور ایک کلمہ ہے کہ معشوق بھی
اختلاط گرمجوشی میں زبان پر لاتے ہیں۔

چلاؤ۔ اک قسم کے طعام کو کہتے ہیں کہ بیچ میں شکر وغیرہ

ملا کر خمیر کر کے گھی وغیرہ مین اسے تل لیتے ہین۔

چلا باندھنا۔ حصول مطالب دینوی کیواسطے علم خواہ منبر خواہ ضریح روضہ ہاے مقدس مین اک رشتہ باندھ دینا

چلا کھولنا۔ وہی رشتہ جسکو حصول مطالب کیواسطے علم و منبر و ضریح وغیرہ مین باندھ دیا ہو بوقت حصول مطالب اس کا کھولدینا۔

چلا کھینچنا۔ چالیس دن تک کسی گوشے مین معتکف ہونا۔ ف چلہ کشیدن۔

چلبلا۔ شوخ اور چالاک۔ چنانچہ لڑکون پر اکثر اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے۔

چل بسنا۔ کنایہ ہے راہی عدم ہونے سے

چل بھی۔ وہی اک کلمہ بیزاری اور نفرت کے اظہار کا ہی جسکو معشوق بھی اختلاط اور گرمجوشی مین بولجاتے ہین

چل پھر اور چلبت پھرت۔ چالاکی اور گردش

چلتر۔ مکر اور فریب

چلتی پھرتی چھاؤن۔ کنایہ ہی دولت وجاہ وغیرہ سے کہ کا ہے یہان ہے گا ہی وہان ہی۔ للمولفہ ہمپر بھی پر گئی نظر یار کی پناہ اس چلتی پھرتی چھاؤنکا ہی اعتبار کیا اور بعضون کو اس محل پر چلتی پھرتی دھوپ بولتے بھی سنا ہی لیکن مولف کو چلتی پھرتی دھوپ کی صحت مین بمحل تامل ہے۔

چلتے پھرتے نظر آنا۔ اپنا مطلب حاصل کر کے کہین سے چلے جانا اس طور پر کہ گویا کبھی کے آشنا ہی نہ تھے چنانچہ مولف کہتا ہی سے آنکھونمیں جگہ کی ادھر آکے ادھر آئے ٭ دل لیکے صنم چلتے پھرتے نظر آئے ٭

چل چلاؤ۔ روا روی خواجہ میر درد سے ساقیا یان لگ رہا ہی چل چلاؤ ٭ جب تلک بس چل سکے ساغر چلے

چلکا۔ اک قسم کے روپیہ کو کہتے ہین۔

چلمین بھرنا۔ کنایہ ہی کمال خدمت گذاری سے

چلن۔ دو معنی پر آتا ہی (۱) وضع روش۔ ناسخ مغفور سے ہندی سے ہی شعلہ قدم اس رنگ پری کا پاپوش نے سیکھا ہی چلن کبک دری کا ٭ (۲) رواج درہم و دینار کا۔ بحر مغفور سے بازار امتحان مین کیا غیر بے چلیگا ٭ کھوٹے درم کی صورت ہوجائیگا چلن بین ٭

چلنا۔ سوا معنی معروف کے مجازاً اور چند معنی پر بھی آتا ہے (۱) حرکت کرنا کسی شئے کا مانند آنکھ یا نبض یا گھڑی کے (۲) رواں ہونا کسی چیز کا مانند خنجر و تیغ و تیر و قلم و سیاہی وغیرہ کے۔ (۳) توپ و تفنگ وغیرہ کا سر ہونا (۴) رواج پانا کسی شئے کا مانند ثمر و سکہ نو وغیرہ کے ٭ شیخ ناسخ سے برشگال آتی ہے ڈھونڈنے ہم دور چلیں ٭ آج ہم دشت مین ہیں شہر مین آنگور چلیں ٭ خواجہ آتش سے کشور دل مین مرے یار ہے فرمانروا ٭ سکہ یوسف

چلے مصر کے بازار مین ؛ (۵) لباس کا ثابت رہنا ایک
مدت تک بدن مین برق مرحوم سے ہمین رخنہ ہستی کو
ہرگز ثبات ؛ تنگی مین یہ پوشاک چلتی نہین ؛ (۶) کار
گر ہونا کسی چیز کا مانند ساحرون کے سحر اور عاملون کے
نقش کے جرأت سے گردش جو زرے چشم کی کھینچے تو
عجب کا چلجائے قلم چلتی ہی بہزاد پہ جادو ؛ ذوق دہلوی سے
کیا پوچھنا ہی تو عمل بغض و محبت ؛ چلتا ہوا تعویذ سمجھ
نقش درم کو ؛ (۷) کنایہ ہے جام شراب کی گردش
اور دور شراب سے ۔ خواجہ میر درد سے ساقیا یان لگ رہا
ہے چل چلاؤ ؛ جب تلک بس چل سکے ساغر چلے ؛
ناسخ سے شراب کیون نہ چلے فصل گل مین اسے زاہد
کہ ہر چمن جاری ہوئین موسم بہار آیا ؛

چل نکلنا ۔ حد ادب سے پاؤن باہر رکھنا یعنی
گستاخ ہو جانا ۔ غالب دہلوی سے مین انھین چھیڑون
اور کچھ نہ کہین ؛ چل نکلتے جو مے پیئے ہوتے ؛

چلوؤن لہو خشک ہونا ۔ کنایہ ہے رنج و صدمہ عظیم سے

فصل میم

چمٹا ۔ آتشگیر کو کہتے ہین ۔
چمچہ ۔ اس چیز کو کہتے ہین جو بدشواری چلے اور علیحدہ ہو
چمکارنا اور **چمکارو** ... [illegible]

چمکانا ۔ سوا معنی معروف کے حرکات تمسخر آمیز کے
ساتھ تمسخر کرنے کو اور گھوڑے کی تیز رفتار کرنے کو کہتے ہین

چمک چاندنی ۔ زن آوارہ باش وضع کو کہتی ہین
اور یہ خاص محاورہ عورتون کا ہے ۔

چمکنا ۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے صاحب شان و شوکت
اور ذی کر و فر ہونے سے بھی جرأت سے گردش آئینہ پا ہی
چلا دیکھ لو تم ؛ حسن یہ آپ کا کچھ خاک بسر سے چمکا ؛
اور تیز رفتاری اسپ سے بھی کنایہ ہے برق مغفور سے
ایک عالم ہی سے ملک عدم پا برکاب ؛ توسن ناز نہ اے
ترک ستمگر چمکا ؛ اور کنایہ ہی حرکات تمسخر آمیز کرنے سے بھی

چمکو ۔ داو مجہول کیساتھ وہ عورت جو حرکات تمسخر آمیز کرے

فصل نون

چنپاکلی ۔ عورتون کے گلے کا ایک زیور ہوتا ہے
چنپئی ۔ ایک رنگ ہوتا ہے مشابہ گل چنپا کے رنگ سے
چنپت ہونا ۔ جلد تر چلے جانا ۔

چنٹ ۔ چین جامہ اور پیراہن کی

چنچل ۔ چست و چالاک اور شوخ و گرم

چندا ۔ چند آدمیون سے کچھ روپیہ بطور ہبہ کے حاجت
کسی کام کے سرانجام دہی کیواسطے لینا اور دائرہ کشیدن

چندرانا ۔ کسی امر کا کسی سے دانستہ پوچھنا
مگر خفیف اور ناواقف کر دینا ...

چُندھا۔ جسکی آنکھیں بہت چھوٹی ہوں ف شبرہ چشم
ع اخفش۔

چَنڈال۔ خسیس اور ممسک۔

چنڈول۔ واؤ معروف کیساتھ ایک مرغ خوش آواز کا
نام ہے اور واؤ مجہول کیساتھ ایک قسم کی زنانی سواری کو کہتے ہیں

چنگ۔ کاغذ بادی کی ایک قسم ہوتی ہو کہ اسکو بوقت
شب اڑاتے ہیں اور گنبد روشن کرکے اسکو ڈور میں
باندھ دیتے ہیں۔

چنگا بنانا۔ کنایہ ہے کسی کے حیران و عاجز کرنیسے

چنگاریاں چھوٹنا۔ شرارے نکلنا۔

چنگھاڑنا۔ ہاتھی کا باآواز بلند بولنا او طاؤس
کے بولنے کو بھی کہتے ہیں۔

چنگیر۔ پھولوں کے رکھنے کا ظرف ف سبد گل

چُننا۔ سوا چیدن کے جامہ چینی سے بھی عبارت ہے
اور خوش سلیقگی کیساتھ اشیاء واسباب کے کسی جگہ رکھنے کو بھی
کہتے ہیں لمولفہ ساقی نے مے کے شیشے رکھے
نہیں ہیں لاکر : گلدستے چن دیے ہیں ستونکی انجمن میں :
اور چند شخصوں یا چند چیزوں میں سے کسی چیز کے
انتخاب کرنے کو بھی کہتے ہیں لمولفہ ۔
آراستہ نہیں کسیکے ہونے : افشاں نے پھبن کو چن لیا ہے

چنگ۔ بیتاب و زخم کی سوزش و حرکت کو بولتے ہیں

چُنّی۔ دانہ کو جاک کو بولتے ہیں۔

فصل واؤ

چواؤ۔ آخر میں واو موقوف چلکید قند و نبات کو کہتے ہیں

چوبدار۔ متعارف ہے ف چوبکی سراہنگ و سرہنگ

چوبائی۔ وہ ہوا جو چہار طرف چلے اور اس لفظ میں
بجائے بائے تازی واو بھی بولتے سنا ہے یعنی چووائی

چوبغلا۔ مردوں کے پیراہن کا پارچہ زیر بغل۔

چوبھا۔ اس کھانے کو کہتے ہیں جسکے طبق شادی عروسی میں
خانۂ عروس سے خانۂ داماد میں اور خانۂ داماد سے
خانۂ عروس میں بھیجے جاتے ہیں

چوپایا۔ معروف ہے ف چارپایہ ع۔ بہیمہ

چوپٹ۔ اندھا۔ ف کور۔ ع اعمیٰ، اور اس لفظ کا
اطلاق کسی کے چاروں شانے چت گرنے پر اور کسی چیز کے
فراموش کردینے پر بھی کرتے ہیں۔

چوپڑ اور چوسر۔ نرد بازی کے بساط چہار گوشہ

چوپڑباز اور چوسرباز۔ نردباز کو کہتے ہیں

چوپڑ کا بازار۔ متعارف ہے ف چار بازار و چارسو

چوپہل۔ وہ چیز کہ چار پہلو رکھتی ہو۔ ع۔ مربع

چوپہلا۔ زنانی سواری کی ایک قسم کا نام ہے کہ مانند
پالکی کے ہوتی ہے اور اس کو کہار اٹھاتے ہیں

چوتالا۔ طبلہ کے بجانے کا ایک طریق ف چارضرب

چوتھی ۔ شادی عروسی کے چوتھے روز کی رسوم جو خانۂ عروس میں ہوتی ہے

چوتھی کھیلنا ۔ شادی عروسی کے چوتھے روز خانۂ عروس میں عروس و داماد وغیرہ کا باہم کچھ اثمار اور میووں کا مارنا ۔

چوٹ ۔ سوامعنے معروف کے کنایۃً حملہ کو جانور ان موذی کے بھی کہتے ہیں اور صدمۂ عشق و محبت اور طعن و تشنیع پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہیں ۔

چوٹّا ۔ دزد اور سارق کو بھی کہتے ہیں

چوٹ آنا ۔ کوئی بات طعن و طنز کی کسی کے حق میں کہنا

چوٹ ابھرنا ۔ مُدد ضرب کا عضو ضرب رسیدہ سے ظاہر ہونا

چوٹ بچانا ۔ ضرب کا خالی دینا ۔

چوٹ پڑنا ۔ ضرب پڑنا ۔

چوٹ چپیٹ ۔ ضرب اور صدمہ کو کہتے ہیں

چوٹ چلنا ۔ دو شخصوں کا باہم ایک دوسرے پر طعن و طنز کرنا اور دو حریفوں کا باہم جنگ کرنا

چوٹ روکنا ۔ سر پر ضرب حریف کا رد کرنا

چوٹ کرنا ۔ حملہ آور ہونا ، اور کنایۃً کسی پر طعن و طنز کرنے میں بھی

چوٹ کھانا ۔ ضرب رسیدہ ہونا

چوٹ لگنا ۔ صدمۂ ضرب کا پہونچنا ۔

چوٹی ۔ واؤ مجہول کے ساتھ ، سوائے معنی معروف کے طائر ونکے چند بہت چھوٹے پر ونسے بھی جو طائر ونکے سر پر ہوتے ہیں ۔ عبارت ہے اور بلندی کو بھی کہتے ہیں

چوٹی کے مضمون ۔ مضامین عالی اور بلند

چوبند ۔ چار چند کا ترجمہ ہے

چودانی ۔ عورتوں کے کان کے ایک زیور کو کہتے ہیں

چودھویں رات ۔ وہ رات جس میں چاند کامل یعنی پورا ہوتا ہے

چودھویں کا چاند ۔ ماہ کامل یعنی پورے چاند کو کہتے ہیں

چور ۔ واؤ مجہول کیساتھ سوا معنے معروف کے اور چند معنی بھی رکھتا ہے (۱) زخم کا باطن جو اچھا ہونیسے رہگیا ہو (۲) جلتی ہوئی شمع کی ایکجانب کی گداختگی (۳) دست و پائے خابستہ کی سفیدی ف ۔ دزد حنا (۴) سخن ناگفتنی جسکو بانہ لاسکیں اور دلمیں پوشیدہ رکھیں (۵) گنجفہ بازونکی اصطلاح میں گنجفہ کا ورق جس کو حریف سے پوشیدہ رکھتے ہیں ، اور واو معروف کے ساتھ دو معنی پر آتا ہے (۱) کوئی ظرف گلی یا زجاجی کہ ٹوٹکر ریزہ ریزہ ہوجائے (۲) نشۂ شراب سے بدمست ہونا ۔

چوراہا ۔ وہ جگہ جسکے ہر چہار طرف ایک راہ گئی ہو

چوراسی ۔ عورتوں کے پاؤں کا ایک زیور ہوتا ہے

چور خانہ ۔ قفس میں ایک راہ ہوتی ہے کہ اس راہ سے جانور دوسرے خانہ میں چلا آتا ہے اور صندوقچہ کے ایک خانہ کو بھی کہتے ہیں ۔

چور دروازہ - راہ غیر متعارف اندرون خانہ کی عمارت سے

چوکس - جو چیز مربع نہ ہو

چورنگ - وہ شے جس پر تیغ آزمائی کریں۔

چور کچہری - حاکم شہر کی طرف سے ایک کچہری تھی پوشیدہ باشوں اور بدمعاشوں کا حال دریافت کرنیکے واسطے۔

چور گلی - پائجامہ کی میانی کو کہتے ہیں

چور کی داڑھی میں تنکا - ایک مثل ہے اس مقام پر کہتے ہیں کہ کوئی کچھ عیب کرے پوشیدہ نہ کر سکے۔

چور محل - امیروں کی وہ بی بی جو محلی یعنی بیاہتا بی بی کے سوا ہو

چوری اور سینہ زوری - ایک مثل مشہور کا مفہوم بھی اسکا مشہور ہے رشک معشوق ہے چوری ہے اور بات کیا کہ سینہ زوری ہے
نقد جاں کا جو محل تھا وہی کوٹھا لوٹا۔

چوری چھپے - ایک کلمہ ہے مرکب دو لفظوں سے کہ منا بولا جاتا ہے اور پوشیدہ و پنہاں کے معنی پر آتا ہے

چوری کا گڑ میٹھا - ایک مثل ہے اس مقام پر کہتے ہیں کہ کوئی لوگوں سے پوشیدہ کچھ کام کرتا ہو اور اس کام کو بالطبع دوست رکھتا ہو۔

چوڑیا - واو معروف کے ساتھ - ایک قسم کے قماش کو بولتے ہیں

چوڑ ہیدار - ایک قسم کے پائجامہ کو کہتے ہیں

چوزا - سوا بچہ مرغ کے طفل نوجوان پر انسان کے اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں

چوک - بازار کلاں کہ چار راہیں رکھتا ہو
ف - چارسو اور بالضم خطا اور سہو

چوکا - ہنود کے کھانا کھانے کی جگہ اور جو چار چیزیں کہ یکساں اور باہم پیوستہ ہوں مانند چار تختوں اور چار رسالوں اور چار دندان پیشیں کے اور خشت مربع و کلاں کو بھی چوکا بولتے ہیں اور ایک قسم کے قماش گندہ کو کہ اس سے فرش مکان کا بناتے ہیں اس پر بھی چوکے کا اطلاق کرتے ہیں - اور ایک دریا کا بھی نام ہے

چوکڑی - جست آہو کو کہتے ہیں - گیند آہو اور بگھی کے چار گھوڑوں کو بھی بولتے ہیں

چوکڑی بھرنا - آہو وغیرہ کا جست کرنا -

چوکڑی بھولنا - کنایہ ہے ہوش و حواس گم کرنے سے

چوکس - کامل و موزوں چیز اور بسا ہوشیاری کا خود آدمی

چوکسی - نگہبانی اور ہوشیاری

چوکنا - متوحش

چوکور - مربع

چوکھا - نیک اور خوب

چوکھونٹا - [illegible]

چوکی تخت کو چک کو کہتے ہیں ف صندلی ع کرسی اور پاسبانی کے معنی پر بھی مستعمل ہے

چوکی بٹھانا۔ پاسبان کو برائے پاسبانی بٹھانا

چوکی بھرنا۔ کسی چیز کی حفاظت کرنا باری باری اپنے وقت معین تک

چوکیخانہ۔ وہ مکان جہاں بار امرا و سلاطین کے حضار اپنی خاص باری کی وقت حاضر رہتے ہیں ف نوبتی

چوکیدار۔ پاسبان چوکی پہرا۔ پاسبانی کرنا

چوگرد۔ گرداگرد کے معنی پر آتا ہے

چوگلہ۔ گلی یار برگر سے عبارت ہے۔ چوگنا۔ چار چند

چوگوشیا۔ ایک قسم کی ٹوپی کو کہتے ہیں کہ چار گوشہ رکھتی ہے

چوگھرا۔ ایک ظرف ہوتا ہے جس میں خواہ نقرئی خواہ طلائی کہ چار خانے رکھتا ہے

چوگھڑا۔ ایک رسم ہو کہ شادی عروسی میں دوز ساچق چار چار سبوئے گلی خواہ نقرئی وغیرہ پر از نقل و میوہ آرایش کے تختوں کے چاروں گوشوں میں باندھکر دولھا کے گھر سے دولہن کے گھر لیجاتے ہیں۔ اور سفید لائچی جو بڑی ہوتی ہے اسے بھی کہتے ہیں۔

چولی دامن کا ساتھ۔ ایک مثل ہے ان دو شخصوں پر کہتے ہیں جو آپس سے کبھی جدا نہ ہوتے ہوں

چولیں ڈھیلی ہوجانا۔ کنایہ ہے کہ سست ہو جائیے بسبب زیادہ دوڑنے یا زیادہ کام کرنے کے۔

چومک۔ وہ چراغ جسکے چاروں طرف فتیلہ روشن کرتے ہیں اور برائے نذر مساجد وغیرہ میں رکھدیتے ہیں

چومکھا۔ گتکے یا پٹے وغیرہ کا ہاتھ جسکو چاروں طرف گردش دیتے ہیں تاکہ جسطرف سے حریف آئے اُسپر حربہ پڑجائے۔

چومکھا لڑنا۔ میدان کارزار میں چاروں طرف حریف سے لڑنا

چومنزلا۔ وہ مکان جو نیچے اوپر چار درجے رکھتا ہو

چومیخا کرنا۔ ایک قسم کی سیاست ہے کہ گنہگار کو لٹا کر دونوں ہاتھ اور دونوں پانوں اسکے چار میخوں میں باندھکر زدوکوب کرتے ہیں ف بچار میخ کردن

چونپ۔ خواہش اور رغبت کے معنی پر یہ لفظ آتا ہے۔

چونچلا۔ ناز و کرشمہ کو کہتے ہیں

چونچلوں پونچوں کرنا۔ چاروں اور بھول بلیا اور اختلاط وغیرہ کی باتیں کرنا اور یہ محاورہ ہے عورتوں کا۔

چوندھیانا۔ تابندہ چیز کو دیکھکر نگاہ کا خیرگی کرنا۔

چونڈا۔ واو ملفوظ اور نون غنہ کیساتھ عورتوں کے سر کے بال جن کو سر پر یکجا کرکے باندھ لیتے ہیں

چوں کا حاکم بھی برا ہوتا ہے۔ ایک مثل ہے منھ کہ حاکم ناکس و ادنی پر بولتے ہیں۔

چوں کرنا۔ تھوڑی سی تکرار اور ذرا سا عذر کرنا۔

چونکنا۔ نیند میں کھلجانا اور غفلت سے ہوش میں آنا۔

چونگا۔ چرب زبانی کر کے کسی سے کوئی چیز لینا

چونے والی۔ ایک قسم کی زن فاحشہ کو کہتے ہیں کہ جہاں

بٹا پیدا ہوتا ہے وہاں جا کر ناچتی ہے

چونی۔ ریزے غلہ کی جو ہنگام غلہ افشانی جدا ہو کر گرتے ہیں

چوہ دنتی۔ دال مہملہ نون غنہ اور فوقانی مشدد کیساتھ

عورتوں کے ہاتھ کا ایک زیور کہ اس میں دندانے

مانند دندان موش کے ہوتے ہیں

فصل ہائے ہوّز

چھّ۔ جیم فارسی مخلوط الہا وادر ہائے ہوز مظہرہ کیساتھ

عدد معروف ہے شش ، ع ستّہ ، اور کبھی اس لفظ کو بجائے

ہائے مظہرہ ہائے مختفیہ کیساتھ بھی بولجاتے ہیں اور فصیح یہی ہے

یعنی ہائے مظہرہ کی جگہ ہائے مختفیہ سے بولنا

چھاپا۔ سوا معنی مشہور یعنی طبع شدہ و آلہ طبع کے اس نشان کو

بھی بولتے ہیں جو مال تجارت پر کر دیں کہ وہ علامت مخصوص لینے کی

ہوتی ہے اور اس نشان سے بھی عبارت ہے جو عورتیں طباق پر طعام نذر کی

یا دیوار خانہ پر صحنک کیوقت صندل سے دیتی ہیں اور کنایۃً

باہم دو شخصوں کے یا دو چیزوں کے مشابہت پر بھی اسکا

اطلاق کرتے ہیں صورت و اندازہ وغیرہ میں بحر مغفور

ع جامہ گل میں ہے چھاپا تری سونائی کا۔ اور شیخوں سے بھی عبارت ہے

چھاپا دینا۔ عورتوں کا طباق طعام اور دیوار خانہ پر کف دست

اور انگشتان دست کو صندل سے آلودہ کر کے نشان کرنا

چھاپا مارنا و اسی شبخون مارنا۔ بحر مغفور ع

بے خبر قتل کیا شب کو صف مژگاں نے

چھپکے فوج بت بے رحم نے چھاپا مارا

چھاپے خانہ۔ مطبع کو کہتے ہیں

چھاتا۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) سینہ کشادہ (۲)

چتر زریں کلاں جسکو دھوپ میں امیروں کے

چہرے کی پناہ کرتے ہیں

چھاتی۔ سینہ اور پستان دونوں پر اطلاق کرتے ہیں

چھاتی بھر آنا۔ کنایہ ہے اندوہگیں ہونے سے

چھاتی پر سانپ لوٹنا۔ کنایہ ہے دل پر کسی رنج

و صدمہ کے گذرنے سے

چھاتی پر مونگ دلنا۔ کنایہ ہے تعذیب سے چنانچہ

بحر مرحوم کہتے ہیں

ع۔ کیا کہیں مونگ وہ چھاتی پہ دلا کرتے ہیں

چھاتی پھٹ جانا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے

دل پر کوئی صدمہ عظیم پہنچنے سے بھی

چھاتی جلنا۔ سینہ کی سوزش کو کہتے ہیں۔

چھاتی سراہنا۔ کسی کے تاب و تحمل کی تعریف کرانا

چھاتی سے لگانا۔ فرط محبت و شفقت سے کسیکو سینہ سے لگانا

چھاتی کا پتھر اور چھاتی کی سل

کنایہ ہے اس غم و اندوہ سے جو دیر تک رہے اور سنگ سینہ

چھاتی کوٹنا۔ سینہ کوبی اور سینہ زنی
چھاتی کے کواڑ۔ سینہ کی جانب راست اور جانب چپ
چھاتیوں کا اُبھار۔ پستان کی نمود
چھاڑ۔ بڑا سا مٹی وغیرہ کا ڈھیلا۔ ف۔ دیر کلوخ
چھاگل۔ دو معنی پر مستعمل ہے (۱) مشکیزہ۔ ف چغل ع رکوہ
(۲) عورتوں کے پاؤں کا ایک زیور۔ ف پابرنجن۔ ع خلخال
چھالا۔ سوا معنی مشہور کے داغ آہن و شمشیر کا اور
و جرم شیشہ و آئینہ کو بھی کہتے ہیں۔
چھالیا۔ نوفل کو کہتے ہیں جسکو پان میں ڈالکر کھاتے ہیں
چھان بنان۔ تحقیق کرنا کسی امر کا جیسا کہ چاہیے
چھانٹنا۔ چار معنی پر آتا ہے (۱) جامہ کے قطع و برید
(۲) شاخ درخت یا موہای سر انسان کا کاٹ ڈالنا
اور کم کردینا زیبائش و آرائش کے واسطے
(۳) نئے کپڑے کا یا میلے کپڑے کا اس طور پر دھونا
کہ اس کا کلپ نکل جائے یا میل کسی قدر چھنٹ جائے
(۴) چند چیزوں میں سے کسی چیز کا انتخاب کرنا۔
چھان مارنا۔ کنایہ ہے چہار جانب کسی کی تلاش
و جستجو کرنے سے
چھاننا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسیکے بہت جستجو کرنے سے جرأت
اس کے ملنے سے کرے ہے مجھ کو ناصح منع تو
ایک پایا ہے جسے سارے جہاں کو چھان کر

اور تیروں سے کسی کا بدن مشبک کردینے اور جامہ کے
سوراخ سوراخ کردینے سوا اور کسی امر کے خوب تحقیق
کرنے سے بھی کنایہ ہے۔
چھاؤں۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے اندک مشابہت سے
بھی جو دو شخصوں میں یا دو چیزوں میں ہو
چھاؤنی۔ خس پوش اور سفالہ پوش بہت سے مکان
چھاؤنی چھانا۔ خس پوش کرنا مکانوں کا اور کنایہ ہے
کسی جگہ اپنا مسکن و مقام کرنے سے بھی
چھائیں پھوئیں۔ عورتوں کے محاورے میں
کسی سے احتراز کرنیکے مقام پر اس کلمہ کو بولتے ہیں
چھب۔ آرائش و زیبائش کو کہتے ہیں۔ ع تقطیع
چھب تختی۔ وہی زیبائش و آرائش۔
چھبندا۔ ایک زہریلے جانور کا نام ہے
چھپر بند۔ بتخفیف بائے فارسی۔ چھپر باندھنے والا
چھپر رکھنا۔ کنایہ ہے کسی پر احسان عظیم کرنے سے
چھپر کھٹ۔ دولہن سو بہ کا پلنگ ف گردک سرا۔
چھپکا۔ عورتوں کے سر کا ایک زیور و مانند دام کے ایک شے
ہوتی ہے کہ کبوتر باز ڈھیر کیے کبوتر اس سے شکار کرتے ہیں
چھت۔ سوا سقف کے مجازاً اس کپڑے کو بھی
کہتے ہیں جسے برائے زیب و زینت سقف مکان
کے نیچے باندھ دیتے ہیں۔

چھتّا - دو معنی رکھتا ہے (۱) وہ سقف جسکے نیچے
جسکے نیچے گذرگاہ خلائق ہو (۲) خانہ مگسان زنبور ان
ف مثال -

چھتیں اُڑنا - کنایہ ہے کسی کی تحسین و آفرین اور مدح و ستائش
میں لوگوں کے مبالغہ کرنے اور غل مچانے سے

چھت بندھنا - کنایہ ہے ابر کے توقف سے

چھتری - تین معنی پر مستعمل ہے (۱) جیسے دھوپ میں
پھر کی پناہ کرتے ہیں ف آفتاب گیر (۲) جسپر کبوتران کابلی
اُڑکر بیٹھتے ہیں (۳) جو کہار ڈولی پر ہوتی ہے

چھپنا - پوشیدہ شدن کا ترجمہ فصحائے لکھنؤ کی زبان بالکسر ہے
اور اہل دہلی کی زبان پر بالضم - ع حجلہ

چھتیسا اور چھتیسی - وہ مرد اور عورت جو مکار اور
آفت روزگار ہو اور یہ خاص محاورہ عورتوں کا ہے

چھٹ - ایک کلمہ ہے کہ فائدہ معنی حرف استثنا کا دیتا ہے
جرأت ؎ نہیں آتا زبان پر آہ موزوں چھٹ کوئی مصرع
جو اس بن ہاتھ میں ہم دفتر اشعار لیتا ہوں

چھٹکا - ایک جامہ پر نقش و نگار ہوتا ہے جسکو عورتوں کی
سواری کی بہنیس پر ڈالتے ہیں

چھٹکارا اور چھٹی - رہائی اور خلاصی
اور فرصت کو کہتے ہیں -

چھٹکنا - پراگندہ اور منتشر ہونا پراگندگی ع انتشار

چھٹی - فرزند کے پیدا ہونے کی شادی
روز ششم کو کہتے ہیں - ف زاچ سور

چھٹی کا دودھ یاد آنا - کنایہ ہے کسی رنج و
صعوبت کے پیش آنے سے - اسیر ؎
جانب میکدہ کیا وہ ستم ایجاد آگیا
میکشو دودھ چھٹی کا جو تمہیں یاد آیا

چُھچھا - بہت سرخ اور شوخ رنگ کو بولتے ہیں

چہچہانا اور چہکارنا - مرغ نواسنج کی نواسنجی -

چھچھلنا - کسی چیز کا کسی چیز پر گر کر توقف نا کرکے گذر جانا

چھچھورا - سبک وضع آدمی کو کہتے ہیں

چھچھوندر - نسوا جانور معروف کے آتشبازی کی
ایک قسم کو بھی کہتے ہیں ف موشک

چھدرا - الزام کو کہتے ہیں

چُھدرا اُتارنا - الزام کا دور کرنا

چُھدرا رکھنا - الزام دینا

چھرا - اہل فوج کے خط و خال جو دفتر میں
لکھے جاتے ہیں -

چھرا چلنا - کنایہ ہے کسی پر طعن و تشنیع کرنے
اور متصل گالیاں دینے اور تبرا کرنے سے

چھرہرا - شخص کم گوشت اور لاغر اندام

چُھری پھرنا - کنایہ ہے رنج رسانی اور آزار دہی سے

چھری تلے دم لینا۔ کنایہ ہے صبر کرنے اور قرار لینے سے۔

چھری تیز کرنا۔ کنایہ ہے کسی پر ظلم و ستم کرنے سے

چھری چلنا۔ کنایہ ہے رنج و آزار پہنچنے سے

چھری دینا۔ جانور کو ذبح کرنا

چھری کٹاری۔ کنایہ ہے باہم بحث مخاصمانہ اور گفتگوئے قصہ و فساد سے

چھرے اور چھرے دار۔ انگریزی رُوپیہ کو کہتے ہیں

چھڑ۔ نیزے اور علم کی چوب اور لنبا اور پتلا بانس

چھڑا۔ عورتوں کے پاؤں کا ایک زیور ہوتا ہے اور کنایہ ہے مرد یکہ و تنہا سے بھی

چھڑکاؤ۔ آبپاشی کو کہتے ہیں۔

چھڑنا۔ غلہ کا کوٹنا اس طور پر کہ پوست اُس کا اُتر جائے اور غلہ سالم رہے

چھڑی۔ سوا معنی مشہور کے اُسے بھی کہتے ہیں جو کہ عورتیں گوکھرو اور ٹیکلی سے بنا کر سیدھا سیدھا ڈوپٹے یا پائجامہ وغیرہ پر ٹانکتی ہیں اور کنایہ ہے زن یکہ و تنہا اور چیز یکہ و تنہا سے بھی

چھڑیوں کا میلا۔ مشہور میلا ہے

چھکا لگنا۔ آگ و بدن کے جل جانے کو کہتے ہیں

چھکا۔ ورق گنجفہ جو چھ صفر رکھتا ہو۔ اور پانسہ کے چھ صفر و نیز بھی اسکا اطلاق کرتے ہیں

چھکا دینا۔ آگ سے کسی کے بدن کا جلا دینا

چھکنا۔ سیر ہو کر کھانا کھانا یا آب و شراب وغیرہ پینا

ناسخ مغفور ؎

چھکاؤں میں تجھے رندو نکو تو چھکائے جا
یہی ہے جام سے ہر دم کلام شیشے کا

اور جیم فارسی اور ہائے ہوز کے فتحہ کے ساتھ مرغ خوش الحان کی نوا سنجی سے عبارت ہے

چھکے چھوٹنا۔ کنایہ ہے ہوش و حواس کے باختہ ہونے سے اور چوسر بازوں کی بھی ایک اصطلاح ہے

چھکل۔ کل کے وزن پر فریب اور مکر اور جیم فارسی اور ہائے ہوز کے ضمہ سے خوش طبعی اور مزاج

چھلا۔ سوائے معنی معروف کے مکان کی دیوار جو ایک طرف سے پختہ اور ایک طرف سے خام ہو اسے بھی کہتے ہیں۔

چھلا چھپول۔ ایک کھیل کا نام ہے
ف۔ چھ گل گردن چھ بازی

چھلا نشانی کا۔ متعارف ہے۔ ناسخ مغفور ؎

لکھوں کیسا حال میں دیوانہ اپنی توانائی کا
بنا طوقِ گراں گردن میں وہ چھلا نشانی کا

چھلاوا - ایک چیز قسم آسیب سے ہوتی ہے کہ بصورتہائے مختلف نظر آتی ہے اور کنایۃً شوخ و چالاک آدمی کو بھی کہتے ہیں

چھل بل - شوخی اور چالاکی

چہل پہل - رونق اور آبادی

چہل قدمی - چند قدم پر ٹھہرنا اور ٹہلنا تفریح وغیرہ کے واسطے۔

چھلکنا - سو معنی مشہور کے کنایۃً ہی تھوڑے سے جاہ و حشم پر کلمات نخوت و غرور زبان پر لانے سے بھی

چھلنا - فریب دینا - بحر مرحوم ؎

دل فریبی کے بدل آتے ہیں سو رنگ انکو
آدمی کیا ہیں چھلاوے کو چھلا کرتے ہیں

چھلنی ہو جانا کسی جسم کا سوراخ سوراخ ہو جانا

چھلے کا گل - متعارف ہے۔

چھنال - زن بدکار اور فاحشہ کو کہتے ہیں

چھنالہ - عورتوں کی زبان میں عورت کی بدکاری سے عبارت ہے

چھند - بروزن چند عورتوں کے محاورے میں مکر و فریب کو کہتے ہیں امیر مرحوم ؎

نہ تم کو راہ سے لے جائے مکر دنیا کا
ہزار رنگ یہ فرتوت کوئی چھند کرے

چھنگا - شش انگشتی انسان کو کہتے ہیں

چھو - واؤ معروف کے ساتھ دعا اور افسوں پڑھکر دم کرنے کو کہتے ہیں - جرأت ؎

پڑھ کے چھو منتر جو کہتا تھا کسی کے منہ پہ میں
سو وہ الٹا ہو کے میرے منھ پہ اب ٹوٹا پڑا

چھوت - نجس آدمی کا سایہ جو کسی پر پڑ کے ضرر پہونچائے۔

چھوت جھاڑنا - نجس آدمی کا سایہ جو کسی پر پڑ گیا ہو اُس کے ضرر کے دفع کرنے سے عبارت ہے

چھوٹ - تین معنی پر مستعمل ہے

(۱) چوب بازی جو دو کامل چوب بازوں میں ہوتی ہے
(۲) کنایۃً بے ساختہ اور خوبصورت چیز کو کہتے ہیں،
(۳) پرتو اور عکس سے عبارت ہے

چھوٹ پڑنا - عکس کسی چیز کا کسی چیز پر پڑنا

چھوٹ لڑنا - وہ لڑائی جو حریف سے چوب بازی میں لڑیں۔

چھوٹا کپڑا - عورتوں کے محاورے میں انگیا کُرتی سے عبارت ہے

چھوٹا منہ بڑی بات - ایک مثل ہے کہ بزرگوں اور اکابر کے عیب گیری کرنیوالے پر کہتے ہیں

چھوٹی الائچی - سفید الائچی کو کہتے ہیں۔

چھوٹی اُمت - کنایہ ہے مردم فرومایہ و رذیل سے مانند دُھنیے جولاہے کنجڑے کٹڑیے وغیرہ کے

چھوٹی تولی کا روپیہ - قدیم روپیہ کو کہتے ہیں کہ چاندی اسکی خالص ہوتی ہے اور کمیاب ہے

چھوڑنا - سوا معنی معروف کے توپ و تفنگ وغیرہ کے سر کرنے کو بھی کہتے ہیں اور روزگار یا کسی کار کے ترک کر دینے پر بھی اطلاق کرتے ہیں

چھوکرا - امرد کو کہتے ہیں

چھوکری - دختر خردسال اور کنیز کو بھی کہتے ہیں

چھوئی موئی - درخت لجالو کو بولتے ہیں

چھی - ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ بجلی اللہ ناپاک چیز کو کہتے ہیں مگر نادان بچوں سے خطاب کر کے

چھی جانا - سیون کے پاس کپڑے کا پھٹ جانا

چھیڑ - یائے معروف کیساتھ اور بھیڑ کی ضد اور یائے مجہول کے ساتھ کاوش و فساد و آزار دہی اور ابتدا اسخان فساد و کاوش آمیز کی

چھیڑ چھاڑ - وہی فساد و آزار دہی اور ابتدا اسخان فساد و کاوش آمیز کی

چھیڑنا - چند معنی رکھتا ہے

(۱) ستانا اور آزار دینا

(۲) کسی سے کچھ پوچھکر اسکو آزردہ کرنا یعنی دل دکھانا

(۳) پھوڑے پر نشتر لگانا۔

(۴) ساز بجانا۔

(۵) گھوڑے کا تیز رفتار کرنا۔

(۶) کوئی ذکر و گفتگو شروع کرنا آتش مغفور سے

کہتے ہیں ذکر لیلی و مجنوں جو چھیڑیے
چپ رہیے بس گور کے مُردے اُکھیڑیے

(۷) کاوش آمیز باتوں کی ابتدا کرنا۔

چھیلا - خوش پوش اور خوش وضع جوان

چھین جھپٹ اور چھینا جھپٹی کسی کے ہاتھ سے کچھ لے کر بھاگنا۔

چھینڈ - بے ایمانی و ناحق پسندی اور امر واجبی کا قمار بازی میں چھپانا۔

چیونٹی کے پر نکلنا - کنایہ ہے چیونٹی کے قریب مرگ پہونچنے سے کس واسطے کہ جب چیونٹی پر پیدا کرتی ہے تو عنقریب مرجاتی ہے

چھینٹا - چار معنی پر آتا ہے (۱) کف آب و گلاب وغیرہ جو کسیکے منہ پر ماریں (۲) باران کی بارش قلیل (۳) کنایہ ... قلیان پر

رکھ کے اور اس پر آگ رکھ کے دم لگاتے ہیں
اور یہ اصطلاح مدک پینے والوں کی ہے

چھینٹا پڑنا۔ بارش کم برسنے کو کہتے ہیں
چھینٹا دینا۔ کف آب گلاب وغیرہ کسی کے منہ پر مارنا
اور کنایہ ہے فریب اور طمع سے۔
چھینٹے چلنا اور چھینٹے لڑانا۔ دو شخصوں کا
دریا میں یا حوض یا نہر میں کھڑے ہو کے باہم
پانی کا اوچھالنا اس طور سے کہ منہ پر پڑے۔

فصل تحتانی

چیپی۔ جیم فارسی تحتانی مجہول کے ساتھ
بائے فارسی تحتانی معروف کے ساتھ کاغذ یا دمی
کا پیوند اور کنایہ ہے شخص مابوں سے بھی
چیتنا۔ تحتانی مجہول کیتھا ہوشیار ہونیکو کہتے ہیں
چیچا۔ بیجا کے وزن پر عورت کے اندرون فرج
کے گوشت کو کہتے ہیں۔
چیخ۔ سیخ کے وزن پر آواز سخت اور فریاد و صیحہ

چیرا۔ گیرا کے وزن پر ایک قسم کی دستار منقش کو کہتے
ہیں ن شارہ اور عورتوں کی دوشیزگی اور بکرے
اور پھوڑے کے شگاف سے بھی عبارت ہے
چیرا توڑنا۔ ازالۂ بکارت کرنا
چیرا دینا۔ پھوڑے کو نشتر سے چیرنا
چیرے بند۔ دوشیزہ اور باکرہ عورت
چیرے والا عورتوں کی زبان میں طبیب کو کہتے ہیں
چیلا۔ سوا معنی معروف کے فقیروں کے خدمتگار کو بھی
کہتے ہیں، اور کنایہ ہے بندۂ بے دام سے بھی
اور نسخ اول کندہ ہیزم سوختنی کا
چیل جھپٹا۔ کوئی چیز کسی کی لے جانا اسطور پر
جس طرح چیل گوشت لے جاتی ہے
چیل چلہو۔ چیلوں کے بلانیکا ایک کلمہ ہے کہ
جس سے چیلیں آکر گوشت لے جاتی ہیں
چیلک۔ یائے مجہول کے ساتھ کسی اسم خواہ لفظ
خواہ شعر کے نظر کرنے کی ایک علامت ہو کہ
قلم سے اس پر بنا دیتے ہیں۔

آغاز جلد دوم سرمایہ زبان اردو

باب حائے حطی۔ فصل الف

حاضری۔ شیر مال اور کباب اور پنیر اور پیاز اور حلوا
جس نذر حضرت عباس کی دیتے ہیں اسکو حاضری کہتے ہیں
بعد دعوت میں بیٹوں کے بھیجتے ہیں چنانچہ بحر مرحوم نے کہا

بھجو اُگھر میں تجھ کرلے یجان ضری ؛ بھجو تھاری پر کا کچھ کھاکے مرگیا

حال آنا۔ حالت وجد کا مشائخ پر طاری ہونا اگ سننے کیوقت

حال کھلجانا۔ امر نامعلوم پر اطلاع پانا اور ایک کلمہ دھمکی کا بھی ہے۔ جیسا بچہ کہتے ہیں کہ اب حال کھلجاتا ہے

حال لانا۔ وہی اگ سنکر مشائخ پر حالت وجد کا طاری ہونا

حامی بھرنا۔ اقرار کرنا کسی ایسے کام کا کہ جسکے کرنیکا بہت شوق ہو مومن خان دہلوی ؎ کیوں مرے قتل پہ حامی کوئی جلاد بھرے

آہ جب دیکھ کے تجھسا ستم ایجاد بھرے

فصل حے حطی

حجاب آنا۔ شرم آنے کو کہتے ہیں

حجاب ٹوٹنا۔ شرم کا دور ہونا۔ جرأت ؎ گریاں

کرونہیں بھیر اتر مقصد نہ ملے میرا ؛ جبتک حجاب تیرا پردہ نشین ٹوٹے

فصل رائے مہملہ

حرارا۔ برافروختگی ذوق دہلوی ؎ جھڑ شور دل اپنا کسی دلسوز کے آگے ؛ فرصت ہو تب غم کی حراروں سے تو کھیلے

حرارا لانا اور حرارا لینا۔ برافروختہ اور گرم ہونا آتش ؎

کھینچے برق تجلی کو انتظار اپنا ؛ لا چکے حسن جہانسوز حرارا اپنا

حرّاف۔ شوخ دیدہ اور چالاک عورت کو کہتے ہیں اور معشوق پر بھی اطلاق کرتے ہیں ۔ آتش کہتے ہیں ؎

دلفریبی کا نہیں کون سا انداز آتا

بھجو ؛ جان کو عاشق کی وہ حراف نہیں

حرامی پلا اور حرامی موت، حرامزادہ کو کہتے ہیں

ع۔ ولد الزنا

حرف آنا۔ مورد عیب ہونا۔ بحر مرحوم ؎

وضع پر حرف نہ آنے دیا وحشت میں بھی

لفظ و معنی کی طرح میں کبھی عریاں نہ ہوا

حرف اٹھانا۔ کاغذ پر سے حرف غلط کا اوٹھا لینا اس صورت سے کہ نشان حرف کا باقی نہ رہے۔ ذوق مرحوم

ہر داغ معاصی مرا اس دامن تر سے

جوں حرف سر کاغذ نم اوٹھ نہیں سکتا

حرام۔ کنیز یعنی لونڈی کو کہتے ہیں

حرمزدگی۔ شرارت اور فتنہ انگیزی کو کہتے ہیں

فصل سین مہملہ

حسرت آنا۔ متحسر ہونا۔ جرأت ؎ کیا کیا اُسے دیکھ آتی ہے

حسرت ہمیں جرأت ؛ بھر آئے ہے واں سے جو کوئی نامہ بر اپنا۔

حسرت بر آنا، اور حسرت پوری ہونا اور حسرت نکلنا، یہ تینوں محاورے ایک معنی پر ہیں اور مفہوم ان کے مشہور ہیں

حسرت بھرا۔ پُر ارمان آدمی جرأت ؎

ترے کشتہ کا لاشہ بعد مردن کیوں نہ بھاری ہو

گیا حسرت بھرا جی سے وہ سوا بیقراری میں

حسرت ٹپکنا۔ حسرت کے آثار کا ظاہر ہونا ۔ الموٴلفہ ؎

تری محفل میں رو دیتے ہیں صورت دیکھ کر دشمن

عجب حسرت ٹپکتی ہے ہمارے دیدہٴ تر سے

حسن محفل۔ قلیان کو کہتے ہیں ۔ بحر مرحوم ؎

مشہور کیا ہے حسن محفل ، قلیان کو اس نے منھ لگا کر

حسین بند۔ دو چھلّے نقرئی جنکے درمیان میں ایک زنجیر نقرہ نصب ہوتی ہے اور وہ عشرہٴ محرم میں بچوں کے ہاتھ میں پہنائے جاتے ہیں خواجہ زیر ؎

شب وصال ہوئی مجھ کو روز عاشورا

شہید دیکھ کے اُسکا حسین بند ہوا

فصل ضاد منقوطہ

حضرت سلامت۔ ایک کلمہ ہے کہ برابر والے باہم ایکدوسرے کو اس سے خطاب کرتے ہیں ۔ غالب دہلوی ؎

رہا گر کوئی تا قیامت سلامت

پھر اک روز مرنا ہے حضرت سلامت

فصل قاف

حقہ۔ قلیان کو کہتے ہیں حقہ بھرنا متعارف ہے

حقہ بولنا۔ قلیان کشی کے وقت قلیان کا آواز دینا

حقہ پینا۔ قلیان کشیدن کا ترجمہ ہے

حقیقت کھلجانا۔ امر نا معلوم کا معلوم ہوجانا ۔

فصل لام

حلال خور۔ واو مجہول کیساتھ خاکروب کو کہتے ہیں عوکناس

حلال کرنا، ذبح کرنا۔ ف کشتن ، ع ، ذبح

حلق کا دربان کنایہ ہے اس شخص سے جو کھانے پینے کا مانع ہو ۔ جرأت ؎ عشاق گریں گر مطلب تو کدہ

کمبخت یہ ہیں حلق کے دربان ہمارے

حلوا سمجھنا۔ کسی کو مانند حلوے کے بہت نرم و ضعیف تصور کرنا ۔ میر تقی مرحوم ؎

میں جو گرمی کی تو دونا سر چڑھا وہ بد معاش

کھانے ہی کو دوڑتا ہے اب مجھے حلوا سمجھ

حلوا سوہن۔ حلوائے معروف ہے ف حلوائے سوہان

حلوا مغزی۔ حلوائے مشہور ہے ف حلوائے مغزی

حلوا نکل جانا۔ کنایہ ہے بے حال ہوجانے سے بسبب محنت و مشقت بسیار کے

فصل میم

حمائل۔ چھوٹی تقطیع کا قرآن شریف

فصل واؤ

حواس میں آئیو۔ ایک کلمہ ہے کہ جب کوئی کچھ بیعقلی کی بات کہتا ہے تو اسے زبان پر لاتے ہیں

حوصلہ - یہ لفظ اُردو میں پیدا ہونا نکلنا نکالنا
ان صلوں کے ساتھ مستعمل ہے
حویلی گھر کو کہتے ہیں ف خانہ ع بیت

فصل تحتانی

حیض کالتہ - وہ لتہ کہ زنان حائضہ خون حیض کو
اس سے پاک کر کے پھینک دیتی ہیں اور کنایہ ہے
اُس شخص سے بھی جو کہ نہایت بیقدر و ذلیل و حقیر ہو
اور کوئی اُس کو اپنی صحبت میں جگہ نہ دیتا ہو

باب خائے منقوطہ فصل الف

خاصا - امرا اور سلاطین کے طعام اور سواری کے
گھوڑے کو کہتے ہیں
خاص بازار - امرا اور سلاطین کے دولت کے
سامنے جو بازار ہوتا ہے
خاص بردار - ایک قسم کا فرقہ سپاہ کہ کچھ سپاہی
بندوقیں کاندھوں پر رکھے ہوئے آگے آگے
امیروں اور بادشاہوں کی سواری کے ہوتے ہیں
خاص تراش امیر کے موتراش یعنی حجام کو کہتے ہیں
خاصے - امیروں کی بندوق کو کہتے ہیں
خاک - اردو میں ہیچ کے معنی پر بھی مستعمل ہے میر تقی ؎
تربت میر پہ چلیے تم دیر تئیں آتی تھی وہیں اس کا کیا خاک

شیخ ناسخ مرحوم ؎ خاک سی کیوں ہے اجتناب ایسا
ایک دن غیر خاک خاک نہیں
خاکا - معروف ہے ف گردہ
خاکا اڑانا کسی کی روش و انداز اپنے میں پیدا کرنا لمولفہ ؎
پھرا تیرے سودے میں سرگشتہ ہر سو
بگولوں کا عاشق نے خاکا اڑایا
خاک اڑانا - سوا معنی معروف کے خراب تباہ و آوارہ
ہونے کو بھی کسی کی جستجو میں کہتے ہیں - بحر مغفور ؎
یہ میں نے خاک اڑائی ہے یار تیرے لیے
عجب نہیں جو فلک پر بھی ہو زمیں پیدا
اور کسی چیز کے تباہ و خراب برباد کرنے کو بھی بولتے ہیں برق مغفور ؎
وہ بلا ہیں جو ہوا پر کبھی آ جاتے ہیں
کوچۂ زلف کی بھی خاک اڑا جاتے ہیں
خاک پتھر - وہی ہیچ کے معنے کا
فائدہ دیتا ہے - لمولفہ ؎
ہم دکھاویں یار کا جلوہ ادھر آئیں کلیم
طور پر سے وہ پھرے کیا خاک پتھر دیکھکر
خاک چاٹنا - عجز و انکسار کرنا
شیخ ناسخ ؎
حسن کی لاف زنی کرتے ہیں وہ چاٹ کے خاک
کب بھلا حسن قبول اس قدر اکسیر میں ہے

خاک چھاننا۔ کنایہ ہے تباہ و خراب ہونے اور
کسیکی جستجو سے۔ بیحد کرمیسے بحر مرحوم سے ہوئے یہ
برباد زندگانی رہی ہستی کی کچھ نشانی + صبا نہ
ہر چند خاک چھانی نہ ہاتھ مشت غبار آیا۔
خاک ڈالنا۔ کنایہ ہے عیب پوشی سے بھی مولفہ
سے کیا تعجب ہے چھپالے جو کفن عیبوں کو + خاک
شاید مرے اعمال پہ مدفن ڈالے۔
خاک لے ڈالنا۔ اپنے مطلب کیواسطے بار بار
کسیکے دروازے پر جانا مولفہ سے میکدے کی خاک
لیک لے ڈالئے یہ ذلیل ہے + کس خراباتی کی مٹی
اپنے آب و گل میں ہے۔
خاک میں ملنا۔ کنایہ ہے برباد و پریشان ہونے
سے بھی میر تقی مرحوم سے ہم خاک میں ملے تو ملے لیکن
اے سپہر + اس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا
خال خال۔ یکم کم آتش مغفور سے ہوئی ہے خال
رخ یار پر لاحت ختم + نمک حسن نے زنگی کو خال خال دیا
خالصے لگنا۔ حاکم کا ضبط کر لینا کسیکی زمین کو اور
کنایہ ہے تلف اور رائگاں ہو جانیسے بھی کسی چیز کے
خالی۔ ماہ ذیقعدہ کو کہتے ہیں۔ بحر مرحوم
سے خالی کا چاند آپکی فرقت میں بھر گیا + اتبک
نہ آئے یہ بھی مہینہ گذر گیا۔

خالی جانا۔ دست یا چوب وغیرہ کا حریف پر اور
بندوق کی گولی کا نشانے پر نہ پڑنا۔ بحر مرحوم سے
خالی گئی جو یار کی بندوق صید پر + شیروں پر
نیستاں سے ہزاروں رفل پڑے۔
خالی دینا۔ لکڑی پھینکنے والوں کی اصطلاح میں
ضرب چوب حریف کی نہ کھانا۔
خانساماں۔ جس سے امیروں کے امور خانگی کی
درستی متعلق ہو۔ صرف میر ساماں۔
خانگی۔ نون ساکن کیساتھ وہ زن پردہ نشین
جسکا پیشہ زناکاری ہو اور مردوں سے اجرت جماع
کی لیتی ہو آتش مغفور سے دنیا سے خانگی کوئی ہوگی
نہ بیسوا + شوہر سے اپنے رہتی ہے دیکھی یہ ان درست
خانہ جنگ۔ وہ شخص جو ادنی سے خلاف طبع
امر پر آمادہ بفساد ہو جائے۔
خانہ جنگی۔ ادنی سی خلاف مزاج بات پر آمادہ
پرخاش و فساد ہو جانا۔
خانہ خراب۔ شخص آوارہ اور بدوضع میر تقی مرحوم
سے مین جو بولا کہا کہ یہ آواز + اسی خانہ خراب کی سی ہے
خاوند۔ شوہر کو کہتے ہیں۔

فصل بائے عربی

خبر۔ یہ لفظ اردو میں آنا۔ جانا۔ اڑنا دینا کرنا لانا

خرادہ ے کی تشدید سے فارسی میں درودگر کے معنے پر آتا ہے اور اردو میں اس آلہ کو کہتے ہیں جس پر درودگر لکڑی کے پائے وغیرہ ہموار اور درست کرتے ہیں۔

خراد پر چڑھنا۔ لکڑی کے پاؤں وغیرہ کا خراد پر چڑھ کر ہموار اور درست ہونا اور کنایۃً انسان کی بھی تعلیم و تربیت وغیرہ سے شائستہ اور درست ہوجانے کو کہتے ہیں۔

خرادنا۔ بغیر رے کی تشدید کے درودگر کا لکڑی کے پایے وغیرہ خراد پر چڑھا کر ہموار اور درست کرنا۔

خرادی۔ رے کی تشدید سے درودگر کو کہتے ہیں ف۔ خراد ع۔ خراط۔ برق مغفور سے نیک و بد صنعت صانع ہے نہیں طعن کی جا + چوب مجبور ہے خراد میں خرادی سے ÷ اور قافیہ یہاں شادی فریادی وغیرہ ہے۔

خرانٹ۔ بوڑھے آدمی کو کہتے ہیں۔

خربوزہ۔ واؤ معروف کیساتھ خربزہ ع۔ بطیخ

خربوزے کو دیکھ کے خربوزا رنگ پکڑتا ہے ایک مثل ہے اس محل پر کہتے ہیں کہ کوئی کسی کی صحبت میں رہکر اسکا انداز اور روش اختیار کرے۔

خرچی۔ بجیم فارسی یائے معروف کیساتھ زن فاحشہ کو جماع کرنیوالی اجرت جو مرد دیتے ہیں۔

خرچی جانا۔ زن فاحشہ کا اجرت جماع لیکر مردوں کے پاس جانا۔

خرچی چکانا۔ مردوں کو جماع کی اجرت زن فاحشہ سے ٹھہرانا۔

فصل زائے منقوطہ

خزانچی۔ گنجینہ دار اور خازن کو کہتے ہیں۔

فصل سین مہملہ

خسخانہ۔ خس کا مکان جو موسم گرما میں بناتے ہیں اور پانی چھڑکتے ہیں تاکہ ہوا سرد آئے اور خوشبو نکلے اور اک فرحت حاصل ہو۔

خسم۔ شوہر کو کہتے ہیں۔

فصل شین منقوطہ

خشکا۔ برنج پختہ جو بے گھی کے پکے ہوں

خشکا کھاؤ۔ اک کلمہ ہے کہ جب وقت کوئی کسی امر نامعلوم میں دخل دیتا ہے یہ کلمہ اسکے حق میں کہتے ہیں اور مفہوم اسکا یہ ہے کہ خوش رہو جاؤ۔

خشکی۔ وہ خشک آٹا جسمیں گیلے آٹے کی پیڑی کو روٹی پکانیکے وقت آلودہ کرتے جاتے ہیں ف برسم ع۔ لوانہ اور وہ دوا کہ عورتیں اپنی فرج کو

جس دوا کے استعمال سے تنگ کرتی ہیں۔

فصل ضاد منقوطہ

خضر ملے۔ محاورہ معروف ہے۔ شیخ ناسخ ؎

خوشی کے مارے کہوں آج مجکو خضر ملے،
جو راہ کوچۂ جاناں کا راہ بر مل جائے

فصل طا

خط۔ یہ لفظ اُردو میں آنا۔ جانا۔ لکھنا۔ پڑھنا ان دو چار صلوں کیساتھ استعمال پاتا ہے۔

خط کھینچنا۔ نشان کرنے کو کہتے ہیں۔

خط نکلنا۔ مردوں کے رخساروں پر سبزے کا نمو کرنا۔ ف۔ خط بر آمدن و خط دمیدن۔

فصل فا

خفا ہونا۔ آزردہ ہونے سے عبارت ہے۔

خفت۔ یہ لفظ اُردو میں اٹھانا کھینچنا ہونا۔ انھیں دو تین صلوں کیساتھ مستعمل ہے۔

خفگی۔ سکون فا کیساتھ آزردگی کو کہتے ہیں،

خفیف کرنا۔ کسیکو ذلیل اور سبک کرنا۔

فصل لام

خلال کر دینا۔ گنجفہ بازی میں حریف سے بازی لیجانا۔

خلو۔ واو معروف کے ساتھ مرد احمق اور مسخرہ۔

فصل میم

خم ٹھونکنا۔ کشتی گیروں کا کشتی لڑنے کے وقت دونوں بازووں پر ہاتھ مارنا۔

خمیازہ کھینچنا۔ رنج اُٹھانا اور پشیمان ہونا۔
مومن خاں دہلوی ؎ لے تم ہیشہ مرے بعد کہاں نشۂ عشق۔ دیکھ خمیازہ حسرت ہے یہ شمشیر نہ کھینچ۔

فصل نون

خنجری۔ نون غنہ اور جیم ساکن کیساتھ دف کوچک کو کہتے ہیں۔ اور گلبدن اور مشروع میں جو خطوط ہوتے ہیں ان پر بھی خنجری کا اطلاق کیا جاتا ہے۔

خندی۔ زن فاحشہ کو کہتے ہیں۔

خنگا۔ مرد فربہ کو بولتے ہیں۔

فصل واو

خواب دیکھنا اور خواب ہونا۔ خواب دیدن کا ترجمہ ہے

خواب کی باتیں۔ کنایہ ہے بے اصل باتوں سے
ذوق دہلوی ؎ وقت پیری شباب کی باتیں۔
ایسی ہیں جیسے خواب کی باتیں۔

خواصی۔ ہودہ میں وہ جگہ جہاں ملازم امیروں کے بیٹھتے ہیں اور عورتوں کے سینہ بند یعنی انگیا کے ایک پارچہ کو بھی کہتے ہیں۔

خوبانی۔ بروزن طولانی میوہ معروف ہے

خوجا۔ خوجہ سرا کو کہتے ہیں۔

خود بدولت۔ اک کلمہ ہی کہ خود بخود خویش کے معنی پر آتا ہے۔
خود منڈا۔ جو مرید کسی فقیر کا اور شاگرد کسی استاد کا نہو
خوشخبری۔ مژدہ اور نوید کو کہتے ہیں۔
خوش علامت۔ جو تلوار کہ آپسے آپ نیام سے نکل پڑے اور وہ عورت جو خود اپنا پائجامہ اتار کر ہر ایک سے جماع کرائے اور معنی اول فارسی میں بھی مستعمل ہی۔
خوگیر کی بھرتی۔ اسباب اور اشیائے بیکار و زائد اور ناکس و نکمّا یا آدمی جرأت سے ہیں اسکے زمانہ کے سوار ایسے کہ سب زیں + خوگیر کی بھرتی ہیں لگا تنگ میں کیڑا ؂
خون جگر پینا۔ کنایہ ہی رنج اور غصہ کرنے سے
خون جگر کھانا۔ کنایہ ہی بکمال محنت جانکاہی کسی کام کے کرنے سے۔
خون خرابا۔ کشت و خون کو کہتے ہیں۔
خون سوار ہونا۔ کسیکے قتل پر کسیکا آمادہ ہونا۔ آتش مرحوم ؎ کج رکھ کے وہ کلاہ جو چڑھتی ہیں اسپ پر گردن پر اُنکے خون ہمارا سوار ہو۔
خون کرنا۔ قتل کرنا۔ لمؤلفہ ؎ یہ رنگ ہجر میں یوں اشک لا نہیں سکتی + جگر کا خون کیا ہی چھپا نہیں سکتی۔
خون لینا۔ فصد کھولنا۔ ف رگ زدن۔
خون ہونا۔ قتل ہونا۔

فصل تحتانی

خیال۔ اک قسم کے گانے کو کہتے ہیں،
خیال آنا۔ کچھ یاد آنا۔ خیال گانا۔ متعارف ہی۔
خیال بندھنا۔ پیہم اور متواتر کسیکا خیال رہنا۔
خیال پر چڑھنا۔ کسیکا ہر وقت خیال میں رہنا۔
خیال سے اترنا۔ کسیکا بھول جانا۔
خیال میں آنا۔ کسی امر کا سمجھ میں آنا۔
خیال میں لانا۔ کسیکو بیش خود سمجھنا۔
خیالی پلاؤ پکانا۔ ان باتوں کا ذکر کرنا جو ممکن الوقوع نہوں۔
خیر اور خیر جی۔ اور خیر صاحب۔ کلمہ ہی کہ باہم دو شخصوں میں گفتگو کے وقت بشتر زبان پر یہ کلمہ آجاتا ہے۔
خیرات۔ اردو میں تصدق کو کہتے ہیں۔
خیر سے گذری۔ اک کلمہ ہی کہ سلامتی حال کے معنی پر بولا جاتا ہی میر وزیر علی صبا ؎ ضرور تربت مجنوں پہ گل چڑھاؤنگا + جو اپکی خیر سے فصل بہار میں گذری ؂
خیر ہی اور خیر تو ہی۔ اک کلمہ ہی کہ جب کوئی کسیکے پاس بیوقت آجاتا ہی یا بیمحل کوئی کسی کو بلاتا ہی اسوقت یہ کلمہ زبان پر آجاتا ہی۔

کھیلا۔ لغو اور بیہودہ اور پوچ عورت کو کہتے ہیں

کھیلا پانچا۔ وہی بیہودہ اور لغو عورت۔

باب دال مہملہ۔ فصل الف

دانا۔ دانے کا مرادف ہے لیکن غیر فصیح ہے

داتا۔ سخی کو کہتے ہیں ف۔ راد۔ ع۔ جواد۔

داتا دے بھنڈاری کا پیٹ پھولے۔ ایک مثل ہے جس کا مفہوم بھی اسکا متعارف ہے۔

داد دینا۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) فریاد رسی کرنا (۲) کسیکے کمال ہنر کی تعریف و ستایش کرنا جیسی کہ چاہیے

داد کو پہونچنا۔ دو معنی رکھتا ہے (۱) کسیکی فریاد کو پہونچنا۔ مرزا رفیع سودا سہ عبث نالاں ہے اس گلشن میں تو اے بلبل ناداں + نہیں رسم یاں کوئی کسیکی داد کو پہونچے (۲) اپنے ہنر و کمال کی تعریف پر شاد اور خوشدل ہونا۔

داد لینا۔ اپنے ہنر و کمال کی

داد نہ فریاد۔ ایک کلمہ ہے معنے اسکے یہ ہیں کہ نہ کسیکی داد رسی ہوتی ہے نہ فریاد رسی۔ میر تقی مغفور ع خون کسی کا کوئی کرے واں داد نہیں فریاد۔

دادرا۔ ایک قسم کے الفاظ غنا کو کہتے ہیں

دارائی۔ ایک قسم کا تماشر الیشمی تانا ہے کہ اسکی گوٹ انگرکھے پائجامہ ڈوپٹے ضائی وغیرہ میں لگاتے ہیں

داڑھا۔ بڑی داڑھی کو کہتے ہیں۔

داڑھ گرم ہونا کچھ کھانے سے کنایہ ہے۔

داڑھی پر ہاتھ پھیرنا۔ اشارہ ہے مردوں کے مستعد ہو جانیکا کسی کار عظیم کے قصد پر۔

داڑھی جھٹکارنا۔ مردان دلاور کا ہاتھ سے اپنی داڑھی کو جھاڑنا۔

داڑھی رنگنا۔ کنایہ ہے اپنے کو جوان مشہور بنانے اور اپنی بہتری مد بھلا چاہنے سے بحر مرحوم سہ ع کبھی ہے لیگا رنگ پیری ہزار داڑھی رنگا کرینگے

داڑھیں مار کر رونا۔ کنایہ ہے زار زار رونیسے بحر مرحوم سہ رویگا داڑھی کو داڑھیں مار کر۔ محتسب رندوں کو منہ چڑھ کر نہ چھیڑ۔

دال گلنا کیسکی کسی مقام پر چل ہونیسے کنایہ ہے اور اپنے اڈھائی چانول گلا لیے جانا بھی کچھ اسکے قریب ہے یعنی کنایہ ہے کسیکی بات میں کچھ دخل دیے جانیسے

دال میں کچھ کالا۔ کسیکی طرف سے کسیکے مشتبہ ہونے سے کنایہ ہے۔

داغ۔ امر ہے آگ سے کسیکے جلانے کا اور توپ و تفنگ کے سر کرنیکا۔

داغ اٹھانا۔ رنج اٹھانے سے کنایہ ہے

داغ دینا۔ کنایہ رنج دینے سے ہے۔

داغ کھانا - گل کھانے کا مرادف ہے۔ مرزا برق
مرحوم ؎ شمعیں جلتی نہیں شب غم میں + داغ
میرے مکان کھاتے ہیں۔

داغ لگنا - تین معنے پر بولا جاتا ہے (۱) کسی طعام
کا دیگ میں جلجانا۔ جرأت ؎ اس بادہ کش کی آج
ضیافت ہے آہ گرم + دلکو لگے نہ داغ کہ ہوگا کباب
تلخ (۲) کپڑے یا کاغذ وغیرہ کا کہیں سے جلجانا
خواجہ آتش ؎ برہنہ آیا تھا یاں عدم سے برہنہ
یاں سے چلا عدم کو + نہ بوئے کافور میں نے
سونگھی نہ داغ مجکو لگا کفن کا۔

داغ بیل - وہ نشان جو معمار بنیاد عمارت کیواسطے
زمین پر کھینچدیتے ہیں اور باغبان سلیقہ سے باغ کی
روشوں پر بناتے ہیں۔

دامن اٹھاکے جانا یا چلنا - رہگذری میں جامے
کے دامن یا چادر کے گوشہ یا دوپٹے کے
آنچل کا اُٹھالینا تاکہ زمین پر نہ لوٹنے پائے جرأت
؎ خدا جانے کریگا چاک کس کس کے گریباں کو
ادا سے اسکا چلنے میں اُٹھالینا یہ داماں کا۔

دامن پکڑنا - کسی چیز کا کسی سے متقاضی ہونا
اور چاہنا ف۔ دامنگیر شدن۔

دامن جھاڑکر اُٹھ کھڑے ہونا - محاسبہ سے
کسی چیز کے پاک ہونے اور تعلقات دنیوی سے آزاد ہونا۔
شیخ ناسخ ؎ پھر بہار آئی نکلیے گھر سے دامن
جھاڑکر + سوئے صحرا لیے جنوں چلیے گریباں پھاڑکر

دان - نون کے اعلان سے سوا صدقہ اور خیرات
کے دختر کے جہیز کا مرادف ہے۔

دانا بدلنا - جانوروں کا ایکدوسرے کو
باہم دانہ کھلانا۔

دانا پانی - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے اقامت
اور بود و باش سے بھی ف - آب و دانہ - میر
مظفر علی اسیر ؎ کھینچ لایا ہے قفس تک ہمیں دانا پانی
دیکھیے دانا فلک بند کرے یا پانی۔

دانا پانی اُٹھنا - کسی کا کہیں سے چلے جانا۔

دانت - سوا دندان کے آرے اور آسیا اور
شانے وغیرہ دندانے کو بھی بولتی ہیں اور کنایہ ہے
کسی چیز کی طرف رغبت و میلان خاطر سے بھی
میر تقی مغفور ؎ ایک عالم ہے کشتہ اس لب کا
الغرض اُسپہ دانت ہے سب کا + برق مرحوم ؎
دانتوں پر اسکے دانت ہے سارے جہان کا
کہتے ہیں لوگ جاٹ کی ہونٹوں کو پائے دانت
اور کنایہ ہے دشمنی و عداوت اور کسی کے
ہلاک کرنے کے قصد سے بھی شیخ امداد علی بحر ؎

اک اک دن خاتمہ ہو عاشق مہجور کا +
نازان پر دانت ہو فیل شب دیجور کا +
دانتا کلکل۔ گفتگوے باہمی زنان خانہ کی جو
مشتمل قصہ و فساد پر ہو۔
دانت بھیچنا۔ دندان بہم سوستن کا ترجمہ ہو
دانت بیٹھ جانا۔ حالت غشی وغیرہ مین جو
کیفیت انسان کو لاحق ہو جاتی ہو۔
دانت پر تلوار لگانا۔ دانت پر تیزی کا تلوار کی
امتحان کرنا۔ خواجہ وزیر سہ لگائے دانت پہ محبوب
سبز رنگ نے تیغ + خضر نے ناؤ چڑھائی ہو
آب گوہر پر۔
دانت پیسنا اور دانت کٹکٹانا۔ کنایہ ہو غصہ اور
خشم سے آتش مرحوم سہ جب دیکھتا ہو یار تو ہے
دانت پیستا + ڈوبونگا میں ڈبوئیگا آب گہر مجھے۔
دانت سے دانت بجنا۔ اور دانتونکا کڑکڑ
بولنا۔ دانتونکا حرکت اور جنبش میں آنا سردے
سخت یا تپ لرزہ کے سبب سے۔
دانت کاٹی روٹی۔ کنایہ ہو باہم دو شخصونکے
یارانے اور اتحاد سے۔
دانت کڑکڑانا۔ حالت خواب مین جو انسان
کے دانت پیسنے کی آواز پیدا ہوتی ہو

دانت کھٹے ہو جانا۔ دانتونکا کند ہو جانا
بسبب اشیائے ترش کے کھانیکے اور کنایہ ہو
کسی امر میں کسیکے عاجز آنیسے بھی المولفہ سہ
تیرے دانتوں نے باغ میں لے گل + دانت
کھٹے کیئے اناروں کے۔
دانت لگانا۔ کنایہ ہو کسی چیز کی خواہش اور
کیسکی طرف میلان طبع سے۔
دانت نکل آنا۔ کنایہ ہو ہنسدینے سے جرأت مرحوم
سہ مجکو چھوٹوں بھی جو دیتا ہو کوئی مژدہ وصل +
دانت رونے میں نکل آتے ہیں انسو کیطرح۔
دانت نکال دینا۔ کنایہ ہو عاجز آنے اور ڈرجانیسے
شیخ ناسخ سہ تارے نہیں نکالدیے دانت چرخ نے
دہشت ہو اسقدر مری شبہائے تار کی + اور
کنایہ ہو ہنسدینے سے بھی۔
دانت نکلنا۔ بچہ کے دانت نکلنے کو کہتے ہیں
دانتوں میل نہ ہونا۔ کنایہ ہو افلاس اور تہیدستی سے
دانتوں پسینا آنا۔ کنایہ ہو کسی کار دشوار میں
عاجز آنیسے۔ دانت ہلنا پیری کی اک علامت ہے۔
داوا۔ شوہر دایہ یعنی شوہر مرضعہ کو کہتے ہیں۔
داؤں۔ بند کشتی اور داؤ قمار بازی کو کہتے
ہیں اور گھات کا مرادف بھی آتا ہو۔

داؤں جانا۔ قمار بازی میں حریف سے بازی لے
دو چند لینے کا کچھ نشان رکھنا۔
داؤں لگانا۔ قمار بازوں کا بازی بدنا۔
دائی۔ لڑکا جنوانیوالی اور لڑکے کو دودھ پلانیوالی
عورت ف دایہ و یا زاچ ۔ع مرضعہ و قابلہ۔
دائی جنائی۔ لڑکا جنوانے والی عورت،
ف۔ یا زاچ ۔ع قابلہ۔
دائی سے پیٹ چھپانا۔ کنایۃً رازداں سے
راز چھپانے کو کہتے ہیں جرأت ۔ رقیب کیوں نہو
محرم تمھارا اے صاحب ۔ مثل ہے پیٹ کہیں چھپ سکتا
ہے دائی سے ۔ دائی ۔ کے سرہانے پھول کنایۃً
دایہ سے سرانجام کار کے متعلق ہونیسے۔

فصل بائے موحدہ

دبانا۔ سوا معنی معروف کے کنایۃً مغلوب اور
زیر کرنے کو بھی کہتے ہیں۔
دباؤ۔ زور اور غلبہ کسی کا جو کسی پر ہو۔ جرأتؔ
پاؤں کبھی وہ اپنے نہیں دیتے، اگر کسی کا تمھیں دباؤ نہیں،
دبکنا۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) ڈرجانا (۲) چاندی
سونے کے تار کو چوڑا کرنا۔
دبلاپا۔ لاغری اور نحافت کو کہتے ہیں۔
دبنا۔ سوا معنی معروف مغلوب ور دونے
ہونے کو بھی کہتے ہیں۔
دبنگ اور دبنگا۔ تنومند اور توانا اور سخت دل
آدمی کو کہتے ہیں۔
دبوچنا۔ کسیکو اپنے قابو میں کرنا اس طور پر
کہ رہا نہو سکے۔
دبے پاؤں چلنا۔ آہستہ قدم زمین پر رکھنا آواز
نہ نکلے۔ خواجہ آتش ۔ حسد سے جلکے دبے پاؤں
اوڑ گئے اغیار ۔ ہمارے نالوں نے جب کاربرق
و باد کیا ۔ **دبیل**۔ زبردست اور مغلوب۔
دتکارنا۔ کتے یا مردم ناکس کو دور ہو کہنا۔
دوا۔ جو بچوں کی پرورش کرتی ہے ف دوک
ددوڑا۔ اک قسم کا دانہ کہ جوش خون سے
جلد بدن پر ظاہر ہوتا ہے۔

فصل رائے مہملہ ثقیلہ

دُر۔ اک کلمہ ہے ناکس و فرومایہ آدمی سے بیزاری کا
امیر علیخاں ہلال مرحوم سچ ہے کہ آبرو کوئی موتی کی
آب ہے ۔ تمنے جو دُر کہا مری عزت بگڑ گئی۔
دُر پھٹ۔ لعنت و ملامت کو کہتے ہیں۔
در آنا۔ کسی چیز میں کسی چیز کا داخل ہونا اور کسیکے
گھر میں کسی شخص کا زبردستی چلے آنا۔
در اندازی۔ جو دو کوئی کچھ کہ کوئی کر کے دو شخصوں میں

تفرقہ اندازی کرے۔ میر تقی مغفور سے صحبت آخر کو
بگڑتی ہے سخن سازی سے + کیا در انداز بھی اک بات
بنا لیتے ہیں۔ آتش مرحوم سے پابوس کو ہر ٹرز گیا یار
کے گھر میں ٹپکا گئے سر کو بس و لوار در انداز۔
دربار۔ مجلس بادشاہوں اور امیروں کی اور فارسی میں
یہ لفظ مرادف درگاہ کا آتا ہے۔
دربار برخاست ہونا۔ مجلس امرا و سلاطین کے
حضار کا سلام کر کے اُٹھنا۔ بحر مرحوم سے
آیا زوال لٹ گئی دولت سرائے حسن + برخاست
لوگ ہو گئے دربار ہو چکا۔
دربار کرنا۔ امرا و سلاطین کا خلوت میں بیٹھنا تاکہ
مجرائی اور ملازم دربار میں حاضر ہوں۔
دربار لگنا۔ مجلس ہر امرا و سلاطین کی مجرائیوں
اور ملازموں کا حاضر ہونا جراٗت۔ کہیے کیونکر
نہ اسے بادشہ کشور حسن + کہ جہاں جا کے وہ بیٹھا
وہیں دربار لگا۔
دربار معمور ہونا۔ مجلس امرا و سلاطین کا حضار سے بھر جانا۔
در بہشت۔ اک قسم کا حلوا ہوتا ہے شیخ ناسخ سے
غمخانہ تیری یاد میں ہے سیر بہشت + زہر غم فراق
مزے میں ہے در بہشت
در دا ٹھنا۔ اور درد ہونا۔ کسی عضو میں درد
پیدا ہونا۔
در درا۔ نیمکوب کو کہتے ہیں۔ ع۔ جرجیس
درگور۔ اک کلمہ ہے کہ جس وقت کسی سے کوئی بیزار
ہوتا ہے یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے اور یہ خاص محاورہ
عورتوں کا ہے کہ کبھی مرد بھی اسے بول جاتے ہیں
شیخ امداد علی بحر مرحوم سے درگور یہ پیری ہو ضعیفی کے
میں قربان + جینے کا مزہ خاک ہے دنیا کا مزا خاک
ذوق دہلوی سے بعد مردن آپکی رونے کو سنکر گورودہ +
جیتے جی ہی کہتے ہو صورت تری درگور دورہ
درماہہ۔ تنخواہ کو کہتے ہیں۔ ف۔ ماہوار۔ ع۔ مشاہرہ
دریا کا اترنا۔ آب دریا کا کم ہو جانا۔
دریا کا چڑھنا۔ آب دریا کا جوش مارنا اور
طغیانی کرنا۔
دریا میں رہکر مگرمچھ سے بیر۔ مثل ہے مشہور۔
ذوق دہلوی سے ہو چکی دلکی اپنے عشق میں خیر +
رہیں دریا میں اور مگر سے بیر۔
دری۔ ایک قسم کے فرش کو کہتے ہیں۔
دریبا۔ وہ مقام جہاں تمبولی پان لاکر بیچتے ہیں۔
دراڑ۔ بہر دو در کرے اے ثقیلہ شگاف ہر چیز کا عموماً
اور شگاف در خصوصاً شیخ ناسخ سے جھانکنے کیلئے
ہوں جسمیں دراڑیں رخنے + دیوار پہ ہے مجھ کی ایسی دیوار نہیں

فصل سین مہملہ

دساور۔ اس جگہ کو کہتے ہیں جہاں ہر جنس کو با فراط بیچنے کیواسطے جمع کریں۔

دساوری۔ پان کی اک قسم کو کہتے ہیں کہ تحفہ ہوتی ہے۔

دسپنا۔ آگ اُٹھانیکا آلہ ف آتش کش ع ملقاط

دست۔ جبت کے وزن پر اطباء ہند کی اصطلاح میں اجابت اور اسہال کو کہتے ہیں ف شکم رو۔

دستر خوان۔ وہ فرش جسکو بچھا کے اُسپر کھانا کھائیں۔ ف۔ خوان پایہ۔ ع۔ سفرہ۔

دستر خوان بڑھانا۔ بعد کھانا کھا چکنے کے دستر خوان کا اُٹھا لینا۔

دستر خوان کرنا۔ بزرگان دین کی نذر و نیاز کا کھانا پکوا کر مومنین کو کھلوانا۔ بحر مرحوم ؎ یار نے مجکو کھلایا اپنے ساتھ ؂ بحر اب گھر چلکے دستر خوان کر۔

دستی۔ مشعل کو کہتے ہیں۔ بحر مرحوم ؎ ید بیضا کی دستی آگے آگے لیچلے موسی ؂ شب معراج کو روشن ہوا حال اسکی عظمت کا۔

دسواں۔ مردگان اہل اسلام کی وفات کے دسویں دن کا فاتحہ۔

فصل شین معجمہ

دشمن۔ دو کے شمار اصل میں دو ترکیب معنی پر [illegible] بھی لاتے ہیں چنانچہ مؤلف کہتا ہے ؎ دل لگانا نہ اسکی جیتوں سے ؂ دوست بنکر کہونگا دشمن سے

دشمن زیر پا۔ اک کلمہ ہے کہ جسوقت کوئی نیا جوتا پہنتا ہے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ناسخ مغفور ؎ دو دستونکے روندتا ہے دل پہنکر کفش نو ؂ بلبے پری کہنا ہے زیبا تجھکو دشمن زیر پا۔

فصل عین مہملہ

دعا دینا۔ معروف ہے۔

دعا کرنا۔ مشہور ہے اور اک کلمہ ہے کہ جسوقت کوئی کسیکا مزاج پوچھتا ہے اُسوقت یہ کلمہ زبان پر آتا ہے یعنے یوں کہتے ہیں کہ دعا کرتا ہوں چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ پوچھیں بنا کہ نہ پوچھیں مزاج ؂ ہم تو کہتے ہیں دعا کرتے ہیں۔

دعا لگنا۔ دعا کے موثر ہونیکو کہتے ہیں میر تقی مغفور ؎ سب جانتے ہیں پر رہا میر دلزدہ ؂ یارب کسی تو دوست کی اسکو دعا لگے۔

دعا لینا۔ کسیکو اپنے سے رضامند اور خوشنود کرنا تا کہ وہ دعا دے۔

دعا مانگنا۔ متعارف ہے۔

فصل غین معجمہ

دغا دینا۔ اور دغا کرنا۔ دونوں فریب دینے

کے معنے پر آتے ہیں۔

فصل فا

دفنانا۔ مردے کو قبر میں دفن کرنا۔

فصل قاف

دق ہونا۔ تنگ اور عاجز ہونا۔

فصل کاف

دکان۔ یہ لفظ اٹھانا۔ بڑھانا۔ بند کرنا۔ کھولنا۔ کھنا۔ لگانا۔ چلنا۔ اتنے صلوں کے ساتھ مستعمل ہے

دکھا۔ دکھنا اسکا صیغہ ماضی کبھی کاف مخلوط الہا کی تشدید سے بھی آجاتا ہے۔ بحر مرحوم ؎ مزاج پوچھا کسی کا تو اسکا منہ دکھا۔ کسا کسی ہاتھ میں اٹھی کر سلام لیا۔

دکھاؤ۔ دور کی چیز نظر آنے کو کہتے ہیں جرأت ؎ ہے بہت جلوہ گاہ یار بلند۔ دیکھیں کیا یاں سے کچھ دکھاؤ نہیں۔

دکھ بھرنا۔ رنج و اندوہ میں زندگی بسر کرنا۔

دکھڑا۔ رنج و اندوہ کا بیان اور افسانہ درد آمیز اور محنت اور کام غریبوں اور محتاجوں کا۔

دکھیا۔ دردمند عورت۔ **دکھیارا**۔ دردمند مرد۔

فصل کاف فارسی

دگنا۔ دوچند کو کہتے ہیں ع۔ مضاعف

فصل لام

دل۔ کسی چیز کی برآمدگی اور گندگی ع۔ جم۔

دل آنا۔ کنایہ ہے کسی پر عاشق ہو جانے سے

دل اٹھنا۔ کنایہ ہے۔ بقصد سیر و تماشا کہیں جانے سے۔ رق مرحوم ؎ ناتوانی سے غم ہجر کے ایسے بیٹھے ؛ اٹھے دنیا سے مگر دل نہ ہمارا اٹھا اور کنایہ ہے برخاستگی خاطر سے بھی ہے جرأت ؎ کبھو صبا جو ہو وے گذر یار کیطرف + دل سب طرف سے آپکے جانے سے اٹھ گیا + **دل اٹھ جانا**۔ کنایہ ہے قلب ماہیت سے۔ **دل۔ الجھنا**۔ متعارف ہے۔

دل بجھنا۔ کنایہ ہے دل کے افسردگی سے خواجہ آتش ؎ بے داغ عشق کیوں نہ مرا دل بجھا رہے ؛ اندھیر ہے چراغ نہیں جس کنول میں ہے

دل بڑھانا۔ کسی کام میں کسیکی تعریف اسطرح کرنا تاکہ وہ جوش ہو کر اس کام کا بخوبی تمام سرانجام دے۔ شیخ ابراہیم ذوق ؎ تیغ تو اچھی پڑی تھی گر پڑی ہم آپ سے ؛ دلکو قاتل کے بڑھانا کوئی ہم سے سیکھ جائے ! ور جنگ میں کسیکو دلاوری جری کہنا تا دلاوری کرے۔

دل بڑھنا۔ کنایہ ہے حصول شادمانی سے۔

دل بند ہونا۔ کنایہ ہے انقباض خاطر سے

دل بھاری ہونا۔ کنایہ ہے اندوہگیں دل ملول ہونے

بھاری ہو حباب ور مرے سر کو ہو گراں فریاد۔
دل بھر آنا۔ کنایہ ہو اندوہگیں ہو کر آنسو آنکھوں
میں بھر لانے سے ناسخ مغفور سہ خونفشاں رہتی
ہیں آنکھیں ہو چکی جب سے شراب + کیونکہ بھر آئے نہ
مرا دل شیشہ خالی ہو گیا۔
دل بہلانا۔ کسی کام میں مصروف ہو جانا یا
مشغول سیر تماشا ہونا۔
دل بیٹھ جانا۔ کنایہ ہو افسردگی خاطر سے بحر مرحوم
سہ قطع جب سے ہوئی امید وصال جاناں اسطرح
بیٹھ گیا دل کہ اٹھایا نہ گیا۔
دل پسیجنا۔ کنایہ ہو کسیکے حال پر ترحم کرنے سے
آتش مرحوم سہ آتش خموش دل نہ پسیجے گا یار کا
نیمینے ہو یہ مصرع موزوں آہ کاٹ۔
دل پکڑ لینا۔ کنایہ ہو کسیکا رنج و صدمہ دیکھ کر
خواہ سنکر تاب نہ لانے سے مؤلف کہتا ہو سہ
اسکو درد اپنا سناؤں کون لا سکتا ہے تاب
دل پکڑ لیتی ہو بلبل بھی مری فریاد سے۔
دل پگھلانا۔ کنایہ ہو دوسرے آزار رسیدہ ہونیسے
آتش مرحوم سہ ہونگے نالہ سے دکھ دکھ کے پگھلے
ہیں اثر۔ وہ کون ہو کہ خدا سے جو داد خواہ نہیں۔
دل پھٹ جانا۔ اور دل پھر جانا۔ اور دل
پھیکا ہو جانا۔ کنایہ ہو کسی سے طبیعت کی بیزاری
اور تنفر سے بحر مغفور سہ کبھی نہ انسے ملے ہم جدا ہوئے
جب سے + پھٹا دل ایسا کہ پھر التیام ہو نہ سکا۔ جرأت سہ
کوئی دل پھرتا ہو اپنا گو کریں خوبان جفا + عشق خلقت
میں ہمارے ان ستمگاروں کا ہو۔
دل ٹوٹنا۔ عبارت ہو شکستگی خاطر سے۔
دلجلا۔ کنایہ ہو عاشق سے ناسخ مرحوم سہ کبھی مجھ
دل جلے کی تربت پر + سبز ہوگا نہ جز چنار درخت
دلجلانا۔ کسیکو دلکو کچھ رنج دینا اور کسیکی دلسوزی کرنا۔
دل دکھانا۔ کنایہ ہو کسیکی دلکو کچھ آزار پہونچانے سے
دل دھڑکنا۔ اور دل دھک دھک ہونا
دلکا ہلنے لگنا خوف اور ڈر کے وقت بحر مرحوم سہ
کھٹک ہے آنکھ میں میرے اتبک دل اسکا بھی ہو رہا
ہو دھک دھک + نہ دید مجکو ہوئی مبارک نہ
راس سکو سنگار آیا۔
دل دیکھنا۔ کنایہ ہو کسیکے امتحان پوشیدہ سے کسی امر
میں۔ مرزا برق مغفور سہ دل لیکے دلبری سے جو دل دیکھنے
لگے + رکھدوں حضور یا یہ کلیجہ نکال کے۔
دل دینا۔ کنایہ ہو کسی پر عاشق و فریفتہ ہو جانیسے
دل ڈوبنا۔ کنایہ ہو دل کے اندوہگیں ہونیسے۔
ناسخ مرحوم سہ غم زدہ آج میرا جی ڈوبا جائے کیوں

پانے یوسف کا مجھے چاہ ذقن یاد آگیا ۔

دل رکھنا ۔ دلداری اور پاس خاطر کرنا ۔

دلسے دل ملنا ۔ کنایہ ہے اتحاد و اتفاق سے باہم دو شخصوں کے ۔

دلسے دھواں اٹھنا ۔ کنایہ ہے آہ کرنیسے جرأت سے دلسے اٹھتا ہے دھواں خاک ہے جینا اپنا + تپش غم سے پھنکا جاتا ہے سینا اپنا ۔

دل کا بخار ۔ کنایہ ہے رنج پہونچانے سے

دل کا بخار نکالنا ۔ دفع کرنا رنج پنہانی کا خواہ کسی پر غصہ کرکے خواہ بگریہ ۔ میر تقی مرحوم سے چشم سے خون ہزار نکلیگا + کوئی دل کا بخار نکلیگا ۔

دل کا غبار ۔ کنایہ ہے کدورت اور ملال سے جو دلمیں ہو ۔ برق مرحوم سے نکلا غبار دل سے صفائی تو ہوگئی ۔ اچھا ہوا جو خاک میں تمنے ملا دیا ۔

دل کا رکنا ۔ دلکی آزردگی سے عبارت ہے ۔ غالب دہلوی ۔ رباعی ۔ دکھ جی کے پسند ہوگیا ہے غالب + دل رک رک کر بند ہوگیا ہے غالب + واللہ کہ شب کو نیند آتی ہی نہیں + سونا سوگند ہوگیا ہے غالب

دل کا کھلنا ۔ بضم کاف مخلوط الہا کنایہ ہے کشایش اور انبساط طبع سے اور بکسر کاف مخلوط الہا کنایہ نشاط اور شگفتگی طبیعت سے ۔

دل کا لگنا ۔ کنایہ ہے دلکی خوشی سے ۔ مومن خاں دہلوی ۔ تڑپنے لوٹنے رونیکا باعث تجھپہ کھلجاتا ترے دلکو مرے دلسے اگر لے بیوفا لگتے ۔

دل کھو لکے کوئی کام کرنا ۔ خاطر خواہ کسی کام کا کرنا ۔

دلکی پھانس ۔ کنایہ ہے دلکے رنج اور تکلیف سے

دل کے پھپھولے پھوٹنا ۔ کنایہ ہے طعنہ اور کنایہ کیساتھ درد دل کے ظاہر کرنے سے آتش مرحوم سے بے مہر یار کا نہ گلہ ہمسے ہوسکا ۔ پھوٹے نہ تھے جو دلمیں پھپھولے پڑے ہوئے

دلکی دلمیں رہنا ۔ آرزوئے دل کا نہ نکلنا ۔

دلکی لاگ ۔ کنایہ ہے محبت و عاشقی سے ۔ میر تقی مرحوم سے دلکی لاگ بری ہوتی ہے رہ سکے ٹک جائے بھی ۔ آئے بیٹھے اٹھ بھی گئے بیتاب ہوئے پھر آئے بھی ۔

دل گردہ ۔ کنایہ ہے تاب و طاقت و تحمل سے ۔ شیخ ناسخ مغفور سے رات دن ڈرکے عذاب حشر کے ۔ زاہدا تیرا ہی یہ دل گردہ ہے ۔

دل لگنا ۔ کسی کام میں مشغولی خاطر کی ۔ اور کنایہ ہے کسی کے عاشق ہوجانیسے بھی ۔

دل لگی ۔ مشغلہ اور مزاح و خوش طبعی ۔

دل لگی باز ۔ جسکا شیوہ مزاح اور خوش طبعی ہو ۔

دل لینا ۔ کسیکی مافی الضمیر کا دریافت کرنا ۔

دل رہ جانا ۔ معروف ہے حرکت سے اُسے چھوڑ کر

تو اگر جائیگا دیکے دل مفت میں یار مر جائیگا۔

دل ملنا۔ بفتح میم کنایہ ہی اندوہ و قلق دلسی میر تقی مرحوم ے جب سے عشق کیا ہی ہمنے کوئی دلکو ملتا ہی۔ اشک کی سرخی چہرے کی زردی کیا کیا رنگ بدلتا ہی اور بکسر میم دونوں کے اتفاق کو کہتے ہیں ناسخ مغفور ے آنکھیں تو ملاتے ہو مگر دل نہیں ملتا + ساغر تو بہت خوب ہے مینا نہیں اچھا۔

دلمیں آنا کسیکا یا کسی چیز کا خیال دلمیں آنا۔

دلمیں جگہ کرنا متعارف ہے۔ بحر مغفور ے کیا اگر پائی کسی نے کسی محفل میں جگہ آدمی عرش نشیں ہے جو کرے دلمیں جگہ۔

دلمیں چبھ جانا اور دلمیں گڑ جانا۔ کنایہ ہی نہایت پسندیدہ و مرغوب ہونیسے کسی چیز کے بحر مرحوم ے چبھ گئی ہی وہ مژہ دلمیں جنون با نہ جیوں + جا لب نکالنے کے انی پر ہی بھر گیا ہی + میر تقی مرحوم ے گڑ جاتی ہی دلمیں ہمارے نیم آنکھ اسکی شرمائی ہوئی۔

دلمیں چٹکی لینا۔ کنایہ ہی پوشیدہ آزار رسانی سی ناسخ مرحوم ے بلبلو ایسا اثر پیدا کرو فریاد میں چاہیئے منقار چٹکی لے دل صیاد میں ؛

دلمیں راہ کرنا اور دلمیں گھر کرنا۔ دلمیں جگہ کرنیکے معنی پر آتا ہی میر تقی مرحوم ے کعبے سو بار وہ گیا تو کیا + جسنے یاں ایک دلمیں راہ کی ناسخ مغفور ے کون ہی جسکو نہیں اس صاحب عصمت کی یاد گھر میں بیٹھے بیٹھے اک عالم کے دلمیں گھر کیا۔

دلمیں گرہ پڑ جانا۔ کسیکی طرف سے جو دلمیں کچھ رنج آجائے اسکا دفع نہونا مولف ے پڑ گئی تھی جو تیرے دلمیں گرہ وا نہوئی + سعی ہر چند مری ناخن تدبیر نے کی۔

دل ہاتھ میں لینا۔ کنایہ ہی اپنے سی کسیکو راضی رکھنے اور اپنا مطیع کر لینے سی میر تقی مرحوم ے دل لے فقیر کا بھی ہاتھ میں دل دہی کر + آجائے ہی جہاں میں آگے دیا لیا کچھ۔

دل ہٹجانا۔ کنایہ ہی بیزاری و نفرت طبع سی بحر مرحوم ے جبکا کہ پاس تھا مجھے دل اُسسے ہٹ گیا۔

دل ہلنا۔ دل کا جنبش میں آنا ترس و بیم سے خواہ ترحم سے۔ جرأت ے کوئی سنگدل بھی جرأت تیرا اسنے جو قصہ اک بار اسکا دل میں دیا استاں ہلا دے

دلاسا دینا۔ متعارف ہی۔

دلیا وہ مرغ جسپر مرغان جنگی کو لڑنیکا انداز سکھاتی ہیں

دلدار۔ گندہ اور ذی جسم چیز کو کہتے ہیں۔

دلدر۔ سئو نحوست کے نحس اور شوم چیز اور شخص پلکہ بھی بولتی ہیں

دلما۔ اک قسم کی نانخورش معروف ہی۔

دولنا سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی کے تباہ و خراب کرنے سے بھی۔

دَلیل۔ تحتانی مجہول کی ساتھ نصاریٰ کی اصطلاح میں ایک سزا کا نام ہے کہ سپاہی اندک جرم کرنے پر اسکے ہتھیار اور اسباب اوسکا بار کرکے اک مدت معین تک پھراتے ہیں۔

فصل میم

دَم۔ اردو میں قلیاں کے ایک کش کو بھی کہتے ہیں

دما۔ مرض ضیق النفس کو کہتے ہیں۔

دم اٹکجانا۔ دم کا رک جانا سینہ میں یا آنکھوں میں دم نکلنے کے وقت۔ لمولفہ نزع میں آئے نہ وہ میں سر ٹیک کر رہ گیا: راہ کھوٹی کی انھوں نے دم اٹک کر رہ گیا۔

دماغ آسمان پر ہونا۔ کنایہ ہے کبر و غرور میں ہو جانے سے میر تقی مغفور ؎ مرتے ہیں ہم تو آدم خاکی کی شان پر: اللہ رے دماغ کہ ہے آسمان پر:

دماغ خالی کرنا۔ گفتگوئے بیہودہ سے کسی کے دماغ کو پریشان کرنا۔ ناسخ مرحوم ؎ شیشے میں کیا ہوں خالی مخبط میرا دماغ: پنبہ مینا سے کان اپنے کروں ناچار بند

دماغ کرنا۔ کبر و غرور کرنیکو بولتے ہیں۔

دماغ میں خلل آنا۔ [illegible]

دماغ نہ ملنا۔ کسیکا کسی طرف از راہ غرور ملتفت نہ ہونا ناسخ مغفور ؎ نکہت زلف جب سے آئی ہے: نہیں ملتا ہمیں دماغ اپنا:

دمانا۔ تلوار کا چھکانا اس کی پختگی خامی کی آزمائش کے واسطے ناسخ مغفور ؎ یار کی ٹیڑھی نگہ بھی لطف سے خالی نہیں: ہو اگر تلوار اصیل اس کو دمانا چاہیے:

دم اولٹنا۔ سانس کی نادرستی جو حالت نزع وغیرہ میں ہوتی ہے جرأت کہتا ہے ؎ نہ جانا یہ کہ جانے سے کہیں کیونکر جیے گا وہ: کہ جسکا دم اولٹجاتا تھا میرے روٹھے جانے سے۔

دم باز۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو لوگوں کو فریب دے جرأت کہتا ہے ؎ کیا کیا دیے دم اسنے باتیں بنا بنا کر دم باز کے تصدق اس گفتگو کے صدقے۔

دم بخود ہونا۔ کنایہ ہے خاموش ہو جانے سے دم بستن

دم بند ہونا۔ کنایہ ہے خاموشی سے اور کنایہ انقباض خاطر سے بھی ہے خواجہ آتش کہتے ہیں ؎ منھ لپیٹوں میں تو دم کر دے خیال یار بند: خواب بد دیکھوں اگر ہوں دیدۂ بیدار بند:

دم بھر۔ ایک دم کی مدت سے عبارت ہے۔ ف یکدم

دم بھرنا۔ کنایہ ہے دمبدم کسیکا ذکر کرنے اور شرافت کسیکو [illegible]

یاد کر نیسے اور کسیکی محبت کا دعویٰ کرنیسے۔ خواجہ آتش کہتے ہیں سہ یہ سودائے شہادت ہے ہمارے سر کو اے قاتل ؎ تری تلوار کا دم بھرتی ہے جو رگ ہے گردن میں ؛

دم پر بنجانا۔ کنایہ ہے ہلاکت سے۔

دم پر چڑھنا۔ قریب میں آجانے کو کہتے ہیں۔

دم پھڑکنا۔ کنایہ ہے کسی چیز کو یا کسیکو دیکھکر فریفتہ او ربیقرار ہو جانے سے۔ خواجہ آتش کہتے ہیں سہ لئے رہتا ہے زر مٹھی میں سیر ہول لینے کو ؛ وہ بلبل ہوں کہ طفل غنچہ کا جھر ہے دم پھڑکا۔ شیخ ناسخ فرماتے ہیں سہ ذبح وہ کرتا تو ہے پر چاہیئے اے مرغ دل ؛ دم پھڑک جائے تڑپنا دیکھکر صیاد کا ؛

دم ٹوٹنا۔ شناوروں کا پانی میں شناوری کیوقت حبس دم پر قادر نہ رہنا۔ جرأت کہتا ہے سہ ہائے جب بحر محبت میں دم اپنا ٹوٹا ؛ تب مقابل ہوئی تقدیر بڑے پانی کی ؛

دم توڑنا۔ جانکنی کو کہتے ہیں ف جانکندن۔ شیخ ناسخ فرماتے ہیں سہ کیوں نہ دم توڑوں کہ جب بیمار نکلتا ہے مرا ؛ ناسخ اس روز وں رقیبوں کا وہ ہمدم ہو گیا ؛

دم ٹھہرنا۔ سانس کا قرار لینا اور کنایہ ہے تسلی اور تسکین سے بھی۔

دم چرانا۔ کسیکا اپنی سانس کو روکنا اسطور پر کہ لوگوں کو گمان ہو کہ یہ مردہ ہے مر گیا چنانچہ جرأت کہتا ہے قطعہ۔ بوقت نزع مجکو دیکھ بے دم ؛ یقین وہ بدگمان مطلق نہ لایا ؛ سبھی ہے جو مرکے دیکھیں جو چوری تو کہتا ہے کہ اس نے دم چرایا ؛

دم چڑھنا۔ یوں کسیکا سانس لینا کہ غیر طبیعی ہو

دم خفا ہونا۔ نفس کی گرفتگی سے عبارت ہے ف گرفتہ شدن نفس ع۔ انقباض۔ شیخ ناسخ فرماتے ہیں سہ عشق سے یہ ہے کہ دم میرا خفا ہوتا ہے گھونٹتا ہے جو کوئی مست گلا مینا کا ؛

دم دھاگا۔ حیلہ و حوالہ اور فریب

دم دینا۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) فریب دینا۔ خواجہ آتش کہتے ہیں سہ شب کو دم دیکے لیجاتا ہے کوئے یار میں ؛ میں تو تھا ہی تجھ سے بھی مرشد مرادل ہو گیا ؛ (۲) پلاؤ وغیرہ کا پکانا۔

دم رکنا۔ وہی نفس کی گرفتگی۔ جرأت کہتا ہے سہ درد دل کی اب یہ شدت ہے کہ آہ ؛ دم رکا جاتا ہے کیا کیجئے ملک

دم ریز۔ رد زن گلریز۔ وہ میوہ جو درخت میں باقی رہجائے اور بار دیگر اُسے توڑیں ف پساچین۔

دم سادھنا۔ کنایہ ہے حبس دم سے یعنی سانس کے روکنے سے

دم طمانچہ۔ ہندوستانی تلوار کی ایک قسم کا نام ہے کہ چھوٹی اور موٹی ہوتی ہے۔ خواجہ وزیر کہتے ہیں سہ

جاں جائیگی ؛ دریچہ انکا تیغا ہو گیا ؛ شوق نظارہ
میں ہر دم دم طمانچہ ہو گیا۔

دمک چمک کے وزن اور معنی پر بہت درخشندگی۔

دمکنا۔ چمکنا کا ہموزن اور ہم معنی ہے۔ ف درخشیدن

دم کرنا۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) افسوں یا دُعا
وغیرہ پڑھکر کسی پر پھونکنا شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ معجزے
سے میں جیا پر لسب کھنچ یا مسیح ؛ نام کسکا لیکے مجھپر
آپ نے دم کردیا ؛ (۲) پلاؤ وغیرہ کے پکانیکو کہتے ہیں۔

دم کھانا۔ دیگ طعام کا دیگدان سے نیچے اُتار کر
تھوڑی دیر آگ کے پاس رہنے دینا اور کنایہ خاموش
ہو جانے سے بھی ہے میر تقی مغفور ؎ سحر گاں باغ سے
نہ ہوئی میری دلکشی بند نالے کو سنکے وقت سحر دم ہی کھا گیا

دم کھینچنا۔ اک حالت ہوتی ہے کہ انسان پر نزع
کے وقت طاری ہوتی ہے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎
یاد ابرو میں سسکتا ہوں میں بسمل کیطرح ؛ کھینچ رہا ہی
دم رگوں سے تیغ قاتل کی طرح ؛

دم گھبرانا۔ خفقان اور وحشت کو کہتے ہیں۔

دم گھٹنا۔ نفس کی گرفتگی کو کہتے ہیں چنانچہ بحر
مرحوم کہتے ہیں ؎ زلفیں نہیں جو یار کی برہم تمام شب
گھٹتا رہا دھوئیں سے مرا دم تمام شب۔

دم لبوں پر آنا۔ جاں بلبی کو کہتے ہیں

دم لگانا۔ قلیان کشیدن کا ترجمہ ہے یعنی بزور

دم لینا۔ توقف کرنا اور کنایہ ہے قرار و آرام لینے سے
بھی چنانچہ میر تقی مرحوم کہتے ہیں ؎ مرگ اک ماندگی
کا وقفہ ہے ؛ یعنی آگے چلینگے دم لیکر۔

دم مارنا۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) لاف مارنا اور دعوے
کرنا۔ خواجہ آتش ؎ آتش یہ کسکی چاہ کا دم مارتے ہو تم
وہ دلربا ہے دشمن جاں دوستدار کا ؛ (۲) کچھ زبان
سے کہنا۔ ف دم زدن۔ جرأت ؎ آہ آسنے کی
بھی طاقت نہیں ہیہات نہیں ؛ آہ کیا کیجئے دم
مارنے کی بات نہیں ؛

دم میں آنا۔ فریب میں آنا۔ مومن خاں دہلوی ع
دم میں ہمارے وہ ستم ایجاد آگیا۔

دم میں دم آنا۔ زندگی کی امید ہونا اور تسلی پانا
مومن خاں دہلوی ؎ تیرے آتے ہی دم میں دم آیا
ہو گئی یاس امیدواری آج ؛

دم میں دم ہونا۔ کنایہ ہے بقائے حیات سے خواجہ
آتش ؎ دیدۂ مشتاق کو منظور تو عالم میں ہے ؛
دم ترا بھرتے ہیں دم جبتک کہ اپنے دم میں ہے ؛

دم ناک میں آنا۔ کنایہ ہے عاجز اور تنگ آنے سے

دم ناک میں کرنا۔ کنایہ ہے کسیکے عاجز اور تنگ کرنے سے

دم ناک میں لانا۔ وہی تنگ و عاجز کرنا کسی کا

شیخ ناسخ سہ زلف مشکین تکو رہ رہ کر دلا جاتی ہی یاد
لائی ہے اب نکہت گل کیوں مرا دم ناک میں ؛

دم نکلنا۔ مرجانا۔ ف جاں بر آمدن۔ اور کنایہ
ہے کسی پر یا کسی چیز پر فریفتہ ہو جانے سے بھی برق
مغفور سہ دم نکلتا ہے ترے ہونٹوں پر ؛ جاں
عاشق لبوں پر آئی ہے۔

فصل نون

دن ف روز ع۔ یوم اور بخت اور طالع کو بھی
کہتے ہیں مگر ان معنی پر اس لفظ کا بطور جمع کے
استعمال کرتے ہیں چنانچہ جرأت کہتا ہے سہ کب اس
سے ہوگی ملاقات میں یہ پوچھوں ہوں ؛ ذرا تو
دیکھ منجم مرے ستارے دن ؛

دن بڑھنا۔ دن کے طولانی ہو جانے کو کہتے ہیں
دن بھرنا۔ کنایہ ہے ایام زندگانی کے بسر کرنے سے
رنج و اندوہ میں چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں رباعی
آتا نہیں پاس جب یہ ہم مرتے ہیں ؛ فرقت ہی میں
زندگی کے دن بھرتے ہیں ؛ ہوتا جو وصال کیوں
یہ سودا ہوتا ؛ لڑکے ہمیں سنگسار کیوں کرتے ہیں ؛

دن پھرنا۔ ایام نیک و سعید کا آنا بعد ایام بد و
منحوس کے گذر جانے کے بہ برکت۔ ع جو تم پھر
آؤ تو پیارے پھریں ہمارے دن۔

دن چڑھنا۔ کنایہ ہے آفتاب کے بلند ہونے سے
رات دہاڑے۔ ایک کلمہ ہے کہ مفہوم اس کا روز
روشن ہے چنانچہ خواجہ وزیر کہتے ہیں سہ
زلفوں نے دل کو چھین لیا رخ کی دید میں
لوٹا ہے دن دہاڑے یہ اندھیر ہو گیا۔

دن ڈھلنا۔ کنایہ ہے زوال آفتاب سے۔
دن سن۔ سن و سال سے عبارت ہے۔
دنگا۔ شور و غلغلہ اور شر و فساد دن گھٹنا معروف ہے
دن نکلنا۔ کنایہ ہے آفتاب کے طلوع ہونے سے۔
دنوں سے اتر جانا۔ کنایہ ہے ایام شباب و جوانی
کے گذر جانے سے۔

دنیا عجب جگہ ہے۔ ایک محاورہ ہے مشہور میر تقی
مرحوم سہ قصر و مکان و مسکن ایکوں کو سب جگہ ہے
ایکوں کو جا نہیں ہے دنیا عجب جگہ ہے۔

دنیا کی ہوا لگنا۔ ایک محاورہ ہے۔ مشہور
ذوق دہلوی سہ ہیں ہو ان چکر میں لگی جسب دن سے
دنیا کی ہوا ؛ حال میرا ہے بعینہ آسیائے باد کا ؛

دنیا ہو اور غم ہو۔ ایک محاورہ ہے مشہور غالب
دہلوی سہ غالب بھی گر نہو تو کچھ ایسا ضرر نہیں ؛
دنیا ہو یارب اور مرا بادشاہ ہو ؛

فصل واؤ

دوالا۔ ساہوکارون کے روپے کی تباہی و بربادی سے عبارت ہے۔

دوالا نکالنا۔ ظاہر کرنا ساہوکار دکا اپنے زرومال کا نقصان در خسارہ خواہ بدینوجہ کہ واقعی نقصان ہو گیا ہو خواہ لوگوں کا روپیہ ہضم کرنیکے واسطے

دوالا نکلنا۔ ساہوکارون کے نقصان در خسارے کا ظاہر ہونا بسبب ان کے زرومال کے تباہی و بربادی کے بحر مرحوم سے کیا ترے لعل لب کو خرید یگا جوہری جو ہی ہیں اسکا دوالا نکل گیا ہے اور کنایہ ہے نقصان مطلق سے بھی جسکا نقصان ہو اور جس چیز میں نقصان ہو جرأت سے داغ بر دل جو ترا چاہنے والا نکلا ہے تو چراغان دوالی کا دوالا نکلا ہے

دوالی۔ اک تقریب کا نام ہے تقریبات ہنود سے کہ ان ایام میں راتوں کو چراغ روشن کرتے ہیں اور جوا کھیلتے ہیں۔

دُوب۔ ایک قسم کی گیاہ کو کہتے ہیں ف مرغ شیخ ناسخ سے مگئے تو خط سبز اون خاکمیں ہے جا بجا کیوں نہ سبزہ دُوب کا ہے

دُوبدو۔ روبرو کے وزن پر مقابل کو کہتے ہیں میر درد سے نہ ہاتھ اٹھائے فلک گو ہمارے کینے سے کسے داغ کہ ہو دوبدو کمینے سے۔

دو بہاسیا۔ جو دو زبانون کا جانے والا ہو کہ ایک زبان والے کو دوسری زبان والے کی گفتگو سمجھاوے۔ ف بچواک۔ ع۔ ترجمان۔

دو بھر۔ وہ چیز کہ بار خاطر ہو ف: ناگوار۔

دو بہیان۔ سرکش اور متمرد بحر مرحوم سے کیا زبردستی وہ میرے دل کے خواہاں ہو گئے ہے بازو دونیر باندھ کے اکتے دو بہیاں ہو گئے ہے

دو بیکا نقش۔ سیانے اور عالموں کی اصطلاح میں اک نقش مثلث کا نام ہے کہ نو خانے رکھتا ہے بس نیچے کے تین خانوں میں کردو خانوں کو مانند خانہ ہائے دیگر کے بھرتے ہیں اور ایک خانے کو خالی رکھتے ہیں سے بحر مرحوم سے مجھے ہو نسخۂ اکسیر سے سوا تعویذ چلے اگر رہ جیب میں دوبایکا تعویذ ہے

دوپٹا۔ عورتوں کی ایک قسم کی پوشاک کو کہتے ہیں اور مردوں کی کمر بند پر بھی اسکا اطلاق کرتی ہیں

دوپلکا۔ نگینہ کی اک قسم کو کہتے ہیں کہ توام ہوتا ہے

دوپہر۔ دن کی ساعتوں میں سے ایک ساعت کا نام ہے۔ ف نیمروز۔

دوپہر بجنا۔ دن کی ساعتوں میں سے اسی ساعت معینہ کا بعد اس کے تمام ہونیکے گھڑیال میں بجنا۔

دوپہر ڈھلنا۔ دن کا تمام ہونے کو اور اسی ساعت

یعنیہ ساعتہائے روز سے اور کنایہ ہے زوالِ آفتاب سے بھی

دو پیازا۔ وہ گوشت جو بے ترکاری کے پکایا جائے

دوت۔ اک کلمہ ہے کہ اس سے کتے کو ہنکاتے ہیں۔

دوتا۔ مرد سخن چیں کو کہتے ہیں۔ ف۔ سخن چیں ع غماز

دوتی۔ زن سخن چیں کو کہتے ہیں۔

دوت دبک۔ ایک کلمہ ہے ناکسوں اور حقیروں کی تنبیہہ کے واسطے۔

دو جی سے ہونا۔ عورتوں کے محاورہ میں عورت کے حاملہ ہونے کو کہتے ہیں۔

دو چھریاں ایک میان میں نہیں رہتیں۔ ایک مثل ہے مفہوم اسکا یہ ہے کہ ایک شخص اور دو جورو دونوں کی گنجائش ایک گھر میں دشوار ہے۔

دو دامی۔ ایک کپڑے کا نام ہے کہ اسپر کچھ گل بوٹے کڑھے ہوتے ہیں۔ خواجہ آتش سہ شکار اپنے ہمارے حسن کا شاید کہ کھلیگا؛ پہنتا ہے مرا صیاد پیراہن دامی کا

دو دل راضی تو کیا کریگا قاضی۔ ایک مثل ہے مشہور مرزا برق سہ دل جو راضی ہوں تو قاضی کا اجارہ رہ گیا ہے بدر مسکے اپنی کچہری میں محلکا انکا ہے

دودھارا۔ تلوار خنجر وغیرہ میں سے جسکی دو نفس طرف باڑہ ہونے دو [illegible]

دودھ۔ ف۔ شیر ع۔ لبن۔

دودھ اترنا۔ عورتوں کی چھاتیوں میں دودھ کے اترنے سے عبارت ہے شیر خوار لڑکوں کے دودھ پلانے کے وقت۔

دودھ بڑائی۔ ایک تقریب شادی کی ہوتی ہے کہ اسمیں شیر خوار لڑکوں کو ماں کا دودھ پینے سے باز رکھتے ہیں اور پھر نہیں پینے دیتے۔ ف۔ طفل را از پستان بریدن ع۔ رفطام۔

دودھ پلائی۔ اس عورت کو کہتے ہیں جو شیر خوار لڑکوں کو اپنا دودھ پلاتی ہے۔ ف۔ دایہ ع۔ مرضعہ

دودھ پھٹنا۔ پارہ پارہ ہو جانا دودھ کا نمک اور سرکہ وغیرہ کی آمیزش سے۔

دودھ کا جلا چھاچھ پھونک کے پیتا ہے۔ ایک مثل مشہور ہے اس مثل کو اس جگہ کہتے ہیں کہ جہاں کسیکو کسی سے کچھ گزند پہونچی ہو اور پھر وہ ہر ایک سے خائف و ترساں رہتا ہو۔

دودھ کا دودھ پانی کا پانی۔ ایک مثل ہے مشہور اس مثل کو اس جگہ کہتے ہیں کہ کوئی شخص کسی شخص سے یا کوئی چیز کسی چیز سے آمیزش نکرے

دودھ کی بو منھ سے آنا۔ کنایہ ہے لڑکپن اور کم سنی اور نادانی سے

دودھ کے دانت۔ کنایہ ہے لڑکوں کے اُن دانتوں سے جو بہ شیر خوارگی میں نکلتے ہیں۔

دودھ کی مکھی۔ وہ مگس جو دودھ میں گری ہو
اور اسکو دودھ سے نکالکر پھینکدیں اور کنایہ ہے
اس شخص سے جو باوجود دخیل ہونیکے کسی کی صحبت
سے خارج اور بے دخل کیا گیا ہو۔
دودھ مسہری۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا ہوتا ہے
دودھوں نہاؤ پوتوں پھلو۔ ایک دعا ہے
عورتوں کے محاورے میں کہ باہم ایک عورت دوسری
عورت کو دیتی ہے۔
دودھیا۔ حلوا سوہن کی ایک قسم کا نام ہے کہ
بسبب دودھ کی آمیزش کے وہ نرم ہوجاتا ہے۔
دور۔ اک کلمہ ہے کہ جب کوئی کسی سے بیزار و متنفر
ہوتا ہے یہ کلمہ اسکے حق میں زبان پر لاتا ہے اور
کنایہ شخص دانشمند اور دور اندیش سے بھی ہے۔
دور بار۔ ایک کلمہ ہے عورتوں کے محاورے میں کہ
جسوقت کسی سے یا کسی چیز سے بیزار ہوتی ہیں
یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں۔
دور پہونچنا۔ کنایہ ہے کسی کے درجہ کمال کو پہونچنے
اور کسی کی دور اندیشگی اور بلند خیالی سے۔
دور کرنا۔ کسی چیز کا جدا کرنا اپنے پاس سے اور
اس سے درگذر کرنا۔ رشک مرحوم سے جو شکوہ
دل نالاں حضور کرتے ہیں۔ بدہم اس فساد کو
پہلو سے دور کرتے ہیں۔
دور کھینچنا۔ نخوت اور غرور کرنا چنانچہ شیخ ناسخ
فرماتے ہیں سہ دور اتنا آپ کو مجھسے نہ اے خونخوار
کھینچ۔ ایک دن اس سے تو میرے قتل کو تلوار کھینچ۔
دور کے ڈھول سہانے۔ اک مثل ہے مشہور
اس جگہ کو کہتے ہیں کہ کوئی کسی کا ذکر غائبانہ بہ
نیکی کرے۔ ف آواز دہل ز دور خوش آید۔
دور کی سوجھنا۔ کنایہ ہے کسی کے بلند اندیشگی
اور سخن تازہ و نادر کہنے سے چنانچہ شیخ ناسخ کہتے ہیں
سہ اس پری رخسار پر پھبتی کہی ہے حور کی
سچ تو یہ ہے سوجھتی ہے کیا ہی ہمکو دور کی
دور ہو۔ اک کلمہ ہے بقہر و غضب کہیں سے
کسی کے ہٹا دینے کا۔
دوڑ۔ جلد جانا لوگوں کا حاکم کی طرف سے کسی مقام
پر مجرموں کی گرفتاری کے واسطے اور سپاہ کی
حملہ آوری دشمنوں پر۔
دوڑ دھپاڑ۔ یعنی دوادوش اور سعی و کوشش
دوڑ دھوپ۔ یعنی مرادف دوادوش اور سعی و کوشش
دوڑ تاڑ۔ تاخت و تاراج کرنا اور کبھی دوادوش
پر بھی اس کلمہ کا اطلاق کرتے ہیں۔
دوڑنا دویدن اور شتافتن کا ترجمہ ہے۔

دوزخ۔ کنایہ ہے شکم آدمی سے میر درد رباعی
پیدا کرے ہر چند تقدس بندا۔ مشکل ہے کہ حرص سے
ہو دل برکندا۔ جنت میں بھی اکل و شرب سے کب ہے نجات
دوزخ کا بہشت میں بھی ہوگا دھندا۔

دوزخ کا کندہ۔ کنایہ ہے خدا اور رسول کے
گنہگار سے۔

دوس۔ الزام کو کہتے ہیں۔

دوسار ہونا۔ تیر کے ایک سرے کا نشانے کے
اس طرف گذر جانا اور دوسرے سرے کا اس
طرف رہجانا۔ ف تراز و شدن تیر۔

دوس دینا۔ الزام دینا۔ رشک مغفور۔ تہمت الٹی
ہے کیا کروں اسکو۔ دوست دشمن ہو دوس دوں کسکو

دوشاخا۔ ایک قسم کا شمعدان ہوتا ہے کہ اسپر دو
شمعیں روشن کیجاتی ہیں۔

دوعملہ۔ کوئی مکان یا کوئی چیز کہ دو شخصوں کے
ملک میں ہو۔ خواجہ آتش۔ ستم صیاد و مکر باغباں
ہے۔ دوعملے میں ہمارا آشیاں ہے۔

دوغلا۔ وہ شخص جسکا باپ ایک قوم سے اور
ماں دوسری قوم سے ہو۔ ف اکدش۔

دوگاڑا۔ دو گولیاں ایک بندوق میں بھر کر
مارنا۔ برق مغفور۔ سہ خال روزن ہو دکھاتے ہیں
ناکا مجکو۔ بھر کے قاتل نے تپنچے میں دوگاڑا مارا۔

دوگانہ۔ اوباش عورتوں کی اصطلاح میں اس
عورت کو کہتے ہیں جو مساحقہ کرتی ہو یعنی چپٹی لڑاتی ہو

دولار۔ مہر و محبت۔ دولارا۔ مرد محبوب

دولاری۔ زن محبوب

دولتی۔ اسپ وغیرہ کا دونوں پچھلے پاؤں
ایکبارگی اٹھا کر مارنا۔ ف جفتہ زدن۔

دولتی چھانٹنا اور دولتی مارنا۔ وہی ہے
وغیرہ کا دونوں پچھلے پاؤں ایکبار اٹھا کر مارنا

دولڑا۔ عورتوں کے موتیوں کے ایک زیور کا
نام ہے کہ اسمیں دو لڑیاں ہوتی ہیں۔

دولکھنا۔ کسی کی خطا پکڑنا۔

دولکی۔ گھوڑے کی ایک قسم کی رفتار کو کہتے ہیں

دولھا۔ نوشاہ کو کہتے ہیں۔ ف نوداماد۔

دولھا کے دم کی ساتھ ساری برات ہونا
ایک مثل ہے اس محل پر لاتے ہیں کہ جتنے
آدمی وابستہ و متعلق ایک شخص سے ہوں اسطور
پر کہ جہاں وہ بیٹھے یہ سب بھی ساتھ آکر وہاں
بیٹھیں اور وہ جہاں سے اٹھے یہ سب بھی وہاں سے
اٹھ کھڑے ہوں چنانچہ مولف کہتا ہے۔ سب
حسرتیں سینہ میں دل پر الم کیسا۔ ساری برات

تھی اوہی دولھا کے دم کے ساتھ ؁

دولھن۔ لام ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ زن نوکتخدا کو کہتے ہیں ع۔ عروس۔

دولھن کا عطر۔ اک عطر ہی مشہور اقسام عطر سے

دُون۔ لاف وگزاف کو کہتے ہیں اور لوگونکی اصطلاح میں گانے میں آواز کے دہ بالا کرنے کو کہتے ہیں

دونا۔ ف دو چند ع مضاعف اور بفتح اول ایک ظرف ہوتا ہے کہ ڈھاک کے پتوں وغیرہ سے اشیا کے رکھنے کے واسطے بناتے ہیں۔

دونا باندھنا۔ ڈھاک کے پتوں وغیرہ سے اشیا کی رکھنے کے واسطے دوکانداروں کا اک ظرف بنانا

دونا چڑھانا۔ وہی ظرف جو ڈھاک کے پتوں وغیرہ سے بنایا ہوا اسمیں کچھ مٹھائی اور کچھ پھول رکھکر مزاروں پر اور درگاہوں میں چڑھانا۔ برق مغفور

؎ میں وہ شہید عشق ہوں نامی جہاں میں ہیں
دونے چڑھینگے میری لحد کے نشاں پر ؁

دونا ماننا۔ عہد کرنا کسی نذر و نیاز کا۔ بحر مرحوم ؎

دیکھنے جاتا ہوں زیورسکی چھبیں ؁ ایک اک پتی
پہ دونا مانکر ؁

دونا ہو جانا۔ کنایہ ہے خمیدہ ہو جانے سے تلوار کے ہر طرف سے۔ صبا ؎ جان قریب ہے کہ کس شستی دی ؁ نیمچہ قاتل کا دونا ہو گیا ؁

دونا دون۔ چار چند سے عبارت ہے

دون کی لینا۔ لاف وگزاف اور خود ستائی کرنا۔

دونگڑا۔ فصل باراں کی بارش اول کو کہتے ہیں

دونوں۔ دونوں واو مجہول اور آخر میں نون غنہ

ف۔ ہر دو اور اس کلمہ کو بے نون آخر کے بھی لکھنا غلط ہے کیونکہ اساتذہ کیوں اور یوں کے قافیہ میں اسکو شعر لائے ہیں۔

دونوں باگیں کسنا۔ دونوں جانب سے خمیدہ ہو جانا تلوار کا۔ برق مغفور ؎ نیام سے بدر سب سے
جھک کے ملتے ہیں ؁ دونوں باگیں تیغ کستی ہی

دونوں وقت ملنا۔ دن کے تمام ہونے اور رات کے شروع ہونے کو کہتے ہیں یعنی وقت شام سے عبارت ہے جرأت کہتا ہے ؎ ہوا سے بال زلفوں کے رخ روشن پہ ہیں
دل بیمار تک اٹھ بیٹھ دونوں وقت ملتے ہیں ؁

دوہائی۔ فریاد کو کہتے ہیں ع۔ الغیاث۔

دوہائی پھرنا۔ کسی فریادی کو کسی حاکم فریاد رس کا نام لیکر بآواز بلند پکارنا تاکہ وہ اسکی فریاد کو پہونچے

دوہائی پکارنا۔ کسی فریادی کا لفظ دوہائی زبان پر لانا

دوہائی دینا۔ مظلوموں کا فریاد کرنا ف۔ فریاد

دوہائی کھینچنا۔ بھی فریاد کرنا مظلوموں کا

دوہتھڑ۔ دونوں ہاتھ ایکبار اپنے منھ اور سینے پر یا دوسرے کے منھ اور سینے پر مارنا۔

دوہر۔ وہ چادر جو دوہری ہو۔

دوہرا۔ وہ شے مذکور جو دوتا ہو۔ ف۔ دوتا اور اک قسم ہے شعر ہندی الاصل یعنے بھاکا کی۔

دوہرا بدن۔ بدن لاغر کے ضد سی عبارت ہے، خواجہ وزیر کہتے ہیں۔ بل بے شوخی دیکھتے ہیں جب مرا قد دوتا بنسکے کہتے ہیں بدن کیا انکا دوہرا ہو گیا۔

دوہرانا۔ جامہ وغیرہ کا دوتا کرنا اور کسی کام کا یا کسی بات کا دوبارہ کرنا اور کہنا۔

فصل ہائے ہوز

دہار۔ خار کے وزن پر یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے

(۱) فوارہ پانی اور خون وغیرہ کا (۲) تلوار چھری خنجر وغیرہ کی باڑھ چنانچہ دونوں کی سند میں ایک شعر ناسخ مرحوم کا لکھا جاتا ہے۔ کھلوائی فصد یا رنے میں قتل ہو گیا۔ کم تھی لہو کی دھار نہ خنجر کی دھار سے

دہارا۔ خارا کے وزن پر آب دریا کے جاری ہونے کی جگہ شیخ ناسخ سے یادگشتی ہیں جو آیا وہ دردریا حسن۔ دھار خنجر کی مجھے دریا کا دہارا ہو گیا

دھار باندھنا۔ کند کرنا تلوار چھری وغیرہ کی باڑھ کا بزور سحر و افسوں۔ جرأت سے۔ نہیں کرتی جو تیغ اس کی اثر کچھ جسم پر میرے۔ یہ افسونگر ہے کوئی دشمن کہ اُس نے دھار باندھی ہے۔

دھارنا۔ آب گرم کا متصل و پیہم ڈالنا کسی عضو پر اعضائے جسم میں سے ع تنطیل۔

دھاڑ۔ رائے ہندی کے ساتھ عورتوں کے محاورے میں ایک کلمہ ہے کہ چند آدمیوں کے ہجوم پر اس کا اطلاق کرتے ہیں۔

دھاڑا۔ یہ کلمہ بھی عورتوں کے محاورے میں وہی معنی رکھتا ہے جو اوپر ذکر ہوئے اور کبھی اول وہائے ملفوظ ترجمہ حالت کا ہے۔

دھاک۔ خاک کے وزن پر کسی کے رعب اور ہیبت کو کہتے ہیں۔

دھاک بندھنا۔ کسی کے رعب اور ہیبت مردانگی و شجاعت کا ہر ایک پر غالب آنا۔

دھاگا۔ رشتہ عنبر تابیدہ کو کہتے ہیں اور کنایہ ہے فریب سے بھی۔ بحر مرحوم سے یہ چلہنے والے چاہتے تھے گلے کا ہار اپنے کر کے رکھئے۔ دیا نہ کس کس نے اس کو دھاگا نہ دم میں وہ گلعذار آیا۔

دھاگا دینا۔ فریب دینے سے کنایہ ہے۔ رشک مرحوم فرماتے ہیں سے ہر بندوبست حسن خط وزلف عارضی دھاگا نہ دیجئے یہاں دام و کمند ہے۔

ڈھان پان ۔ نازک تر انسان کو کہتے ہیں۔ بحر مرحوم سہ
کوئی بھی جسم اٹھائی لچک گیا پہونچا ؂ ہمارا یار نزاکت میں ڈھان پان ہوا ؂

دھانس ۔ وہ بو جو کٹے ہوئے خشک تنبا کو اور
سوکھی ہوئی لال مرچ وغیرہ میں سے نکلتی ہے ۔

دھانی ۔ اک رنگ سبز ہے مشہور

دھاوا ۔ گرد آوری کو یعنی شہر کے یا کسی مکان
کے چاروں طرف پھرنے کو کہتے ہیں ۔

دھاوا مارنا ۔ گرد آوری شہر کی یا کسی مکان کی کرنا

دھاوت ۔ حاجت کے وزن پر ۔ شہد دل کے
سرگروہ اور افسر کو کہتے ہیں ۔

دہائی ۔ رسائی کے وزن پر دس عدد کو کہتے ہیں

دھبا ۔ داغ اور نشان کو کہتے ہیں اور کنایہ ہے عیب سے بھی

دھبا پڑنا ۔ ف ۔ داغ ۔ افتادن ۔

دھبا لگنا ۔ داغی ہو جانا کسی چیز کا اور کنایہ عیب دار
ہو جانے سے بھی کسی کی اور کسی چیز سے ہے ۔ خواجہ آتش
سہ بے داغ ہے نے رخ پر نو دیار کے ؂
داغ جبیں کا ماہ کو دھبا لگا دیا ؂

دھبیٹنا ۔ ہائے اول کے اظہار کے ساتھ تمام
امور دنیا کو ترک کر کے اک گوشہ میں بیٹھ رہنا

دھپ ۔ تپ کے وزن پر سیلی خنگ کا ترجمہ ہے

دھپ دینا اور دھپ مارنا سیلی خنگ زدن کا ترجمہ ہے

دھت ۔ ایک کلمہ ہے کہ فیلبان جب اس کلمہ
کو زباں پر لاتے ہیں ہاتھی چل کھڑا ہوتا ہے ۔

دھتا بتانا ۔ کسی کو اپنے پاس سے دور کرنا اور
یہ محاورہ بازاریوں کا ہے ۔

دھج ۔ کج کے وزن پر ۔ ف ۔ روش ۔ ع ۔ وضع

دھج بنانا ۔ کوئی وضع اپنی بنانا ۔

دھج نکالنا ۔ کوئی وضع نئی پیدا کرنا ۔

دھجی ۔ کپڑے کا ایک پارچہ کہ عرض میں بہت کم ہو

دھجیاں اڑنا ۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا جامہ و لباس
وغیرہ کا ۔ شیخ ناسخ سہ جیب کیا دامان محشر کی اڑیں گی
دھجیاں ؂ ہے یہی عالم جو اپنے پنجہ چالاک کا ۔

دھجیاں لینا ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا جامہ و لباس کا
اور کنایہ ہے کسی کے شرمندہ و محجوب کرنے سے بھی
چنانچہ مرزا برق کہتے ہیں قطعہ ۔ تنگ آتا ہے مجھ سے
عالم کو کس حقارت سے نام لیتے ہیں ؂ کیوں [illegible]
نہ جیب کے ٹکڑے ؂ دھجیاں خاص و عام لیتے ہیں ؂

دھچکا ۔ ف ۔ رنج ۔ ع ۔ صدمہ

دھر ۔ در کے وزن پر بعید مسافت کا منتہا سرو زیر علی
صبا سہ تلاش کعبۂ مقصد میں کیا کیا ٹھوکریں کھائیں
گرے دو دو قدم پر ہم ارادہ باندھ کر دھر کا

دھرا ۔ ف ۔ بتخانہ ۔ ع ۔ بیت الصنم ۔

دھرانا۔ ڈرانے والی بات سے کسیکو ڈرانا۔ جرأت
سے درد دل کہنا مرا شاید کہ اس نے سن لیا
ورنہ کیوں مجکو دھراتا ہے بھلا اچھا کیا ؛
دھریلہ۔ سرود کی ایک قسم کا نام ہے مانند ترانے
اور خیال کے۔
دھڑٹیکا۔ سخن دروغ اور بے اصل کو کہتے ہیں۔
دھڑ دھڑ جلنا۔ کسی چیز کا شعلہ افروز ہونا اس میں
آگ لگجانے سے میر تقی مرحوم سے تھا وہ بھی اک
زمانہ جب نالے آتشیں تھے ؛ چاروں طرف سے
جنگل جلتا دھڑ دھڑ تھا۔
دھرنا۔ نہادن کا ترجمہ ہے یعنے رکھنا کا مرادف
ہر شیخ ناسخ سے کاوشیں تب تک چلی جاتی ہیں گو میں
مر گیا ؛ جائے گل کانٹے مری تربت پہ ظالم دھر گیا
دھر دھر۔ وہ چیز جو کسی کے پاس کوئی رکھوائے
بحر مرحوم سے لیجا ہمارے پاس سے اپنا یہ لعل داغ
مدت ہوئی ہے تیری دھر دھر دھری ہوئی ؛
دھریا۔ وہ شخص جو ذات خدا کا منکر ہو اور دہر کو
حادث نہ کہے بلکہ قدیم کہے۔
دھریاں اڑانا۔ کسیکو ذلیل و خوار کرنا۔
دھرے جانا۔ یائے مجہول کیساتھ کنایہ ہے
کسیکے کسی آفت میں مبتلا ہو جانے سے آتش مغفور سے

اسیر ہم ہوئے سودا ہوا ہے آتش
دھرے گئے دل خانہ خراب کے بدلے
دھڑ۔ رائے ہندی کیساتھ بیکرع جسد
دھڑا۔ ترازو کے دونوں پلوں کا برابر کرنا
کسی چیز کے تولنے کے وقت اسطور پر کہ
ایک پلہ دوسرے پلے سے اونچا نیچا نہو۔
دھڑی باندھنا۔ کنایہ ہے کسی شخص کو ملزم اور
متہم کرنے سے قبل کوئی کام کرنے کے۔
دھڑا دھڑ۔ آواز بارش باراں اور سینہ زنی
سے ماتم کرنیوالوں کی پیدا ہوتی ہے رشک مغفور سے
صاف بارش کی صدا میں ہے صدائے ماتم
فرقت یار میں پڑتا ہے دھڑا دھڑ پانی
دھڑاکا۔ کسی گرانبار چیز کی بلندی سے گرنے
کی آواز کو کہتے ہیں۔
دھڑ سے گرنا۔ کسی چیز کا بلندی سے زمین پر
بزور گرنا۔
دھڑا کرنا۔ وہی دونوں پلوں کو ترازو کے کسی
چیز کے تولنے کے وقت برابر کرنا۔
دھڑکا۔ ترس و بیم اور خوف۔
دھڑکن۔ اختلاج قلب کو کہتے ہیں اور یہ محاورہ
عورتوں کا ہے

دھڑکنا ۔ دل کی تپش کو کہتے ہیں ع اختلاج قلب
دھڑلا ۔ انبوہ اور اژدحام لوگوں کا اور کنایہ ہی
باعلان تمام کوئی کام کرنے سے بھی ۔
دھڑی ۔ رائے ہندی تحتانی معروف کے ساتھ
یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) مسی جو عورتیں زینت
و آرایش کیواسطے اپنے ہونٹوں پر ملتی ہیں شیخ
ناسخ کہتے ہیں ؎ یہ روئی کہ شرمندہ کرے او دی گھٹا
کو نہ دیکھے ہو نہ دم بھر تری مسی کی دھڑی آنکھ ؎
(۲) نام ہی ایک وزن مشہور کا کہ اسکا اطلاق شہر میں ۵
سیر پر کیا جاتا ہی اور قصبات میں پانچ سیر پر ۔
دھڑی جمانا ۔ وہی مسی ملنا عورتوں کا اپنے
ہونٹوں پر زینت اور آرائش کے واسطے
دھڑی دھڑی لوٹنا کیا یہ ہی کسیکو بالکل لوٹ
لینے سے یعنی کچھ اس کے پاس نچھوڑنے سی کہ مرحوم سعد
لوٹے گا دھڑی دھڑی کر کے مسی ہونٹوں پہ گہری گہری ہے
دھک ۔ تنک کے وزن پر اس جوں کو کہتے ہیں جو
نہایت چھوٹی ہوتی ہو ۔
دھکا ۔ صدمہ جو کسیکے ہاتھ کے ریلنے سی کسیکو پہونچے
اور بسبب اسکے وہ اپنی جگہ پر قائم نہ رہے ۔
دھکا پڑنا ۔ کسیکے ہاتھ کے ریلنے سے کسیکو صدمہ پہونچنا
دھکا دینا ۔ وہی کسیکو ہاتھ سے ریلنا کہ اپنی جگہ

پر قائم نہ رہے ۔
دھکا کھانا ۔ کسیکا اپنی جگہ سے لغزش میں آنا
کسی ہاتھ سے ریلنے کے صدمہ سے
دھکا لگنا ۔ کسیکو صدمہ پہونچنا کسی کے ہاتھ کے ریلنے سی
دھک دھک کرنا ۔ ہلجانا دل کا ترس و بیم سے
دھک سی ہونا ۔ وہی ہلجانا دل کا یکبارگی اور
دفعتہً خوف و بیم سے ۔
دھکم دھکا ۔ آپس کی ریل بیل خلائق کی جو
بھیڑ اور اژدحام میں ہوتی ہے
دہکنا ۔ آگ کا افروختہ ہونا اور بدن کے
گرم گرم ہو جانے کو بھی کہتے ہیں ۔
دھکدھکی ۔ دو معنی پر یہ لفظ آتا ہے (۱) گلو کو
کہتے ہیں (۲) ایک زیور ہوتا ہے کہ اسکو عورتیں
گلے میں پہنتی ہیں ۔ مصحف عنبر یہ جیا کہ جرأت کہتا ہی
؎ دھکدھگی اس کے کلیجے سے لگی ہے ظالم ؎
ہم موں چھاتی پہ رکھے دیر تھوڑے پتھر
اور دھکدھگی کا اطلاق استخوان سینہ پر بھی کیا جاتا ہی
دھگڑا ۔ عورتوں کے محاورہ میں آشنا کو کہتے ہیں
دہکنا ۔ ترسیدن کا ترجمہ ہی یعنی ڈر جانا اور زمین کے
جنبش آنے پر بھی اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے ؎
دھما چوکڑی ۔ اطفال کا دوڑنا اور اچھلنا کودنا

دھم دھم ۔ کم کم کے وزن پر آواز کہ لوگوں کی زمین
پر بزور و قوت قدم رکھنے سے پیدا ہوتی ہے ۔

دھمک ۔ فلک کے وزن پر صدمہ کہ آواز سخت سے
دل و دماغ کو اور خفیف سر کے درد پر بھی اس کا
اطلاق کیا جاتا ہے ۔

دھماکا ۔ وہی آواز جو کسی کی زمین پر بزور و قوت قدم
رکھنے سے یا کسی چیز کے بزور زمین پر گرنے سے پیدا ہوتی ہے

دھمال ۔ جست وخیز کو کہتے ہیں میر تقی غفور فرماتے
ہیں سہ ضعف دماغ سے کیا پوچھو ہو اب تو ہم میں حال نہیں
اتنا ہی کہ طپش سے دل کے سر پر وہ دھمال نہیں ۔

دھمکی ۔ ڈرانے والی بات ۔

دھمکی دینا ۔ نہمائے ترسانیدہ سے کسی کو ڈرانا ۔

دھن ۔ کن کے وزن پر یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے
(۱) خیال و تصور (۲) اصطلاح میں گویوں کی کسی
چیز کو کہتے ہیں ۔

دھنا ۔ دوشیدن کا ترجمہ ہے اور بفتح اول دست
راست کو کہتے ہیں ۔ آتش مرحوم کہتے ہیں سہ دونوں
ہاتھوں کی ترے یاد کر دل کیا تعریف نہ بایاں
دھنے سے تو ہے بائیں سے دھنا بہتر ۔

دھتا دینا ۔ کسی کے دروازے پر کسی چیز کے
تقاضہ کے واسطے کسی کا بیٹھنا ۔

دھنا سیٹھ ۔ مفسد اور سرکش آدمی کو کہتے ہیں

دھن بندھنا کسی کا یا کسی چیز کا خیال بندھنا
چنانچہ آتش مرحوم فرماتے ہیں سہ مفلس ہوں لاکھ
پر یہی دل کو بندھی ہے دھن ۔ یوسف کو قرض
لے کے تقاضہ اٹھائیے ۔

دھنتر ۔ سرکش اور زبردست آدمی کو کہتے ہیں

دھند ۔ تاریکی جو انسان کی بصارت کو لاحق ہوتی ہے

دھندا ۔ جو کام کہ کارہائے دنیوی میں سے ہو چنانچہ
خواجہ میر درد فرماتے ہیں رباعی ۔ پیدا کرے ہر چند
تقدس بندا ۔ مشکل ہے کہ دل حرص سے ہو بر گندا
جنت میں بھی اکل و شرب سے کب ہے نجات ۔
دوزخ کا بہشت میں بھی ہو گا دھندا ۔

دھنسنا ۔ فرو ہونا کسی کا یا کسی چیز کا زمین میں
اور خود زمین کے فرو ہونے کو بھی کہتے ہیں ۔

دھنک ۔ اس کمان رنگا رنگ کو کہتے ہیں جو
بیشتر ایام بارش میں آسمان پر ظاہر ہوتی ہے ۔
دھنکمان رستم و کمان شیطان و قوس قزح
اور زرباف کی ایک قسم کا بھی نام ہے کہ
عورتیں گرداگرد لباس کے لگاتی ہیں ۔

دھنکٹی بختانی معروف کسیاتھ غلہ کوٹنے کے
اک آلہ کا نام ہے جنہ یا ڈنگ ۔ صدقہ اور کنایہ ہے

اس شخص سے بھی جسپر زدو کوب بہت رہتی ہو۔

دھتکارنا۔ دھنگانا۔ دال پختہ کو گھی کی بو سے بو دار کرنے کو کہتے ہیں۔

دھننا۔ سر کا ملانا رنج و ملال و اندوہ وغیرہ میں اور کنایہ ہے نصیحت و سرزنش و زدوکوب کرنے سے بھی

دھنی۔ جو شخص جس کام میں دستگاہ تمام رکھتا ہو چنانچہ شیخ ناسخ کہتے ہیں ؎ مارا ابرو سے کڑوں کو ؛ قاتل تلوار کا دھنی ہے۔ اور کنایہ ہے بایہ دار شخص سے بھی۔

دھینگا دھینگی زور آوری اور زبردستی

دھینگا مشتی۔ گھونسے کی لڑائی اور کنایہ ہے کسی سے کسی کے دست و گریباں ہونے اور زور آوری کرنے سے بھی

دُہنے ہاتھ کا کھایا حرام۔ یہ ایک قسم ہے چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہیں ؎ جب تک حلال کرلے نہ مجھ بیگناہ کو ؛ قاتل کو دہنے ہاتھ کا کھایا حرام ہے

دھواں اٹھنا۔ آگ سے دھویں کا اٹھنا۔

دھواں چھوڑنا۔ قلیاں کشی میں منھ سے دود قلیاں کا نکالنا چنانچہ مومن خاں دہلوی کہتے ہیں ؎ گر پھر بھی اشک آئیں تو جانوں کہ عشق ہے ؛ حقے کا منھ سے غیر کی جانب دھواں نچھوڑئے

دھواں دھار۔ تیرہ و تار کو کہتے ہیں اور کبھی کسی آفت خیز اور فتنہ انگیز چیز کو بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں ح

دھواں دھار گھٹا۔ ابر تیرہ و تار کو کہتے ہیں

دھواں دینا۔ جس چیز میں کہ آگ لگ جائے اس سے دھویں کا اٹھنا۔

دھواں گھٹنا۔ ہیزم سوختہ وغیرہ سے دھویں کا اٹھکر کسی بند مکان میں جمع ہونا اور وہاں سے نہ نکلنا

دھوانسنا۔ کھانے میں دھویں کی بو کا آجانا۔

دھواں نکلنا دود برآمدن کا ترجمہ ہے۔

دھویں اڑانا۔ کنایہ ہے کسی چیز کے تباہ اور پریشان کر دینے سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ بخور مشک کا ہوتا ہے اور عنبر کا ؛ اڑا رہا ہے دھویں زلف پرشکن کا رنگ۔

دھوپ واو مجہول کے ساتھ دھوبی کے ہاتھ سے کپڑے کے دھوئے جانیکو کہتے ہیں۔

دھوپ پڑنا۔ وہی کپڑے کا دھوئے جانا دھوبی کے ہاتھ سے۔

دھوپ واو معروف کیساتھ پرتو آفتاب کو کہتے ہیں اور واو مجہول کے ساتھ ایک قسم کی تلوار کو بولتے ہیں کہ سیدھی ہوتی ہے۔

دھوپ پڑنا۔ آفتاب کے پرتو کا پڑنا۔ ترجمہ آفتاب افتادن۔

دھوپ چھاؤں۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا ہوتا ہے کہ مشہور ہے۔

دھوپ ہونیا۔ کسی چیز کو دھوپ میں رکھنا۔

ف۔ آفتاب داون ع۔ تشمیس۔

دھوپ کھانا۔ کسیکا دھوپ میں بیٹھنا اور کسی چیز کو دھوپ لگنا۔ شیخ ناسخ سے ایکدم اوجھل نہو نظروں سے اے خورشید رو ؎ بعد مدت آج میری چشم تر کھاتی ہے دھوپ ؎

دھوپ میں بال سفید کرنا۔ کنایہ ہے ناکردہ کاری اور نادانی سے کسی بڑے آدمی کے۔

دھوپ نکلنا۔ آفتاب کا نکلنا افق سے یا ابر سے

دھوکا۔ غلط فہمی کو کہتے ہیں ع مغلطہ اور اشتباہ۔

دھوکا دھڑی۔ وہی مغلطہ اور اشتباہ۔

دھوکا دینا۔ مغلطہ اور اشتباہ میں کسیکو ڈالنا۔

دھوکا کھانا۔ غلط کردن کا ترجمہ ہے ع مغالطہ۔

دھوکے کی ٹٹی۔ ایک چیز ہوتی ہے کہ صیاد اسکے حجاب میں طائروں کا شکار کرتے ہیں اور کنایہ ہے اس چیز اور اس صورت سے بھی جو کسیکو مغلطہ اور اشتباہ میں ڈالے۔

دھول۔ ضرب دست جو کسیکے سر پر کوئی لگائے ف۔ سرچنگ۔ چنانچہ فردی دلہری کہتے ہیں سے مقابل اس شخ روشن کے شمع گر بیچائے ؎ صبا دہ دھول لگائے کہ پھر سحر ہو جائے ؎ اور بضم اول گرد وغبار کو کہتے ہیں شیخ ناسخ فرماتے ہیں سے جو ترا نقش قدم ہے پھول ہی ؎ نکہت گل رہگذر کی دھول ہے

دھول دھپا۔ آپس میں ایک کا دوسرے کے سر پر ضرب دست لگانا۔

دھول کھانا۔ سرچنگ خوردن کا ترجمہ ہے۔

دھول لگانا اور دھول مارنا۔ وہی ضرب دست کسیکے سر پر مارنا اور لگانا ف سرچنگ زدن۔

دھولائی۔ کپڑے دھونے کی اجرت۔

دھولینڈی۔ ہولی کی رات کی صبح کہ اسدن ہندو خاک اپنے سروں پر ڈالتے ہیں۔

دھوم۔ آوازہ اور غلغلہ اور شہرت۔

دھوم دھام وہی آوازہ۔ اور غلغلہ اور شہرت چنانچہ میر تقی میر کہتے ہیں سے دنبال ہر نگاہ ہے صد کاروان اشک ؎ برسے ہے ابر چشم تر سے دھوم دھام سے۔ ہجر مغفور سے دلولے تھے شباب تک اپنے اب ہماری وہ دھوم دھام نہیں ؎

دھوم دھڑکا۔ وہی شور وغلغلہ شیخ امان علی سحر کہتے ہیں سے پرسہ دینیکو مرا لوگ چلتے آتے ہیں گھر میں تو دھوم دھڑکا ہے لحد سونی ہے ؎

دہوم مچانا۔ غل اور شور کرنا۔
دھوندلکا۔ وقت صبح کو کہتے ہیں کہ ہنوز تھوڑی سی تاریکی باقی ہو۔ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ مٹتے ہی نہیں روے صنم سے یہ سیہ روز تڑکے کو بنا رکھا ہے زلفوں نے دھوندلکا۔
دہونس۔ سخن ترسانندہ کو کہتے ہیں۔
دھونسا۔ بڑے نقارہ کو کہتے ہیں ف دمامہ
دھونس دینا کسی کا ڈرانا سخن ترسانندہ سے دھونس دینا
دہونکنا۔ آتش افروختن کا ترجمہ ہے
دھونکنی۔ آلہ ہوتا ہے چمڑے کا کہ اس سے لوہار اور سنار آگ کو افروختہ کرتے ہیں ف آتش افروز۔ ع منفاخ۔
دھونی۔ وہ دھواں جو کسی چیز کے آگ میں جلنے سے اٹھتا ہے۔ ع بخور۔
دھونی دینا کسی کے دماغ میں یا اور کسی عضو تک کسی چیز سوختہ کی دہوئیں کا پہونچانا۔ ف بخور دادن دہونی رمانا۔ اور دہونی لگانا کسی کے کسی جگہ بیٹھ رہنے سے کنایہ ہے۔ خواجہ آتش فرماتے ہیں ؎ ارادہ عرش اعظم کا ہے آہ صبحگاہی کو دو فریاد رس یا پیر لے اب دہونی ...

دھونی لینا۔ اپنے دماغ میں یا اور کسی عضو تک کسی شے کو آگ میں جلا کر اسکے دھوئیں کا پہونچانا۔ ف بخور گرفتن
دھودن وہ پانی جس میں کوئی چیز دہوئی ہو
دھیان آنا۔ خیال آنا۔
دھیان بٹنا کسی کے خیال کا ایک طرف سے دوسری جانب متوجہ ہونا چنانچہ جرأت کہتا ہے ؎ نصیحت کر ناصح ہٹے گا۔ نہ دھیان اپنا بٹا ہے نہ بٹے گا۔
دھیان بندھنا۔ خیال بندھنا۔ تمام
دھیان پر چڑھنا خیال میں آ جانا کسی چیز کا بخوبی
دھیان کرنا۔ خیال کرنا ف اندیشیدن۔ ع تخیل
دھیان لگانا۔ کسی کام میں فکر و اندیشہ کرنا۔
دہی بڑا۔ ایک قسم کا طعام معروف ہے کہ بہت لذیذ ہوتا ہے
دہی دہی کرنا۔ کسی امر پوشیدہ کا جا بجا اظہار کرتے پھرنا
دہی مچھلی ایک کلمہ ہے کہ جس وقت کوئی مرد بارادہ سفر اپنے گھر سے نکلتا ہے عورتیں شگون نیک جان کے اسکے حق میں یہ کلمہ مکرر زبان پر لاتی ہیں۔
دہی مچھلی کی مٹکی اک رسم ہے شادی کتخدائی میں کہ سانچق کے روز سبوچہ گلی میں دہی بھر کر اور ایک مچھلی اس سبوچہ میں لٹکا کر دولہا کے گھر لے جاتے ہیں اور اسکو شگون نیک جانتے ہیں
دہیمر ایتحتانی معروف کے ساتھ رام شدہ جانور

وحشی اور وہ شخص جس کا غصہ فرو ہو گیا ہو۔

دھیرا کرنا۔ رام کرنا جانور وحشی کا اور کسی کا غصہ فرو کرنا سخنان نرم سے۔

دھیما تیز اور شدید کی ضد۔ ف سست و نرم ع خفیف

فصل یائے تحتانی

دیا لیا۔ جو کچھ کہ راہ خدا میں دیا ہو۔

دیدہ ریزی۔ کسی کام میں نہایت غور کرنیکو کہتے ہیں

دیدہ ہوائی ہونا۔ کنایہ ہے شوخی اور چالاکی سے

جرأت نہ نکلتے ہی مرے سینے سے تو گردوں تک جا جھکے
یہ برق آہ کا بھی واہ کیا دیدہ ہوائی ہے

دیدے کی صفائی۔ کنایہ ہے بے شرمی و بے حیائی سے

دیدے گھٹنوں کے آگے آنا۔ عورتوں نے محاورے میں مرادف ہے بددعا کا۔

دیدے نکالنا کسی کا کسی پر غصہ کرنا۔ چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے

بیفائدہ اگر وہ دیدے نکالتے ہیں
آنکھوں کی ہم بھی دیکر ڈھیلے نکالتے ہیں

دیسا۔ اہل اسلام کے مردوں کا فاتحہ کہ ہر سال بعد تمامی سال کے کرتے ہیں۔

دیسی۔ جو چیز کہ وطن میں پیدا ہوئی ہو اور دوسری ولایت سے نہ آئی ہو۔

دیکھا بھالی۔ بغور دیکھنا کسی چیز کا اور کنایہ دیدبازی سے بھی ہے۔

دیکھ بھال اور دیکھنا بھالنا۔ وہی دیکھنا کسی چیز کا بغور

سینے سے تیرے تیروں کے پیکاں نکالکر
دل کو الگ کیا ہے بڑے دیکھ بھال کے

دیکھا چاہیئے۔ ایک کلمہ ہے کہ امور آئندہ کے وقوع پر بولا جاتا ہے۔

دیکھا دیکھی۔ ایک کلمہ ہے اس محل پر بولا جاتا ہے کہ کسی کو کسی کام میں دیکھکر خود بھی اس کام کا مرتکب ہو۔ اسیر

سب چلے جاتے ہیں کچھ ملک عدم دور نہیں
دیکھنا ہم بھی پہونچ جائینگے دیکھا دیکھی

دیکھنا سوا معنی معروف کے جاننے اور سمجھنے اور سمجھ بوجھ کے کوئی کام کرنے اور آگاہ اور ہوشیار ہو جانے کے معنی پر بھی آتا ہے چنانچہ مولف کہتا ہے

دیکھو نہ آئینے میں اپنی نظر کو دیکھو
حالت ہے کیا ہماری پہلے ادھر کو دیکھو

دیکھیے۔ اس کلمہ کا بھی وہی مفہوم ہے جو دیکھا چاہیئے کا ہے۔ آتش

طاؤس کبک کو ہے مکل چلنے کا خیال
چلتا ہے یار کون سی رفتار دیکھیے

دین تحتانی مجہول اور نون معلنہ کے ساتھ۔ داد و دہش ف بخشش۔ ع بذل و عطا۔

دین لین۔ داد و ستد کو کہتے ہیں۔

دیناالینا۔ دونوں کلمے متعاوادومتش کے معنے پر
بولے جاتے ہیں: ناسخ مرحوم ؎ دے سے کیسکو بس
اگر انساں کا چلے : پانوں کے بدلے ہاتھ سے راہ خدا چلیے
دیوار۔ اردو میں کنایہ ہے نابینا اور متحیر سے برق
مقدورہ بے نور تو نے آنکھوں کو لے یار کر دیا :
پڑے کیواسطے مجھے دیوار کر دیا : ناسخ مرحوم ؎
ششدر رہا ہو گیا ہوں دریا دیکھکر : دیوار
بن گیا ہوں میں دیوار دیکھ کر۔
دیوار اٹھانا۔ مکان کی دیوار کا بلند کرنا۔
دیوار کھینچنا۔ دیوار کا تعمیر کرنا۔ ناسخ مرحوم ؎
بھر رہا ہے کیا ہی ظالم تیری خاطر میں غبار : شوق
سے اب میرے اپنے بیچ میں دیوار کھینچ۔
دیوار گیری۔ وہ چیز جسکو دیوار میں نصب کر کے
اسپر شیشہ روشنی کے واسطے نصب کرتے ہیں۔
دیوانخانہ۔ امرا کے بیٹھنے کے مکان کو کہتے ہیں۔ نیز
کبھی غربا کے بیٹھنے کے مکان پر بھی اسکا اطلاق کیا جاتا ہے۔
ن دیوان دیوانی۔ سڑن عورت کو کہتے ہیں۔ اور
دار العدالت پر بھی اسکا اطلاق کیا جاتا ہے ف دیوان۔
دیوانے ہو۔ ایک کلمہ ہے کہ جسوقت کوئی خلاف
عقل کچھ بات کہتا ہے اسوقت اس کلمہ کو زبان پر لاتے ہیں
اور اختلاط میں معشوقوں کی زبان پر بھی یہ کلمہ آتا ہے

باب دال ہندی فصل الف

ڈاب۔ ایک چیز ہوتی ہے کہ اسکو کمر میں باندھتے ہیں
اور اس میں تلوار لٹکاتے ہیں۔ ڈاٹ۔ بند دہان
شیشہ و صراحی و بندوق وغیرہ کو کہتے ہیں۔
ڈاک۔ اس لفظ کا دو معنی پر اطلاق کیا جاتا ہے (۱)
آدمیوں کے علی الاتصال اور بہم آمد و رفت کے
کسی کی خبر لیجانے یا کسیکی خبر لے آنے کے واسطے ہو اور
سواریوں کا جا بجا راہ میں مقرر ہونا کسی کی کہیں سے
جلد آنے یا کہیں کسیکے جلد پہونچ جانے کیواسطے (۲)
قے کے معنے پر یہ لفظ آتا ہے بشرطیکہ بہم آتی ہو۔
ڈاک بیٹھنا۔ وہی سواریوں کا جا بجا موجود رہنا۔
راہ میں کہیں سے کسیکے جلد آنے یا کہیں جلد پہونچ
جانے کیلیئے اور چند آدمیوں کا جا بجا راہ میں بیٹھنا
کسیکی لیجانے یا خبر لانے کے واسطے۔ چنانچہ ایک شاعر
کہتا ہے ؎ آمد نے دیر کی ہے جو خط کے جواب کی :
بیٹھی ہوئی ہے ڈاک یہاں اضطراب کی :
ڈاک چوکی۔ وہی سواریوں اور لوگوں کا راہ
دور و دراز میں جا بجا بیٹھنا مسافروں کے اور
خطوط و اسباب کے جلد آنے اور جلد جانے کیواسطے۔
ڈاک کا ہرکارہ۔ وہ شخص جس کا عہدہ بہم خبر لانا
متصل خبر پہونچانا ہو۔

ڈاک لگنا۔ سہیم نے کرنا۔ ناسخ مغفور ؎ کیا یوں ہیں ہجر میں ساقی کہ لگ جائیگی ڈاک ؛ بس گلو میرا بھی شیشے کا گلو ہو جائے گا۔

ڈاکا۔ وہ لوگ جو غارتگری کے لیئے رات کیوقت کسیکے گھر میں کود پڑیں۔

ڈاکا پڑنا۔ چند آدمیوں کا رات کے وقت کسی کے گھر میں غارتگری کے واسطے کود پڑنا۔

ڈاکا مارنا۔ چند آدمیوں کا متفق ہوکر کسی مقام پر غارت گری کرنا۔

ڈاکو۔ وہ معروف ہے جس کا پیشہ غارتگری ہو ف غارت گر و تاراج زن۔

ڈال۔ یہ لفظ دو معنی رکھتا ہے۔ (۱) شاخ درخت کو کہتے ہیں۔ (۲) بے قبضے کی تلوار کو بولتے ہیں

ڈالا۔ درخت کی شاخ کلاں۔

ڈالی۔ درخت کی شاخ کو جھک اور کنایہ ہے اس ٹوکرے سے بھی جسمیں باغبان کچھ پھول اور میوے رکھکر پیشکش امیران کرتے ہیں۔ ناسخ مرحوم ؎ چمن دولت سرا کا صحن ہے رنگین خرامی سے ؛ تری جاروب کش کی ٹوکری پھولوں کی ڈالی ہے۔

ڈانٹ۔ وہ آواز سخت جو کسیکو کسی کام سے باز رکھے

ڈانٹنا۔ نعرہ مارنا اور وہی آواز سخت مار کر کسی کام سے باز رکھنا۔

ڈانڈ۔ یہ لفظ تین معنی رکھتا ہے۔ (۱) کوئی چیز کسیکی جو کسی سے تلف ہوگئی ہو اسکے عوض کو کہتے ہیں ف تاوان۔ (۲) چوب نیزہ۔ (۳) ملّاحوں کا بانس جس سے دریا میں ناؤ کو چلاتے ہیں۔

ڈانڈا۔ ملک کی سرحد کو کہتے ہیں۔

ڈانڈا مینڈھی۔ دشمنی اور عداوت جو دو ہمسروں اور دو ہمچشموں میں ہوتی ہے۔

ڈانڈ دینا۔ تاوان دینا یعنی کسیکی کوئی چیز جو کسی سے تلف ہوگئی ہو اسکا عوض دینا۔

ڈانڈ لینا۔ وہی تاوان لینا یعنے کسیکی کوئی چیز جو کسی سے تلف ہوگئی ہو اسکا عوض لینا۔

ڈانک۔ چاندی یا سونے کا ورق یا مانند ورق نقرہ و طلا کے کوئی اور چیز جسکو انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے انگوٹھی بنانیوالے رکھدیتے ہیں اسلئے کہ نگینہ کی چمک و تابداری زیادہ ہوجائے۔ ف نوہ

ڈانواں ڈول۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو ہر طرف سرگشتہ و پریشان پھرے۔

ڈانواں ڈولی۔ سرگشتگی اور پریشانی۔

ڈائن۔ زن جگر خوار کو کہتے ہیں۔

فصل باے موحدہ

ڈب۔ تابو۔ ڈبڈبانا۔ آنکھ کا پر اشک ہو جانا۔

ڈبکا۔ تازہ پانی جو کنوئیں سے کھینچکے اسیوقت پئیں

ڈبونا۔ کسی کا یا کسی چیز کا پانی میں غرق کردینا اور کنایہ ہے کسی کے تباہ و خراب کرنے سے بھی۔ آتش ؎

بیوجہ رولائیں نہیں دکھلا کے رخ یار نہ آنکھوں
کو ہے ساتھ اپنے ڈبونا مرے دل کو نہ

فصل بائے فارسی

ڈپٹ۔ ڈانٹ کا مرادف ہے ف نعرہ ع صیحہ اور جست وخیز اور حملے کو بھی کہتے ہیں۔

ڈپٹنا۔ نعرہ مارنا اور کسی پر حملہ کرنا۔

فصل تائے ہندی

ڈٹنا۔ ایک جگہ کھڑے رہنا دیر تک

ڈٹھیاری۔ ایک قسم کی پہیلی کو کہتے ہیں کہ جلد بوجھ لیجاتی ہے اور وہ عورت جو آنکھیں رکھتی ہو یعنی بینا ہو۔

فصل سین مہملہ

ڈسنا۔ سانپ کا کاٹنا۔ ف گزیدن مار۔ ع نہش

فصل کاف

ڈکار آنا۔ آروغ برآمدن کا ترجمہ ہے

ڈکار لینا۔ آروغ گرفتن اور آروغ زدن کا ترجمہ ہے

ڈکارنا۔ شیر کا بولنا۔ ف بہمہ

فصل کاف فارسی

ڈگ۔ ف گام۔ ع قدم۔ اور بضم اول زارپول کی زبان میں گھونسے کو کہتے ہیں۔

ڈگڈگا کے پانی پینا۔ بہت سا پانی پینا یکبار اور ایک وقت۔

ڈگڈگی۔ وہ شے جسے بندر والے بجاکر بندر کو نچاتے ہیں۔

ڈگمگانا۔ ضعف و ناتوانی سے طاقت کھڑے رہنے کی اور زمین پر قیام کرنیکی باقی نہ رہنا۔

ڈگنا۔ لغزیدن کا ترجمہ ہے۔ بحر مرحوم ؎ رہ قدموں میں قدم ڈگ گیا رقیبوں کا نہ ہمارے ساتھ انہیں پائمال ہوتا دیکھا

ڈگی۔ نقارۂ کوچک جسے منادی کیلئے بجاتے ہیں

فصل لام

ڈل۔ زر بسیار کو کہتے ہیں۔

ڈلا۔ وہ شے منجمد جو بہت سا جسم رکھتی ہو۔

ڈلک۔ ناہمواری جو صاف و شفاف چیز میں معلوم ہوتی ہو۔ سودا ؎ زنگ رخسار سے شرمندہ ہو کندن کی دمک نہ آگئے غبغب کے خجالت زدہ سونے کی ڈلک

ڈلی۔ یائے معروف کے ساتھ یہ لفظ دو معنی رکھتا ہے (۱) ہر چیز منجمد کا ایک ٹکڑا۔ (۲) ایک درخت کا پھل ہوتا ہے کہ اسکو کترتے ہے کاٹ کر پان کے

ہمراہ کھاتے ہیں۔ ف سپاری۔ ع فوفل۔

فصل نون

ڈنڈ۔ یہ لفظ دو معنی رکھتا ہے۔ (۱) ایک قسم کی ورزش
پہلوانوں کی۔ ف شنا وشنو۔ ع سباحۃ الارض
(۲) انسان کے بازو کو کہتے ہیں چنانچہ ناسخ مرحوم
فرماتے ہیں ع عبث تعویذ تونے ڈنڈ پر اے جان جاں باندھا
ڈنڈ پیلنا۔ اور ڈنڈ کرنا۔ وہی ایک قسم کی
ورزش کرنا پہلوانوں کا۔
ڈنڈی۔ سوا معانی معروف کے کنایہ ہے
انسان کے آلۂ تناسل سے بھی۔
ڈنڈے بجانا۔ دو چوبیں ہوتی ہیں گندہ جنکو
ایکقسم کی فقیر باندھ کر ہر دوکان پر کھڑے ہو کر بجاتے ہیں
اور کچھ پڑھتے جاتے ہیں اور کنایہ شغل بیکاری سے بھی
ڈنڑ۔ نون غنہ کیساتھ لفظ ڈنڈ کا مرادف ہے اور
مؤلف کے نزدیک ڈنڈ سے ڈنڑ فصیح ہے۔ بحر مرحوم
ع۔ ڈنڑ بھجوں پر نکرے کوئی بد اطوار گھمنڈ
ڈنکا دینا۔ کنایہ ہے کسی بات یا کسی کام کے اعلان سے
ڈنکا ہونا۔ ڈنکے کا بجنا آگے آگے بادشاہوں کی سواری کے
ڈنکے کی چوٹ۔ کنایہ ہے باعلان تمام کوئی بات
کہنے یا کوئی کام کرنے سے بحر مرحوم۔ ع۔ ڈنکے کی
چوٹ عرش پہ [illegible] گیا

ڈنک مارنا۔ زنبور اور بچھو وغیرہ کے کاٹنے
کو کہتے ہیں ف نیش زدن۔ ع لسع اور کنایہ ہے
کسیکے کسیکو آزار پہونچانے سے جسطرح پہونچایا جائے

فصل واو

ڈوب۔ واو مجہول اور بائے عربی کے ساتھ ایکبار
قلم کو سیاہی میں تر کرنا اور کپڑے کو رنگ میں یا
پانی میں ڈالنا اور پسینے کا بدن سے متواتر اور پیہم
آنا۔ رشک مغفور ۵ میرے چشم تر سے ابر تر یہ شرمندہ
ہوا ہے بہ گئے دریائے بے پایاں عرق کے ڈوب سے
ڈوب دینا۔ وہی ایکبار کپڑے کو رنگ میں ڈبو دینا۔
ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہوتا ہے۔
یہ ایک مثل ہے اس جگہ کہتے ہیں کہ کوئی کسی مہلکہ میں مبتلا
ہو کر نجات سے ناامید ہو اور اس حال میں اسکو تھوڑی سی
قوت کسیکی حمایت کے سبب سے بہم پہونچے۔
ڈوب مرنا۔ واو معروف کے ساتھ غرق ہو جانا۔
کسی کا کنوئیں یا دریا وغیرہ میں غیرت و حیا سے
خواہ زندگی سے تنگ آ کر۔
ڈوبنا۔ پانی وغیرہ میں کسی کا غرق ہو جانا۔ اور
کنایہ ہے غروب آفتاب و ماہ و اختر سے بھی۔ میر ۵
ڈوبے اور چھلکے آفتاب ہنوز یہ کہیں دیکھا تھا تجکو دریا پر
اور کنایہ ہے کسی شے کے مفقود و معدوم ہو جانے سے بھی

جرأت ع۔ رسم الفت ہے آلہی یہ کہیں جا بے نہ ڈوب۔

ڈور۔ واؤ مجہول کے ساتھ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی چیز کے فائق اور غالب ہونے سے بھی کسی چیز پر۔ بحر مرحوم ؎ خود بخود دلکو پہونچتی ہے خبر محبوب کی ؛ تار برقی پر بھی یہ الفت کا رشتہ ڈور ہے

ڈورا۔ سوا رشتہ کے اور چند معنی پر بھی آتا ہے (۱) کنایہ ہے کسی کو اپنی طرف مائل کرنے سے بنظر محبت سے دیکھکر۔ برق مغفور ؎ ثابت لے رشک قمر ڈور اتھارا ہو گیا ؛ رشتۂ شمع تجلی آشکارا ہو گیا ؛ (۲) کنایہ سرخی چشم سے ہے جو خمار میں یا خواب سے بیدار ہونے کے بعد ظاہر ہوتی ہے (۳) کو کنار مسلم یعنے پوست کو کہتے ہیں۔ (۴) کنایہ ہے تلوار کی باڑھ سے (۵) کنایہ اس خط سے جو سرمہ آلودہ سلائی سے آنکھوں میں کھینچتے ہیں۔ (۶) گردن اور بازو اور ران اور کمر کے ناپ کے رشتے کو کہتے ہیں آتش ؎ یہ خوش اسلوب جسم اس نوجواں کا ہے جو نامیں تو ؛ برابر نکلے ڈورا اس کمر کا اور گردن کا ؛ (۷) کنایہ ہے معشوقوں کی گردن نازک کے جنبش سے اور یہ اصل میں اصطلاح ہے رقاصوں کی کہ رقص میں رقاصوں کے گردن کی جنبش پر ڈورے کا اطلاق کیا جاتا ہے جرأت ؎ تری گردن کے ڈورے جو کہ دیکھے اے بت کافر ؛ تو ہو بچے کیوں نہ اسکے رشتہ زنار گردن تک (۸) برنج پختہ یعنے خشکہ پر جو تھوڑا سا باورچی ڈال دیتے ہیں اسپر بھی ڈورے کا اطلاق کیا جاتا ہے اور یہ اصطلاح باورچیوں کی ہے۔

ڈوری۔ تحتانی معروف کے ساتھ یہ لفظ چار معنے پر آتا ہے (۱) ریشم وغیرہ کا بٹا ہوا ڈورا کہ عورتیں اسے انگیا میں لگاتی ہیں۔ (۲) ریشم وغیرہ کی ایک ریسماں جسے پلنگ کے چاروں پاؤں میں باندھ دیتے ہیں تا کہ پلنگ کے فرش میں سکنیں نہ پڑیں صاف رہے۔ (۳) وہ رسن جس سے پانی کنوئیں سے کھینچتے ہیں (۴) طناب کو کہتے ہیں۔

ڈوریا۔ سگبان کو کہتے ہیں اور ایک قسم کے کپڑے کا بھی نام ہے کہ باریک و لطیف ہوتا ہے اور اس میں خطوط و نشان ہوتے ہیں۔

ڈورے چھوٹنا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ سرخی کا آنکھوں میں خمار کے وقت یا خواب سے بیدار ہونے کے بعد ظاہر ہونا۔ جرأت ؎ نبضیں مری چھٹ جاتی ہیں یاد آتے ہیں جب آہ ؛ چھوٹے وہ تری چشم غضبناک کے ڈورے ؛

ڈورے ڈالنا۔ روئی دار کپڑے میں درزی کا ڈورے ڈالنا تا کہ روئی اپنے مقام پر سے

نہ ہٹے اور کنایہ ہے مائل و راغب کرنے سے بھی کسی کے اپنی طرف سخنان محبت اور نظر ہائے مہر سے
بحر مرحوم سے کھلا یہ راز ہمیراں لگاوٹ کی نگاہوں سے ٭ کہ آنکھوں نے بھی ڈورے ڈالنا سیکھا ہے کاجل سے

ڈول۔ آدمی کے انداز اور طور کو کہتے ہیں۔

ڈولا۔ واؤ مجہول کے ساتھ ایک سواری ہے مشہور کہ عورتیں اس میں سوار ہوتی ہیں۔

ڈولا دینا۔ کنایہ ہے امیروں کو اپنی بیٹی کے دینے سے اخذ زر کے واسطے نہ اس طور پر کہ عقد اور رسوم کتخدائی ادا کر کے شوہر اپنے گھر لے جائے۔

ڈولا نکالنا۔ کنایہ ہے دولہا کے گھر دلہن کو رخصت کر کے بھیجنے سے

ڈوم۔ مغنی یعنے گانے والا مرد۔ ف سرود خوان۔

ڈومنی۔ مغنیہ یعنے گانیوالی عورت۔ ف زن سرود خوان

فصل ہائے ہوز

ڈھاٹا۔ تائے ہندی الف کے ساتھ وہ کپڑا جو گرداگرد دہن کے باندھتے ہیں۔

ڈھارس۔ ف دلداری۔ ع تسلی و تسکین۔

ڈھارس دینا۔ دلداری کرنا اور تسلی دینا۔

ڈھاڑی۔ وہی سرود خوان مرد یعنی ڈوم کا مرادف۔

ڈھاک کے تین پات۔ ایک مثل ہے اس شخص پر کہتے ہیں کہ نادار و مفلس ہو اور تھوڑا سا اپنے پاس رکھتا ہو

ڈھال۔ یہ لفظ دو معنے رکھتا ہے۔ (۱) سپر ع جنہ (۲) نشیب اور پستی۔ سودا۔ ع دوڑ سے ادھر اک آب جدھر ہو زمین پہ ڈھال۔

ڈھالنا۔ کسی چیز کا سانچے میں ڈھالنا۔ آتش
اس شمع رو کا واہ رے جسم گداز و صاف ٭ اللہ نے بنایا ہے سانچے میں ڈھال کے ٭ اور کنایہ ہے کسی پر کچھ طنز کرنے سے بھی۔ جرأت سے وقت اٹھا وفا محفل میں اسکے جس سے آنکھ ٭ لگنے لگے تو بس وہ سب باتیں اسی پہ ڈھالنا ٭

ڈھالواں۔ گھر کا صحن اور کوٹھے کی چھت جو ایک طرف کو نشیب اور پستی رکھتی ہو کہ پانی برسات کا اس سے بآسانی گذر جائے۔

ڈھانا۔ کسی عمارت کا گرا دینا۔ آتش سے
اٹھا نقاب چہرۂ زیبائے یار سے ٭ دیوار درمیاں جو تھی اسکو ڈھا چکے اور بعضے اس لغت میں بعد الف ولنے ہائے ہوز ساکن کو زیادہ کر کے ڈھاہنا بولتے ہیں جیسا کہ رشک مغفور فرماتے ہیں۔ ع کھو کعبہ ڈھاہ مسجد خانہ خمار تو لو

ڈھانپنا اور ڈھانکنا۔ کسی چیز کا کسی چیز سے چھپانا۔ ف پوشیدن۔ جرأت دیکھو تو یوں وہ لگے منہ کو ڈھانپنے ٭ کمبخت پھر لگا مجھے نظروں سے تکنے ٭ دل سے ہوا ہے ابتو یہ لعشا تر سے بیمار ہجراں کا

کہ جسنے بکھو لکر منہ اسکا دیکھا بس ہمیں ڈہا نکا۔

ڈھانچ۔ پلنگ اور کرسی وغیرہ کہ ہنوز اسکو نبا ہو

ڈھب۔ روشن اور اسلوب کو کہتے ہیں۔

ڈھٹ۔ سنگین کپڑے کو کہتے ہیں۔

ڈھٹائی۔ بے شرمی اور بے حیائی

ڈھچر۔ سامان کسی چیز کی درستی کا۔

ڈہڈو۔ واو مجہول کے ساتھ زن کہن سال کو کہتے ہیں

ڈھڈہا۔ وہ رنگ جو بہت زرد ہو۔

ڈھڈہنا۔ پھولوں کے شگفتہ ہونیسے عبارت ہے۔

ڈھرا۔ عام رہگذر کو کہتے ہیں۔ ع شارع عام

ڈھکانا۔ کسی چیز کا کسی کو دکھا نا دینے کے قصد پر اور پھیر دینا۔ خواجہ وزیر۔ اسنے ڈھکائے ہیں غیر کو ساغر جو دیا ۔۔ ساقیا رہ گئے ہم آنکھ میں پی کر آنسو

ڈھکوسلا۔ واو مجہول کیساتھ کالغو اور سخن مہمل کو کہتے ہیں

ڈھکیلنا۔ پیچھے سے کسی کو ریلنا۔

ڈھلت۔ کسی چیز کے ساخت کہ اسکو سانچے میں ڈہالا ہو

ڈھلکنا۔ کسی چیز کا اوپر سے نیچے آنا اور بضم اول غلطیدن کا ترجمہ ہے۔

ڈہلنا۔ مائل ہونا کسی چیز کا کسی طرف کو اور کنایہ ہے کسی کسی پر متوجہ ہونیسے بھی اور بفتح اول کسی چیز کے زوال کے معنی پر آتا ہے جیسا نیچہ

کہتے ہیں کہ دہوپ ڈہلگئی۔ دن ڈہلگیا۔ جوبن ڈہلگیا جوانی ڈہلگئی۔ قوت و طاقت ڈہلگئی اور دردا نگی اشک وغیرہ پر بھی اسکا اطلاق کرتے ہیں اور کسی چیز کے سانچے میں ڈہلنے کو بھی کہتے ہیں اور کمنا یہ درست بیٹہ ہونیسے مضامین اشعار کے بھی ہے چنانچہ اسکے نظائر لکھے جاتے ہیں۔ بحر مرحوم سا جوبن سے انکے چاند سے رخسار ڈہل چلے ۔۔ مولف رہ چمکا یا تم کو حسن نے ہم غم سے ڈہل گئے ۔۔ تم بھی کچھ اور ہوگئے ہم بھی بدل گئے ۔۔ جرأت ع۔ ہجر کا دن کیا قیامت ہے کہ ڈہلتا ہی نہیں ۔۔ مولف۔ ع مدتوں ضبط نے اشک آنکھ سے ڈہلنے نہ دیا ۔۔ بحر مرحوم ع۔ ہیرا سیپ کے سانچے میں بجز ڈہلجاتے ۔۔ آتش مرحوم لعل لب کے جیب سے مضموں ڈہلگئے فکر اسکی ہے ۔۔ ان نگینوں کو تراشا جسنے وہ حکاک تھا۔ ولہ ع ڈہل چکے شعر جو تیتے فکر سے ڈہلنے والے ۔۔

ڈہلیت۔ وہ شخص جو سلاح بند ہو۔

ڈھنڈورا۔ ڈہل منادی کو کہتے ہیں کہ حکم حاکم شہر سے کسی امر کے اعلان کیواسطے اوسے بجاتے ہیں تاکہ ہر ایک اس امر سے آگاہ ہوجائے بحر یا دل سے راز کھلا یا دیہ بیتابی کا ۔۔ جو چھپ کے بھید تھا ڈھنڈورا ہوا رسوائی کا ۔۔

ڈھنڈورا پیٹنا۔ ڈہل منادی کو بجانا اور کنایۃً ہے کسی امر کے اعلان سے بھی یعنے جا بجا کہتے پھرنے سے بھی۔

ڈھنڈوریا۔ وہ شخص جو حکم حاکم شہر سے ڈہل منادی بجائے

ڈھنگ۔ ف روش۔ ع طرز

ڈھنگ ڈالنا۔ کوئی کام شروع کرنا۔

ڈھولا۔ واو مجہول کے ساتھ شخص بلید اور احمق کو کہتے ہیں

ڈھولنا۔ ایک چیز ہوتی ہے گول اور مدور چاندی کی خواہ سونے کی کہ اسکو ریشم کے تاروں سے گندھواکر گلے میں پہنتے ہیں۔

ڈھولی۔ تنبولیوں کی اصطلاح میں دو سو پانوں کو کہتے ہیں کہ انھیں یکجا کرکے بیچتے ہیں۔

ڈہی۔ تحتانی معروف کے ساتھ کسی جگہ بیٹھ کے پھر وہاں سے نہ اٹھنا اور بعضوں کے نزدیک اس لغت میں ہمزہ کی جگہ دوسرا حرف ہاے ہوز ہے۔

ڈھئی دینا۔ ڈہی ایک جگہ بیٹھکر پھر اس جگہ سے نہ اٹھنا۔ ف جاگزیں شدن۔ آتش مرحوم ؎

سایہ نے دی ڈھئی جو ترے آستاں پر ٭ در سے اٹھا کے ہم پس دیوار لے چلے ٭

ڈھیٹ۔ شخص بیشرم و بیحیا کو کہتے ہیں۔

ڈھیر۔ تحتانی مجہول کے ساتھ کسی چیز کا انبار اور کنایہ ہے فقیروں کے [illegible] سے بھی [illegible]

الفتِ قامت میں کھینچا ہے یہ ماتھے پر الف ٭ ڈھیر بھی ہو سرو کے سایہ میں مجھ آزاد کا ٭

ڈھیرا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ جس کی آنکھ کج ہو اور ایک کو دو دیکھتا ہو۔ ف ع احول

ڈھیری۔ چھوٹا سا انبار کسی چیز کا اور وہ عورت جس کی آنکھ کج ہو اور ایک کو دو دیکھتی ہو۔

ڈھیل۔ تحتانی معروف کیساتھ سستی اور دیر۔

ڈھیلا۔ تحتانی معروف کے ساتھ تنگ اور چست کی ضد اور کنایہ ہے سست و کاہل آدمی سے بھی اور تحتانی مجہول کے ساتھ کلوخ کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے آنکھ کی ہیئت مجموعی سے بھی۔

ڈھیل دینا۔ کنایہ ہے مہلت دینے سے۔

ڈھینڈا۔ تحتانی معروف کے ساتھ عورتوں کے حمل کو کہتے ہیں۔

فصل تحتانی

ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنانا۔ ایک مثل ہے اس محل پر کہتے ہیں کہ کوئی شخص کسی دنی کام کو کرکے اپنا حوصلہ دلی نکالے۔

ڈیل۔ تحتانی معروف کے ساتھ تمام قد کو کہتے ہیں ف پیکر ع قامت

ڈیل ڈول۔ تحتانی معروف کیساتھ آدمی کے انداز و قد و قامت کو کہتے ہیں۔

ڈینگ - تحتانی معروف کے ساتھ لاف و گزاف کو کہتے ہیں
ڈینگ مارنا - لاف مارنا
ڈینگیا - جو شخص لاف و گزاف کرتا ہو -
ڈیوڑھی - تحتانی مخلوط کے ساتھ گھر کے دروازے
کے آستانے کو کہتے ہیں -

باب ذال معجمہ

ذکر آنا - اور ذکر چلنا - اور ذکر نکلنا -
اور ذکر ہونا - کسی کا کچھ تذکرہ کہیں ہونا -
ذکر کرنا - کسی کا کچھ تذکرہ کرنا اور کنایہ ہے یاد دلانے سے بھی

باب رائے مہملہ فصل الف

رابڑی - رائے ہندی تحتانی معروف کے ساتھ
ایک چیز ہوتی ہے مانند ملائی کے کہ اسکو بھی دودھ
سے بناتے ہیں -
رات بھاری ہونا - کنایہ ہے شب غم کی درازی
اور بیمار پر رات کے وبال ہونے سے - ناسخ مرحوم
یوں نزاکت سے گراں ہے سرمہ چشم یار کو : رات بھاری
جسطرح ہو مردم بیمار کو -
رات تھوڑی سوانگ بہت - ایک مثل ہے
کہ کسی فرصت قلیل اور اسکے کاموں کی کثرت پر
کہتے ہیں - میرحسن
بنی جو کچھ بن سکے جوانی میں : رات
تھوڑی سی ہے بہت ہے سوانگ :

راج - بادشاہی اور سلطنت -
راج کرنا - بادشاہی اور سلطنت کرنا اور کنایہ ہے
خوش رہنے سے بھی -
راجہ اندر کا اکھاڑا - کسی راجہ کی عیش و نشاط
کی انجمن کو کہتے ہیں کہ مشہور و متعارف ہے - ناسخ مرحوم
کرتے ہیں پریوں سے کشتی پہلوان عشق ہیں -
ہم کو ناسخ راجہ اندر کا اکھاڑا چاہیئے -
راس - ایک کلمہ ہے کہ سازگار اور موافق کے معنے
پر بولا جاتا ہے -
راس آنا - سازگار ہونا اور موافق آنا -
راس بٹھانا - کسیکو پسر خواندہ اور ولیعہد اپنا کرنا -
راکس - وہ شخص جو نہایت محنت کش اور جفاکش ہو -
راگ - ترجمہ ہے سرود اور نغمہ کا -
راگ رنگ - کنایہ ہے سامان عیش و نشاط سے -
راگ لانا - کنایہ ہے آزردگی بیجا سے - برق مرحوم
رکتا نہیں ہے نالا جولائے ہو راگ تم : جیتا
یہ اے پری ہے تمہارے خیال کا :
راگ مالا - راگوں کا حال مختلف اور وہ کتاب جس میں
آئین اور اصول راگن کے لکھے ہوں -
رال ٹپکنا - آب دہن کا منہ سے ٹپکنا اور کنایہ ہے
خواہش اور رغبت کرنے سے بھی - شیخ امداد علی بحر مرحوم

؎ اتنا بھی بیقرار نہو تجبر گو ؛ اُس شمع رو پہ
رال جو ٹپکی بھڑک گیا،
راجخنی ۔ ہنود کی زبان بازاری
رام رام تکرار کے ساتھ ہنود کے باہم سلام
کرنے کو کہتے ہین
رام کلی ۔ اک راگنی کا نام ہے ۔
رام کہانی ۔ سرگذشت طولانی جرأت ؎
درد دل اس بت بے درد سے کہئے تو کہے ؛
جائیے رام کہانی تو سُنا اور کہین ؛
رانڈ ۔ وہ عورت جسکا شوہر مرگیا ہوف بیوہ
رانڈ کا سانڈ ۔ وہ لڑکا جسکا باپ نہو اور
تن و توش رکھتا ہو اور فکر دن اور غمون سے آزاد ہو
راوٹی ۔ یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) اک قسم کے
بالاخانہ کو کہتے ہین (۲) اک قسم خیمہ کو کہتے ہین
کہ چار ٹکڑون سے مرکب ہوتا ہے ف چار طاق
راہ بتانا ۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسیکو گمراہ
کرنے اور فریب دینے سے بھی مرزا برق مغفور تو آئے
کیا خضر کو صحرا صحرا ؛ قیس کو راہ بتا کر ب دریا رار
راہ پر آنا ۔ کنایہ ہے کسی گمراہ کے راہ راست پر آنے
اور کسی بد افعال کے نیک کردار ہو جانے سے
راہ پر لانا ۔ کنایہ ہے کسی گمراہ کو راہ راست پر لانے سے

میر تقی مغفور ؎ ہم خاک مین ملے تو ملے لیکن اے سپہر
اُس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا
راہ تکنا ۔ کسی کا انتظار کرنا ف چشم براہ داشتن
راہ چلتا ۔ راہ رو اور رہ گیر کو کہتے ہیں اور کنایۃً
اُس شخص کو بھی کہتے ہیں جس سے کچھ شناسائی اور
تعارف نہ ہو چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہے ؎
بس اپنا کچھ نہیں اے آہ چلتا ؛ کہ دل کو لیگیا اک راہ چلتا ؛
راہ چلنا ۔ رہ نوردی سے عبارت ہے
راہدار ۔ اُس قماش کو کہتے ہین جسمیں خطوط اور نشان ہوں
راہ دیکھنا ۔ انتظار کرنا ۔ ف چشم براہ داشتن
راہ دینا ۔ متعارف ہے ۔ ف راہ دادن
راہ رکھنا ۔ رسم ملاقات رکھنا
راہ روکنا ۔ کسی کا سد راہ ہونا
راہ کا پھیر ۔ راہ کی کجی کو کہتے ہیں
راہ کاٹنا ۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) ایک راہ کو قطع کر کے
دوسری راہ چلنا (۲) کسیکے راہ چلنے کی مانع ہونا استاد راہ
میں خواجہ آتش ؎ زلف حائل ہو نگہ رخسار جاناں پر
نہ ڈال ؛ ہے شگون بد دلا جب سانپ کاٹے راہ کو ؛
راہ کٹنا ۔ راہ کی مسافت کا قطع ہونا
راہ کرنا ۔ ملاقات پیدا کرنا
راہ لگ کو ٹھی نکالنا ۔ کنایہ ہے کسی کا باز رہنا ۔

خواجہ آتش ؎ کھینچ لی ہو تو لگانے میں تامل نکرو
کھوٹی ہوتی ہے عبث آپکی تلوار کی راہ۔

راہ کی بات۔ کنایہ ہے سخن شایستہ سے

راہ لگانا۔ رہنمائی کرنا شیخ ناسخ ؎ دل نے جس راہ لگایا میں اسی راہ چلا، وادیٔ عشق میں گمراہ کو رہبر سمجھا۔

راہ لینا۔ رہروی سے عبارت ہے۔

راہ مارنا۔ اور راہ ماری رہزنی کرنا۔

راہ نکلنا۔ کنایہ ہے کسی سبب اور وسیلہ کے پیدا ہونیسے حصول مقاصد کیواسطے۔

راہ ہو۔ کنایہ ہے محبت اور دوستی اور معاملہ سے

رائتا۔ اک چیز ہوتی ہے کہ لیکن کہ دہی اور رائی وغیرہ سے اسکو بناتے ہیں اور روٹی اسکے ساتھ کھاتے ہیں۔

فصل بائے موحدہ

ربانا۔ مزامیر کی اک قسم کا نام ہے کہ اسمیں جلاجل نصب ہوتے ہیں اور دف کو حیک کی صورت ہوتا ہے۔

ربڑ۔ مسافت بعیدہ کی رہروی بفائدہ۔

ربڑ مارنا۔ بے حصول مطلب کسی جگہ سے جاکر پھر آنا

فصل تائے فوقانی

رُت۔ کسی چیز کی فصل اور زمانہ

رت بدلنا۔ فصل اور موسم کا بدلنا۔

رت پھرنا۔ فصل اور موسم کا پھرنا۔

رتجگا۔ شب بیداری اور کنایہ ہے اُس رات سے بھی جسکو عورتیں گا بجا کر بسر کرتی ہیں۔

رتوندی۔ اک مرض ہے امراض چشم سے کہ آدمی کو رات کو کچھ نہیں دکھائی دیتا۔ ن شبکوری ہے عشا

رتیلا۔ یائے معروف کیساتھ وہ چیز یا وہ کھانا جسمیں ریت ملی ہوئی ہو۔

فصل تائے ہندی

رٹ۔ کسی کا ذکر بہیم و متصل جو کسیکے زبان پر ہو۔

رٹنا۔ کسی کا ذکر بہیم و متصل کرنا اور کسی کتاب کی عبارت کو بہیم اور متصل پڑھنا۔

فصل جیم

رچا بچا۔ آباد اور معمور۔ رچھانا۔ خوش کرنا

رچ۔ خواہش اور رغبت کو کہتے ہیں۔

رچنا۔ کسی چیز کی خواہش کرنا اور کسیطرف راغب ہونا اور حرف اول کے فتحہ سے یہ لغت تین معنی پر آتا ہے (۱) کسی چیز کی بو سے کسی اور چیز کا خوشبو دار ہونا چنانچہ شیخ ناسخ کہتے ہیں ع۔ رچی ہے نکہت زلف معنبر میرے زانو میں (۲) مہندی کے رنگ سے کسیکے ہاتھ یا پانوں کا جیسا چاہیئے ویسا رنگین ہونا (۳) برپا ہونا سامان شادی کتخدائی کا کسیکے گھر میں۔

فصل حا

رحمت ہی۔ اک کلمہ ہی کہ تحسین و مرحبا کی جگہ اسے بولتے ہیں۔

میر تقی مرحوم ع۔ ہماری خاک یوں اڑتی پھرے ہاے ابر رحمت ہے۔

فصل خا

رخنہ نکالنا۔ حیلہ و حوالہ کرنا اور عذر کرنا کسی کام میں

رخنہ ڈالنا۔ حارج ہونا کسی کا کسیکے کام میں۔

فصل دال مہملہ

ردستے اور استفراغ کو کہتے ہیں۔

ردّا۔ صف دیوار کو کہتے ہیں۔

ردّی یتحتانی معروف کیساتھ کاغذ بیکار ردہ ناقص

فصل زاے معجمہ۔

رزق کا کیڑا۔ کنایہ ہی انسان سے۔

فصل سین مہملہ

رسائن۔ اک کلمہ ہی کہ لفظ آہستہ کے معنی کا فائدہ دیتا ہے

رساول۔ اک قسم کے طعام کو کہتے ہیں کہ چاولوں کو نیشکر کے رس میں پکاتے ہیں۔

رسم۔ اہل ہند کی اصطلاح میں اک کھیل کا نام ہی کہ ایک شخص دوسرے سے پوچھتا ہی کہ تمنے کیا کھایا۔ وہ اسکے جواب میں کسی ایسے طعام یا شیرینی یا میوے کا نام لیتا ہی کہ اسمیں حرف را اور سین مہملہ اور میم ہوتا ہی اور ایسا لفظ جسمیں رے اور سین اور میم نہو جو کوئی دونوں شخصوں میں سے نہیں لا تا وہ مات ہو جاتا ہی

رسنا۔ تراویدن کا ترجمہ ہے۔

رسّی۔ سوا معنی معروف یعنی رسن کے کسیکے کنایہ ہے سانپ سے بھی ور یہ محاورہ عورتوں کا ہی۔

رسیا۔ زن فاحشہ کے آشنا اور مرد بامزہ کو کہتے ہیں

رسی جلگئی بل نہیں نکلا۔ اک مثل ہی اس شخص کو کہتے ہیں کہ غرور اور سرکشی اسکے بعد سزا پانے اور تعزیر پانے کی بھی نجائے۔

رسی دراز ہونا۔ کنایہ ہی رشتہ حیات کے طول یعنی زندگی کے بڑھ جانیسے۔

رسیلا۔ وہ ثمر جو شیریں اور بامزہ ہو اور کنایہ ہے شیریں کار اور شیریں ادا اور آدمی سے بھی۔

رسیلی آنکھ۔ ایک صفت ہے معشوقوں کی آنکھ کی۔

فصل عین

رعنا زیبا۔ اک قسم کے ریشمی کپڑے کا نام ہی۔

فصل فا

رفو چکر ہونا۔ کسیکا سرگردان اور حیران ہونا۔

فصل کاف عربی۔ و کاف فارسی

رکاؤ اور رکاوٹ۔ آب جاری اور آنسوؤں

وغیرہ کا تھم جانا اور کنایہ ہے آزردگی سے بھی۔

رکنا کسی رواں چیز کا اور کسی آدمی کا چلکر راہ میں تھم جانا اور کسی کا باز رکھنا اپنے کو کسی کام سے اور کنایہ ہے کسی سے کسی کے آزردہ ہوجانے سے بھی

رکھائی۔ روگردانی۔ ع اعراض۔

رکھائی بتانا۔ اور رکھائی بدلنا۔ بدمزگی کا ظاہر کرنا۔

رکھ رکھاؤ۔ کسی چیز کی نگہداشت اس کی نگہداشت کے موقع پر۔

رکھنا۔ نہادن اور داشتن کا ترجمہ ہے اور رکنا آ ہے بقصد جماع مرد کو اپنے پاس عورت شب باش کر لینے کی بھی

تنبیہ اس مصدر کا صیغہ ماضی کاف مشدد اور کاف مخفف دونوں طرح سے مستعمل ہے لیکن فصحائے متاخرین لکھنؤ کاف مشدد ہی سے نثراً اور نظماً بولتے ہیں رکھنا سے رکھا بہ تشدید کاف مستعمل ہے۔

رگ پھڑکنا۔ کنایہ ہے کسی مرشد نبی پر خبردار ہوجانے سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ جذب وحشت نے دکھایا اثر مقناطیس رگ پھڑکنے لگی دیرکہ نصاد آیا

رگڑا اور رگڑ ا۔ کسی چیز سے کسی چیز کا ملکر گھسنا ع۔ اصطکاک۔

رگڑا جھگڑا۔ فساد اور نزاع۔

رگڑنا۔ کسی چیز کا کسی چیز پر گھسنا اور نہی آپس میں دو چیزوں کا ملکر گھس جانا۔

رگیدنا۔ کسی کو بھگائے اور دوڑائے ہوئے لیجانا۔

رگیلا۔ یائے معروف کے ساتھ وہ قماش جس کے تار معلوم ہوتے ہیں اور سبز رگ پان جس کی رگیں گندہ اور نمایاں ہوں۔

فصل میم

رمنا۔ وہ صحرا اور میدان جس میں سلاطین نوران وحشی کو چھوڑ دیتے ہیں شیر شکار کے واسطے اور کنایہ اس مقام سے بھی ہے جہاں کسی کے آمد و رفت روزمرہ اور ہمیشہ رہتی ہو۔

فصل نون

رن۔ جنگاہ اور مقتل کو کہتے ہیں۔

رن بولنا۔ ایک امر مشہور ہے چنانچہ اسیر نے کہا ہے ؎ رعب اس ترک کا غالب کا ہے عجب کشتوں پہ ؛ اب بھی رن بول رہا ہے کہ وہ جلاد آیا۔

رن پڑنا۔ قتال وجدال کا کہیں واقع ہونا۔

رندھنا۔ دل گرفتگی اور انقباض خاطر سے عبارت ہے

رنڈاپا۔ وہ زمانہ جو عورت پر بیوہ ہونیکے بعد گزرے

رنڈسالا۔ وہ لباس جو عورت کو بیوہ ہونے پر اسکے شوہر کے ماتم میں پہناتے ہیں۔

رنڈی - تحتانی معروف کے ساتھ ہر عورت کو کہتے ہیں عموماً اور زنِ بازاری کو خصوصاً۔

رنڈی باز - مرد عیاش کو کہتے ہیں ف زن یارہ

رنگ - یہ لفظ ہندی میں تین معنی پر آتا ہے۔ دل رنگیدن یعنی رنگنا کا امر ہے۔ (۲) گنجفہ کے آٹھوں بازیوں کا نام ہے۔ (۳) چوسر کی آٹھ نردوں کو کہتے ہیں۔

رنگ اُڑنا - کپڑے وغیرہ کا یا آدمی کے چہرے کا رنگ اُڑ جانا۔

رنگ اُکھڑنا - کنایہ ہے کسیکی بیرنگی و بیرونقی سے کسی انجمن اور محفل میں۔

رنگ بدلنا - متغیر ہونا کسی چیز کے رنگ کا مانند گرگٹ وغیرہ کے اور کنایہ ہے کسی کے روش اور وضع کے تبدیل سے بھی

رنگ بگڑ جانا - کنایہ ہے کسی مقام پر کسیکی بیرنگی اور بیرونقی سے۔

رنگ بندھنا - کنایہ ہے کسی کی کسی جگہ رونق پکڑنے سے

رنگ بھرنا - نقاشوں اور مصوروں کے کام سے عبارت ہے

رنگ بگڑنا - کنایہ ہے رونق بگڑنے سے۔

رنگ نچوڑنا - کسی جسم کا اسطرف سے اسطرف نمایاں ہونا

رنگ پھیکا ہونا - کنایہ ہے بیرونقی سے اشیائے رنگین کے

رنگ جلجانا - سیاہی مائل ہو جانا کسی کے چہرے کے رنگ کا آگ کی گرمی یا دھوپ کی تیزی سے اُترنے

رنگ جمنا - کسی کا کسی جگہ بیحد فروغ ہونا۔

رنگ روپ - واؤ معروف کے ساتھ آب و تاب سے عبارت ہے۔

رنگ فق ہونا - رنگ اُڑجانا کسی کے چہرے کا خوف سے خواہ شرم سے۔

رنگ کا پکا ہونا - رنگ کے ثبات کو کہتے ہیں

رنگ کا کچا ہونا - رنگ کی بے ثباتی سے عبارت ہے

رنگ کٹنا - رنگین کپڑے وغیرہ کے رنگ کا کٹجانا ترشی وغیرہ سے اور کنایہ کسیکے شرمندگی وخجالت سے بھی

رنگ کھلنا - کنایہ ہے رنگ کی زیبائش سے کسی کے چہرے وغیرہ اور لباس پر۔

رنگ کھیلنا - رنگ ڈالنا ایک کا دوسرے پر ہولی ور نوروز میں اور جشنوں اور شادیوں میں۔

رنگ لانا - کنایہ ہے اپنے کو مختلف وضعیں بدلکر دکھانے سے

رنگ ٹھنا - کسی چیز کے رنگ کا بیرونق ہوجانا اور کنایہ ہے کسی مقام پر کسی کی بیرنگی و بیرونقی سے بھی

رنگ میں ڈوبنا - کنایہ ہے جوش سرور و عیش ونشاط سے

رنگیلا - وہ شخص جو رنگین لباس اور رنگین مزاج ہو

فصل واؤ

رَوَف - بیوی کا خیالی

روپ - واو معروف کے ساتھ شکل و صورت اور
وضع کیسکی یا کسی چیز کی اور کنایہ آب و تاب سے بھی ہے
روپ بدلنا - اور روپ بھرنا - صورت اور
وضع کا بدلنا -
روپہلی - جو چیز کہ نقرئی ہو - روپیا سکہ دار چاندی
کو کہتے ہیں اور جمع اسکی فصحا روپے بولتے ہیں اور یہ
جو بعض محققین سے روپیہ لکھا جاتا ہے مولف ہیچمداں
کے عندیہ میں غلط ہے -
روتی صورت - کنایہ ہے اوس شخص سے جو ہر وقت
اندوہگین اور ملول رہتا ہو -
روٹھنا - رنجیدہ اور آزردہ ہونا -
روٹی - سوا معنی معروف کے اس کھانے کو
بھی کہتے ہیں جو مردگان اہل اسلام کے چہلم کے
روز پکوا کر تقسیم کرتے ہیں -
روٹیاں لگنا - کنایہ ہے کسیکے ادبار اور نحوست سے
روٹی سے لگنا - کہیں سے کسیکے رزق روزمرہ کا
مقرر ہو جانا -
رودار - وجیہ اور خوش رو جوان کو کہتے ہیں
روڑا - واو مجہول سے اینٹ کی چھوٹے ٹھیکری کو کہتے ہیں
روڑھا - واو معروف کے ساتھ وہ بچہ جس کی صورت
برا ننا ر بھوسے پن کو نہ پائے جاتے ہوں وہ چیز جو نا

اور لوچ نہ رکھتی ہو اور یہ محاورہ عورتوں کا ہے
روک واو مجہول کے ساتھ ممانعت کو کہتے ہیں
روک ٹوک - وہی ممانعت -
روکڑ - واو مجہول سے مال و متاع کو کہتے ہیں
روکنا - باز رکھنا کسی کا کسی کام سے اور کہیں آنے
جانے سے اور چہیر کی سپر کرنا کسی چیز کو
روکھا - طعام بے روغن کو کہتے ہیں اور کنایہ ہے
اوس شخص سے بھی جو خشونت مزاج میں کہتا ہے
روکھی روٹی - نان بے نانخورش کو کہتے ہیں
روکھی ہونا - کنایہ ہے اپنے خشونت مزاج کے
کسی پر ظاہر کرنے سے -
روگ - واو مجہول کے ساتھ بیماری اور مرض
کو کہتے ہیں
روگ دھوگ - عورتوں کے محاورے میں
وہی بیماری اور مرض کو کہتے ہیں اور یہاں دوسرا لفظ تابع لفظ اول کا ہے
روگ لگنا - مرض جو لاحق ہوا ہو اسکا زائل نہ ہونا
روگی - بیمار اور آزاری آدمی کو کہتے ہیں ع مریض
رولا - بہت سے لوگ یا اودہ فساد کہیں آئیں
اور جمع ہوں
رولنا - فراہم کرنا کسی چیز کا
رومال اردو میں اس پارچہ اور اوس

پشمینہ سے گوشہ کو بھی کہتے ہیں جسکو اکثر موسم گرما اور فصل سرما میں انگرکھے اور قبا اور لبادہ وغیرہ پر اوڑھتے ہیں۔

رونا۔ تین معنی پر آتا ہے (۱) گریستن کا ترجمہ ہے (۲) کنایہ ہے اپنی کوئی مصیبت کسیکے سامنے بیان کرنیسے (۳) رنج کرنا کسی چیز کے تلف ہو جانے پر

رونا دھونا۔ وہی رونا جو گریستن کا ترجمہ ہے

روندے۔ کچھ لوگ جو حاکم شہر کیطرف سے اہل شہر کی نگہبانی کے لیے رات کیوقت چہار طرف گشت کرتے ہیں فت ظلایہ۔ ع شحنہ

روندنا۔ پائمال کرنا۔

رونگٹا۔ موے نرم وخورد جو انساں کے جلد بدن پر ہوتا ہے۔ بحر مرحوم سہ رونگٹے تن کھڑے ہوتے ہیں کانٹوں کیطرح ؛ شیر بنجاتی ہیں ساہی ہیر اشتر دیکھکر

رونگٹے کھڑے ہونا۔ انساں کے بدن کی جلد کے بالوں کا کھڑے ہو جانا ترس وخوف کے وقت

روآں۔ اور رویاں۔ موے نرم وخرد جو انسان خواہ حیواں کی جلد یا بدن پر ہوتا ہے اور خواب مخمل وغیرہ کو بھی کہتے ہیں شیخ ناسخ سہ تنکم صاف کے قریں ہے کہ ؛ ایسے مخمل پہ روآں مخمل کا ؛

روبال میلا ہونا۔ کنایہ ہے کسی رنج وملال کے ہوجنے سے۔

رونگٹیں کھڑے ہونا۔ وہی آدمی کی جلد بدن کے بالوں کا کھڑے ہوجانا ترس وخوف کیوقت۔

فصل ہائے ہوز

رہ جانا۔ ماندن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے بیکار اور شل ہو جانیسے کیسکے ہاتھ یا پاؤں وغیرہ کے بھی اور کسی امر میں خطا کرنیسے اور کسی کام میں کمی کرنے سے بھی کنایہ ہے چنانچہ مرزا برق فرماتے ہیں۔ ع۔ نہیں ممکن کہ کسی جاں میں نیند آجائے

رہنا۔ وہی ماندن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے مرد کے شب باش ہونیسے عورت کے پاس بارادہ جماع

رہے نام اللہ کا۔ یہ اک محاورہ ہے اس مقام پر اسے بولتے ہیں کہ کوئی فنا اور معدوم ہو جاے یا کسی چیز کا زوال ہو جائے۔ چنانچہ میر تقی مغفور فرماتے ہیں سہ گیا حسن خوباں بدراہ کا ؛ ہمیشہ رہے نام اللہ کا ؛

فصل یائے تحتانی

ریتنا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ سوہان کرنا

ریتی۔ پہلی (ی) مجہول دوسری (ی) معروف سوہان کو کہتے ہیں اور ریگ یعنی ریت کو بھی کہتی ہیں

ریچھ۔ خواہ علامت

رِجھنا۔ کسی چیز کی خواہش کرنا ع رغبت میلان
ریخ۔ تحتانی مجہول کے ساتھ مسّی اور منجن کے رنگ کا
نشان جو انسان کے مابین دنداں کی تنگافوں
میں پڑ جاتا ہے اور تحتانی معروف کے ساتھ طاقت و
توانائی و جو اس سے عبارت ہے
ریخین ڈھیلی ہو جانا۔ بیطاقت اور بیحواس
ہو جانے کو کہتے ہیں بسبب وہشت اور خوف کے
ریختہ۔ تحتانی مجہول کے ساتھ غزل اور اشعار
جو زبان اردوے معلی میں کہے جائیں
ریختی۔ تحتانی اول مجہول تحتانی دوم معروف غزل
اور اشعار جو زبان اردو میں مشتمل عورتوں کی محاورات
پر کہے جائیں۔
ریز کرنا۔ مرغان نغمہ سنج کا بولنا۔
ریشم۔ تحتانی مجہول کے ساتھ ابریشم کو کہتے ہیں
ریلا۔ تحتانی مجہول سے آدمیوں کا انبوہ جو
آدمیوں کے ریلنے سے ایک طرف کو آ جائے اور
بہت سا پانی جو بزور کسی طرف کو جاری ہو
ریل پیل۔ رائے مہملہ اور بائے فارسی دونوں
تحتانی مجہول کے ساتھ کسی چیز کی زیادتی و افراط
ریلنا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ کسیکا یا کسی چیز کا
دونوں ہاتھوں سے بزور دفوت کسی طرف کو ڈھا دینا

رینڈی۔ رے تحتانی مجہول اور نون غنہ کیساتھ
دو معنی پر یہ لفظ آتا ہے۔ (۱) ارنڈ کے تخم کو کہتے ہیں
ف تخم بیدانجیر۔ ع حب الخروع۔ (۲) خربوزے کے
بیجوں پر جو خربوزے کے تراشنے کیوقت اوسکے اندر
سے نکلتے ہیں اطلاق کرتے ہیں۔
رینگنا۔ رے تحتانی مجہول اور نون غنہ کیساتھ
حشرات الارض یعنی جوں اور چیونٹی وغیرہ کے
چلنے کو کہتے ہیں۔
رینی۔ یہ لفظ دو معنی رکھتا ہے۔ (۱) وہ رنگ
جسکو رنگریز کسم کے پھولوں وغیرہ سے ٹپکا لیتے ہیں اور
اوس میں کپڑے رنگتے ہیں (۲) اس طائر کو کہتے ہیں
جو لوگوں کی تعلیم سے راتوں کو بولے۔
رینی بلبل۔ اس بلبل کو کہتے ہیں جو رات کو
ترانہ سنجی کرے۔
رینی ٹپکنا۔ وہی رنگ کا ٹپکنا کسم کے پھولوں وغیرہ سے
ریوڑی۔ اک قسم کی شیرینی کا نام
ریوڑی کا پھیر۔ متعارف ہے۔
ریوڑی کے پھیر میں آ جانا۔ کنایہ ہے اپنی بے
عقلی کے سبب سے کسیکے فریب آ جانے سے اور کنایہ
حیرت میں آنے سے بھی ہے۔

باب زائے معجمہ۔ فصل بائے موحدہ

زبان اولٹنا ۔ زباں کا منہ میں پھرنا اور حرکت کرنا اور گویائی پر قادر ہونا

زبان بدلنا ۔ کنایہ ہے کوئی بات کہہ کر اوس یا انکار کرنے سے

زبان بگڑنا ۔ کنایہ ہے کسی کے لہجہ سخنگوئی کی بگڑ جائے اور سخت گوئی کرنے اور گالیاں دینے سے ۔

زبان بند ہونا ۔ کنایہ ہے خاموش ہو جانے سے اور وقت مرگ انسانکی قوت گویائی کے سلب ہو جانے سے بھی کنایہ ہے ۔

زبان پکڑنا ۔ کنایہ ہے کسی کی بات کی کچھ گرفت کرنے سے ف زبانگیری ۔ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ۔ ع تاب کیا حاسد کی جو پکڑے کبھی میری زباں ۔ شمع ہے لیکن اسے گلگیر کی حاجت نہیں ۔

زبان تھکنا ۔ کنایہ ہے زیادہ باتیں کر کے چپ ہو جانے سے

زبان چلنا ۔ جلد جلد باتیں کرنا

زبان دینا ۔ کسی سے کسی امر کا اقرار اور وعدہ کرنا ف زباں دادن

زبان روکنا ۔ اور سنبھالنا زباں کا باز رکھنا کسی کو برا بھلا کہنے سے ۔

زبان سنبھالو ۔ اک کلمہ ہے کہ جس وقت کوئی کچھ بد زبانی کرتا ہے وہ اس کلمہ کو اپنی زباں پر لاتا ہے

زبان سمجھنا ۔ کسی کے محاورات اور روزمرہ کا سمجھنا

زباں کھلنا ۔ کنایہ ہے انساں کے عہد طفلی میں گویا ہونے سے اور کسیکو ناشائستہ باتیں کہنے اور برا کہنے سے بھی کنایہ ہے ۔

زبان گھسنا ۔ یہ اک محاورہ ہو اوس مقام پر اسے بولتے ہیں کہ کسی نے بہت کچھ باتیں کیں ہوں اور بڑی دیر تک کچھ تقریر کی ہو چنانچہ مرزا برق مغفور فرماتے ہیں ع زباں گھسگئی اپنی خدا خدا کرکے

زبان ہارنا ۔ کسی امر کا کسی سے اقرار کرنا

فصل تائے ہندی

زٹل گفتگوئے بیہودہ اور لغو و مہمل باتیں

فصل جیم فارسی

زچ کرنا ۔ تنگ اور عاجز کرنا کسی کا

فصل خا

زخم ۔ یہ لفظ بھرنا ۔ کھانا ۔ لگانا ۔ لگنا ۔ ہنسنا ہے رونا ۔ انہیں دو چار صلوں کیساتھ استعمال پایا

فصل رائے مہملہ

رازد ۔ اک کلمہ ہے کہ لفظ اندک اور قلیل کے معنی کا فائدہ دیتا ہے اور جو اس لفظ کو ذال معجمہ سے لکھتے ہیں مولف ہیچمداں کے عندیہ میں خطا پر ہیں کیونکہ ذال معجمہ کا وجود جب فارسی میں بعض محققین کے نزدیک نہیں ہے تو کلمات ہندیہ میں کونکر مسلم رکھا جائیگا

زردا ایک قسم کے طعام شیرین کا نام ہے اور اہل
دہلی کے محاورے مین کھانے کی تمنا کو بھی زردا کہتے ہین
زرد ہوجانا ۔ انسان کا زرد ہو جانا خواہ خوف و
اندیشہ سے خواہ کسی رنج و صدمہ سے خواہ طول مرض
سے خواہ عشق سے کسیکے ۔ چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہین
عجب اے یار رنگ
زر غل ۔ ناکارہ چیز کو کہتے ہین
زرق برق کسی چیز کی آب و تاب ،
زرگری ۔ بنائی ہوئی زبان کو جسمین ایک گروہ
خود ہی باہم گفتگو کرے اور خود ہی باہم سمجھے اور
دوسرا اوس بات کو نہ سمجھے اور وہ ایسے کلمات ہوتے
ہین کہ ہر کلمہ مین بعد ہر حرف کے زاے معجمہ لاتے ہین
اور کنایہ ہے امر پوشیدہ سے بھی ،

فصل زاے ثقیلہ

ژاژ گفتگوے بسیار اور بیفائدہ کو کہتے ہین

فصل کاف

زک ۔ ذلت اور الزام
زک اوٹھانا ۔ ذلیل اور ملزم ہونا
زک دینا ذلیل اور ملزم کرنا

فصل میم

زمین آسمان ایک کردینا ۔ کنایہ ہے کسیکے یا
کسی چیز کے نہایت جستجو اور تلاش کرنے سے
زمین آسمان کا فرق ۔ مشہور محاورہ ہے چنانچہ
میر تقی مغفور فرماتے ہین ۔ خوبی کو اوسکے چہرے کے
کیا پہونچے آفتاب ہے اسمین اسمین فرق زمین آسمان کا
زمین آسمان کے قلابے ملانا ۔ بہت سی
اور فکرین کسی کام مین کرنا چنانچہ ذوق
دہلوی نے کہا ہے ۔ قلابے آسمان و زمین کے ملانہ تو
اوس مہروش کے ملنے کی ناصح بتا صلاح ؛
زمین اوڈھنا ۔ کنایہ ہے کشتکاری اور سرسبزی کھیت
اور زمین کے سرسبز ہونے سے
زمین پھنسنا ۔ زمین کے دھنس جانے کو کہتے ہین
زمین پر پاؤن نہ رکھنا ۔ کنایہ ہے کسی امر
پر ناز کرنے سے ف ۔ نازیدن و تبختر
زمین پکڑنا ۔ کنایہ ہے کسی جگہ کسیکے قیام کرنے سے
اس طور پر کہ پھر وہان سے نقل و حرکت نکرے
زمین چرھنا ۔ گھوڑے وغیرہ کا کسیقدر مسافت
زمین کی طے کرنا اس طور پر کہ مثلا روز اول
کوس بھر یا زیادہ چلے اور دوسرے روز دو
کوس یا زیادہ جائے پس اس طرح آہستہ
آہستہ اور بتدریج مشق اس کو رہروی
کی بڑھتی جائے اور مسافت بعید تا طی کرسکے

زمین سخت ہے آسمان دور ہے - ایک مثل ہے اس محل پر بولی جاتی ہے کہ زندگانی کسی پر دشوار ہو اور جان دے دینے پر ہر وقت آمادہ رہے

زمین کا پاؤں کے نیچے سے سرکنا - کنایہ ہے کسیکے ساتھ نہ دینے سے وقت بد پر۔ چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ میلان عشق میں نہ کوئی ساتھ دے سکا طبقہ زمیں کا پاؤں تلے سے سرک گیا ؞

زمین کا گز ہونا - کنایہ ہے بہت رہروی کرنے اور بہت پھرنے سے۔

فصل نون

زناخی - اوباش عورتوں کی اصطلاح میں اس عورتکو کہتے ہیں جو دوسری عورتکے ساتھ زناخ توڑکر ہمراز اور ہمدم اسکی بنے اور زناخ سینہ مرغ و کبوتر وغیرہ کی ہڈی کو کہتے ہیں کہ دو شاخیں رکھتی ہے

زنانا - وہ مرد جو وضع اور روش عورتوں کی سی اختیار کرے۔

زنجیر کرنا - پابزنجیر کرنا کسی کا۔

زنخا - وہی مرد جو عورتوں کی سی روش اور وضع رکھتا ہو۔

فصل واو

زود - اردو میں عجیب اور شخص عجیب کے معنی پر بھی آتا ہے۔ چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ خاک سر پے ہر دو سہ پامال ہے اے فلک زور انقلاب ہلو ؞ ولہ ؎ میکشی مجھسے چھڑ آتا ہے بزور نہ ساقیا زاہد بھی بھی کوئی زور ہے ؞

زور چلنا - کسی پر کسی کا کچھ اختیار ہونا

زور شور - جوش و خروش کے معنی پر آتا ہے

زور مارنا - بہت سی سعی و کوشش کرنا کسی کام

زوروں پر چڑھنا - نہایت کسی کا صاحب قوت و طاقت ہوجانا۔

زوف - اک کلمہ ہے کہ مفہوم اسکا قریب بہ لعن و طعن ہوتا ہے۔

فصل ہائے ہوز

زہر - اردو میں یہ لفظ اس چیز کی معنی پر بھی آتا ہے جو نہایت ناگوار خاطر ہو چنانچہ شیخ ناسخ کہتے ہیں ؎ فراق یار میں سیر چمن ہے زہر مجھے۔ کھلائیگی ابھی افیوں کو کنار کی شاخ ؞

زہر اوگلنا - کنایہ ہے آفت انگیزی و فتنہ خیزی سے اور کنایہ آفت انگیز و فتنہ خیز باتوں سے بھی ہے

زہر چھٹکنا - پراگندہ ہونا زہر کے اثر کا زہر خوردہ کے بدن میں

زہر دینا - کسی کو زہر کھلانا یا پلانا

زہر کھانا۔ زہر خوردن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے جان دیدینے سے۔ میر تقی کہتے ہیں ع ٹوٹتا ہے پیار ہم کی
خط: میر میں اور یہ زہر کھاؤں گا:

زہر مار کرنا۔ کسی چیز کے کھانے یا پینے کی نسبت اپنے حق میں یا غیر کے حق میں آزردگی کہنا

فصل تحتانی

زیل وہ آواز جو لڑکوں کی آواز سے مشابہ ہو۔

باب سین مہملہ۔ فصل الف

ساتار وہن۔ کنایہ ہے چہار طرف سے چند آدمیوں کے ہجوم کر کے آنے سے ایک شخص کی آزادی کے واسطے

سات پانچ۔ کنایہ ہے مکر و فریب سے۔

سات سنگار۔ عورتوں کے سات آرائشوں سے عبارت ہے اور وہ یہ ہیں۔ مہندی ملنا۔ سرمہ لگانا پان کھانا۔ مسی کی دھڑی جمانا۔ چوٹی گندھوانا افشاں چننا۔ زیورات پہننا۔ ف ہر ہفت

ساتھ۔ ہمراہی اور رفاقت اور ان چند کبوتروں کو بھی کہتے ہیں جو باتفاق پرواز کریں۔ مرزا برق ع۔ اوڑیگا ساتھ دروازے پر اس گل کی کبوتر کا

ساتھ چھوٹنا۔ کسیکے ہمراہی و رفاقت سے کسیکا جدا ہونا

ساتھ دینا۔ ہمراہی کرنا اور کنایہ ہے جنت میں بھی کسیکے شریک ہونے سے۔

ساتھی۔ ہمراہی اور رفاقت کرنے والا۔ مولف ع امید صبر تحمل سے دلکو بیجا تھی: نہ ساتھ دے سکے فرقت میں چل دیئے ساتھی:

ساجھا۔ شرکت کو کہتے ہیں

ساجھی۔ شریک کو کہتے ہیں

سارا۔ آدھے کی ضد یعنی پورے کو کہتے ہیں ف ہمہ ع کامل۔ اور کبھی یہ لفظ سبکا مرادف یعنی جملہ اور تمام کے معنی پر بھی آتا ہے تثنیہ اس لفظ کے معنی دو دم پر استعمال کرنے میں بعض فصحا کو تامل ہے چنانچہ جناب شیخ امداد علی بحر مغفور لفظ سگرا کو سب کے معنے پر نہ استعمال فرماتے تھے

ساڑھو۔ واو معروف کے ساتھ جورو کی بہن کا شوہر۔ ف ہمزلف و ہمداماں

ساس۔ جورو کی ماں اور خاوند کی ماں دونوں کو کہتے ہیں۔ ف خوشدامن

ساغری۔ گھوڑے کی مقعد کو کہتے ہیں اور کنایۃً انسان کی مقعد کو بھی۔

ساقی۔ جو ہر کوچہ و بازار میں بازاری لوگوں کو حقہ پلاتا پھرے اور حقہ پلانیکی اجرت لے اردو میں نالے سے بھی کہتے ہیں

ساقن۔ وہ عورت جو حقو کی دکان سر بازار رکھکر لوگوں کو حقہ پلائے اور بھنگ پلائے۔

ساکھ۔ اعتبار کو کہتے ہیں

ساکھا۔ یکدل و متفق ہونا چند آدمیوں کا کسی کام یشتاً احریف سے لڑنے پر اتفاق کرنا یا اور اسیطرح کے کسی امر پر متفق ہو جانا۔ ف یکدلی ع اتفاق

سالا۔ جورو کے بھائی کو کہتے ہیں

سالی۔ جورو کی بہن کو کہتے ہیں

سامان بندھنا۔ کسی چیز کی مہیا ہونے کے آثار ظاہر ہونا

سامان کرنا۔ کسی چیز کی درستی کی اسباب کا مہیا کرنا

سامنا کرنا۔ کسی کے روبرو ہونا ف دوچار شدن ع مواجہہ و رکنایہ ہی کسی سے جنگ اور مباحثہ کرنے سے بھی ف مقابل شدن۔ ع مقابلہ۔

سامنے ہونا۔ مستورات کا کسی سے پردہ نہ کرنا ف بے پردہ شدن۔

سان پر چڑھنا۔ تلوار چھری وغیرہ کا سنگ فسان پر تیز ہونا

سانپ کا تماشا۔ وہ تماشا جو سپیرے کرتے ہیں

سانپ کا سونگھ جانا۔ سانپ کے کاٹنے سے مر جانا

سانپ کا کاٹا رسی سے ڈرتا ہی۔ ایک مثل ہے اوس شخص پر کہتے ہیں کہ اوسکو اپنے دشمن قوی سے کوئی گزند پہنچے ہوں وہ اپنے دشمن ضعیف سے بھی کہ مشابہت دشمن قوی سے رکھتا ہو خوف کرے اور ڈرے ف مار گزیدہ از ریسمان ابلق می ترسد۔ ایک شاعر نے کہا ہے سہ چمن میں دیکھوں کیا سنبل کو ہوں اوس زلف کا مارا۔ مثل ہے سانپ کا کاٹا ہوا رسی سے ڈرتا ہے

سانپ کی لکیر۔ سانپ کے چلنے کا نشان جو زمین پر پڑ جاتا ہے۔

سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے۔ یہ ایک مثل ہے اس محل پر اسے کہتے ہیں کہ کسی کا کوئی کام کسی سے باسانی نکل آوے یعنے نہ اس شخص کو کچھ ضرر پہونچے نہ اپنا ہی کچھ نقصان ہو۔

سانپ نکل گیا لکیر کو پیٹا کرو۔ یہ ایک مثل ہی اوس مقام پر اسے کہتے ہیں کہ کسی کام کی کرنیکا وقت کسیکے ہاتھ سے جاتا رہا ہو اور دہ تاسف اوسکا ذکر کرے۔

سانپ والا۔ وہ شخص جو سانپ کا تماشا کرے اور سانپوں کو اپنے پاس رکھے۔

سانڈنی۔ شتر تیز رفتار کو کہتے ہیں ع جمازہ

سانڈنی سوار۔ شتر سوار کو کہتے ہیں ف ناقہ سوار

سانس اوکھڑنا۔ کنایہ ہی اس تنفس سے جو نزع میں ہوتا ہے۔

سانس پھولنا۔ کنایہ ہی اس تنفس سے کہ اگر ایک تھکنے یا بیماری وغیرہ سے لاحق ہوتا ہے

سانس چڑھنا۔ خلاف عادت کے سانس لینے سے یعنی تنفس غیر طبعی سے عبارت ہے۔

سانس رکنا۔ سانس لینے میں سانس کا تنگی کرنا ع ضیق النفس

سانس لینا سانس کے کھینچنے سے عبارت ہے

سان گمان وہم و خیال سے عبارت ہے

سانولا سبزہ رنگ آدمی کو کہتے ہیں ف سیہ چردہ ع۔ ملیح۔ اور سیاہی مائل رنگ پر بھی اطلاق سانولے کا کرتے ہیں

ساون بھادوں کا ملنا۔ کنایہ ہے ساون کے مہینے کے تمام ہونے اور بھادوں کے مہینے کے شروع ہونے سے

ساونت۔ بہادر اور شجاع آدمی کو کہتے ہیں

ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے۔ یہ ایک مثل ہے اس شخص کو کہتے ہیں کہ حال اسکا ہمیشہ ہر زمانے میں ایک سا رہتا ہو

ساوِنی۔ تحتانی معروف کے ساتھ ساون کے مہینے میں جو کچھ دولہا کے گھر سے دولہن کے گھر سے بھیجا جاتا ہے۔ اور ایک پھول کا بھی نام ہے کہ وہ ساون کے مہینے میں پھولتا ہے

سائی۔ کسی چیز کی قیمت جو پیشگی کسیکو دیجاے اور اسی روپیہ کو بھی کہتے ہیں جو پیشگی

سے پہلے مطربوں کو دیدیا جاتا ہے

سایا۔ مصوران ہند کی اصطلاح میں تیرگی و سیاہی کو کہتے ہیں جو جابجا موقع تصویر میں ہوتی ہے چنانچہ بحر مرحوم نے کہا ہے ع جنکا سایا ہے ولا آمیں وہ تصویریں نہیں۔ اور انگریزوں کی پوشاک کی سنہری بھی سایا کہتے ہیں

سایا اوترنا۔ آسیب کا دفع ہونا

سایا پڑنا۔ زمین وغیرہ پر کسی چیز کا سایہ پڑنا۔ ف نشانو دن

سایا ہو جانا کسی کا آسیب زدہ ہونا

سائیں سائیں دونوں یائیں مجہول دونوں نون غنہ ہوا کے چلنے کی آواز کہتے ہیں۔

فصل بے موحدہ

سبزا۔ یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) گھوڑے کے ایک رنگ کا نام ہے (۲) عورتوں کے کان کے ایک زیور کو کہتے ہیں کہ رنگ اسکا سبز ہوتا ہے

سبز قدم۔ اس شخص کو کہتے ہیں جسکا قدم منحوس ہو

سبزی۔ بھنگ کو کہتے ہیں ف بنگ

سبھا۔ ہے مخلوط التلفظ کے ساتھ بزم اور انجمن کو کہتے ہیں

سبیتا۔ فرصت وقت اور اطمینان خاطر کو کہتے ہیں

سبیل۔ وہ پانی جسکو اکثر ایام محرم میں جابجا راستوں میں کسب ثواب کے واسطے رکھتے ہیں تاکہ ہر پیاسا آکر پئے ... سبیل ... چنانچہ مرحوم کہتے ہیں ... روزانہ ...

دیکھ کے کہتے ہیں اہلِ دل پہ کیا تعزیت ٹپکتی ہو اسکے سبیل

سبیل پلانا۔ راستوں میں راہ چلنے والونکو پانی پلانا

سبیل رکھنا۔ راستوں میں پانی رکھنا ہر دونکے پلانے کے واسطے۔

فصل بائے فارسی

سپاٹ ہموار کا ترجمہ ہے۔

سپاٹا۔ سیر کا مرادف ہے

سپڑدائی۔ وہ شخص جو رقاصہ یا رقاص کے ساتھ طبلہ سارنگی بجائے ۔ قرشمال

سپیاری سوا معنی معروف کے کنایۃً سر ذکر یعنے حشفہ کو بھی کہتے ہیں

فصل تائے فوقانی

تست۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) دوا کا جوہر (۲) طاقت اور توانائی

ستارہ۔ آخر میں ہائے مختفیہ ایک چیز ہوتی ہے گول کہ چاندی سونے کے تاروں سے اسکو بناتے ہیں اور ریاسرا ور ٹوپی اور جوتے وغیرہ میں نصب کرتے ہیں چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ تھا فلک حیراں کہ یہ ثابت ہیں یا سیارہ ہیں
تیرے جوتے کے جو کل چمکے ستارے رات کو

ستانا۔ آزار دینا

ست چھوڑ دینا۔ کسی کام کی ہمت چھوڑ دینا

ستگھنڈا۔ ہفت منزلی کا ان کہتے ہیں

ستنجا۔ سات غلہ جو بریاں کیے ہوئے اور باہم ملے ہوئے ہوں۔ ف سطرنج

ستواں سا۔ اس شادی کو کہتے ہیں جو عورتونکے حمل کو ساتواں مہینے کے گذر جانے پر ہوتی ہے اور اس طفل کو بھی کہتے ہیں جو سات مہینے کے بعد ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے

ستھرا۔ خوب و نیک اور اچھا

ستھراؤ ہو جانا۔ بہت سے مکانوں اور عالیشان عمارتوں کا گر پڑنا۔

ستھرائی۔ خوش سلیقگی اور طبیعت کی صفائی اور کتا جھاڑ کو بھی کہتے ہیں اور ان معنی پر عورتونکا محاورہ ہے

ستیاناس۔ تباہ اور خراب و ہلاک کلمہ ہے عورتوں کے محاورے ہیں بڑھا گا کہ کبھی مردوں کی بھی زبان پر آجاتا ہے۔

ستی ہونا۔ تحتانی معروف کے ساتھ عورت کا اپنے شوہر کے فراق میں آگ میں گر کر جلجانا اور یہ طریقہ زنان ہنود کا ہے چنانچہ بحر مرحوم نے کہا ہے ؎ ستی
شمع پروانہ کے ساتھ ہو گی ہم نے جلائے گا اسکو جلانا ہمارا

فصل تائے ہندی

ٹاٹا۔ فریب اور دغا کو کہتے ہیں

سٹپٹانا۔ حیران ہونا کسی امر میں

پٹپٹیاں کی ایک قسم کو کہتے ہیں قلیان

سٹکنا۔ فرار ہونا اور بھاگ جانا

سٹھورا، واؤ مجہول کے ساتھ اک قسم کا کھانا ہوتا ہی
زچہ کے کھانون مین سے

سٹھیانا سن پیری مین حواس کے اختلال کو کہتے ہین

فصل جیم

سج آراستگی اور شکل و انداز کو کہتے ہین

سجاوٹ آراستگی سے عبارت ہے

سج دھج وہی آراستگی اندر روش و انداز،

سجل جو چیز کہ آراستہ اور درست ہو

سجنا۔ مکان کا اور ہر چیز کا آراستہ کرنا

سجھانا آگاہ کرنا کسی کا کسی امر نامعلوم سے

سجیلا وہ شخص جو آراستہ پیراستہ ہو

سچا، سوا معنے معروف کے کنایۂ ہر جوہر
اصلی کو بھی کہتے ہین

سچا موتی گوہر اصلی سے کنایہ ہے،

سچ مچ راست اور صدق چنانچہ شیخ ناسخ
فرماتے ہین سہ کھینچ گیا آخر کو جذب حسن سے
سچ مچ اے ناسخ تو اب مجذوب ہے

فصل دال مہملہ

سدا ہمیشہ کے معنے پر آتا ہی لیکن اس زمانے کے فصحا
اس لفظ کو نہین بولتے اب متروک الاستعمال ہو گیا ہی

سدا بہار۔ اک گیاہ کا نام ہے کہ ہمیشہ سبز و خرم
رہتی ہے ف۔ ہمیشہ بہار ع حی العالم اور
گل ہمیشہ بہار کو بھی کہتے ہین

سدا سہاگ اور سدا سہاگن۔ اک قسم کے پھول
کا نام ہی اور اک قسم کے فقیر کو بھی کہتے ہین کہ شوہر دار
عورتون کے مانند ہمیشہ رنگین لباس پہنتا ہے اور چوڑیاں
ہاتھون مین رکھتا ہے اور مسی ملتا ہے

سدا گلاب۔ اک قسم کے گلاب کو کہتے ہین
کہ ہمیشہ پھولتا ہے ف۔ گل آتشی،

سدھ۔ یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) راست اور
درست (۲) ہوش اور آگاہی

سدھ بدھ۔ وہی ہوش اور آگاہی

سدھارنا۔ رخصت ہونا اور کنایہ مر جانے سے بھی ہے

سدھانا۔ تعلیم کرنا اور سکھانا جانورون وغیرہ کا

فصل دال ہندی

سڈول۔ خوبصورت چیز کو کہتے ہین

فصل رائے مہملہ

سر اک اصطلاح ہی مصطلحات سی ہند کے گنجفہ
بازون کی اور آغاز ہے گنجفہ بازی کا اور سوزنخوانان
کی اصطلاح مین صاحب بستہ کو کہتے ہین

سر کرنا گنجفہ بازی کا شروع کا

سر اتارنا صریح اور تفریہ انہ قرآن شریف کے اوراق کا
اور زندگی اسباب یعنی پھولون اور مہندی وغیرہ کا دریا
مین ڈالدینا یا زمین مین دفن کردینا
سر آنکھون پہ بٹھانا کنایہ ہی کمال اعزاز اور
قدردانی سے کسیکی
سر آنکھون سے - ایک کلمہ ہی کہ جب اسے کوئی
بولتا ہے مفہوم اسکا بجا آوری کسی کام کی ہوتی
ہے برضا و رغبت ف بسر و چشم ع بالراس والعین
سر اٹھانا - کنایہ ہی سرکشی اور غرور سے ،
سر اوڑانا - کنایہ ہی کسیکا سر کاٹ ڈالنے سے تلوار وغیرہ سی
سر اہنا - مدح و ستایش کرنا ف بستودن
سر باندھنا شہسوارون کی اصطلاح مین گھوڑے
کی باگ اسطرح ہاتھ مین لینے کو کہتے ہین کہ سر گھوڑے کا
چلنے کے وقت سدھا رہے دہنے بائین ہل نہو
سر بیچنا - درگذرنا کسیکا اپنے سر سے یعنی سر کٹوا دینا
چنانچہ خواجہ آتش کہتے مین س وہ سودا ہے
تمری زلفون کا جسکو سیاہی بیچے ہین سر بیچ کر مول
سر پاؤن کنایہ ہی ہر چیز کے آغاز و انجام سے
سر پیت چادر کو کہتے ہین
سرپٹ گھوڑے کی تیز رفتاری کو کہتے ہین ،
سر پٹکنا کنایہ ہی کسی کام مین بیحد کوشش کرنے

سر پر رکھنا کسی چیز کی بزرگداشت اور
تعظیم کرنے سے کنایہ ہے
سر پر موت کا کھیلنا کنایہ ہی کسیکی موت
کے قریب آجانے سے
سر پر ہاتھ رکھ کے ڈھونا محاورہ مشہور ہے
سر پر ہاتھ رکھنا - سلام کرنے کو کہتے ہین اور
کنایہ ہی کسیکے سر کی قسم کھانے سے
سر پھرنا سر کا پھرنا خواہ علت دوران سے
خواہ ضعف سے خواہ سر گذشت طولانی کے کہنے
اور سننے سے اور کنایہ ہی بیخودی اور دیوانگی سے بھی
سر پھوٹنا سر کا زخمی ہوجانا پتھر یا اینٹ
یا لکڑی وغیرہ کی چوٹ سے
سر پھوڑنا پتھر یا اینٹ یا لکڑی وغیرہ پر
سر مارنا تا زخمی ہوجاوے
سر تا پا سر تا انجام یعنی کسی کام کا سر سے
سر ٹکرانا کنایہ ہی کسیکی بہت سی تلاش اور جستجو
سر جھکنا کنایہ ہی شرمندگی و انفعال سے اور
کسیکے کچھ ممنون ہونے سے بھی
سر چڑھانا کنایہ ہی کسیکے گستاخ و بیباک ہونے سی
سر چڑھنا کنایہ ہی کسیکے ساتھ گستاخ و بیباک ہونا
سر چاگھوڑے کے رنگ کا نام ہے ،

سرخاب کا پر - سوائے معنی معروف کے کنایہ ہے
نادر و نایاب چیز سے بھی ،

سرخی لباس کے اک رنگ کا نام ہے

سر دھننا سر کا ہلانا قہر و غضب مین یا حسرت
افسوس مین امیر مرحوم سے سر دھننے نہ یا ہاتھون
کو ملنے نہ دیا ، صنعت نے ایک بھی ارمان نکلنے نہ دیا

سر دھونا سر کے بالون کو کھلی وغیرہ ڈالکر پانی سے
دھونا کہ صاف ہو جائین اور میل اور ہیئت انمین نہ ہے

سر دہو جانا - کنایہ ہے مر جانے اور جان دینے سے
بھی شیخ ناسخ فرماتے ہین ع جب یار ہوا گرم تو دیکر ہین بولا

سر دینا - سر کٹوا دینا ف سر دادن

سر ڈوب - واو مجہول کے ساتھ کوئی شخص
یا کوئی چیز جو کسی کیفیت یا کسی رنگ مین غرق ہو

سر ڈھانکنا - بازاری عورتون کی اصطلاح مین کسب جو
کرتی ہین یعنی جنھین کسبی کہتے ہین عورت کے ازالہ
بکارت سے عبارت ہے جو مرد کی جماع کرنے سے ہو

سر سرانا دوسری پر آنا ہے (١) وہ بک کے پانی کا
سنگ جوش کھانے کے وقت آواز دینا
(٢) آہستہ آہستہ چلنا کسی کرم وغیرہ یعنی جون
چیونٹی وغیرہ کا جسم انسان پر

سرسنکار - ایک ساز کا نام ہے

سر سہلانا یا کھجانا کھانا - اک مثل ہے اس مقام پر کہتے
ہین کہ کوئی بظاہر کسی پر شفقت کرے اور باطن
طن کچھ ضرر پہونچائے

سر سے چلنا کنایہ ہے راہ کے بزرگداشت
اور تعظیم سے چنانچہ - شیخ ناسخ فرماتے ہین ؎
نقش پائے یار پر رکھیے بھلا کیونکر قدم ، سر سے
چلنے کی ہے کوے یار مین عادت ہمین ،

سر سے کھیلنا کنایہ ہے آسیب زدونکی طرح سر ہلانے سے

سرشار - مست اور بیخود کو کہتے ہین

سر کا بوجھ اترنا - کنایہ ہے کسی تقاضے سے
فارغ اور سبکبار ہونے کو بھی کہتے ہین

سر کا نہ پاؤن کا - وہ سخن جو مبتدا اور خبر اور دو امر
جو آغاز و انجام نہ رکھتا ہو ف بے سر و پا

سر کرنا ایک طرف ہو جانا

سر کھپانا اور سر کھپی کرنا کسی کام مین بہت سی
فکر کرنا - غالب مرحوم ف فکر دنیا مین کھپانا ہون
مین کہان اور یہ وبال کہان ؛

سر کھجانا - ایک کہاوت ہے کہ نالس ہوگئی یا آدمی کے حق مین کہتے ہین اور
مفہوم اسکا یہ ہے کہ پھر جوتیان کھانے کو جی چاہا ہے

سر گریبان مین ڈالنا - کنایہ ہے کسی کام مین کچھ سوچ
کرنے سے ف سر بگریبان فرو بردن

اور کنایہ شرمندہ ہونے سے بھی ہے

سرگم گویون کی اصطلاح مین ساتون سُرون کو کہتے ہین

سرگوندھنا عورتون کے سر کے بالون کا گوندھنا کہ مشاطہ گوندھتی ہے

سرمارنا بہت سی تدبیرین کسی کام مین کرنا

سرمغزن فکر اور تردد بہت سا کسی امر مین کرنا

سرنگھ ہونا روبرو ہونا اور مقابلہ کرنا چنانچہ بحر نے کہا ہے سہ اسکے ابرو سے جو سرنگھ ہو ہلال
پھینکدے تلوار بو ہانکر، اور متقدمین کے محاورہ مین سرنگھ کی جگہ سنگھ ہے یعنی رے کی جگہ نون بولے ہین، میر درد مغفور سہ گل اگر سنگھ ہو بعضے بھید کچھ کہہ گئے، بلبلو کتنے ہی غنچے راز دل تہ کر گئے، میرزا رفیع سودا سہ سنگھ صف قشون یہ خزان آئی جس گھڑی، ہو کر اتارے کیجیے میدان مین کارزار جرأت ع گر جب سنگھ ہو تم آنکھین لڑا د گئے تو کیا ہوگا

سرمنڈاتے ہی اولے پڑے اک مثل ہے مشہور مفہوم اسکا یہ ہی کہ کسی بکھیڑے سے نجات پاتے ہی اور چند بلاؤن مین مبتلا ہو گئے

سرتھپ رکھنا کنایہ ہی قتل ہوجانے پر آمادہ رہنے سے

سرملنا پیرانہ سری سے یا تعریف مین کمی یا کمی
امر کے انکار کے واسطے سر کا ہلنا

سری ٹیک کشتی کے بندون مین سے ایک بند کا نام ہی کہ سر زمین پر رکھ کر اوٹ لے کھڑے ہوے جاتے ہین اور کنایہ عجز و خوشامد سے بھی ہے

سریلا خوش گلو آدمی کو کہتے ہیں

سریلا گلا وہ گلو جو نغمہ سرائی سے مناسبت رکھتا ہو

سریلی آواز جو گانے سے مناسبت رکھتی ہو

فصل راے ہندی

سڑا دیوانے اور مجنون کو کہتے ہین

سڑا باولا یہ دونون لفظ ساتھ بولے جاتے ہین اور دیوانے اور مجنون کے معنے پر آتے ہین

سڑا گلا اور سڑیل جسمین بو کے بدبیدا ہو گئی ہو بو گرفتہ ع عفن اور سڑیل ناقص اسم بیکار کو بھی کہتے ہین

سڑ بلند نون غنہ سے بو اور عفونت کو کہتے ہین

سڑکنا ناک مین ہلاتی یا کسی کا بہو نچانا ناس کا

لطائف استنشاق

سڑن دیوانی عورت کو کہتے ہین ع مجنونہ

سڑنا بو گرفتہ اور متعفن ہونا اور جو سڑ زون کی اصطلاح مین چالین جن سے کسیکا بازی نہ جیتنا

سڑی دیوانی مرد اور دیوانی عورت دونو کو کہتے ہین

سڑی سلطان وہی دیوانہ اور مجنون مرد

ہیں۔ دردہی دیوانے اور مجنوں کے معنی پر گئے ہیں

فصل سین مہملہ

ستانا - آرام لینا۔ ع استراحت

ستی چھوٹنا - تحتانی مجہول کے ساتھ زرِ قلیل صرف کرکے خواہ جرمانہ خفیف دیکر رہائی پانا۔ چنانچہ بحر مرحوم نے کہا ہے ۔ یہ دل سے مفت بھی ہے مہنگا۔ ہم خوش ہیں کہ سستی چھوٹتے ہیں

سسکنا - جانکنی کو کہتے ہیں

سسکی تحتانی معروف کے ساتھ چپکے چپکے عورتوں کے آہ آہ کرنے کو کہتے ہیں جماع وغیرہ یا کسی تکلیف پہونچنے کے وقت اور پیہم سانس لے لیکر لڑکوں اور دردمندوں کے رونے پر بھی اطلاق کرتے ہیں

سسکیاں بھرنا - وہی چپکے چپکے آہ آہ کرنا عورتوں کا اور پیہم سانس لے لیکر رونا لڑکوں اور دردمندوں کا

فصل فا

سفید ہو جانا - کنایہ ہے کسی کے چہرے کے رنگ کے اڑ جانے سے خواہ بسبب خوف کے خواہ بسبب غم کے چنانچہ شیخ ناسخ کہتے ہیں ۔ گلعذاروں کی جو محفل میں وہ گل تر ۔ زرد جو دو چار تو دو چار سفید تر

سفیدی - وہ چونا جو مکان کی دیواروں پر پھیرا جاتا ہے ۔ شیخ ناسخ ۔ شب جو دلٹی اسنے رو سے حیرت افزا ہے نقاب ۔ چاندنی بنکر سفیدی رہ گئی دیوار پر

سفیدی پھیرنا - چونے کا مکان کی دیواروں پر پھیرنا غالب دہلوی ۔ بچھوڑی حضرت یوسف نے یاں بھی خانہ آرائی ۔ سفیدی دیدۂ یعقوب کی پھرتی ہے زنداں پر

فصل کاف عربی

سکت - توانائی اور طاقت و قوت کو کہتے ہیں

سکڑنا - جاڑے وغیرہ کی گزند پہونچنے سے کسی کے دست و پا کا سمٹ کر کھنچا ہونا ۔ م درہم کشیدہ شدن

سکوڑ - وہی درہم کشیدگی اور کنایہ ہے کسی کی علیحدگی سے بھی

سکوڑنا - وہی جاڑے وغیرہ کی گزند پہونچنے سے کسی کا اپنے ہاتھ پاؤں کو سمیٹ لینا۔

سکہ بیٹھنا - کنایہ ہے کسی کے کسی جگہ کے حاکم ہو جانے سے اور اپنا عمل وہاں بٹھانے سے۔

سکھپال - پردہ نشیں عورتوں کی اک قسم کی سواری کو کہتے ہیں کہ امیروں کی عورتیں اس میں سوار ہوتی ہیں

فصل کاف فارسی -

سگا - خویش و برادر اور قریب سے عبارت ہے۔

سگھڑ - خوش سلیقہ آدمی کو کہتے ہیں مرد ہو خواہ عورت

فصل لام

سلام کرنا - دست بسر ہونا اور کنایہ ہے اجتناب و احتراز کرنے سے بھی - چنانچہ میر تقی مرحوم لکھتے ہیں ۔

برکو پیچھے کے رہنے والوں نے پہنچیں سو کعبے کو سلام کیا

سلام لینا۔ سلام کا جواب دینا اور سر کیطرف ہاتھ اوٹھا دینا۔

سلامی۔ یہ لفظ تین معنو پر آتا ہے (۱) سلام کرنیوالا (۲) چند بار توپوں کا چھوٹنا امرا اور سلاطین کی تعظیم کیواسطے ف شلک۔ (۳) زر نقد یا اور کوئی چیز جو شادی عروسی میں داماد و عروس کو بابت سلام کرنے کے دیتے ہیں

سلسپٹ۔ پیسا یا روپیہ اشرفی وغیرہ جسکے نقوش گھسگئے ہوں۔

سلجھنا۔ اولجھی ہوئی ڈوری یا آگے یا بالونکا کھلجانا اور کنایہ ہے فیصل ہونیسے مقدمات یا رکھ وہ دقیق سی بھی

سلفا۔ پینے کا تنباکو جسکو ریزہ ریزہ کرکے چلم میں رکھکر آگ اس پر رکھکر حقہ پیتے ہیں

سلگنا۔ آگ کا افروختہ ہونا اور کنایہ ہے انسان کے بھی برافروختہ ہونے یعنی غیظ و غضب میں آنے سے بسبب رشک و حسد وغیرہ کے

سلما۔ اک قسم کے چاندی سونے کے تار کو کہتے ہیں کہ اسکو شکرا ور بل دیکر لباس میں یا پاپوش وغیرہ میں نصب کرتے ہیں۔

سلونا۔ نمکین چیز کو کہتے ہیں۔ ع ملیح۔

فصل میم

سماں کیفیت کو کہتے ہیں

سمانا گنجایش پانا کسیکا یا کسی چیز کا کسی چیز میں

سماں بندھنا۔ رقص و سرود وغیرہ کی کیفیت سے اہل محفل کا محو ہو جانا

سمائی۔ تحتانی معروف کے ساتھ گنجایش کو کہتے ہیں

سمٹنا۔ چند چیزوں کا یا چند آدمیونکا یکجا ہو جانا۔ ف فراہم شدن

سمٹی۔ اک تماشہ مشہور کا نام ہے

سمجھ۔ عقل اور فہم۔ ف دانش۔

سمجھانا۔ فہمانیدن کا ترجمہ ہے اور کہتا ہے نصیحت کرنیکو بھی

سمجھنا۔ فہمیدن کا ترجمہ ہے ع تفہم اور کبھی یہ لفظ دھمکانے اور ڈرانے کے محل پر بھی بولا جاتا ہے

سمدھن۔ اک کلمہ ہے کہ دولہا کی ماں دولھن کی ماں کو اور دولھن کی ماں دولہا کی ماں کو یہ کہکر پکارتی ہے

سمدھی۔ تحتانی معروف کے ساتھ اک کلمہ ہے کہ دولہا کا باپ دولھن کے باپ کو اور دولھن کا باپ دولہا کے باپ کو یہ کلمہ کہکر پکارتا ہے ف مسلک

سمدھیانہ۔ وہ رشتہ جو دولھن کے ماں باپ کو دولہا کی ماں باپ سے ہوتا ہے ف خسرانگی ع مصاہرت

سموسا۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) نان سہ گوشہ جسمیں قیمہ اور اشیا بھر کر گھی میں اوسے تلتے ہیں ف سنبوسہ

(۲) دوہرا کیا ہوا کپڑا جسمیں تین گوشے پیدا ہوئے ہوں

سمونا۔ گرم پانی اور سرد پانی کو باہم ملا دینا تاکہ ایک معتدل کیفیت پانی میں پیدا ہو جائے اور کنایہ ہے دو یا کئی مختلف مزاج چیزوں کو یکجا کر کے اعتدال پر لانے سے بھی چنانچہ میر درد مغفور فرماتے ہیں ؎

آیا نہ اعتدال پہ ہرگز مزاج دہر
میں گرچہ گرم و سرد زمانہ سمو گیا

سمیت۔ اک کلمہ ہے کہ فائدہ معنی لفظ ہمراہی و معیت کا دیتا ہے چنانچہ رشک مرحوم فرماتے ہیں ؎

انتہا عشق حقیقی کی یہی ہے اے رشک
تم جہاں آئے ہو دیکھا ہے تمھیں یار سمیت

سمیٹ۔ رتائے ہندی کیساتھ اک دوائی مرکب کا نام ہے کہ عورتوں کی فرج کی کشادگی کو تنگ کرتی ہے

فصل نون

سُن۔ بےحسی حرکت عضو اور خاموش و حیران آدمی

سناٹا۔ خاموشی و حیرت لوگوں کی اور خالی ہونا کسی مکان کا لوگوں سے اور کسی جگہ سے کسی ذیحیات کی آواز نہ آنا۔

سنائی۔ بتحتانی معروف کیساتھ اوس خبر مرگ کو کہتے ہیں جو سفر سے لائیں۔

سنبھالا۔ وہ افاقہ جو اکثر بیمار کو مرض سے قریب مرگ کے ہو جاتا ہے۔

سنبھالا لینا۔ بیمار کا افاقہ پانا مرض سے قریب مرگ کے ذوق دہلوی کہتے ہیں ؎ بیمار محبت نے لیا تیرے سنبھالا پر لیکن وہ سنبھالے سے سنبھل جائے تو اچھا

سنبھالنا۔ پالغز سے اپنے کو بچانا اور نادرست چیز کو درست کرنا۔

سنبھلنا۔ پالغز سے بچنا اور کنایہ ہے کسیکے درست افعال اور آگاہ و ہوشیار ہو جانے اور بیمار کی طبیعت کے درست ہو جانے اور مرض سے افاقہ پانے سے بھی۔

سنپیرا۔ نون غنہ کیساتھ وہ شخص جو افسوں پڑھکر سانپ پکڑتا ہے۔ ف مارگیر۔ ع۔ حواء

سنجاف۔ چوڑی چوڑی گوٹ جو چکن اور لبادے وغیرہ میں لگتی ہے۔

سنجوگ۔ ملاقات کو کہتے ہیں۔

سنڈا۔ فربہ اور توانا آدمی کو کہتے ہیں۔

سنڈ مسنڈ۔ جو شخص بہت فربہ اور توانا ہو۔

سنسان۔ وہ جگہ جو آباد و مخوف ویرانہ

سنسنانا۔ اور سنسناہٹ اور سنسنی ضعف اور سستی کی کیفیت کا ہاتھ پاؤں میں انسان کے پیدا ہو جانا چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہیں ؎

کبھی سو جاتے ہیں گر سنناتے گاہ تھراتے
ترے کوچہ میں پائے رہرواں کیا کیا پسرتے ہیں

سن سے نکلجانا کسی چیز کا مانند ہوا وغیرہ کے کہیں سے باہر نکل جانا آواز کے ساتھ۔

سنک۔ دیوانگی اور خبط کو کہتے ہیں۔

سنگترہ۔ میوہ فروش کو کہتے ہیں۔

سنگار۔ آرایش اور زینت کو کہتے ہیں۔

سنگار دان۔ وہ ظرف جسمیں عورتیں اسباب آرایش کا رکھتی ہیں۔

سنگن۔ کیکے راز کی بات کے چھپکر سننے کو کہتے ہیں چنانچہ میر تقی مغفور کہتے ہیں ؎

ہماری جان لبوں پر سے سوے گوش آئی
کہ اسکے آنے کی سنگن کچھ اب بھی یاں پائی

سنگن لینا۔ دہی چھپکر کسیکے راز کی بات کو سننا

سنورنا سین کے بعد نون غنہ آراستہ ہونیکو کہتے ہیں

سنہری۔ تحتانی معروف کیساتھ جو چیز کہ زر اندود اور مطلا ہو اور نام اک رنگ کا بھی ہے کہ اسے طلائی بھی کہتے ہیں چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎

وصف جب مینے کیئے تیرے سنہرے رنگ کے
خود بخود ہر صفحۂ دیوان مذہب ہو گیا

تنبیہ یہاں لفظ سنہرے کا بے محل کہ ساتھ

یعنے امالہ سہرا پڑھنا خطا ہے اسواسطے کہ سنہری نام ایک رنگ کا ہے پس اس رنگ کیطرف خواہ شے مونث منسوب ہو خواہ شے مذکر بہر طور اسکو یاے معروف کے ساتھ پڑھینگے قیاس پر رنگ گری بسنتی۔ چنپئی۔ دھانی وغیرہ کے۔

سن ہو جانا بے حس و حرکت ہو جانا کسی عضو کا مانند ہاتھ یا پانوں ع حذر۔ اور کنایہ ہے کسیکے خاموش اور حیرت زدہ ہونیسے بھی کوئی حیرت افزا خبر سنکر

سنیچر۔ سوار وزن معروف کے کنایہ ہے نحوست سے بھی

فصل واؤ

سو۔ اک عدد معروف ہے کہ صد کا ترجمہ ہے اور قبل اس لفظ کے جب کوئی عدد اور رلاتے ہیں تو کبھی واو کو تحتانی یعنے (ی) سے بھی بدل لیتے ہیں چنانچہ میر حسن مغفور اپنی مثنوی میں کہتے ہیں ؎

سخاوت یہ ادنی اسی اس شہ کی ہے ، کہ ایک ان دو شالے دیے سات سے ،

سوانگ۔ مانگ کے وزن پر شعبدے اور تماشے کو کہتے ہیں۔

سوانگ بنا۔ کوئی شعبدہ اور تماشا دکھانا اپنی صورت اور ہیئت بدلکر۔

سوانگ لانا کوئی شعبدہ دکھانا

ے اور کنایہ ہے اپنے کو بار بار دوسری صورت پر
دکھانے سے بھی جرأت کہتا ہے ۔ یاد کر کے
صبح تک لاتے ہیں کیا کیا سوانگ آہ ۔ پیاری
پیاری شکل لے پیارے تمہاری رات ہم ۔
سوانگیا شعبدہ دکھانے والا ف شعبدہ گر
سوت ۔ واو مجہول کیساتھ وہ پانی جو دریا سے
نکلکر کسی اور طرف کو جائے اور وہ پانی جو کنوئیں
اور تالاب سے جوش مار کر باہر نکل آئے ف شاخانہ
ع خلیج ۔ اور سین مہملہ کے فتح کے ساتھ اس عورت
کو کہتے ہیں جسکو مرد پہلے زوجہ کے بعد اپنے گھر میں
لائے یعنی زوجہ ثانیہ ف اباغ ۔ ع ضرہ
سوتا ۔ وہی پانی جو دریا سے نکلکر کسی اور طرف کو
گیا ہو اور وہی پانی جو کنوئیں اور تالاب سے جوش
مار کر باہر نکل آیا ہو ۔
سوتاپا ۔ عداوت جو ایک مرد کی دو جوروؤں میں
باہم ہوتی ہے ۔
سوت پھوٹنا ۔ وہی دریا اور کنوئیں اور تالاب
وغیرہ کا پانی کا نکلکر کسی اور طرف جاری ہونا ۔
سوتنا ۔ واو معروف کیساتھ ہاتھ کو کسی چیز یا
کسی عضو پر اسطرح پھیرنا کہ ہاتھ سرے یا اوپر سے نیچے آئے
سوتی بھڑیں جگانا واو مجہول کیساتھ کنایہ
ہے کسی شور و غوغا اور فتنہ و فساد کے برپا کر دینے
چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہیں ۔ جو سوتی بھیڑ
باعث غوغا مچائی بھڑ ۔ دروازہ گھر کا اس سگ دنیا سے بھیڑ دو ۔
سوتیلا اور سوتیلی دونوں جگہ یائے مجہول وہ بیٹا
بیٹی جو سوت سے پیدا ہوئے ہوں اور وہ بھائی بہن
جو مادر غیر حقیقی سے پیدا ہوئے ہوں اور وہ باپ
ماں جو غیر حقیقی ہوں ۔
سوجھنا کسی چیز کا نظر آنا اور کنایہ ہے کچھ خیال
اور دھیان میں لانے سے
سوختہ ۔ ایک قسم کا جوا ہے کہ گنجفہ کے ورقوں سے
کھیلتے ہیں ۔
سوختی ۔ رنج و ملال کو کہتے ہیں ۔
سور ۔ سو بمعنی معروف کے ایک کلمہ ہے عتاب اور
قہر و غضب کا بھی کہ کسیکے حق میں غصہ کیوقت کہتے ہیں
سورما ۔ واو معروف کیساتھ بہادر و جری کو کہتے ہیں
سورما چنا بھاڑ نہیں پھوڑتا ۔ یہ ایک مثل ہے
اس محل پر کہتے ہیں کہ مثلاً ایک آدمی پر چند آدمیوں
کا ہجوم لڑائی میں ہو یا ایک شخص کو چند کار دشوار
در پیش ہو گئے ہیں ۔
سورج گہن متعارف ہے ع کسوف
سورج مکھی ۔ دو معنی پر یہ لفظ آتا ہے ایک

پھول ہے کہ منہ اسکا آفتاب کیطرف رہتا ہے اور
جدھر آفتاب پھرتا ہے ادھر وہ بھی پھرتا ہے۔ ف
آفتاب پرست (۲) اک چیز ہوتی ہے کہ دھوپ
میں اسے چہرے کی پناہ کرتے ہیں۔

سوز۔ واو مجہول کیساتھ مرثیہ خوانی کے آغاز میں
جو کچھ سوزخواں پڑھتے ہیں چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے
ہیں ؎ نوحہ خواں ہے ساز مطرب ہجر میں ؛ اگ
مجکو مرثیہ کا سوز ہے۔

سوزخوان۔ اک قسم کے مرثیہ خوان کو کہتے ہیں کہ
تحت اللفظ خواں کی ضد ہوتا ہے اور تحت اللفظ خوان
اس مرثیہ خوان سے عبارت ہے جو منبر پر بیٹھکر مرثیہ پڑھے

سوزنی۔ واو مجہول کیساتھ دو معنی پر یہ لفظ آتا ہے
(۱) اک قسم کا مردوں کا پیراہن کہ اوپر سر کا رسوزن ہوتا
ہے (۲) ایک قسم کا فرش کہ اوپر بھی کا رسوزن ہوتا
ہے اور اسے بچھاکر بیٹھتے ہیں اور معنی دوم پر فارسی
میں بھی یہ لفظ آگیا ہے۔

سوسنار کی ایک لہار کی۔ یہ اک مثل ہے مشہور
اس محل پر کہتے ہیں کہ دو شخص باہم لات گھونسے
کی لڑائی لڑ رہے ہوں اور ایک ان میں سے
ضعیف ہو اور دوسرا قوی پس جو ضعیف ہے اسکی
ضرب زرگر قرار دیجاتی ہے اور جو قوی ہے اسکی

ضرب آہنگر کی ضرب تصور کیجاتی ہے۔

سوکھ کر کانٹا ہو جانا۔ کنایہ ہے زار اور
لاغر ہوجانے سے۔

سوکھنا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے زار
اور لاغر ہوجانے سے۔

سوکھے کا آغاز۔ اک مرض ہے مشہور۔

سوکھے گھاٹ اترنا۔ کنایہ ہے بے نیل
مقصود اور محروم رہنے سے۔

سوگ اوتارنا۔ اک رسم ہے کہ عورتیں اپنے
مردونکے ماتم میں چالیس روز تک چوبیاں کھانا اور
مسّی ملنا اور مہندی لگانا وغیرہ ترک کردیتی ہیں
پس چالیس روز کے بعد وہ سب امور کرتی ہیں۔

سوگ رکھنا۔ وہی عورتونکا اپنے مردوں کے
ماتم میں چالیس روز تک پان کھانا مسّی ملنا
مہندی لگانا لباس رنگین اور چوڑیاں پہننا ترک کردینا

سوگ میں بیٹھنا۔ عورتوں کا اپنے مردوں کے
ماتم میں ماتم کی صف پر بیٹھے رہنا۔

سولہ سجھی۔ جوئے کے کھیلوں میں سے ایک
کھیل کا نام ہے۔

سولہ سنگار (جملہ آرائشیں) عورتونکی جو ہر ہفت

سولہی۔ [illegible] تحتانی معروف کیساتھ

جوے کے کھیلوں میں سے ایک کھیل ہوتا ہے کہ
سولہ کوڑیوں سے کھیلتے ہیں۔
سولی چڑھنا۔ دار پر کھینچنا۔
سولی دینا۔ دار پر کسیکو کھینچنا۔
سون۔ واو معروف اور نون معلنہ کے ساتھ
نفس اور دم سے عبارت ہے۔
سون کھینچنا۔ دم بخود ہو جانا یعنی خاموشی اختیار
کرنا سونا۔ واو معروف کیساتھ وہ مکان جو مکیں
سے خالی ہو سونا سگند۔ واو مجہول کیساتھ اچھے
اور خالص طلا کو کہتے ہیں چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے
ہیں ؎ سونا سگند کیوں نہ کہوں لے پری تجھے
رنگت سنہری ایسیہ یہ خوشبو بدن میں ہے۔
سونٹھ کی ناس لینا۔ ایک محاورہ ہے کہ مفہوم
اس کا خاموشی۔ ہے سونگھنا۔ نون غنہ کیساتھ
اندیشیدن کا ترجمہ ہے لوگ اسکو بدون نون غنہ کے
پڑھتے ہیں یا لکھتے ہیں مولف کے نزدیک غلط ہے
سوندھنا۔ مٹی کا برتن جو کورا ہو اور جسوقت
پانی اوسمیں بھریں خوشبو دے اور ایک چیز ہوتی
ہے خوشبو دار مرکب چند خوشبو دار چیزوں سے
سونلانا۔ چہرے کے رنگ کا سیاہ ہو جانا دھوپ میں
سونے کا نوالا۔ کنایہ ہے کمتت [illegible]

سونے کی چڑیا۔ کنایہ ہے مالدار آدمی سے۔
سویاں۔ ایک چیز ہوتی ہے مانند رشتہ تابیدہ کہ
سے کہ میدے کی بناتے ہیں اور اسکو بھون کر پانی میں جوش
کرکے شیر و شکر کیساتھ کھاتے ہیں۔ ف خلال مائدہ
ع اطریہ اور یہ لفظ بطور جمع ہی کے مستعمل ہے
مفرد اس کا مستعمل نہیں۔
سوہلا۔ گانے کی ایک قسم ہے کہ عورتیں تقریب
شادی عروس میں گاتی ہیں۔
سویرا۔ اول وقت کو کہتے ہیں۔

فصل ہائے ہوز

سہارا۔ توانائی اور قوت کو کہتے ہیں۔
سہارا پانا۔ قوت پانا۔
سہارا ڈھونڈھنا۔ قوت ڈھونڈھنا۔
سہارا دینا۔ تقویت دینا اور امیدوار کرنا۔
سہارنا۔ کسی رنج اور تکلیف کا گوارا کرنا۔ ع تحمل
سہاگ۔ چار معنے پر آتا ہے (۱) وہ زمانہ کہ عورت
کو زندگی شوہر میں گذرے اور محبت جورو خاوند
کے جو آپسمیں ہوتی ہے چنانچہ جرات کہتا ہے ؎
پاؤں پر ہاتھ میں رکھا تو کہا کچھ بہت کرنے تم سہاگ
لگے (۲) ناز دینا زوجہ جورو کو خاوند کیساتھ ہوتا ہے
(۳) ایک عطر کا مشہور نام ہے چنانچہ معنی دوم و

سوم کی نظر میں یہ شعر ہی رشک مرحوم کا سہاگ گانی نہیں
ہے عطر لگانا سہاگ کا ؛ جو چاہیے بنائیے ہمکو سہاگ
میں کی قسم کا گانا ہے کہ عورتیں تقریب شادی عروسی میں گاتی ہیں
سہاگ پڑا۔ ایک چیز ہوتی ہے کہ چند خوشبودار چیزیں
باہم ملاکر بڑے سے کاغذ میں باندھکر دولہا کے گھر
سے دولھن کے گھر شادی عروسی میں لیجاتے ہیں۔
سُہاگن۔ وہ عورت جسکا شوہر زندہ ہو۔
سہالکے اہل حرفہ کی گرم بازاری جو شادیوں
وغیرہ کے تقریبات کے ایام میں ہوتی ہے۔
سہانا۔ خوش اور خوب کے معنی پر یہ لفظ آتا ہے
سہانی سانی ڈھلنا۔ کنایہ ہے اسوقت سے
جو قریب غروب آفتاب کے ہوتا ہے۔
سہتا سہتا۔ پانی اور دودھ وغیرہ کہ نیم گرم ہو۔
سہرا۔ سو اسعنے معروف کے ایک قسم کے گانے کو
بھی کہتے ہیں کہ مطرب شادی نکاح کے وقت
اسکو گاتے ہیں ف نقش عروسی
سہمجانا۔ انسان کے ڈرجانے کو کہتے ہیں
سہنا۔ کسی رنج و تکلیف کا گوارا کرنا ع تحمل
سہی۔ ایک کلمہ ہے کہ اثنائے کلام میں مختلف معانی
پر استعمال پاتا ہے کبھی کسی امر کے غنیمت جاننے کے معنی
پر آتا ہے جیسے کہ اس شعر میں سہ قابل لطف کوئی اور سہی
غیر ہمپر ستم و جور سہی ؛ کبھی مفہوم اسکا یہ ہوتا ہے کہ
جو تم سمجھے ہو وہی ہوگا جیسے اس مصرع میں ع
عشق مجکو نہیں وحشت ہی سہی ؛ کبھی یہ مراد اس سے
لیجاتی ہے کہ فلاں شخص فلاں امر کے قابل نہیں تو نہو
دوسرا تجویز کرلیا جائیگا جیسے اس مصرع میں ع

"تم نہیں اور سہی اور نہیں اور سہی"

سہیلی ہا تحتانی مجہول کیساتھ عورت جو عورت
کی مصاحب ہو۔

فصل تحتانی

سیانا سوا معنی معروف یعنی دانا اور ہوشیار کے
پرکھوال اور عاقل کو بھی کہتے ہیں۔
سیاہا دکھانا۔ کنایہ ہے سیاہ و لشکر کی کثرت کے
دکھانے سے ف سیاہی لشکر نمودن
سیاہی فالیز کنایہ ہے ہیچکارہ اور بیکار لوگوں سے
سیاہی کا دبانا کنایہ ہے خواب میں ڈرنے سے کسی سیاہ
چیز کو دیکھکر چنانچہ آتش مرحوم کہتے ہیں سہ دھیان
اس کاکل مشکیں کا جو آیا مجکو ؛ خواب میں آکے
سیاہی نے دبایا مجکو سیپ تحتانی معروف کیساتھ
یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے (۱) صدف کو کہتے ہیں
ف گوش ماہی (۲) آم پر اطلاق کرتے ہیں (۳) چرندہ
جانوروں کے لاغری کو کہتے ہیں سیپ لگنا کنایہ ہے

لاغر ہو جانے سے پرندہ جانوروں کے۔

سیپی۔ وہی صدف۔ ف گوش ماہی

سیت تحتانی معروف کیساتھ انسان کے کف دست دبانے سے جو پسینا گرمی کے موسم میں نکلتا ہے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ سیت ہاتھوں سے جو ٹپکے تو یہ خوشبو پھیلے "عطر گویا کف رنگیں نے حنا کا کھینچا"

سیٹھا۔ اک مزہ کا نام ہے۔ سیٹھی تحتانی معروف کیساتھ اس آواز کو کہتے ہیں جسے انگلیاں منھ میں دیکر نکالیں ف شیبل۔ ع صفیر

سیج۔ تحتانی مجہول کے ساتھ تازہ پھولوں کے فرش کو کہتے ہیں جسکو فرش خواب پر بچھاتے ہیں چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ بچھایا کمرے میں فرش جھٹ پٹ درست کی سیج کی سجاوٹ پسنی جو میں نے کسیکی آہٹ گماں گذرا کہ یار آیا۔

سیجبند۔ ریشم کی بٹی ہوئی رسن باریک جس سے پلنگ کے فرش کو چاروں پاؤں پر کسکے باندھتے ہیں تاکہ شکن فرش میں نہ پڑے۔ چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ مجال کیا جو ہم انکے پلنگ پر بیٹھیں
ہمارے واسطے ولے ہیں سیجبند نہیں

سیدھا۔ سوا معنی معروف کے دست راست اور پائے راست کو بھی کہتے ہیں۔

سیدھا بنانا۔ کنایہ ہے سرکشوں کے سزا دینے سے

سیدھا سادھا۔ جو شخص کہ سادہ مزاج اور بے فساد ہو

سیدھا گھر خدا کا۔ ایک مثل ہے مشہور

سیدھی انگلیوں گھی نہیں نکلتا جبتک ٹیڑھی نہ کیجئے۔ اک مثل ہے اس شخص پر کہتے ہیں کہ لطف و نرمی کیساتھ اس سے کام نہ نکلے جب تک اسپر کچھ سختی نکریں۔

سیدھیاں سنانا۔ گالیاں دینا چنانچہ میر تقی مرحوم کہتے ہیں ؎ کبھی اسکی جو میں خبر لانے لگا
مجھے سیدھیاں وہ سنانے لگا۔

سیدھی چال طریق نیک سے کنایہ ہے۔

سیدھی چال چلنا۔ کنایہ ہے طریق نیک اختیار کرنے سے۔

سیر دیکھنا کسی چیز کا تماشا دیکھنا۔

سیر کرنا وہی تماشا دیکھنا اور تماشا دیکھنے کو کسی مقام پر جانا۔ سیکڑا۔ ایک صد کا ترجمہ ہے۔

سیل تحتانی معروف کیساتھ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے شرم و مروت سے بھی چنانچہ کہتے ہیں کہ فلاں شخص کی آنکھوں میں سیل نہیں اور تحتانی مجہول کیساتھ اطفال کی مونچھوں کے بالوں کو کہتے ہیں اور زبان بھاکا میں چوٹے [illegible] کو کہتے ہیں [illegible]

سیل، کالکو ٹ۔ تحتانی مجہول کیساتھ اک شادی کی تقریب کا نام ہی کہ جب اطفال کی موچھو نکلے بال نمایاں ہوتے ہیں عورتیں اس شادی کو کرتی ہیں۔

سیلنا۔ تحتانی معروف کیساتھ کسی چیز کا نمناک ہونا

سیلی اک چیز ہوتی ہے کہ ریشم وغیرہ کے تاروں سے بناتے ہیں دراسکو فقیر گلے میں ڈالے رہتے ہیں ور معشوق لوگ بھی آرایش کیواسطے اپنے دونوں ہاتھوں اور گلے میں رکھتے ہیں اور کنایہ ہے آدمی کے شکم کے ان بالوں سے بھی جو درمیاں جلد شکم کے طول میں ہوتے ہیں۔

سینچنا۔ تحتانی معروف اور نون غنہ کے ساتھ درختوں اور باغوں اور کھیتوں میں پانی دینا۔

سیند۔ تحتانی مجہول اور نون غنہ کے ساتھ چور جو چوری کیواسطے کسی کے گھر کی دیواروں میں نقب دیتے ہیں

سیند لگانا وہی چوروں کا نقب کھودنا نقب زدن

سینکنا۔ تحتانی مجہول اور نون غنہ کیساتھ کپڑے کا ٹکڑا یا روئی وغیرہ آگ پر گرم کرکے کسی عضو پر رکھنا جیسے تکمید اور کسی چیز کے آگ پر گرم کرنیکو بھی کہتے ہیں

سینکیا اک کلمہ ہے کہ بعضے قماشوں کی صفت میں مثل لکیدار اور مشجر اور شالبات وغیرہ کے آتا ہی

سینگی وہ شاخ حجام جس سے بدن کے خون

پر لگاتے ہیں۔

سینگیاں کھینچنا اور سینگیاں لگانا۔ وہی خالی شاخیں لگانا حجاموں کا بدن انساں میں

سینے کا ادبھار۔ کنایہ ہے عورتوں کی چھاتیوں کے نمودار ہونے سے سن شباب میں۔

سیوتی۔ تحتانی اول مجہول واو ساکن اک پھول ہی مشہور اور یہ لغت تحتانی مخلوط التلفظ کیساتھ بھی آگیا ہی بلکہ اب فصحاے لکھنؤ کی زبانپر اسیطرح مستعمل ہے۔

باب شین معجمہ۔ فصل الف

شاخ اردو میں یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے (۱) کسی چیز کی نسبت جو کسیکی طرف کیجاے آتش مرحوم

نظارہ تیرے بوٹے سے قد کا لگا کریگا کس کس
نہ ہوشیار کو دیوانہ پن کی شاخ

(۲) وہ امر جو باعث فخر و مباہات کا ہو۔ نواب مرزا جو مرحوم ہندی تخلص

سہ چار دمیں رنگ مثل بو ہوا ہو جائیگا
گو وہ شاخ ہے جسپر چمن کو ناز ہے۔

(۳) اک قسم کی شیرینی ہوتی ہے کہ میدے کے خمیر اور شکر سے شاخ درخت کی صورت بنا کر گھی میں تل لیتے ہیں اور یہ مختص لکھنؤ کیساتھ ہے یعنی سوا لکھنؤ کے اور کہیں نہیں بنتی

شاخسانہ ... کی امر میں کوئی

وجہ اور کوئی تسمق پیدا کرنے کے معنی پر آتا ہے۔

شاخ لگانا۔ کنایہ ہے کسیکو کسی امر کیطرف منسوب کرنے سے چنانچہ نظیر اسکی اوپر لکھی جا چکی ہے

شاخ نکالنا۔ کنایہ ہے کوئی عیب کسی میں یا کسی چیز میں پیدا کرنیسے آتش مرحوم سے مصرع سر میں
لاکھوں ہی نکالوں شاخیں ؛ باندھوں مضموں جو قدِ یار کی رعنائی کا۔

شاخیں لگانا۔ سینگیاں لگانیکو کہتے ہیں

شادی۔ بتحتانی معروف کیساتھ اہل ہند کی اصطلاح رسم کتخدائی کو کہتے ہیں۔

شالباف۔ اک قسم کے سرخ کپڑے کو کہتے ہیں

شام۔ اک چیز ہوتی ہے لوہے خواہ تانبے خواہ پیتل خواہ چاندی خواہ سونے کی کہ لاٹھی کے نیچے اور اوپر اوسے نصب کر دیتے ہیں۔

شامت آنا۔ کسیکی خرابی کے آثار کا ظاہر ہونا

شامت کی مار۔ کسیکی انتہا کی خرابحالی کو کہتے ہیں

شام کے مرثیے کو کوئی کہتبک روئے۔ اک مثل ہے اس شخص پر یا اوس چیز کو کہتے ہیں جسکا غم اندوہ ہمیشہ رہتا ہو چنانچہ جرات کہتا ہے۔ ع
روتے کہتبک رہیں مرثیے کے تئیں شام کے ہم۔

شانمیں بٹا لگنا۔ کسیکی شان کا گھٹ جانا

شان میں جھفتے آنا۔ کنایہ ہے کسیکو کسی چیز سے ننگ و عار آنے سے۔

شانہ پھڑکنا۔ شگون ہے کسی دوست کی ملاقات کا

شانہ ہلانا۔ کنایہ ہے کسی سوتے آدمی کے جگانے سے

شاہ دریا۔ عورتوں کے اعتقاد میں اک جن کا نام ہے کہ وہ مشہور ہے شیخ ناسخ۔ ع
شاہ جنہ اپیا ردیا شاہ دریا ہو گیا

فصل یاے موحدہ

شبنم۔ اک قسم کا کپڑا ہوتا ہے نہایت باریک اور بہت لطیف کہ امیر لوگ اوسکے پیراہن بناتے ہیں

فصل دال

شُد۔ آغاز اور ابتدا کو کسی کام کی کہتے ہیں

شُد بُد۔ پڑھنے لکھنے کے تھوڑے سے سواد کو کہتے ہیں

فصل راے مہملہ

شرابور۔ اور شور بور جو پانی وغیرہ میں سر سے پاؤں تک تر ہو اور پہلا لغت محاورے فصحاے لکھنؤ سے ہے اور دوسرا لفظ ظاہراً محاورہ اہل دہلی سے معلوم ہوتا ہے شیخ ناسخ سے خم سے برسات میں اسدرجہ ہوا جوش شراب ؛ ہو گئی بادہ گلگوں میں شرابور گھٹا میر تقی مرحوم سے آج تیری گلی سے ظالم تیر [illegible] شور بور آتا ہے

شربت پلائی۔ ایک رسم ہے ہندوستان میں کہ شادی عروسی کی محفل میں ہر ایک کو شربت پلاتے ہیں اور جو شربت پیتا ہے کچھ نقد شربت پلانے والے کو دیتا ہے

شربتی۔ یہ لفظ تین معنے پر آتا ہے (۱) ایک رنگ کا نام ہے (۲) ایک کپڑے کا نام ہے کہ باریک اور لطیف اور عمدہ ہوتا ہے کہ اوسکے پیراہن وغیرہ بنائے جاتے ہیں (۳) فالسے کی ایک قسم ہے کہ وہ ایک درخت کا پھل ہوتا ہے اور مزہ اس کا ترش مائل بشیرینی ہوتا ہے۔

شرط باندھنا اور شرط بدنا۔ دونوں شرط بستن کا ترجمہ ہیں۔

شرم آنا اور شرمانا۔ بندگی اور خجلت کو کہتے ہیں۔ شرمندہ شدن۔

شرم رہجانا۔ کسیکی عزت وآبرو کا باقی رہجانا

فصل فا

شفق پھولنا۔ کنایہ ہے آسمان پر شفق کے ظاہر اور نمودار ہونے سے۔

فصل کاف عربی وفارسی

شکر پارا۔ ایک قسم کی شیرینی کا نام ہے کہ حلوائی بناتے ہیں ف شکر برک و شکر پرہ۔

شکری۔ فالسے کی ایک قسم کا نام ہے کہ مزہ اسکا میٹھا ہوتا ہے

شگوفہ [illegible] کنایہ ہے امر عجیب کے ظاہر کرنے سے

چنانچہ آتش مرحوم کہتے ہیں ؎ گل پھولے سماتے نہیں ہیں جامے میں اپنے ٭ ادنیٰ یہ شگوفہ ہے نسیم سحری کا ٭

شگوفہ پھولنا۔ کنایہ ہے امر عجیب کے ظاہر ہونے سے

شگوفہ چھوڑنا۔ کنایہ ہے کوئی فتنہ انگیز اور تعجب خیز بات کہنے سے۔

فصل لام

شلوکا۔ ایک قسم کے پیراہن کو کہتے ہیں کہ کمر تک ہوتا ہے اور آستینیں اوسکی کہنی تک ہوتی ہیں

فصل واو

شوشہ۔ فساد انگیز بات کو کہتے ہیں۔

شوشہ چھوڑنا۔ کوئی فساد انگیز بات کہنا

فصل ہائے ہوز

شہ۔ پتنگ جو بڑے ہوا ہو اوسکی ڈور کا تھوڑا تھوڑا ہاتھ سے چھوڑنا اور کسیکو اغوا کر فساد اٹھانے

شہدا۔ امرد بازاری اور بد وضع کو کہتے ہیں۔

شہر میں اونٹ بدنام۔ ایک مثل ہے اوس شخص پر کہتے ہیں جو کسی عیب کے ساتھ مشہور خلائق ہو۔

شہنائی۔ بہمزہ تحتانی معروف کیساتھ جو نوبت کے نقاروں کیساتھ بجتی ہے۔ ف شہنا

فصل تحتانی

شیخی بگھارنا۔ کنایہ ہے اپنی بزرگی اور عظمت کے

اظہار کرنے اور لاف وگزاف کرنے سے آتش مغفور
ع۔ زاہد کمال اپنی شیخی بگھارتے ہیں۔
شکر رنجی۔ ذرا سی رنجش کو کہتے ہیں شکرآب کے واسطے
شیخی خورا۔ لاف وگزاف کرنے والا۔
شیخی کرکری ہوجانا۔ کنایہ ہے کسیکے آگے کسیکے
خفیف و سبک ہوجانے سے۔
شیخی مارنا۔ وہی اظہار اپنی بزرگی کا اور لاف مارنا
شیخی میں آنا۔ اپنی بزرگی وعظمت کا کسی پر ظاہر کرنا
شیر برنج۔ تحتانی معروف کیساتھ ایک طعام ہوتا ہے
کہ دودھ اور شکر اور چاولوں کو باہم ملا کر پکاتے ہیں
شیر بچہ۔ تحتانی مجہول کیساتھ تفنگ کی ایک
قسم کو کہتے ہیں۔
شیر بکری۔ ایک کھیل ہے مشہور کھیلوں میں سے
شیر دہان۔ ایک صورت ہوتی ہے مانند کلہ شیر
کے کہ حوضوں اور نہروں میں بناتے ہیں تاکہ حوض
اور نہر کا پانی اوسکے منہہ سے گرے۔ ف سر شیر
شیر ہونا۔ کنایہ ہے کسی پر کسیکے دلیر اور قوی ہونے
سے آتش مرحوم ع۔ گلی میں اپنے تو کتا بھی شیر ہوتا ہے
شیش محل۔ تحتانی معروف کیساتھ امیروں اور
بادشاہوں کا مکان جسکو قسم قسم کے آبگینوں سے
بناتے ہیں چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں کہ ع

اے دختر رز نشہ نے بتلا دیا ہمکو
ہے چرخ بریں نام ترے شیش محل کا
شیشے میں اتارنا۔ کنایہ ہے کسیکے مسخر کرنے سے
شیطان سر پر چڑھنا۔ کنایہ ہے کسی کے
نہایت غصہ میں آجانے سے۔
شیطان کی آنت۔ کنایہ ہے اوس چیز سے جسکی
درازی بعید ہو چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ع
شیطان کی آنت ہی مرا طول امل
شیطان کے کان بہرے۔ ایک کلمہ ہے عورتوں کے
محاورے میں کہ کسی خبر بد کے سننے کیوقت یا کسیکا
ذکر مرگ جانے کیوقت اس کلمہ کو زبان پر لاتے
ہیں اور مفہوم اس کا یہ ہے کہ خدا اس خبر کو یا اس
ذکر کو جھوٹ کرے۔
شیطانی لشکر۔ کنایہ ہے چند شریر لڑکوں کے
کہیں جمع ہوجانے سے۔

باب صاد مہملہ۔ فصل الف

صاحب سلامت۔ رسم بندگی وسلام کو کہتے ہیں
صاد کرنا۔ کسی حرف یا لفظ یا شعر پر حرف صاد
کا لکھ دینا کہ یہ علامت ہے پسند اور قبول کرینکی۔
صاد ہونا۔ پسندیدہ اور قبول ہونا کسی چیز کا چنانچہ
شیخ ناسخ کہتے ہیں ع کلک ازل سے چہرہ ترا صاد ہوگیا

فصل باے موحدہ

صبح کا بھولا شام کو آئے تو اوسے بھولا نہیں کہتے۔ ایک مثل ہے اوس شخص پر کہتے ہیں کہ بسبب فراموشی کے اسوقت کے کام کو اسوقت کرے چنانچہ مرزا محمد تقی خاں ہوش نے کہا ہے ع۔ صبح بھولا تو گھر اپنے میں سرِ شام آیا

صبر پڑنا ستم رسیدوں کے صبر وخاموشی کی تاثیر کا ظاہر ہونا جرأت نے کہا ہے سہ

کیا اوس گھر میں چرچا جسنے میری آہ وزاری کا
الٰہی صبر اوسکے جاں پر اس بے قراری کا

صبر کرنا کسی کام میں توقف اور تامل کرنا اور جور وستم کا تحمل کرنا اور کسی چیز سے نا امید ومایوس ہوجانا

فصل حاے حطّی

صحبت اوٹھانا کسی کی صحبت میں رہکر کچھ تعلیم پانا
صحبت برآر ہونا کسی سے موافقت آنا۔
صحبت رہنا کسی سے یکجائی رہنا۔
صحبت کرنا کنایہ ہے عورت سے مقاربت اور جماع کرنے سے
صحنک۔ ایک لطیف کپڑے کا نام ہے۔
صحنچی چھوٹا مکان جو مکان کے اطراف میں تعمیر کرتے ہیں
صحنک۔ کچھ کھانے اور میووں کا طباق جسکو جناب فاطمہ زہرا صلوٰۃ اللہ علیہا کے نذر کرتے

ہیں اور سادات کی عورتیں اوسے کھاتی ہیں

فصل دال مہملہ

صدا کرنا۔ فقیروں کا صدا کرنا۔
صدقے اوتارنا اور صدقے کرنا۔ کسی چیز کو یا کسیکو کسی کے گرد پھراکر تصدق کرنا۔
صدقے ہونا۔ کسی کا کسیکے گرد پھرنا۔

فصل راے مہملہ

صراحی اردو میں اوس پارچہ قماش کو کہتے ہیں جسکو درزی صراحی کی شکل قطع کرکے انگرکھے کی دونوں بغلوں کے نیچے لگا دیتے ہیں۔
صراحی دار گردن معشوقوں کی گردن کی ایک صفت ہے جرأت ع نظر جاتی ہے جب اسکی صراحی دار گردن تک
صراحی دار گھنگرو عورتوں کی پازیب کے ایک قسم کے گھنگرو کو کہتے ہیں کہ صراحی کیصورت اوسے زرگر بناتے ہیں
صراحی دار موتی۔ صراحی کیصورت کا موتی

فصل فا

صفائی۔ متعارف ہے۔
صفائی کا ہاتھ تلوار کی اوس ضرب کو کہتے ہیں کہ جس عضو حریف کے پڑے اوسکا تسمہ تک نہ لگا رہے
صفیں اولٹنا۔ برہم ودرہم ہونا معرکہ کارزار کے صفوں کا اتصویا اہل محفل کی صفوں کا خواجہ آتش

ع۔ اڑلیتی ہیں صفیں گردش میں جب پیمانہ آتا ہے

فصل لام

صلواتیں سُنانا کنایۃ گالیاں دینی اور برا بھلا کہنے کہتے ہیں۔

فصل نون

صنم کا کھیل۔ اک کھیل ہے مشہور کہ ایک دوسرے سے کہتا ہے کہ صنم آیا اور دوسرا پوچھتا ہے کہ کہاں سے آیا اور کہاں جائیگا۔ چنانچہ جرأت کہتے ہیں۔

ع۔ طفلی میں بھی یہ کھیل جو کھیلے تو صنم کا۔

فصل واو

صُور پھونکنا۔ صور و میدان کا ترجمہ ہے

فصل تحتانی

صیدی۔ اردو میں یہ لفظ ادن چند آدمیوں کے آپس کی لڑائی کے معنی پر بھی آتا ہے جو ایک پیشہ اور ایک کام کرتے ہوں جیسے کبوتر بازوں اور بٹیر بازوں اور پتنگ بازوں وغیرہ کے آپس کی لڑائی۔

صیدی وہ شخص جو خیال جنگ سے اپنے ہم پیشہ سے رکھتا ہو

باب ضاد۔ فصل دال

ضد۔ اردو میں ہٹ کے معنی پر بھی آتا ہے ۶ استبداد

ضد کرنا ہٹ کرنا ضدی۔ ہٹ کرنے والا

باب طائے حطی

طبیعت آنا کسی کام پر طبیعت کا راغب ہو جانا اور کنایہ ہے کسی پر عاشق ہو جانے سے۔

طبیعت بگڑنا۔ کنایہ ہے بیمار کی طبیعت کی نادرستی سے اور کنایہ برہمی سے اور غیظ و غضب میں آنے سے بھی ہے۔

طبیعت بہلنا۔ کسی کام یا شغل یا سیر تماشے کی طرف طبیعت کا مصروف ہونا۔

طبیعت سنبھلنا بیمار کی طبیعت کا درستی پر آنا۔

طبیعت لڑجانا طبیعت کا رسائی کرنا معانی باریک و مقدمات دقیق میں چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہیں ۔ واہ کیا کیا طبیعت اپنی بھی بعشق میں ابتدا سے لڑتی ہے۔ طبیعت لگنا کسی کام میں طبیعت کی مشغولی کو کہتے ہیں۔

فصل رائے مہملہ

طرح۔ انداز اور وضع۔

طرحدار۔ وضعدار کو کہتے ہیں طرح دنیا روانی گرد کرنا کسی امر سے ۶ اعتراض۔ طرح کرنا مشاعرہ کے بناکیواسطے کوئی مصرع کسی زمین میں کہدینا کہ اسی طرح شاعر غزلیں کہکر مشاعرے میں آکر پڑھیں۔

طرز اوڑانا کسیکا انداز اور روش اپنے میں پیدا کرنا

طرہ کنایہ ہے اور چیز کا اپنی کسی دوسری چیز

فصل بائے موحدہ

نوق رکھتی ہو چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہیں ۔ ع

طرہ ہے گردن کا ڈورا دوش کی زنار پر

اور ہ جرعہ بھنگ کا جو بھنگ کے قلحہ کے اوپر پیا جاتا ہے

فصل واو

طوائف ۔ اہل ہند کی اصطلاح میں اس زن بازاری اور رنڈی کو کہتے ہیں جسکا پیشہ گانا اور ناچنا ہو ۔

طوفان ۔ اردو میں تہمت اور بہتان کے معنے پر بھی آتا ہے ۔ طوفان آنا اور طوفان اوٹھنا ۔ سیل کا آنا اور تند ہوا کا چلنا ۔

طوفان اوٹھانا ۔ کسی پر کچھ بہتان کرنا ۔

طوفان جوڑنا اور طوفان لگانا ۔ اور طوفان لینا ۔ کسی پر کچھ تہمت رکھنا ۔

طوفان شیطان ۔ وہی تہمت اور بہتان

طومار ۔ اردو میں جھوٹی بات پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں ۔ طومار باندھنا ۔ دروغ گوئی کرنا چنانچہ میر مرحوم کہتے ہیں ۔ ع مثنوی بحر نے لکھی مرے غم نامے کی : کیوں پڑھا حرف محبت جو یہ طومار بندھے

باب ظائے منقوطہ ۔ فصل الف

ظاہر کرنا ۔ آشکار ہونا ۔ ظاہر ہونا آشکار ہونا

فصل واو

ظہور میں آنا ۔ کسی امر کا ہویدا ہونا ۔ ظہور میں لانا ۔ کسی امر کا ہویدا کرنا

باب عین مہملہ ۔ فصل الف

عالم ۔ اردو میں اس لفظ کو کیفیت کے معنی پر بھی بولتے ہیں چنانچہ میر تقی مرحوم کہتے ہیں ۔ ع

"خط کے آنے پر بھی اک عالم رہا"

فصل دال

عُدو ۔ اردو کے شعرا رقیب کو بھی کہتے ہیں

فصل رائے مہملہ

عرس ۔ بزرگان دین اور دیگر اکابر مردہ کے فاتحہ کی مجلس کہ بعد ہر سال کے ہوتی ہو اور بعضے مقامات پر اوس مجلس میں رقص و سرود وغیرہ بھی ہوتا ہے

عرش پر جھولنا ۔ کنایہ ہے کسیکے نزفع اور تعلی سے چنانچہ کہتے ہیں کہ اونکی تلوار عرش پر جھولتی ہے یا انکی شکوہ عرش پر جھولتی ہے ۔

عرش سے گرا کھجور میں اٹکا ۔ اک مثل ہے اس محل پر کہتے ہیں کہ کوئی کسی امیدوار کو کہیں سے کچھ بھیجے اور لانے والا اپنے پاس کھلے اوسکو نہ دے

عرش کے تارے توڑنا ۔ کنایہ ہے کسی کام عظیم کے کرنے سے ۔

فصل شین منقوطہ

غش ۔ اللہ ۔ تقرادے سلام سے عبارت ہے

فصل طائے حطی

عطر کی روئی۔ اوس نیبہ عطر آلودہ کو کہتے ہیں جسکو لوگ کان میں رکھتے ہیں۔

عطر کی سینک۔ وہ تنکا جسپر عطر فروش عطر آلودہ روئی لپیٹکر خریدار کو سونگھنے کیلئے دیتے ہیں

فصل قاف

عقبیٰ بنانا۔ ایسے کام کرنا جو با درستی آخرت کے لیے ہو

عقل کے چراغ گل ہو جانا۔ کنایہ ہے زوال عقل سے

عقل کا چرخ میں آنا۔ کنایہ ہے حیران و ششدر ہونے سے

عقل کا چرنے جانا۔ کنایہ ہے بیعقلی کا کوئی کام کرنے سے

عقل کی مار۔ بیخبری و بیعقلی سے عبارت ہے

عقل کے ناخن لو۔ اک کلمہ ہے کہ جس وقت کوئی کچھ بیخبری و حماقت کرتا ہے اُس کلمہ کو زباں پر لاتے ہیں کہ عقل کے ناخن لو

فصل لام

علّت۔ اردو میں یہ لفظ عادت بد کے معنی پر بھی آتا ہے

علی بند۔ اک زیور ہوتا ہے نقرئی یا طلائی کہ ہاتھ کی انگلیوں میں اور کلائی میں لڑکے ادے پہنتے ہیں

فصل میم

عمل بیٹھنا۔ کسی حکومت کا کہیں جاری ہونا

فصل نون

عنقا۔ سوا طائر معروف کے کنایہ ہے کسی نادر و نایاب چیز سے بھی۔

فصل ہائے ہوز

عہد کرنا۔ کسی امر کا پیمان کرنا اور قرار دینا۔

عہد لینا۔ کسی امر کا کسی سے پیماں لینا

فصل یائے تحتانی

عید کا چاند۔ کنایہ ہے اس شخص سے جو اک مدت مدید کے بعد کہیں دکھائی دے۔

عیدی۔ جو عید کے روز لڑکوں کو معلم عید کی مبارکباد کاغذ پر لکھکر دیتے ہیں یا ماں باپ یا اور بزرگ جو عید کے روز کچھ نقد لڑکوں کو دیتے ہیں

باب غین منقوطہ۔ فصل الف

غارت گیا اور غارتی۔ اک کلمہ ہے عورتوں کے محاورے میں کہ جس وقت کسی سے بیزار ہوتی ہیں یہ کلمہ زباں پر لاتے ہیں۔

غارت ہونا۔ تباہ اور فنا اور ہلاک ہونا چنانچہ مومن دہلوی کہتے ہیں۔ ع۔

اس دل نے ستایا مجھے غارت ہو کہیں یہ

فصل بائے موحدہ

غبارا۔ ایک قسم ہے آتشبازی کی کہ مشہور متعارف ہے اور بعضے [illegible] بولتے

ہیں۔ چنانچہ حجر مرحوم کہتے ہیں ؎ اوڑیگا گنبد افلاک
بنکے غبارا۔ جو بھری آہ جہانسوز کا دھواں ہونچا۔
لیکن تحقیق مقام یہ ہے کہ اول فصیح ہے اور دوم غیر فصیح۔
غبار اوٹھنا۔ خاک کا زمین سے ہوا میں بلند ہونا
غبار بیٹھنا۔ خاک جو زمین سے اٹھکر بلند ہوئی
ہو اسکا فرو اور پست ہو جانا۔

فصل بائے فارسی

غپ۔ اور غپ شپ۔ بیہودہ اور لغو باتوں
کو کہتے ہیں۔ ف۔ گپ

فصل تائے ہندی

غٹ۔ لوگوں کا ہجوم۔
غٹ پٹ ہو جانا۔ لوگوں کا لڑائی میں باہمدیگر
دست و گریبان ہونا اور لپٹ پڑنا۔
غٹ غٹ آواز جو پانی وغیرہ کے پینے میں
انسان کے گلے سے نکلتی ہے۔

فصل رائے مہملہ

غرّا جس کام کو روز کرتے ہوں اسکے نکرنیکو کہتے ہیں
غرّا بتانا اور غرّا کرنا۔ جس کام کو روز کرتے ہوں
اسکو نکرنا مثلاً جہاں روز جاتے ہوں وہاں نہ جانا
یا جسے روز کچھ دیتے ہوں نہ دینا۔
غرّانا۔ سگ و شیر و گربہ کا غصہ میں آکر بولنا۔ ف

غرّیدن)۔ اور کنایۃً انسان فرومایہ کے بھی غصہ
میں کچھ کہنے سے عبارت ہے۔
غرفش۔ وہی سگ و شیر و گربہ کے غضب آلود
آوازیں اور وہی انسان کی تکرار اور گفتگوئے
لایعنی اور غصہ آمیز باتیں۔
غریب خانہ۔ از روے انکسار اپنے گھر کو کہتے ہیں
غریبوں نے روزے رکھے تو دن بڑے ہو گئے
اک مثل ہے مشہور اس محل پر بولتے ہیں کہ کوئی کسی
کار صواب کے کرنے کا قصد کرے اور اسمیں کسیطرح کی
وقت اور دشواری پیش آے چنانچہ میر تقی کہتے ہیں
؎ گردش دنوں کی کم نہوئی کچھ کڑے ہوئے
روزے رکھے غریبوں نے تو دن بڑے ہوئے

فصل شین منقوطہ

غش آنا۔ بیہوش ہو جانا۔
غش کرنا۔ کنایہ ہے کسی شخص یا کسی چیز پر کسیکے
شیفتہ اور فریفتہ ہو جانے سے ف غش کردن
برق مرحوم ؎ بند جلوے سے ترے چشم تماشائی ہو
غش کرے موسی عمراں جو تماشائی ہو۔
غش کھاکے گرنا۔ بیہوش ہو کے گرنا۔
غش لانا۔ بیہوش ہو جانا شیخ ناسخ۔ ع
دانستہ میں غش لایا تنزیاسے کہتے ہیں

فصل ضاد منقوطہ

غضب۔ اردو میں فتنہ و فساد اور آفت کے معنے پر بھی آتا ہے چنانچہ کہتے ہیں کہ غضب کی آنکھ ہے غضب کی چال ہے غضب کا انداز ہے یعنی فتنہ و فساد اٹھانے والی آنکھ ہے یا چال ہے یا انداز ہے۔

غضب آنا۔ کسی آفت کا آنا۔

غضب ڈھانا۔ کوئی آفت اور فتنہ و فساد برپا کرنا۔

غضب کرنا۔ دوسرے کے حق میں یا اپنے حق میں کچھ برائی کرنا۔

غضب میں پڑنا اور غضب میں گرفتار ہونا۔ مبتلا ہونا کسی آفت و بلا میں

غضب نازل ہونا۔ کسی پر کوئی آفت آنا

غضب ہونا۔ کسی ایسے امر کا واقع ہونا کہ کسی کی خرابی کا باعث ہو۔

فصل میم

غم غلط ہونا۔ کسی اندوہگیں کی طبیعت کا کسی مشغلہ میں بہل جانا۔ میر وزیر علی صبا ع غم غلط ہو گیا جب بیٹھ گئے یار دل ہیں ۔۔

غم کھانا۔ غم خوردن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے غصہ کے ضبط کرنے اور درگذر کرنے سے بھی۔

فصل نون

غنچا۔ چند آدمی جو ایک جگہ ملے ہوئے بیٹھے ہوں

فصل واؤ

غوطہ۔ واؤ مجہول کے ساتھ کنکوا جو بر روئے ہوا ہو اسکا اوپر سے نیچے آنا اور انسان کی غشی اور بیہوشی پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں۔

غوطہ دینا۔ کنکوے کا بر روئے ہوا اوپر سے نیچے لانا

غوطہ میں آنا۔ انسان پر غش کا طاری ہونا اور بیہوش ہو جانا۔

غول۔ واؤ مجہول کے ساتھ گروہ اور جمعیت کو کہتے ہیں

غون غاں۔ واؤ معروف کے ساتھ شیرخوار لڑکوں کی گفتگو اور باتیں۔

فصل تحتانی

غیر۔ اردو کے شعرا اس لفظ کو رقیب کے معنی پر بھی لاتے ہیں چنانچہ ناسخ مرحوم کہتے ہیں ع کیا مرے تلوے میں کانٹا ہے کسی نے دیکھنا ۔۔ غیر کا نقش قدم تو کوچۂ جانان میں نہیں۔

باب فا

فصل الف

فاتحہ پڑھنا۔ سورہ فاتحہ اور سورہ قل ہو اللہ کا ہر روز پڑھ کر اُنکی قبر پر پڑھنا

فاتحہ دینا۔ سورہ فاتحہ و قل ہو اللہ اور درود کا اس چیز پر پڑھنا جسکو خدا و رسول اور ائمہ ہدیٰ اور دیگر

بزرگان دین و مردگان اہل اسلام کی نذر کیا ہو ۔

فال دیکھنا ۔ کلام اللہ یا فالنامے وغیرہ میں کسی امر کے لئے فال دیکھنا جیسا کہ متعارف ہے ف فال دیدن

فال کھولنا ۔ وہی فالنامے اور کلام اللہ وغیرہ میں ملاؤن اور رمیالون کا فال دیکھنا ف فال کشودن

فال لینا ۔ شگون لینا ف فال گرفتن

فال نکلنا ۔ کلام اللہ وغیرہ میں کسی آیت کے معنے یا کسی عبارت کے مضمون کا موافق اپنے مطلب کے نکلنا

فالسائی ۔ اک رنگ کا نام ہے کہ سرخی اوس کی مائل بسیاہی ہوتی ہے ۔

فصل تائے فوقانی

فتح پیچ ۔ عورتون کی چوٹی پر گندھے ہوئے بالون کے ایک پیچ کا نام ہے چنانچہ خواجہ آتش کہتے ہیں ؎

ہندی سے تیرے ہاتھون کے گل ضرب دست کھائے
چوٹی سے فتح پیچ سے سنبل شکست کھائے ۔

فتوحی ۔ واو مجہول اور یائے معروف کیساتھ اک قسم کا مردون کا پیراہن کہ اوس کی آستینیں نہیں ہوتیں اور کمر تک ہوتا ہے ۔

فصل رائے مہملہ

فراشی پنکھا ۔ اک قسم کا پنکھا ہوتا ہے کہ بڑا ہوتا ہے اور اسکو مکان کی چھت میں لٹکا کر کھینچتے ہیں کہ

اس میں سے خوب ہوا آتی ہے ۔

فردی بوٹی ۔ اس نشان کو چکن کو کہتے ہیں جو علیحدہ علیحدہ بعضے قماشون پر ہوتا ہے ۔

فرشتے خان ۔ کنایہ ہے اس شخص سے جو بہت سطوت کھتا ہے

فرنگی محل ۔ لکھنؤ میں ایک محلہ کا نام ہے ۔

فروہی ۔ واو مجہول اور یائے معروف کے ساتھ فائدہ اور نفع جو امور دنیا میں ہوتا ہے اور دار و نگی کے حقوق جو کچھ ہون

فریاد کرنا ۔ نالش کرنا اور نالہ و فغان کرنے کو بھی کہتے ہیں ۔

فریاد لانا ۔ کسی کے ظلم و ستم کا شکوہ کسیکے آگے لیجانا

فریب دینا ۔ مکر و دغا کے ساتھ کسی سے پیش آنا ف ۔ فریب دادن ۔

فریب کرنا ۔ دغا کرنا ف فریب کردن

فریب کھانا ۔ کسیکے فریب میں آجانا ف فریب خوردن

فریب میں لانا ۔ وہی مکر و دغا کے ساتھ کسی سے پیش آنا ۔ ف ۔ بفریب آوردن

فریبیا ۔ فریب دینے والا ف دغاباز ع محیل و مکار

فصل صاد

فصد کھولنا اور فصد لینا ۔ رگ زدن کا ترجمہ ہے

فصد میں لینا ۔ کنایہ ہے ایذا دیکر کسیکے بدن کا علاج کرنے سے

فصل ضاد منقوطہ

فضا۔ اردو میں اس لفظ کو بہار اور کیفیت کے معنے پر بولتے ہیں

فصل قاف

فق ۔ ایک کلمہ ہے کہ انسان کے چہرے کے رنگ بدلجانے پر اسکا اطلاق کرتے ہیں چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ کس گل کا منہ چمن میں تیرے آگے فق نہیں یہ رنگ گل اوڑا ہے افق پر شفق نہیں ۔

فقرہ ۔ اردو میں فریب کی بات کو کہتے ہیں

فقرہ بنانا ۔ فریب دینا ۔

فقرہ چلنا ۔ فریب کی بات کا کارگر ہونا ۔

فقرہ دینا ۔ وہی فریب دینا ۔

فقرہ کرنا ۔ کوئی بات فریب کی کہکر کسی کو فریب میں لانا

فقیر خانہ ۔ از روے انکسار و فروتنی اپنے گھر کو کہتے ہیں

فصل لام

فلانا ۔ اہل ہند کی اصطلاح میں عضو تناسل کو کہتے ہیں

فصل واؤ

فوطہ ۔ اردو میں مرد کے خصیہ کو کہتے ہیں

فصل یائے تحتانی

فیل ۔ فریب اور مکر کو کہتے ہیں

فیلسوف اور فیلیا ۔ فریب اور مکر کرنے والا

باب قاف

فصل ...

قابو چلنا ۔ کسی کا کچھ وہی اختیار رہونا ۔

قابو پر چڑھنا ۔ کسی کا کیسکے اختیار میں ہونا ۔

قابو سے نکلنا ۔ کیسکے اختیار میں کسی کا نہ رہنا

قابو میں آنا ۔ کسی کا کسی کے اختیار میں آجانا

قابو میں لانا ۔ کسی کو اختیار میں لانا ۔

فصل بائے عربی

قبضہ ۔ اردو میں انسان قریب کے بازو پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں ۔

فصل دال مہملہ

قدم اردو میں دو معنے پر بولا جاتا ہے (۱) اک درخت کا نام ہے (۲) گھوڑے کی اک قسم کی چال کو کہتے ہیں کہ بے تکان ہوتی ہے

قدم اٹھانا ۔ جلد چلنے کو کہتے ہیں

قدم بھاری ہونا ۔ کیسکے قدم کا یعنے کیسکے کہیں آنے کا کسی پر نامبارک ہونا : خواجہ آتش ؎ قدم بھاری ہمارا ہوگا ہمیر بلغ عالم کا : وہ ٹہنی پھٹ پڑیگی جسپر اپنا آشیانا ہوگا

قدم قدم چلنا ۔ آہستہ آہستہ چلنے کو کہتے ہیں

قدم لینا ۔ کنایہ ہے قدمبوسی سے آتش مرحوم ؎ طاؤس نے قدم تیرے رہوار کے لئے

قدم مارنا ۔ کسی راہ میں قدم رکھنے کو کہتے ہیں قدم زدن

قدم سے لگے رہنا ۔ کسی سے کسی کے جدا

نہ ہونے کو کہتے ہیں

قدموں کا چھوڑنا ۔ کسی کا کسی سے جدا نہ ہونا

قدموں لگی بلا ۔ مشہور و متعارف ہے

فصل رائے مہملہ

قرآن اٹھانا ۔ کلام اللہ کو ہاتھ میں لے کر اسکی قسم کھانا ۔ ع حلف

قرآن پر ہاتھ رکھنا ۔ کنایہ ہے کلام اللہ کی قسم کھانے سے

قرآن درمیان ۔ عورتوں کے محاورے میں ایک کلمہ ہے کہ جس وقت کسی زندہ آدمی کو کسی شخص مردہ سے کسی امر کچھ نسبت دیتے ہیں یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں اور کبھی مرد بھی اس کلمہ کو اسی محل پر بول جاتے ہیں چنانچہ شیخ امام بخش ناسخ واسوخت میں کہتے ہیں ۔ فرہاد کا نہ نام لو قرآن درمیان شیریں سے بھی زیادہ ہے شیریں ہمارا یہ حال پتھر پہاڑ کے وہی ڈھوئے خدا کی شان ۔ قربان لیجئے عشق کے یہ کیسا امتحان ۔ خود بھی ذلیل عاشق غمخوار بھی ذلیل گل بھی ذلیل بلبل گلزار بھی ذلیل

قرآن کا جامہ پہننا ۔ کنایہ ہے اپنے کو نہایت پارسا اور نیک کردار بنانے سے ۔ میر تقی ع آئے جو قسم پہن کے جامہ قرآن کا

قربان ۔ نون کے اعلان کے ساتھ اردو میں لفظ کسی سے یا کسی چیز سے اجتناب کرنے کے محل پر بھی بولا جاتا ہے چنانچہ اسکی سند قرآن درمیان کے محاورے میں ابھی اوپر گزر چکی ہے

قربان گئی جان ۔ ایک کلمہ ہے خوشامد و چاپلوسی کا اور یہ محاورہ عورتوں کا ہے ۔

فصل سین

قسائی ۔ سو اقصاب کے کنایۃً شخص ظالم اور حقیقتاً بے رحم کو بھی کہتے ہیں

قسم اوتارنا ۔ عہد جو کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کا کیا ہو اسکو توڑ نا

قسم کھانا ۔ سوگند خوردن کا ترجمہ ہے

قسم لینا ۔ سوگند لینا

قسم دینا ۔ سوگند دینا

قلعی کھلنا ۔ کنایہ ہے کسی کے عیب پوشیدہ کے ظاہر ہو جانے سے خواجہ آتش ع قلعی کھلی آئینہ چہرہ ماہ کی

فصل صاد مہملہ

قصور کرنا ۔ خطا کرنا **قصور ہونا** ۔ خطا ہونا

فصل لام

قلقاری ۔ دلداری کے وزن پر بے زبان لڑکوں کے ہنسنے کو کہتے ہیں جو آواز کے ساتھ ہوتی ہے

قلقاریاں مارنا ۔ بے زبان لڑکوں کا آواز کیساتھ ہنسنا

قلم ۔ اردو میں یہ لفظ چار معنے پر آتا ہے (۱) چھوٹی اور لمبی شیشی جسمیں شراب بھر کر پیتے ہیں ۔ (۲) بلور وغیرہ کی ترشی ہوئی شاخ (۳) ایک قسم کی آتشبازی ہم سیاق حیوانات کا استخوان یعنی گائے وغیرہ کی پنڈلی کی ہڈی

قلمتراش ۔ وہ چھری چاقو جس سے قلم کو تراشتے ہیں
قلم توڑ دینا ۔ ایسی کوئی نظم یا نثر لکھنا کہ اور ناظم
و نثار ویسے نظم و نثر لکھنے میں عاجز ہوں یعنے
نہ لکھ سکیں ف خامہ شکستن ۔
قلم کرنا ۔ کسی چیز کا کاٹنا اور قطع کرنا
قلمی آم ۔ متعارف ہے
قلمی شورہ ۔ مشہور ہے
قل ۔ مردہ فقیروں کا فاتحہ جو بعد ہر سال کے فقرا میں ہوتا ہے
قل ہو جانا ۔ کنایہ ہر کسیکا خاتمہ ہو جانے سے یعنے مر جانے
سے ناسخ مغفور ع اتو ساقی کی جدائی میں مرا قل ہو گیا ۔
قلیا تمام ہونا ۔ وہی خاتمہ ہو جانا یعنی مر جانا کسیکا
برق مرحوم ع اپنے فراق یار نے قلیا تمام کی

فصل نون

قند سے لڈو کولوں پر پتھر ۔ ایک مثل ہے اس محل پر
اسے کہتے ہیں کہ کوئی اپنی بیش قیمت کوئی شئے کسیکو دیدے
اور کم قیمت اور ادنی چیز کے دینے میں مضائقہ کرے

فصل واو

قوال ۔ ہندی میں گویے کو کہتے ہیں ف غنیاگر ع مغنی
قول دینا اور قول لینا ۔ کسی سے کچھ عہد کرنا
اور کسی سے کچھ عہد لینا
قول کا چھلا ۔ ایک چھلا بنایا جاتا ہے مانند ہاتھ
کے دونوں پنجوں کے کہ ایک پنجہ دوسرے پنجہ میں ہوتا ہے

فصل ہائے ہوز

قہقہا ۔ اس ہنسی کو کہتے ہیں جو آواز کیساتھ ہو
ف قہقہہ برق مرحوم ع مسکرایا جو نظر آئے دہن غنچوں
کے کبک کی چال جو دیکھی تو قہقہا مارا
قہر ٹوٹنا ۔ کسی پر کچھ آفت آنا
قہر ڈھانا ۔ کسی پہ کوئی آفت لانا
قہقہہ لگانا ۔ آواز بلند سے ہنسنا
قہقہہ مارنا ۔ وہی آواز بلند سی ہنسنا ف قہقہہ زدن

فصل یائے تحتانی

قیامت ۔ یہ لفظ اردو میں بہت شوخ اور فتنہ انگیز
اور نہایت آفت خیز کے معنی پر آتا ہے جیسا کہ کہتے ہیں کہ
فلان شخص قیامت ہے یا فلان چیز قیامت ہے یا قیامت
کا جلوہ ہے قیامت کی چال ہے
قیامت آنا اور قیامت اوٹھنا کسی نئی آفت کا پیدا ہونا
قیامت اوٹھانا اور قیامت ڈھانا ۔ کوئی
آفت اوٹھانا اور آفت ڈھانا ف فتنہ برانگیختن
قیامت کرنا ۔ کوئی آفت برپا کرنا ف فتنہ برپا کردن
قیمت اٹھنا ۔ کوئی چیز جو معرض بیع میں ہو
اسکا بازار میں کچھ دام تجویز ہونا

قیمت لگانا۔ جو چیز کہ بکتی ہو خریدار کو کچھ اسکے دام لگانا

قیمہ کرنا۔ کسی چیز کو مانند گوشت وغیرہ کے چھری چاقو وغیرہ سے کاٹکر چھوٹا چھوٹا کرنا۔

قینچی۔ نون غنہ کے ساتھ سوا مقراض کے ان چند آہنیں یا چوبیں کندہ سیخون پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں جنکو کسی مکان یا کسی جگہ کے گرداگرد اس مکان یا اس جگہ کے حفاظت کے واسطے گچ اور محرق نصب کردیتے ہیں چنانچہ خواجہ وزیر کہتے ہیں ؎

کی سگ جانان کی خاطر ہڈیون کی احتیاط :
قینچیان تربت پہ لگوائیں ہما کے واسطے :

باب کاف عربی۔ فصل الف

کاٹ۔ تلوار کی برش کو کہتے ہیں۔ اور دشمنی و عداوت پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں۔

کاٹ چھانٹ۔ قطع و برید کو کہتے ہیں

کاٹنا۔ یہ لفظ تین معنی پر استعمال پاتا ہے۔ اول کاٹنا اور قطع کرنا کسی چیز کا چھری۔ چاقو تلوار قینچی وغیرہ سے۔ دوم کاٹنا کسی چیز کا دانتون سے سوم گزند پہونچانا جانوران نیش دار کا اپنے ڈنک سے اور کنایہ ہے کسی کو کسی چیز کے نہایت

کاٹ کھانا۔ دیکھا کاٹنا انسان کا یا جانوران درندہ کا دانتون سے اور گزند پہونچانا جانوران نیش دار کا اپنے ڈنک سے

کاٹو تو لہو نہیں۔ یہ ایک محاورہ ہے اس جگہ بولتے ہیں کہ کوئی متحیر ہوکر خاموش اور چپ ہوگیا ہو۔

کاٹھ۔ ہائے مظہرہ کے ساتھ دو معنے پر آتا ہے اول اطلاق اسکا مطلق لکڑی پر کیا جاتا ہے ع۔ خشب دوم وہ کندہ جسکو چھید کر مجرموں اور گنہگاروں کے پاؤں میں ڈال دیتے ہیں ف کلندر و کندۂ پاء مقطرہ

کاٹھ کباڑ۔ کنایہ ہے گھر کے اسباب و اشیا سے

کاٹھی۔ یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے (۱) تلوار کا میان (۲) گھوڑے کا زین جو چوبیں ہوتا ہے (۳) کنایتہً آدمی کے بدن کو کہتے ہیں چنانچہ بولتے ہیں کہ اس شخص کی کیا اچھی کاٹھی ہے۔

کاٹے تلوار نام سپاہی کا۔ ایک مثل ہے معروف کہ مفہوم بھی اسکا مشہور ہے شیخ امداد علی بحر کہتے ہیں ؎

روشن تمسے ہے خوش نگاہی کا نام : ان دونوں بھووں سے کجکلاہی کا نام
ابرو نے کیا ہے تکو قاتل مشہور : کاٹے تلوار ہو سپاہی کا نام

کاٹے سے کٹے نہ مارے مرے۔ ایک مثل ہے اوس شخص پر کہتے ہیں کہ نہایت سخت جان ہو اور نہ مرتا ہو۔

کاٹیگا۔ ایک کلمہ ہے کہ کسی ناکس اور فرومایہ آدمی کو جب کچھ غصہ آتا ہے اسوقت یہ کلمہ اوسکے حق میں از روئے استہزا بولا جاتا ہے

کاجل۔ ف دودۂ چراغ

کاجل پارنا - چراغ سے جو دھوان اوٹھتا ہے اوس کو
کسی ظرف میں لینا تاکہ کسی قدر اوس ظرف میں جمع ہو

کاجل دینا - دود چراغ کا آنکھوں میں لگانا -

کاجل کا تل - وہ تل جس کو معشوق لوگ کاجل
سے زیب و زینت کے لیئے رخساروں پر بناتے ہیں
مرزا برق ع تیرہ بختوں نے بڑھایا حسن و و یار کا :.
تل سے کاجل کے گل رخسار لالا ہو گیا -

کاجل کی کوٹھری - وہ مکان جس میں دود چراغ
کا جمع ہو -

کاجل گھلانا - کنایہ ہے دود چراغ کے آنکھوں
میں لگانے سے جسطور پر کہ لگانا چاہیئے -

کاجل لگانا - وہی دود چراغ کا آنکھوں میں لگانا

کاڑھنا - سوزن کو رشتہ سوزن سمیت بار بار کپڑے
میں داخل کرکے کپڑے سے باہر نکالنے کو کہتے ہیں

کاغذ کے گھوڑے دوڑانا - کنایہ ہے خطوط
اور مکتوبات کے جابجا بھیجنے سے -

کاغذ کی ناؤ - کنایہ ہے بے اعتبار و بے ثبات
سے شتے شیخ امداد علی بحر ع علم سفینہ اوسکو سمجھ
تو پل پر اور بہ سیخ ہے کاغذ کی ناؤ پر

کاغذ کی ناؤ آج نہ ڈوبی کل ڈوبی - اک مثل ہے
کہ بے اعتبار و بے ثبات شے پر کہتے ہیں

کاغذی بادام - ایک قسم کا بادام ہوتا ہے کہ باہر کا
پوست اوسکا باریک مانند کاغذ کے ہوتا ہے

کاغذی لیمو - ایک قسم کے لیمو کو کہتے ہیں کہ پوست اوسکا باریک ہوتا ہو

کافور ہو جانا - کنایہ ہے بھاگ جانے سے کسی کے
اور ناپدید و زایل ہو جانے سے کسی چیز کے شیخ ناسخ ع
ہو گئی کافور سردی مرہم کافور کی -

کاگ - سوا معنی معروف کے شیشے اور بوتل وغیرہ
کی ڈاٹ کو بھی کہتے ہیں -

کال - غلہ کے قحط کو خصوصاً اور ہر چیز کے قحط کو
عموماً کہتے ہیں -

کالا - رنگ سیاہ ع اسود - اور اس شخص کو
بھی کہتے ہیں جو سیاہ رنگ ہو اور کنایہ مار سیاہ سے بھی ہے
آتش مغفور ع - کالا بھی کاٹتا تو مجھکو اثر نہ کرتا -

کالا پانی - سوا جزیرہ مشہور کے کنایہ ہے آب دریائے
شور سے بھی کہ سیاہ معلوم ہوتا ہے اور شراب کو بھی
کہتے ہیں - ف - آب سیاہ

کالا چور - کنایہ فرضی چور سے ہے

کالا دانہ - اک تخم ہے کہ اوسکو نظر بد کے اثر سے
دفع کرنے کے لیئے مجمر میں جلاتے ہیں - ف - سپند
آتش مرحوم ع - آتشیں رخسار مجمر خال کالا دانہ ہے

کالا منھ - روئے سیاہ رنگ کو کہتے ہیں -

ایک کلمہ نفرت اور بیزاری کے اظہار کا بھی ہے مومن خاں
دہلوی سہ چل پرے ہٹ مجھے نہ دکھلا منھ اے شب
ہجر تیرا کالا منھ۔
کالا منھ کرنا۔ کنایہ ہے مرتکب زنا ہونے سے شیخ
ابراہیم ذوق: ساقی ہے شیخ کو ابھی حسرت گناہ کی
کالا کرے گا منھ بھی جو ڈاڑھی سیاہ کی
کالا منھ نیلے ہاتھ پاؤں۔ اک کلمہ ہے کہ جب
عورتیں کسی سے آزردہ و بیزار ہوتی ہیں یہ کلمہ اوسکے
حق میں زبان پر لاتی ہیں۔
کالا منھ ہونا۔ کنایہ ہے رسوا اور بدنام ہونے سے بحر مرحوم
ع۔ اس دہن کے سامنے غنچے کا منھ کالا ہوتا ہے
کال پڑنا۔ قحط پڑنا غلہ کا بسبب خشک سالی کے
کالک۔ ف۔ سیاہی سغ۔ سواد۔ اور کنایہ ہے
رسوائی اور رغبت سے بھی
کالکا۔ ہنود کے اک معبود کا نام ہے
کال کا مارا۔ کنایہ اس شخص سے ہے کہ قحط میں غلّہ
کے اوس کو غلّہ بہم نہ پہنچے۔
کالی۔ ہنود کے اک معبود کا نام ہے اور جو شے کہ سیاہ ہو
کالی آندھی۔ بولائے گرد آلود اور تیرہ و تار کو کہتے ہیں
کالی آنکھ۔ اک صفت ہے صفات چشم معشوقان سے
و چشم سیاہ خواص آتش سہ بھی اشارہ ہے اون کالی

کالی آنکھوں کا یہ شکار شیر نہ کھیلیں تو ہم غزال نہیں
کالے بال۔ اصطلاح میں موہائے زہار کو کہتے ہیں
کالی بلا۔ ف۔ بلائے سیاہ شیخ ناسخ سہ جو دن ہے
سو ہے دیو سفید اپنی نظر میں :: جو رات ترے ہجر میں ہے کالی بلا ہے
کالی جمعرات۔ کنایہ ہے کسی روز فرضی یا شب فرضی سے
کالے کوس۔ کنایہ ہے مسافت دور دراز سے شیخ
ناسخ۔ رباعی۔ دیکھی نہ کسی نے میری غربت افسوس
کانٹے کرتے رہیں ہیں ہر قدم پہ پابوس :: اس روز سیاہ
پہ اے بخت سیاہ :: چلنے پڑے کالی رات میں کالے کوس
کالے کے آگے چراغ نہیں جلتا۔ اک مثل مشہور ہے
اوسجگہ کہتے ہیں کہ کوئی مقابلہ میں کسی ایسے شخص کے کہ وہ
اوسپر کسی امر میں غالب اور فائق ہو رونق نہ پکڑے
اسیر مرحوم سہ داغ دل کیوں نہ مٹے جب وہ دکھائے
گیسو :: سامنے کالے کے جلتا نہیں زنہار چراغ۔
کالی گھٹا۔ ابر سیاہ رنگ کو کہتے ہیں
کام۔ ف۔ کار مع شغل۔ اور کنایہ ہے عہدہ اور
خدمت اور کار بند روزی وغیرہ سے بھی اور زبان
اصلی ہند میں شہوت جماع کو کہتے ہیں
کام آنا۔ بکار آمدن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے
کشتہ ہونے سے کسی کے کار زار میں
کام بگڑنا۔ نادرستی کسی کام کے کہتے ہیں

کام بند کرنا۔ کنایہ ہے معطلی سے

کام بننا۔ کسی کام کا درست آنا

کام تمام کرنا۔ کنایہ ہے جانستانی سے میر تقی مغفور
ع آخر اس بیماری دل نے اپنا کام تمام کیا

کام تمام ہونا۔ اور کام آخر ہونا۔ کنایہ ہے جان دیدینے سے مولف کہتا ہے ع گھر سے جتبک کہ وہ آئیگا کام یہاں تمام ہے۔ میر تقی مغفور ؎ دیکھتا ہوں تو کام میر امیر ؛ اول عشق ہی میں آخر ہے

کام چلنا۔ کارروائی کو کہتے ہیں

کام چور۔ جو حیلہ اور بہانہ کسی کام کے کرنے میں کرے

کامدار۔ کنایہ ہے اس لباس اور دوشالے اور کلاہ اور پاپوش وغیرہ سے جسپر کار زردوزی وغیرہ ہو اور وہ شخص جسکو امیر اور بادشاہ کوئی عہدہ اور خلعت دیدیں

کامدانی۔ اک قماش معروف ہے کہ جسپر تارہائے زر و نقرہ سے گل اور بوٹے اور بیلیں کاڑھی جاتی ہیں۔ محسن مرحوم
کامدانی کا پھنا چھوڑا ؛ لٹ گیا تیر اتنا بانا جوڑا

کام دینا۔ کسی چیز کا کچھ کام آنا اور کسی کو کوئی عہدہ و خدمت سپرد کرنا

کام دیو۔ کنایہ ہے قوت باہ اور خواہش جماع سے

کام کلج۔ آخر میں جیم تازی دونوں لفظ معاً مستعمل ہوتے ہیں کار و شغل کے معنے پر

کام کرنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کوئی کار نمایاں کرنے سے بھی۔ میر تقی مغفور ؎ کام پل میں مرا تمام کیا ؛ غرض اس شوخ نے بھی کام کیا

کام لینا۔ اپنا کوئی کام کسی سے لینا اور کوئی دیا ہوا عہدہ اور خدمت کسی سے لینا۔

کام نکلنا۔ دو معنی پر آتا ہے اوّل کار برآری دوم نکلجانا اس عہدہ اور خدمت کا جو امرا و سلاطین کسیکو دیتے ہیں۔

کامنی۔ نازک بدن عورت کو کہتے ہیں

کام ہوجانا۔ کنایہ ہے جان بحق تسلیم ہونے سے چنانچہ میر تقی مرحوم کہتے ہیں ؎ تیغ ناکاموں پہ نہ ہر دم کھینچ ؛ اک کرشمہ میں کام ہوتا ہے۔

کان۔ تین معنی پر آتا ہے (۱) گوش کو کہتے ہیں ع اذن (۲) عورتوں کے کان کے ایک زیور کا نام ہے۔ (۳) افزودگی جامہ مربع کے کسی گوشہ یا چارپائی کے کسی گوشہ کہ تینوں گوشے تو برابر ہوں اور چوتھا گوشہ کسی قدر افزوں ہوگیا ہو۔

کانا۔ وہ شخص جو ایک آنکھ رکھتا ہو۔ ف یک چشم ع اعور۔ اور وہ ثمر جو کرم خوردہ ہوگیا ہو اور پھر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں مانند ثمر درخت کنار وغیرہ یعنی بیر

کانا پردہ۔ ناقص پردہ کو کہتے ہیں

کانا پھوسی۔ کوئی راز کی بات کسیکے کان میں [illegible]

کان اومیٹھنا ۔ گوش مالی دینا

کان بجنا ۔ کنایہ ہے کسی آواز کے یا کسی بات کے سننے سے کہ اوسکی کچھ اصل نہ ہو یعنی وہ بات کسی نے کہی نہ ہو اور وہ آواز کسی نے دی نہو

کان بھرنا ۔ بہت سننا کسی بات کا اور کہنا یہ ہو کسکی طرف سے کسی کے آگے کچھ بدگوئی کرنے سے بھی ۔ میرتقی مرحوم ع دونوں کان بھرے ہیں اپنے پے نہ بہانگنے فسانے بیگے ذوق دہلوی ع کوئی غماز نہیں میری طرف سے اے نوح کان اسکے مرے فریاد ہی بھردیتے ہیں

کان پر جوں نہ رینگنا ۔ کنایہ ہے بیخبری محض سے چنانچہ اسیر کہتے ہیں ع فریاد قیس کتنی ہے اے ساربان ضعیف :: جوں رینگتی نہیں کبھی لیلی کے کان پر

کان پڑی آواز نہ سنائی دینا ۔ شور و غوغا میں کچھ نہ سنائی دینا ۔ شیخ ابراہیم ذوق ع گاہ یہ غل کہ سنائی دیتے کان پڑی آواز نہ تھی

کان پکڑنا کنایہ ہے کسی کے کمال یا حسن و جمال کے قائل ہو جانے سے اسیر مرحوم ع تیرے کانوں کے آگے کان گل اکثر پکڑتے ہیں :: اور کنایہ ہے اجتناب کرنے سے بھی رکھر مرحوم ع کان پکڑیگا زمانہ ترے نکٹوروں سے دیگی خفت تجھے یہ تیری جفائیں بیگے

کانپنا ۔ لرزیدن کا ترجمہ ہے

کانٹا ۔ چند معنی پر آتا ہے (۱) خار کو کہتے ہیں ع شوک (۲) چھوٹی سی ترازو آہنین جسمیں زر و جواہر وغیرہ تلتے ہیں میر درد ع ستملی مژہ پر اشک کے تجنے کا عقدہ آج کھلتا ہے :: گراں قیمت ہے موتی اسلئے کانٹے میں تلتا ہے (۳) ایک آہنی سرکج ہوتا ہے کہ اس سے مچھلی کو شکار کرتے ہیں ف شست ع قلاب ۔ شیخ ناسخ ع لگائے کانٹے میں ٹکڑا کوئی میرے دل کا :: جو چارہ چاہئے اے گلعذار مچھلی کا (۴) وہ آہن جسمیں چند آہن سرکج مانند قلاب کے آویزاں ہوتے ہیں اور اسکو رسی میں باندھ کر گرے ہوئے ڈول وغیرہ کو کنوئیں سے نکال لیتے ہیں ۔ ف ۔ چاہ جنبہ ۔ بحر مرحوم ع ڈوبے ہم چاہ زنخداں میں ان آنکھوں کے قصور :: نہ مژہ نے دست زلف میں کانٹا باندھا (۵) چند خار آہنیں ہوتے ہیں مانند سوئی کے انکو دستہ چوب میں نصب کرکے اونسے بعض اثمار کو مانند آم اور شلغم اور آلوئے وغیرہ کے کونچتے ہیں تاکہ شکر یا نمک وغیرہ ان میں خوب سرایت کرے (۶) ایک استخوان ہوتا ہے خروس جنگی کے پاؤں میں کہ اوسے خار خروس بھی کہتے ہیں (۷) اک مرض ہے طائروں کو عارض ہوتا ہے اور وہ ایک پارہ گوشت ہوتا ہے کہ طائروں کی دم پر ظاہر ہوتا ہے شیخ امداد علی بحر ع کیا تڑپ کر یہ اسیران

قفس کہتے ہیں :: مار ڈلے ہمیں کانٹا کہ چمن یاد آیا (۸) کنایہ ہے اس شخص سے یا اس چیز سے کہ نہایت ناگوار خاطر ہو چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎ یاروں کو کھٹکتے ہیں وطن میں نہ رہینگے :: کانٹا سا جو ٹھہرے تو چمن میں نہ رہینگے (۹) کنایہ ہے اس شخص سے جو نہایت لاغر اور دبلا ہو۔ خواجہ آتش ؎ کانٹا سو کھا کے ہجر نے ہر چند کر دیا :: وہ گلبدن ملے تو نہ پھولا سماؤں میں :: (۱۰) نشہ مہلک شراب کو کہتے ہیں کہ شراب پینے کی افراط سے ایک حالت بہم پہونچتی ہے کہ اس سے انسان ہلاک ہو جاتا ہے (۱۱) گوشت ماہی کے استخوان باریک پر کانٹے کا اطلاق کیا جاتا ہے۔

کانٹا چبھنا۔ اور کانٹا گڑنا۔ اور کانٹا لگنا ان تینوں کے معنے مشہور ہیں فارخلیدن اور کانٹا لگنا کنایہ ہے طائروں کے دبلا ہو جانے سے اور کنایہ ہے زیادتی نشہ شراب کے بھی کہ انسان کو ہلاک کر دیتی ہے بحر مرحوم ؎ ساقی رہی بہار نہ گلزار رہ گیا :: کانٹا لگا نہ پھول کا یہ خار رہ گیا

کانٹا مارنا ۔ خروس جنگی کا وہی اپنے پاؤں کا استخواں دوسرے خروس جنگی پر لڑائی کے وقت مارنا۔ مرزا برق مرحوم ؎ ایک ادنی سی یہ

کاوش ہے کہ جسنے دیکھا :: یار کے مرغ نظر نے اسے کانٹا مارا

کانٹا نکلنا کنایہ ہے لاحق ہونے سے اک مرض کے طائروں کو بحر مرحوم ؎ یارب اس گل کی محبت میں دم اپنا نکلے :: جہاں پھولے سے جو بیج جائے تو کانٹا نکلے

کانٹو پر کھینچنا کنایہ ہے گنہگار کرنے اور آزار پہونچانے اور تکلیف دینے سے شیخ امداد علی بحر ؎ جو کوئی فاتحہ کو آئے نام نہ لے بہار کا :: کانٹوں پر کھینچے گا مجھے سبزہ مزار کا

کانٹوں پر لوٹنا کنایہ ہے رنج و تکلیف اٹھانے سے آتش مرحوم ؎ بے یار فرش گل مرے آنکھوں میں خار ہے لوٹا کیا میں کانٹوں کے اوپر تمام رات

کانٹے بونا کنایہ ہے دوسرے کے حق میں خواہ اپنے حق میں کچھ برائی کرنے سے خواجہ آتش ؎ قطعہ سبزۂ خط کا نہوا اے دل ہرگز :: بے شعور اپنے لئے آپ نہ تو بو کانٹے۔

کانٹے پڑنا ۔ کنایہ ہے غلبۂ تشنگی سے تالو اور منھ اور زبان میں خشکی کے آثار پیدا ہونے سے شیخ ناسخ ؎ آئی بہار تشنہ ہے ہوں پیالے پھول :: اے مئے فروش پڑ گئے کانٹے زبان میں۔

کان جھنجنانا ۔ کنایہ ہے ناگوار ہونے سے کسی آواز سخت کے کانوں کو میر وزیر علی صبا شنوی۔ دہ تا شہ کی جھپ جھپ جھٹ چھٹ ہیں کان :: وہ جھانجوں کی جھن جھن کی جھنجھنا پن

کاندھا اور کندھا۔ ف۔ دوش کو کہتے ہیں کتف

کاندھا بدلنا۔ کہاروں کا ایک کاندھے سے دوسرے کاندھے پر پالکی وغیرہ کے چوب کا رکھ لینا

کاندھا دینا۔ تابوت کے نیچے کاندھا لگا دینا چنانچہ مولف کہتا ہے ؎ قبر میں پیٹ ہماری نہ لگے گی ہرگز ؛ یار نے آ کے جو تابوت کو کاندھا دیا ؛

کاندھی دے جانا۔ کنایہ ہے کسی کام میں کوئی حیلہ کرنے سے ف پہلو تہی کردن

کان رکھ کے سننا۔ کسی کی بات کو گوش دل سے سننا ف گوش نہادن۔ سودا کہتے ہیں ؎ غیروں کی بات پر نہ کہوں کان مت رکھو ؛ لیکن کبھی تو میری بھی فریاد کی طرف

کانس۔ لب بام کو کہتے ہیں

کان کا پردہ۔ پردہ گوش کو کہتے ہیں

کان کاٹنا۔ کنایہ ہے کسی کو فریب دینے سے

کان کھڑے ہونا۔ کنایہ ہے کوئی بات سنکر خوفناک اور متوحش ہونے سے خواجہ آتش ؎ نالوں سے میرے اہل گلے رنگیں ادائے دہر۔ بلبل کے سن کے کان کلوں کے کھڑے ہوئے

کانکھنا۔ بوجھ اٹھانے وغیرہ کے وقت ایک آواز کا منھ سے نکلنا۔

کان کھولنا۔ کنایہ ہے کسی کو کسی امر سے خبردار اور آگاہ کر دینے سے ؎ میر تقی مغفور ؎ نہ سنے گا فغاں میری پھر تو ؛ میں تیرے کان کھولے رکھتا ہوں

کان لگانا۔ کنایہ ہے کسی کی بات کے بتوجہ تمام سننے سے جرأت ؎ گلشن میں جو وصف اسکا کہوں دھیاں لگا کر ؛ ہر گل میری بات کو سنے دھیان لگا کر

کان مروڑنا۔ گوش مالی دینا

کان میلیا۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو کان کا میل نکالتا ہے

کان میں پھونکنا۔ کنایہ ہے کوئی گمراہ کرنیوالی بات کسیکے کان میں کہنے سے تاکہ وہ کچھ مغرور و متکبر اور گمراہ ہو جائے آتش ؎ فرشتے نے نہیں پھونکا ہے کان میں کسیکے ؛ وہ سر ہو کونسا جسپر کہ کج کلاہ نہیں

کان میں تیل ڈالنا۔ کنایہ ہے کچھ نہ سننے سے

کانوں پر ہاتھ رکھنا۔ کنایہ ہے کچھ آگاہ ہونے اور کچھ نہ جاننے سے غالب دہلوی قطعہ گو ایک بادشاہ کے سب خانہ زاد ہیں ؛ دربار دار لوگ بہم آشنا نہیں ؛ کانوں پہ ہاتھ رکھتے ہیں کرتے ہوئے سلام اس سے یہ ہے مراد کہ ہم آشنا نہیں

کانوں کان خبر نہونا۔ کنایہ ہے کسی طرح کی آگاہی

نہ رکھنے سے بجز مرحوم سے میری اگر سلو تو کبھی شور دشتہ ہو
الفت کی کانوں کان کسی کو خبر نہ ہو

کانوں میں انگلیاں دینا کسی کی آواز نہ سننے کے واسطے کانوں میں انگلیاں رکھ لینا خواجہ آتش سے انگلیاں کانوں میں دیتا ہے دم رفتار ؛ ہر قدم پہ آتی ہے آواز شیون دیدہ پا۔

کان ہونا کنایہ ہے آگاہ خبردار اور متنبہ ہونے سے میر تقی مرحوم سے گوش دیوار تک تو جا نالے ؛ اس میں گل کو بھی کان ہوتے ہیں

کانے چوٹ گھونٹ بیٹھ یہ اک مثل ہے اس مقام پر کہتے ہیں کہ کوئی کسی سے بمقتضائے وقت ملنا اور ملاقات کرنا نہ چاہتا ہو اور گریز کرتا ہو پس اسی سے یکایک ملاقات ہو جائے۔

کاہی ۔ رنگ سبز کی ایک قسم ہو کہ سیاہی مائل ہوتا ہے

کاہیکو ۔ اک کلمہ ہے کہ لفظ چوں و چرا کے معنے کا فائدہ دیتا ہے۔

کایا پلٹ ۔ تناسخ کو کہتے ہیں یعنے روح کا ایک قالب سے دوسرے قالب میں آنا۔

کائنات ۔ محاورہ اہل ہند میں سرمائے کے معنے پر آتا ہے ناسخ سے ترک دنیا میں سو فرح کیا ناسخ کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں

کائیاں ۔ مردد غاباز اور خود غرض کو کہتے ہیں

فصل بائے عربی

کبڑا ۔ کوزہ پشت آدمی کو کہتے ہیں

کبتک ۔ اک کلمہ ہو کہ لفظ تلک اور تا کجا کے معنے پر آتا ہے

کبھو ۔ واؤ معروف کیساتھ اک کلمہ ہے کہ لفظ گاہ اور گاہے کے معنی پر آتا ہے لیکن یہ روز مرہ متقدمین کا تھا چنانچہ میر تقی کہتے ہیں سے دل سے عشق رخ نہ کو نہ گیا ؛ جھانکنا تاکنا کبھو نہ گیا فصحائے متاخرین اسے نہیں بولتے اور اسکے مقام پر کبھی کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔

کبھی رات بڑی کبھی دن بڑا ایک مثل ہے کہ دو رنگی زمانہ انقلاب روزگار پر کہتے ہیں شیخ ناسخ رباعی۔ ہر چند کہ ہر اک امیر مومن ہے بڑا پر حق تو یہ ہے امیر محسن ہی بڑا ؛ احسان کرو اعتماد امارت پہ نہیں ؛ ہے رات کبھی بڑی کبھی دن ہے بڑا

کبھی ناؤ گاڑی پر کبھی گاڑی ناؤ پر اک مثل ہے مشہور کہ مفہوم اسکا گاہے چنیں و گاہے چناں ہے

فصل بائے فارسی

کپاسی ۔ اک رنگ کا نام ہے جو روئی کے درخت کے پھول سے مشابہ ہوتا ہے

کپٹ ۔ کینہ کو کہتے ہیں۔

کپڑ گند ۔ بو جو کپڑے کے جلنے کی آتی ہے

کپڑوں سے ہونا ۔ کنایہ ہے عورت کے خالی ہونے سے

کپڑے اوتارنا ۔ کنایہ ہے تبدیل لباس سے

کپڑے بدلنا ۔ وہی کنایہ ہے تبدیل لباس سے

کپڑے پہننا رخت پوشیدن کا ترجمہ ہے

کپکپی ۔ لرزہ کو کہتے ہیں ف لرزہ ع ۔ رعدہ

فصل تائے فوقانی

کتّا ۔ سوا معنی معروف کے بندوق کے آلات میں سے ایک آلہ کا بھی نام ہے اور کنایۃً امیروں کے دروازے کے دربان کو بھی کہتے ہیں اسواسطے کہ دربار کے حاضر ہونے والے سے کتے کی طرح ہر روز کچھ طلب کرتا ہے اور مانگتا ہے اور اگر وہ کچھ نہیں دیتے تو مزاحمت کرتا ہے اور کنایہ ہے فرومایہ اور ناکس آدمی سے بھی میر تقی مغفور ہ غیر نے ہمکو ذبح کیا نے طاقت ہے نے یارہ بھی ٭ اس کتے نے کرکے دلیری صید حرم کو مار لیا ہے اور کنایہ ہے آدمی کے شکم سے بھی کہ مانند کتے کے ہر وقت کوئی چیز کھانے کے لیے طلب کرتا ہے اور فتح اول کے ساتھ اس لفظ کا ایک قسم کی تلوار پر اطلاق کرتے ہیں کہ دنبالہ اس کا چوڑا ہوتا ہے اور دو دم ہوتی ہے

کتارا ۔ املی کے پھل کو کہتے ہیں اور ایک قسم کے نیشکر پر بھی اطلاق کرتے ہیں

کترانا ٹیڑھے چلنا جرات ؎ کترا کے چلا تا کہ نہو خاک بھی پابوس ٭ دیکھا جو سر راہ مراد ہر کسی نے

کتر کپڑے کے تراشنے میں جو بیکار ٹکڑے کپڑے کے چھوٹے چھوٹے نکلتے ہیں

کتر بیونت کپڑے کی قطع برید کا اندازہ

کترن ۔ تراشا ہوا کاغذ اور کپڑا

کترنا ۔ مقراض سے کاغذ یا کپڑے کا کترنا

کترنی ۔ مقراض کو کہتے ہیں اور کنایہ انسان کے زبان سے بھی ہے کہ مانند قینچی کے بات کرنے میں جلد جلد چلتی ہے ف گاز ع مقراض

کترنی چلنا مقراض کا کپڑے وغیرہ پر چلنا اور کنایہ ہے بات کرنے میں زبان آدمی کے چلنے سے بھی

کتّی ۔ اک قسم کی تلوار کو کہتے ہیں کہ سیدھی ہوتی ہے رشک مرحوم ؎ کہاں رہی تیری کتی میاں سپاہ

کتے کی دم ۔ کنایۃً اس شخص کو بھی کہتے ہیں کہ ہر چند اسے فہمایش کریں مگر کبھی راہ راست پر نہ آئے شیخ ناسخ ؎ ہیں کجی میں مردم کج طبع بھی کتے کی دم ٭ راست انکو کیجئے سو بار ہوں سو بار کج ۔

فصل ہائے ہندی

کٹّا ۔ جو سنگ دل اور قسی القلب ہو اور بڑی جھول کو بھی کہتے ہیں ۔

کٹاری - اک سلاح ہے مشہور اوس خمدار خط اور نشان کو بھی کہتے ہیں جو گلبدن اور مشروع میں ہوتا ہے اسکو خنجری بھی کہتے ہیں - چنانچہ رشک مرحوم فرماتے ہیں - ع - گلبدن کہ تمہیں زیبا ہے کٹاری رکھنا ؛

کٹر - بیرحم اور سنگدل آدمی -

کٹرا - آبادزمیں کا ایک قلعہ -

کٹکنا - وہ حرف جو لڑکوں کی تعلیم کے واسطے معلّم بے سیاہی کے تختی پر لکھدیتا ہے اور کنایہ ہے خو اور عادت سے بھی کیسیکے -

کٹ مستا - جوان توانا اور مست میر تقی مرحوم سے پیری میں بھی جواں رکھا ہے دختر تاک کی صحبت نے یعنی پی پی مے انگوری میر ہوئے کٹ مستی ہو -

کٹنا - بالفتح کسی چیز کا بریدہ اور قطع ہو جانا اور کسیکا قتل ہونا اور کنایہ ہے انفعال و شرمندگی اور ذلت سے بھی - میر تقی مغفور ع - ابرو کی تیغ دیکھ مہ عید کٹ گیا ؛ اور کنایہ تمام ہونے سے زندگی اور ماہ و سال اور روز و شب وغیرہ کے بھی ہے - خواجہ آتش ع کٹتی ہے ہجر یار میں کیونکر تمام رات ؛ اور کنایہ ہے راہ میں کسیکے ساتھ سے کسیکے جدا ہو جانے سے بھی ہجر مرحوم سے ہمراہ میرے کوہ چڑھا کوہ عشق پر فرہاد ایک تیشہ میں رستے سے کٹ گیا ؛ اور کاف کے ضمہ کے ساتھ کٹنہ شدن کا ترجمہ اور اوس شخص پر بھی اطلاق کیا جاتا ہی جو عورتوں کو مردوں کے لیے اور مردوں کو عورتوں کے واسطے لائے - فن میانجی - اور اگر عورت یہ پیشہ کرتی ہو تو اسکو الف کی جگہ تحتانی معروف آخر میں لاکر کٹنی کہتے ہیں ع دلّالہ -

کٹناپا - پیشہ دلالی کو کہتے یعنی وہی عورتوں کا مردوں کے لیے اور مردوں کا عورتوں کے واسطے لانا -

کٹورا - ساظرف مدوّر معروف کے کنایہ ہے آنکھ سے اور سر گل شگفتہ سے بھی - شیخ ناسخ سے لبریز ہے ساکے ہاتھ میں ساغر شراب کا ؛ بنتا ہی عکس سنہ سے کٹورا گلاب کا

کٹورا گھٹکنا - اور **کٹورا بجنا** - دونوں کنایے ہیں گرم بازاری سے -

کٹوری - سو ظرف مدوّر معروف کے کنایہ ہے آنکھ سے اور سر گل شگفتہ سے بھی - ہجر مرحوم سے گھٹکنا جو ہما ہے آج چلو باغ میں پئیں ؛ بھر کر گلابیوں سے کٹوری گلاب کی ؛ اور سر حلقہ و قبضہ شمشیر کو بھی کٹوری کہتے ہیں خواجہ وزیر ع بھر دو قبضے کی کٹوری کبھی ساغر کے عوض

کٹھن - امر دشوار کو کہتے ہیں - ف دشوار ع مشکل -

فصل جیم

کجلوٹی - اک چیز ہوتی ہے طلائی خواہ نقرئی خواہ

مسی کہ اوسمیں عورتیں کاجل رکھتی ہین -

کجلی بن - ہاتھیون کے رہنے کا جنگل -

فصل جیم فارسی

گچ - سرستیان کو کہتے ہیں - جرأت سے اظہار کرکے
ہے بے اوبھرے کچونکا عالم بسینہ ہیں دلکو میرے
کیا کیا دکھا گیا ہے :

گچاہندہ - نون غنہ کے ساتھ اوس کھانے کی چیز کے
گچے سہجانے کی بوکو کہتے ہین جسکو گھی ہین تلا ہو -

گچدلا - جوتاب درد و رنج اور رکار مشکل کی نہ لائے -

گچلنا - سوا کسی چیز کے نیم کوب کرنے کے کنایۃً کسیکو
لاتوں اور لاٹھیوں سے مارنے کو بھی کہتے ہیں

گچلی - نوکدار دانت کو کہتے ہیں - ف دندان نیشک -

گچھ ٹھکانا ہے - یہ اک کلمہ ہے کسی چیز کی زیادتی اور
افراط اور عظمت اور کلانی وغیرہ جو حد سے تجاوز کرگئی ہو
اوس محل پر برلا جاتا ہے -

گچھ کھا لینا - کنایہ ہے زہر کھا لینے سے - جرأت مغفور
ع - تو جو بھی پاس تو کچھ کھایئے اور سو رہیئے :: بحر مرحوم
ع - بے وکا تمھارے دید کا کچھ کھا کے مرگیا :

گچھ ہو رہنا - کوئی قابلیت پیدا کرنا -

گچے دن - عورتون کے حمل کے ایام کہ جسکی مدت
اٹھ مہینے کی ہوتی ہے -

گچی رنیڈھی و ستھر خوان کا ضرر - ایک مثل ہے
اوس محل پر کہتے ہین کہ کوئی نادان اور ناتجربہ کار
داناؤں اور آزمودہ کاروں کی صحبت میں دخل پائے
اور اوسکی شرکت سے اونھیں خوف افشائے راز
وغیرہ کا ہو -

گچے گھڑے پانی بھرنا - کنایہ ہے کسیکی فرماں برداری
اور اطاعت سے - اشک بھر لاؤ نہ دل دیکھئے میاں
جرأت تم ابھی بھرنے ہیں تمھیں کچے گھڑے پانی کے :

کچے گھڑے کی چڑھنا - مست ہونا کسیکا شراب
اور تاڑی وغیرہ کے نشہ سے اور اطلاق اس کا
سودای خام پر بھی کیا جاتا ہے -

فصل دال ہندی

گڈھپ - اک کلمہ ہے کہ لفظ بطور کے معنی کا فائدہ دیتا ہے

فصل رائے مہملہ

گر - وہ کام جسکا کرنا کوئی ہمیشہ اپنے اوپر لازم کرلے

گر باندھنا - یہی کسی کام کے کرنیکا ہمیشہ اپنے اوپر
لازم کرلینا - بحر مرحوم ع - کہیں دزد حنا اب دست
بردی پر نہ کر باندھے :

گرارا - یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے - (۱) شیرمردہ کی
ضد - (۲) وہ چیز جسکو گھی میں بریاں کرکے خستہ
کرین - (۳) اک قسم کی شیرینی کا نام ہے - اور

کنایہ ہے اوس شخص سے کہ دلیر اور جری ہو۔

گمراہ۔ وہ راہ جو راہ راست کی ضد ہو۔

کراہنا۔ آہ آہ کرنا۔

کرتب۔ کار عجیب و غریب ف شعبدہ کاریا۔
بحر مرحوم ؎ حسن کے نشہ سے گوست ہیں آنکھیں لیکن
اپنے کرتب میں ہے ہشیار یہ چتون یہ نظر؁

کرتبیا۔ شعبدہ گر کو کہتے ہیں۔

کرچ۔ ہر چیز کا ریزہ اور اک قسم کی تلوار کو بھی کہتے ہیں

کردھنی۔ بٹا ہوا رشتہ یا بٹے ہوے چند تار زر یہ
جو ہندو اپنی کمر میں باندھتے ہیں۔

کھرکھرا۔ گھی میں یا تیل میں خوب بھنی ہوئی کوئی چیز
ف خستہ و بریان۔ اور ودلوں کا خون کے کسرہ سے
یہ لفظ اوس طعام یا دوا دغیرہ کے معنے پر آتا ہے
جس میں خاک مل گئی۔

کرکری۔ وہی خاک آلودہ کھانے کی کوئی چیز یا
دوا وغیرہ اور اک قسم کے زرتار کپڑے کا بھی نام ہے
شیخ ناسخ ؎ نظر آتا ہے یہ اُس کے شعاع حسن کا عالم
کرسب کہتے ہیں پردہ کرکری کا اوس کی چلمن کو؁

کرکری خانہ۔ وہ مکان جس میں امیروں کا پرانا
اسباب رہتا ہے۔

کرکری ہوجانا۔ یہ کسی کے آگے کسی کے

خفیف اور سبک ہو جانے سے۔

کرم۔ عورتوں کے محاورے میں بخت اور
نصیب کو کہتے ہیں۔

کرم کرنا۔ عنایت اور مہربانی کرنا۔ ف کرم کردن
جرأت کہتے ہیں ؎ اوسکی تعریف جو کرتا ہوں تو
کیا کہتا ہے + چپکے بس ہیے کرم کیجیئے نہ مجھپر اپنا +

کرل۔ وہ دنبل جو کان کی لو کے پیچھے یا متصل
بناگوش کے رخسار پہ نکلے

کرن۔ یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) شعاع آفتاب
کو کہتے ہیں (۲) چاندی سونے کے تار جنکو گرداگرد
لباس اور کلاہ اور بالاپوش وغیرہ کے لگاتے ہیں

کرمنا۔ تلوار چھری وغیرہ کا دندانہ دار ہو جانا کسی
سخت چیز پر رواں ہوکر

کرن پھول۔ عورتوں کے کان کے ایک زیور کا نام ہے

کرنجا۔ جس کی آنکھ کی کبودی مائل یا زردی
مائل ہو۔ ف گربہ چشم۔ ع ازرق

کرنی۔ سو امعاروں کے آلہ معروف کے کوئی کام
کرنے کے معنی پر بھی یہ لفظ آتا ہے چنانچہ کہتے
ہیں کہ اپنے کرنی اپنی بھرنی

کروٹ۔ پہلو کو کہتے ہیں۔ ع جنب

کروٹ بدلنا۔ ایک پہلو سے دوسرے پہلو

کی طرف سونا اور کنایہ ہے انقلاب سے بھی۔

کروٹ لینا۔ ہنگام خواب کسی پہلو کی طرف سونا ف بہ پہلو خفتن۔ ع اضطجاع۔ اور کنایہ ہے انقلاب سے بھی۔ بحر مرحوم ؎ بار سوتا نہیں منھ کر کے ہماری جانب + کبھی کروٹ نہیں لیتا ہے مقدر اپنا۔

کریپ۔ ریشمی کپڑے کا نام ہے کہ باریک تر اور لطیف تر ہو جاتا ہے۔

کریدنا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ کاویدن کا ترجمہ ہے

کریدنی۔ آلہ کاویدن کو کہتے ہیں۔

کریز چھوڑنا۔ پرندہ جانوروں کا پنجری میں چھوڑ دینا اس طور پر کہ پھر پنجری سے نہ نکالیں تا کہ وہ اپنے پرانے پروں کو گرا دیں اور نئے پر نکال لائیں

فصل ک ا ے ہندی

کڑا۔ چار معنے پر آتا ہے (۱) سخت اور کرخت (۲) بچوں کے اور عورتوں کے ہاتھ پاؤں کا اک زیور نقرئی خواہ طلائی۔ ف دست برنجن و پا برنجن۔ (۳) وہ عمارت جو اینٹ اور چونے اور پتھر سے بنائیں اور لکڑی کا دخل اسمیں نہو مانند بنائے سقف اور گنبد اور قبر کی بنا کے ف قالب کاری (۴) حلقہ آہنیں اور کنایہ ہے مرد دلاور و شجاع سے۔

کڑاپن۔ سختی اور کرختی اور کنایہ ہے دلیری شجاعت سے بھی

کڑاڑا۔ دریا کا کنارا جہاں نادیں آ کر لگتی ہیں شیخ ناسخ ع دیدۂ تر اپنے دریا میں کڑاڑا چاہیے ؛؛ اور قافیہ یہاں کواڑ لواڑ۔ اکھاڑا وغیرہ ہے

کڑاکا۔ بالکل غذا نہ کھانے کو یعنے فاقہ کو کہتے ہیں

کڑا لگانا۔ عمارت کا اینٹ چونے پتھر وغیرہ سے بنانا بغیر لکڑی کے۔

کڑبڑی داڑھی۔ اس داڑھی کو کہتے ہیں جسمیں سفید اور سیاہ بال دونوں ہوں۔

کڑک۔ یہ لفظ دو معنے پر آتا ہے (۱) بجلی کی آواز کہتے ہیں (۲) لکڑی پھینکنے والوں کی اصطلاح میں ایک ضرب کا نام ہے کہ حریف کے داہنے پاؤں کے بائیں طرف مارتے ہیں اور حرف اول کے ضمہ سے اس مرغی کو کہتے ہیں جو انڈا دینا موقوف کر دے ف کرک

کڑکا۔ نقیبوں کا بولنا میدان کا مذا ہیں یا آگے آگے بادشاہوں اور امیروں کی سواری کے بحر مرحوم ؎ نہ بادل لڑینگے مری چشم تر سے + نہ کسے اپنا کڑکا سناتی ہے بجلی ٭

کڑکڑا آنا جاڑا۔ سرمائے سخت کو کہتے ہیں۔

کڑکڑانا۔ مرغیوں کا بولنا اور دولوں کا نون کے فتحہ سے آگ پر گھی یا تیل کا گرم کرنا

کڑکنا۔ دو معنے پر آتا ہے (۱) بجلی کا آواز دینا

بعضے تماشوں کے جابجا سے شق ہوجانیکو مثلا مخمل اور اطلس وغیرہ کے شق ہوجانے کو کہتے ہیں۔

کڑکیت - جو میدان جنگ میں یا آگے آگے بادشاہوں کی سواری کے بولتا پھرے چاوش سرغ نقیب

کڑنگا - سخت گو اور سخت کلام اور قوی اور توانا آدمی

کڑوا - سوا معروف کے بدمزاج اور درشت خو آدمی کو بھی کہتے ہیں۔

کڑوا کریلا نیم چڑھا - اک مثل ہے اُس شخص پر کہتے ہیں کہ باوجود بدمزاج ہونے کے کسی وجہ سے اور زیادہ بدمزاج ہوجائے۔

کڑوا ہونا - سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کسی کی بدمزاجی اور درشتی کرنے سے بھی خواجہ وزیر مرحوم سے وا اسے محرومی گلے پڑ گیا جل کھری ہا منھ ہوا خنجر کا میٹھا جب وہ کڑوا ہوگیا۔

کڑوڑ - عدد معروف میر تقی مرحوم سے سنتے ہی نام آنکھ سے آنسو گرے کروڑ + اور یہاں قافیہ جوڑا اور موڑ ہی اور اس لغت میں دونوں جگہ رائے ثقیلہ کے عوض رائے مہملہ بھی بولتے ہیں چنانچہ رشک مرحوم کہتے ہیں سے فائق ہزار چند ہوں داغوں میں مور پر + ایسے ہیں میرے طائر جاں کے کروڑ پر

کڑوڑا - وہ شخص جو اکثر پیچا کرے

کڑوی روٹی وہ کھانا جو کسی کے مرجانے کے بعد پکا کر لوگوں کو کھلایا جائے۔

کڑوی نگاہ - کنایہ ہے نگاہ غضب آلود سے

کڑھنا - اندوہگین اور ملول ہونے کو کہتے ہیں

کڑی - یہ لفظ چند معنی پر آتا ہے (۱) چوب سقف یا تیر بام (۲) حلقہ زرہ اور زنجیر کا (۳) سختی اور صعوبت اور رنج وصدمہ بسیار (۴) استخوان سینہ حیوانات کا مانند بز اور گوسپند وغیرہ کے دانتوں سینہ کی (۵) سخت بات اور بضم اول اک کلمہ ہے کہ مرغیوں کو اس سے ہنکاتے ہیں۔

کڑی آنکھ - کنایہ ہے قہر و غضب کی آنکھ سے چنانچہ شیخ ناسخ کہتے ہیں سے سودا جو تری زلف کا اے جان ہے مجکو + ہر حلقہ زنجیر کی پڑتی ہے کڑی آنکھ

کڑی اُٹھانا - سختی اور صعوبت کی برداشت کرنا بحر مرحوم سے کڑی اٹھائیں نزاکت شعار مشکل ہے بدن تو کیا نہ رہے انہیں حصار میں روح +

کڑی جھیلنا - وہی سختی اور صعوبت کی برداشت کرنا خواجہ آتش کہتے ہیں سے عشق کے معرکہ میں کونسی جھیلی نہ کڑی + سر کیا سامنے جو قلعہ فولاد آیا

کڑی کا بولنا - گھر کی چھت کی کسی کڑی کا بولنا چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہے سے بولتی ہیں آج کڑیاں

خانہ زنجیر میں۔ کہتے ہیں کہ یہ امر بُرا اور منحوس
صاحب خانہ کے واسطے ہوتا ہے۔

کڑی کمان کا تیر - جو تیر کہ کمان سخت سے چھوٹے
غالب دہلوی ع جال جیسی کڑی کمان کا تیر +
دل میں ایسے کے جا کرے کوئی -

کڑیل - جوان زور آور کو کہتے ہیں۔

فصل سین مہملہ

کس - زور۔ طاقت اور استحکام کو کہتے ہیں اور
تلوار کے جھکانے پر بھی اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے

کسا جانا - کھانے کا بدمزہ ہو جانا سرایت کرنیسے
اثر کے اس ظرف مسی اور برنجی کے جو قلعی دار ہو۔

کسالا - سستی اور کسل و کاہلی بحر مرحوم ع دم کیا
نکل گیا کہ کسالا نکل گیا۔

کسانا - چار معنے پر آتا ہے (۱) سونے کے کھرے
کھوٹے ہونے کا امتحان کرنا کسوٹی پر (۲) تلوار کی
آزمایش کرنا جھکا کر یعنے تلوار کا کس دیکھنا (۳)
بٹیروں کا لڑانا آپس میں آزمائش کے واسطے (۴)
انسان کا آزمانا۔ دشوار کاموں میں۔

کساؤ - اثر جو ظروف مسی و برنجی کا ترش چیز کے
رکھنے سے جدا ہوتا ہے

کس بل تلوار کا خم و خم اور کنایہ ہے آدمی
کی قوت و دانائی سے بھی بحر مرحوم ع چاہیے
کس بل بشر میں تیغ جوہر دار کا + مرد کو نعلوں کے
آگے قوت بازو نہیں +

کسبی - زن بازاری کو کہتے ت لولی ع قحبہ

کس شمار میں ہے اور کس قطار میں ہے مفہوم
ان دونوں کا یہ ہے کہ فلاں شخص یا فلاں شے
ہیچ ہے چنانچہ میر تقی مرحوم کہتے ہیں ع ناقہ ہے
ایک لیلی کا سو کہیں قطار میں -

کسک - درد کو کہتے ہیں بحر مرحوم ع کسک سی
ہاتھ میں اٹھی اگر سلام کیا۔

کسگر - کاسہ گر کو کہتے ہیں جو کاسۂ گلی اور ظروف
گلی بناتا ہے۔

کس مرض کی دوا ہو - اک کلمہ ہے مفہوم اسکا
یہ ہے کہ تمھاری ملاقات سے کیا فائدہ چنانچہ خواجہ آتش
کہتے ہیں ع ہیں کس مرض کے آپ دوا کچھ نہ پوچھیے۔

کسمسانا - ہلنا اور حرکت کرنا کسی کام کے قصد
پر جرأت ع وہ اس کا سانس لینا کسمسا کے +

کسنا - کسی چیز کا مضبوط باندھنا اور ایک کپڑا بھی
ہوتا ہے کہ اسکے اندر خوان طعام وغیرہ رکھکر مضبوط
باندھ دیتے ہیں اور اوپر اُسکے خوان پوش ڈالدیتے ہیں
اور کنایہ ہے انسان کے آزمانے سے کارہائے شعراء ہیں

کسی کے سر ہونا۔ کنایہ ہے کسی کے ذمہ کسی کام کی سرانجام دہی کے مقرر ہونے سے اور کنایہ ہے کسی کے ہاتھوں کشتہ اور قتل ہونے سے بھی۔

کسی کے ہو رہنا۔ کسی کا کسی سے وابستہ اور متعلق ہو جانا

کیسلا تحتانی معروف کے ساتھ مضبوط اور مستحکم اور تحتانی مجہول کیساتھ ایک منہ معروف کا نام ہے۔

فصل شین معجمہ

کشتی کرنا اور کشتی لڑنا۔ یہ دونوں ایک معنے پر ہیں۔ شیخ ناسخ ۔ کرتے ہیں پریوں سے کشتی پہلوان عشق ہیں + ہم کو ناسخ راجا اندر کا اکھاڑا چاہیے + خواجہ آتش ۔ مجکو مجنوں سمجھی جسوقت کہ لاغر پایا + کشتی لڑنے کو ہوئی باد بہاری تیار +

فصل فا

کف لانا۔ کنایہ ہے بد مزاج اور غضبناک ہونے سے خواجہ آتش کہتے ہیں ۔ خفا دم چاہنے والوں کے ہوں گے غوطہ کھا کھا کر + بہت کف لائیگا وہ طفل خوش اسلوب دریا میں۔

کفنانا۔ مردے کو کفن پہنانا

کفن چور۔ جو قبر کو کھود کر مردوں کا کفن چرا لیجائے ف کفن دزد ۔ ع نباش

کفن دینا۔ یہ بنا مردے کو کفن پہنانا۔

کفن کھسوٹ۔ وہی کفن چور اور کنایتہً بال مردم خور کو بھی کہتے ہیں۔

ککڑ۔ ایک قسم کی پینے کی تمباکو کو کہتے ہیں کہ خشک تنباکو اور تر تنباکو دونوں کو باہم ملا کر حقے میں پیتے ہیں خواجہ آتش ع ۔ اگر کی بو دھواں دیتا ہے اس تالیاں کے ککڑ کا۔

ککڑ والا۔ جو بازار میں بیٹھ کر بازاری آدمیوں کو حقہ پلائے

ککڑوں کوں۔ مرغ خانگی کے آواز دینے کو اور بولنے کو کہتے ہیں۔

فصل لام

کل یہ لفظ چار معنے پر آتا ہے (۱) روز گذشتہ اور روز آئندہ ف دیروز و فردا ع امس وغد (۲) آرام اور راحت (۳) آلہ کسی کام کا کہ بے اعانت اور بے مدد کسی کی وہ آلہ اس کام کا سر انجام دیتا ہے (۴) ایک خانہ ہوتا ہے پنجرے میں کہ اس میں طائر دل کو صید کرتے ہیں اور حرف اول کے کسرہ سے بازاریوں کے محاورہ میں گھونسے کو کہتے ہیں

کلا بازی۔ بازیگروں کی ایک حرکت کا نام ہے کہ سر نیچا کر کے دونوں پانوں اٹھا کر اپنے کو منقلب کر دیتے ہیں۔ ف معلق زدن ۔ اور کلا زبان بھاکا میں اسی حرکت کو کہتے ہیں جو مذکور ہوئی

کلال۔ شراب فروش کو کہتے ہیں۔

کلانچ جست کو کہتے ہیں اور اس لغت میں نون غنہ ہے

کلانچ مارنا جست کرنے کو کہتے ہیں

کلانوت گوئیے کو کہتے ہیں اور اس لغت میں نون غنہ ہے

کلائی کرنا۔ اک ورزش ہوتی ہے کہ اپنی کلائی کو حریف کی کلائی پر رکھکر ہاتھ کے پنجہ کا زور اسپر ڈالتے ہیں

کل بگڑ جانا۔ کسنا درست و بیکار ہو جانا کسی کام کے آلہ کا اور کنایہ ہے نادرستی اور ناسازی سے ہر چیز کے

کل پر پھرنا۔ آلہ گردانندہ کی مدد سے کسی چیز کا گردش میں آنا۔

کلبلانا۔ آہستگی کیساتھ کسی سوتے آدمی کا جنبش کرنا۔

کلپنا۔ سوا معنی معروف یعنی کپڑے میں دھوبیوں وغیرہ کے کلپ دینے کے کنایہ ہے کسی کے حق میں کسی کے بددعا کرنے سے بھی۔

کلجبّا۔ وہ شخص جسکی بددعا اثر کرتی ہو یعنی سیہ زبان

کلجگ۔ روزگار اور زمانہ بد کو کہتے ہیں۔

کلس۔ سر گنبد کو کہتے ہیں دت سمشہ

کلغی اور **کلگی** مخصوص طائر کے چند پر جو بادشاہوں کے تاج اور کلاہ پر نصب کیے جاتے ہیں۔

کل کا لڑکا۔ جو لڑکا قریب زمانہ میں پیدا ہوا ہو

کل کل۔ گھر کے آدمیوں کی آپس کی لڑائی جھگڑے میں

کل کی بات۔ کنایہ ہے اس امر سے کہ زمانہ قریب میں واقع ہوا ہو۔

کل لگانا۔ کسی کام کے آلہ کا کسی کام پر آمادہ کرنا

کلموہنا۔ سیہ فام آدمی کو کہتے ہیں۔

کلمہ پڑھنا۔ کنایہ ہے فرمانبرداری اور اطاعت سے

بحر مرحوم ؎ کلمہ پڑھوں میں یار کا بعد وفات بھی +
طوطی ہو میری گور کا سبزا کسی طرح +

کلمہ کی انگلی۔ انگشت شہادت کو کہتے ہیں

کلنک رسوائی و بدنامی اور عیب والزام

کلنک کا ٹیکا۔ داغ رسوائی کو کہتے ہیں

کلول ٹلنا۔ عورتوں کے محاورہ میں کسی آفت و بلا کے رد ہونے کو کہتے ہیں میر تقی مرحوم ؎

ہمیں غش آگیا تھا وہ بدن دیکھ + بڑی کلول ٹلی ہے جان پر سے +

کلّہ دراز۔ جو ہر وقت شور و غوغاے بیہودہ کرے

کلھیا میں گڑ پھوٹنا۔ کنایہ ہے کسی بات کے پوشیدہ نہ ہونے سے۔

کلی۔ یہ لفظ چار معنے پر آتا ہے (۱) غنچہ ؎ ع زہر
(۲) طائروں کا چھوٹا سا پر جو ابتدا میں نکلتا ہے

بحر مرحوم ؎ بھری رہی یہ پر و بال میں ہوا ے
[illegible] کلی کلی میں شگفتہ [illegible] گلاب رہا (۳)

عورتوں کے پائجامہ کا ایک پارچہ مثلث نما تیر یز۔
بحر مرحوم ع پائجامہ کی بھی کلیوں سے ہے خوشبو پیدا۔
اور کبھی ایسا پائجامہ کہ جس میں کلیاں ہوتی ہیں مرد
پہنتے ہیں اور اُسکو کلی دار پائجامہ بولتے ہیں (۴)
قلیان کی ایک قسم کو کہتے ہیں۔

کلیا۔ خانۂ تنگ اور کوچۂ تنگ کو کہتے ہیں۔

کلیجا۔ جگر کو کہتے ہیں ع۔ کمید اور کنایہ ہے کسی
کے دلیری و جرأت اور حوصلہ و ہمت سے بھی چنانچہ مولف
کہتا ہے ع بڑا کلیجا ہے ان لوگ کھانیوالوں کا۔

کلیجا اُوچھلنا۔ کنایہ ہے دل کے تہ و بالا ہونے
سے بحر مرحوم ع اقرار وصل کر کے پھر انکار ظلم ہے +
تم کیا الٹ گئے کہ کلیجا اُلٹ گیا۔

کلیجا بڑھ جانا۔ کنایہ ہے وفور خوشی اور جوش
مسرت سے بحر مرحوم ع یار کے آنے کی شادی مرگ
مجکو ہو گئی۔ بحر سینہ سے چمکیا ایسا کلیجا بڑھ گیا۔

کلیجا پکڑ لینا۔ کنایہ ہے دل کو کوئی صدمہ والم پہنچنے سے

کلیجا پک گیا۔ کنایہ ہے دل کے آزار رسیدہ ہونے
سے کسی کی آزار دینے والی باتوں سے۔

کلیجا پھٹ جانا۔ کنایہ ہے صدمہ عظیم پہنچنے سے۔

کلیجا ٹوٹنا۔ دل کی شکستگی کو کہتے ہیں۔ میر تقی
مرحوم ع حسرت شاید پتا کیا ٹوٹ جاتا ہے

کلیجا ٹھنڈا ہونا۔ کنایہ ہے راحت و آرام پانے سے
بحر مرحوم ع تم گلے سے لگ گئے ٹھنڈا کلیجا ہو گیا

کلیجا چھن جانا۔ ناگوار ہونا طعن و تشنیع کی باتوں کا
جرأت ع باتوں سے تیرے آہ کلیجا تو چھن گیا

کلیجا سلگنا۔ کنایہ ہے رنج دلی سے۔ جرأت ع
یہ کہہ کے شب وصل میں سلگا نہ کلیجا بہ ہے ہے نہ
لپیٹ مجھ سے کہ ٹھنڈا ہے ترا گرم

کلیجا کھرچنا۔ کنایہ ہے اشتہائے صادق
یعنی سچی بھوک سے

کلیجا کھلانا۔ کنایہ ہے کمال کسی کی خاطر و مدارات
کرنے سے اور نہایت کسی کو عزیز و دوست رکھنے سے

کلیجا منھ کو آنا۔ کنایہ ہے دل کے قلق اور بیتابی
سے خواجہ آتش ع کب کلیجا نہیں منھ کو دم فریاد آیا

کلیجا مَلنا۔ کنایہ ہے درد دل کے قلق سے۔ شیخ
امان علی سحر ع دل میں بیٹھا ہوا ملتا ہے کلیجا کوئی

کلیجا کا ٹکڑا۔ کنایہ ہے اُس فرزند سے جو نہایت عزیز ہو فرزند

کلیجے پر گھونسا لگنا۔ کنایہ ہے دلکو صدمہ عظیم پہنچنے
سے جرأت ع ایک گھونسا سا کلیجے پر لگا جاتے ہو تم

کلیجے سے دھواں اُٹھنا۔ کنایہ ہے نہایت آزردگی
اور سوختگی سے جرأت ع دھواں سا کچھ تو اٹھتا ہے جگر سے

کلیجے سے لگانا۔ کنایہ ہے نہایت کسی کو یا کسی چیز کو

عزیز رکھتے ہیں۔ چنانچہ مؤلف کہتا ہے۔ دیئے تھے ہمیں
تم نے جو داغ دیکھو + کلیجے سے انکو لگائے ہوئے ہیں

کلیجے میں ہاتھ ڈالنا۔ کنایہ ہے دل میں جگہ کرنے سے میر تقی مرحوم۔ حنائے یار کا پنجہ نہیں ہے
گل کے رنگ + ہئے اپنے کلیجے میں ہاتھ ڈالا ہے

کلیل۔ گھوڑے کی جست و خیز کو کہتے ہیں۔

فصل میم

کمانا۔ روپیہ حاصل کرنا کرنا اور آدمیوں کا گو اٹھانا اور لوہے اور چمڑے وغیرہ پر بہت سی محنت و مشقت کرنا

کمائی۔ نوکری کسی کی یا کوئی تجارت کر کے زر و مال کے جمع کرنے کو کہتے ہیں۔

کمر او کھڑ جانا اور کمر ٹوٹ جانا۔ دونوں کمر شکستن کا ترجمہ ہیں اور کمر ٹوٹ جانا کنایہ ہے کسی صدمہ جانکاہ کے پہنچنے سے بھی۔

کمر باندھنا۔ کمر بستن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے آمادہ اور مستعد ہو جانے سے کسی کام پر بھی۔

کمر کا بل کھانا۔ نزاکت کے سبب سے معشوقان نازنین کی کمر کا رفتار کے وقت پیچیدہ ہونا اور جنبش میں آنا

کمر کرنا۔ کبوتر بازوں کی اصطلاح میں کبوتروں کی پرواز کے ایک انداز کو کہتے ہیں۔ شیخ ناسخ۔ کیا ہے اے طفل تری تاب کمر کا ہے اثر + تیری گڑی سے کبوتر بھی کمر کرتے ہیں۔

کمر کھولنا۔ کمر بند کا کمر سے کھولنا اور کنایہ ہے ترک کر دینے سے کسی امر کی سعی و کوشش کے بھی

کمر لچکنا۔ نزاکت کے سبب سے رفتار وغیرہ کے وقت معشوقان نازنین کی کمر کا جنبش میں آنا اور پیچ و خم دکھانا

کمری۔ میم کے سکون کے ساتھ اک مرض ہے خاص گھوڑے کا کہ بسبب اسکے گھوڑے کو درد می شمار ہو جاتی ہے

کمل پوش۔ جو بیشتر کمل اوڑھتا ہو۔ شیخ ناسخ ع پڑ لی ہیں سحر ہے یا محبوب کمل پوش ہے۔

کملی ڈالنا۔ کنایہ ہے کسی کو فریب دیکر لوٹ لینے سے

کملی کتھری کرنا۔ کہیں اور چلے جانے کے عزم پر گھر کا تمام اسباب اور کپڑے وغیرہ باندھ لینا یا کسی اور کے گھر کا تمام اسباب بدزدی لیجانا۔

کمھلانا۔ پژمردن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے کسے کے افسردہ و غمگین ہونے سے۔

کمیلا۔ وہ جگہ جہاں قصاب گائیں بکریاں وغیرہ ذبح کرتے ہیں۔

کمینڈ۔ نون غنہ کے ساتھ فریب اور دغا کو کہتے ہیں

کمینڈیا۔ فریبئے اور دغاباز آدمی کو کہتے ہیں

فصل نون

کنّا۔ دو معنے پر آتا ہے (۱) وہ ڈور جس پتنگ کے

اوپر اور نیچے پتنگ میں چھید کرکے باندھتے ہیں
رشک مرحوم سے لیجئے رشتۂ حیات ؏ اڑا رہیں کہ تھے
اسی کے تکل ہیں ۔ (۲) کنارہ جوتی کے پنجہ کا
کنارا۔ ایک چیز ہوتی ہے پشمینہ کے تاروں سے خواہ
ریشم کے تاروں سے خواہ تارہائے زریں سے بنے ہوئے
کہ اسکو گرداگرد دوشالہ وغیرہ کے لگاتے ہیں مرزا
برق ؏ بجلی جسے کہتے ہیں کنارہ ہے زری کا +
کناری۔ زرباف کی ایک قسم کو کہتے ہیں کہ کم عرض
ہوتی ہے اور اسے گرداگرد لباس کے لگاتے ہیں
کن انکھیوں سے دیکھنا۔ گوشۂ چشم سے کسی
طرف دیکھنا۔ بیرنگی ؏ دیکھو نہ دیکھو انکھیوں سے گنہگار کی طرف
کنائی کاٹنا۔ گندرگاہ کی راہ چھوڑ کر دوسری گلی چلنا
کنپٹی۔ متعارف ہے
کنٹوپ۔ دواد معمولی سے ایک قسم کی کلاہ کو کہتے ہیں کہ
بڑی ہوتی ہے اور دونوں کانوں تک آتی ہے۔
کنٹھا۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) وہ پارچہ بدر ہلال
کی صورت کا جو دہیر گریبان پر سیا ہوا ہوتا ہے
(۲) موٹے موٹے دانوں کی تسبیح کو کہتے ہیں ۔
کنٹھا اوٹھانا۔ کنایہ ہے تسبیح کی قسم کھانے سے
بحر مرحوم ؏ ہم سے نہ ہو غبار یہ یاد نہیں ہیں +
تم نے پاک کا کنٹھا اٹھایا

کنٹھ پھوٹنا۔ جوانی کی آواز کا انسان کے گلے سے نکلنا
کنٹھ مالا۔ ایک مرض کا نام ہے کہ گلے میں انسان کے
پیدا ہوتا ہے۔ ؏ خنازیر۔
کنجل۔ بڑے اور قوی الجثہ ہاتھی کو کہتے ہیں۔
کنجوس۔ بخیل کو کہتے ہیں ف زفت۔
کنچن۔ بمعنی معروف کے کنایہ ہے اس شخص
سے بھی جسکے گھر میں کسبیاں ہوں اور اسکی معاش
انھیں کسبیوں کے کسب کرنے پر موقوف ہو۔
کنچن برسنا۔ روپیہ کی افراط سے کنایہ ہے
کنچنی۔ زن بازاری یعنی کسبی کو کہتے ہیں ف لولی
کندا۔ وہ پارچہ جسے عورتیں اپنے پائجامہ میں بجائے
ران کی جگہ لگاتی ہیں اور وہ چوب جو بندوق میں نصب
ہوتی ہے اور پتنگ کے دونوں گوشوں پر بھی جو تنکے
کے عرض میں ہوتی ہے اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں
کندی۔ وہ چوب کندہ جس سے دھوبی دھوئے ہوئے
کپڑے کو کوبیدہ کرکے درست کرتے ہیں۔
کندی کرنا۔ دھوبیوں کا دھوئے ہوئے کپڑوں کو
کوبیدہ کرکے درست کرنا۔
کنرس۔ راگوں کی آواز سے اس شخص کے
کان کے آشنا ہونے کو کہتے ہیں جو گانا نہ جانتا ہو
لیکن راگ کی سمجھ رکھتا ہو۔

کنکنا۔ نیم گرم پانی کو کہتے ہیں۔

کنکوا۔ پتنگ کو کہتے ہیں۔ ف کاغذ بادی۔

کنگال۔ نادار و محتاج و مفلس کو کہتے ہیں۔

کنگرا۔ فربہ اور توانا آدمی کو کہتے ہیں۔

کنگلا۔ وہی کنگال یعنی نادار و محتاج آدمی۔

کنگن۔ عورتوں کے ہاتھ کے ایک زیور کو کہتے ہیں ف۔ درست برنجن و دستینہ۔

کنگنا۔ ایک ٹکڑا کپڑے کا کارچوبی ہوتا ہے کہ اس میں چھلا اور کسی قدر کالا دانہ وغیرہ ایک پوٹلی میں باندھ کر لٹکا کر ہاتھ میں دولہا اور دولھن کے ابتدائے شادی عروسی میں باندھ دیتے ہیں۔

کنگھی۔ یہ لفظ دو معنے پر آتا ہے (۱) شانہ جس سے سر کے بالوں کو سلجھاتے ہیں ع مشط۔ اور یہ جو مرزائی کنگھی کو کنگھا لوگ کہتے ہیں مولف بہجدان کے عندیہ میں خلاف فصاحت ہے کس واسطے کہ فصیحوں کو کنگھی ہی بولتے اُسے بھی سنا ہے (۲) ایک گیاہ ہوتی ہے ف درخت شانہ۔ خواجہ آتش سے

اُلجھا ہے دل بتوں کے گیسوے پرشکن میں +
اُگتی ہے جائے سبزہ کنگھی مرے چمن میں ÷

کنگھی چوٹی۔ کنایہ ہے عورتوں کے بناؤ سنگار سے رشک مرحوم سے واے اندھیر کٹ گئی شب وصل +
کنگھی چوٹی میں مستی کاجل میں +

کنگھی کرنا۔ سر کے اُلجھے ہوئے بالوں کو کنگھی سے سلجھانا اور درست کرنا اور بنانا ف شانہ در موزدن

کنواں۔ نون اول اور دوم دونوں غنہ چاہ کا ترجمہ ہے ف چاہ ع بیر تنبیہ۔ اس لفظ کے آخر میں بعد الف کے نون غنہ کا بولنا اور لکھنا ضرور چاہیے کہ یہ لفظ کلام شعرا میں آسمان اور جہان وغیرہ کے قافیہ میں آتا ہے۔

کنواں ٹوٹنا۔ کنایہ ہے کنوئیں کے پانی کم ہو جانے سے شیخ ناسخ سے سفلہ ہو جاتا ہے وقت امتحان بے آبرو + ہے دلیل اس ادعا پر ٹوٹ جانا چاہ کا +

کنوتی۔ گھوڑے کے کان کو کہتے ہیں۔

کنوتیاں بدلنا۔ گھوڑے کے دونوں کان کھڑے کر لینے سے عبارت ہے۔

کنول۔ تین معنی پر آتا ہے۔ (۱) ایک پھول ہے کہ وہ تالاب میں پیدا ہوتا ہے (۲) شیشہ کا ایک ظرف ہوتا ہے کہ اس میں شمع روشن کرتے ہیں۔ (۳) کاغذ کا ایک طرف پھول کی قطع کا بناتے ہیں اور اس میں چراغ روشن کرتے ہیں۔

کنول گٹا۔ وہی پھول جو تالاب میں پیدا ہوتا ہے اس کے تخم کو کہتے ہیں

کنونڈا - جو ممنون ہو کسی کا
کنونڈا کرنا - کسی کو ممنون کرنا
کنونڈا ہونا - کسی کا ممنون ہونا -
کنویں جھانکنا - کنایہ ہے جان دینے کے ارادہ پر کسی کے کنویں میں گر پڑنے سے شیخ امام علی بحر ۔ یہ جگہ وہ ہے فرشتوں نے کنویں جھانکے ہیں
پاک آلایش دنیا سے بشر کیا ہوگا -
کنوئیں میں بولنا - کنایہ ہے نہایت آواز ضعیف سے ساتھ کسی کے کچھ بات کرنے سے -
کنھیا - سوا ہندوؤں کے معبود کے کنایہ ہے حسین و خوبصورت آدمی سے بھی - بحر مرحوم کہتے ہیں
ہوا دھوپ میں بھی نہ کم حسن یار کنھیا بادہ کچھ سانولا گیا
کنیا - نون غنہ اور تحتانی مشدد کے ساتھ چھوٹے کنویں کو کہتے ہیں اور کاف مفتوح اور نون مشدد مکسور کے ساتھ یعنی کنیا ناکتخدا دختر کو کہتے ہیں اور برج سنبلہ کا بھی نام ہے -
کنیا دان - جو کچھ کہ دختر کی شادی کیواسطے لوگوں سے طلب کرتے ہیں -
کنی - یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) الماس کا ریزہ (۲) کچا رہ جانا چاول وغیرہ کا پکنے میں اور نون مشدد کے ساتھ ایک چیز ہوتی ہے پشمینہ کے تاروں سے بنی ہوئی بہت کم عرض کی کہ رفوگر اوس کو شالی رومالوں اور دوشالوں کے کناروں پر لگاتے ہیں
کنیانا - اوڑتے ہوئے پتنگ کا ایک طرف کو بردے ہوا مائل ہوجانا اور کنایہ ہے کسی کے ششدر اور متعجب ہونے سے بھی کسی کی کچھ بات سنکر -

فصل واو

کوا - زاغ کو کہتے ہیں ع غراب اور ایک پارہ گوشت جو آدمی کے حلق کے اندر آویزاں ہوتا ہے اوس کو بھی کوا کہتے ہیں ف ملازہ - ع - لہات
کوا ہنس کی چال چلا اپنی چال بھی بھولا
اک مثل ہے مشہور - جرأت ع - چلے گر چال کوا ہنس کی تو اپنی بھی بھولے -
کوارپتا - عورت کے ناکتخدا رہنے کا زمانہ
کواری - ناکتخدا عورت کو کہتے ہیں ف زن دوشیزہ ع - بکر
کواڑ اور کواڑہ - ایک پارہ در یعنی ایک پٹ کو کہتے ہیں ع - مصرع الباب
کواڑی - رائے ثقیلہ تحتانی معروف کے ساتھ مردوں کے پیراہن کا ایک پارچہ ان دونوں پارچوں میں سے جو دونوں طرف سینہ کے ہوتے ہیں -
کوپل - وہ چھوٹی پتی جو پہلے درخت میں سے نکلتی ہے

کونپل پھوٹنا۔ اوسی چھوٹی پتی کا درخت میں سے نکلنا

کوتل۔ وہ مرکب جو خاص امرا کی سواری کا ہو

ف۔ کوتل۔ واو معدولہ کے ساتھ

کوتھمیر۔ ہرے دھنیے کو کہتے ہیں۔

کوٹ گشتی۔ حاکم شہر کے لوگوں کی گردش جو گرد شہر کے رہتی ہے اہل شہر کی بدافعالی کا حال دریافت کرنے کے لیے۔

کوٹھا۔ تین معنی پر آتا ہے (۱) بام اور بالاخانہ (۲) وہ مکان جس میں خزانہ اور مال و متاع امیروں کا رہتا ہے (۳) کنایہ ہے آدمی کے سینہ سے بھی

کوٹھی۔ یہ لفظ پانچ معنی پر آتا ہے (۱) اک ظرف گلی ہوتا ہے مانند خم بزرگ کے جسمیں غلہ رکھتے ہیں ف کندہ (۲) اک حلقہ گلبن یا چوبیں ہوتا ہے۔ جس کو کنواں کھودنے والے کنویں کے اندر کنویں کے استحکام کے واسطے اوتارتے ہیں (۳) بندوق کا خزانہ جس میں بارود رہتی ہے (۴) وہ مکان جو مہاجن معاملات زر کے واسطے اور تاجر اپنا اسباب فروختنی رکھنے کے لئے بناتے ہیں (۵) وہ مکان جس میں سلاطین اور امرا رہتے ہیں۔

کوٹھیاں پڑنا۔ وہی حلقہ ہائے گلیں خواہ حلقہ ہائے چوبیں کا کنویں کے اندر کنواں کھودنے والوں کا اوتارنا

کوچے کاٹنا۔ دونوں پاؤں کسی کی ایڑی کے اوپر سے کاٹ ڈالنا۔ ف پے کردن اور یہ انسان کی اک قسم کی تعزیر میں داخل ہے۔ شیخ ناسخ ؎

تو نے جس روز سے قاتل میرے کوچے کاٹے +
بوالہوس نے ترے کوچے کا گذر چھوڑ دیا

کوچنا۔ واو مجہول کے ساتھ سوئیاں یا نشتر یا خارہائے آہنیں کسی چیز میں چبھونا کہ اوسمیں بہت سے چھوٹے چھوٹے سوراخ ہو جائیں ف آجیدن۔ اور کنایہ ہے کسی پر طعن و تشنیع کرنے سے بھی

کود پھاند۔ اور اوچھل کود۔ بچوں کی جست و خیز کو کہتے ہیں۔

کور۔ واو مجہول سے یہ لفظ دو معنی رکھتا ہے (۱) ریشۂ ناخن اور تن گرداگرد ناخن کو کہتے ہیں فا تور۔ (۲) اک رشتہ رنگین ہوتا ہے کہ اوسکو گرداگرد لباس اور غاشیہ وغیرہ کے لگاتے ہیں ف زنجیرہ

کورا۔ مٹی کا برتن جو آب نادیدہ ہو اور نیا کپڑا جس پر ابھی کوئی شوب نہ پڑا ہو یعنی دھویا نہ گیا ہو اور وہ کاغذ جس پر ابھی کچھ لکھا نہ گیا ہو اور کنایتہً اس شخص کو بھی کہتے ہیں جو کسی کام اور کسی ہنر میں دخل نہ رکھتا ہو اور کسی بات میں پوچھا نہ جاتا ہو

کور دینا۔ کنایہ ہے عاجز اور مغلوب ہونے سے

کوڑ۔ واو معروف کے ساتھ بے سلیقہ اور نامعقول
آدمی کو کہتے ہیں۔

کوڑھ۔ اک مرض مشہور ہے ف پیس ع برص۔

کوڑا۔ اور کوڑا کرکٹ۔ خاک اور خس و
خاشاک کو کہتے ہیں اور لغت اول کا کنایۃً نہایت
ناکارہ اور ناقص چیز پر بھی اطلاق کرتے ہیں۔

کوڑا کرنا۔ واو معروف کے ساتھ جمع کرنا خس وخاشاک وغیرہ
کا فرش پر اور صحن خانہ میں اور واو مجہول کے ساتھ گھوڑے کو تازیانہ
مارنا۔ صابع۔ توسن طبع کو کرتا ہوں میں کوڑا کیا کیا +

کوڑ مغز۔ وہی بے سلیقہ اور احمق اور مہمل اور
لغو آدمی کو کہتے ہیں۔

کوڑھ ٹپکنا۔ واو مجہول سے اور ہائے مخلوط التلفظ
کے ساتھ برص کے مرض کا شدت کرنا انسان کے
بدن میں۔ خواجہ آتش کہتے ہیں ۔ دیکھئے کمہ بد سے
بد عملی نفسوں کو + کوڑھی کی طرح شومیٔ تقدیر سے ٹپکے +

کوڑھی۔ صاحب برص کو کہتے ہیں۔

کوڑی۔ یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے (۱) خرمہرہ (۲)
اک گڑھا ہوتا ہے آدمی کے سینہ کی ہڈی کے نیچے
(۳) کٹار جو اک ہتھیار کا نام ہے اوسکی موٹی نوک
چنانچہ اخیر کے دونوں معنی کے سند میں یہ اک شعر

بحر مرحوم کا لکھا جاتا ہے ۔ کس سے کہوں خلش
مژہ آبدار کی + کوڑی کے وار پا تیغ کوڑی کٹار
کی + اور واو مجہول کے ساتھ یہ لفظ ہر چیز کے بیس
عدد کے معنی پر آتا ہے۔

کوڑیالا۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) اک قسم کی گیاہ
ہوتی ہے کہ کوہ وصحرا میں اگتی ہے (۲) اک قسم
کے سانپ کو کہتے ہیں کہ سفید وسیاہ ہوتا ہے اور
کنایہ ہے زردار اور متمول آدمی سے۔

کوڑی پھرنا۔ چند آدمیوں کا متفق ہو جانا کسی
امر پر اور یہ اصطلاح سپاہ کے پیادوں اور لشکریوں کی ہے

کوڑے کرنا۔ پرایا مال بیکار کر دینا اپنے صرف میں لانا

کوڑی کا ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی کے یا کسی چیز
کے بیکارہ ہو جانے سے۔ خواجہ آتش کہتے ہیں
۔ ہے جب سے اوس کے ہاتھ میں ساغر شراب کا +
کوڑی کا ہو گیا ہے کٹورا گلاب کا +

کوڑی کے تین تین ہو جانا۔ کنایہ ہے کمال
بیقدر ہو جانے سے آدمیوں کے اور نہایت ارزاں
ہو جانے سے چیزوں کے چنانچہ اک شاعر کہتا ہے
ع۔ کوڑی نہ تو کوڑی کے پھر تین تین ہیں۔

کوڑیوں کے مول بکنا۔ کنایہ ہے نہایت ارزاں
فروخت ہونے سے کسی شے کے خواجہ آتش کہتے ہیں

محبت کوڑیوں کی ہو اگر مول ہانپی آدم نہ دیوے دس مول +

کوس۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) اک حد معین مسافت راہ کے اور وہ مسافت بعضوں کے نزدیک بقدر چار ہزار گز کے اور بعضوں کے نزدیک بقدر تین ہزار گز کے ہوتی ہے نت کردہ ۲ میل۔ (۲) وہ پارچہ جو مردوں کے پیراہن کی آستینوں میں طولاً ڈالتے ہیں تا آستینیں بڑھ جائیں اور برابر ہاتھوں کے ہو جائیں۔

کوس ڈالنا۔ یعنی مردوں کے پیراہن کی آستینوں کو اک پارچہ اس میں وصل کر کے بڑھانا تاکہ آستینیں ہاتھوں کے برابر ہو جائیں

کوسنا۔ دو معنی رکھتا ہے (۱) بددعا کرنا (۲) بددعا۔

کوک۔ واو مجہول کے ساتھ اک کتاب کا نام ہے کہ اوس میں جماع کرنے کے انواع اور عورتوں کے اقسام تالیف کیے گئے ہیں اور واو معروف کے ساتھ آواز بلند کو کہتے ہیں اور معروف سے انھیں معنی پر فارسی میں بھی آگیا ہے۔

کوکنا۔ یہ لفظ چار معنی پر آتا ہے (۱) گھڑی کا کوکنا (۲) سازوں میں آواز کا پیدا کرنا (۳) ٹیر بازوں کا ٹیر جگانا (۴) فریاد و فغاں کرنا اور چلانا۔ میر تقی میر سے اوس آستان سے کس دل پر شور شیشہ جگا

اسکی گلی میں جا کر کس رات میں نہ کوکا +

کوکھ۔ بایاں استخوان پہلو کو کہتے ہیں۔

کوکھ جلی۔ وہ عورت جس کو صدمہ مرگ فرزند کا پہنچا ہے

کولا۔ انگشت اور گال کا ترجمہ اس میں بعضے فصحا بعد واو کے ہمزہ لا کر کوئلا بھی بولتے ہیں۔
بحر مرحوم ۔ع۔ کوئلوں پر بھی دیکھو کا ہے کہ انگارے ہیں لیکن مولف ہیچمدان کے عندیہ میں فصیح اول ہے

کولی۔ واو مجہول کے ساتھ وہ سیاہی جو مہندی لگی ہوئی ہاتھوں میں بعد مہندی لگانے کے ظاہر ہوتی ہے۔ رشک مرحوم سے کولی تری مہندی کی نظر میں ہے مرے لال + مشہور ہے نام حبشی رکھتے ہیں مرجان

کوندا۔ اوسے کہتے ہیں جو اکثر برسات کے ایام میں مانند بجلی کے آسمان پر چمکتا ہے اور اسمیں آواز نہیں ہوتی چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں سے
پکار ہے کہ وہ کوندا لگا وہ منھ آیا + ٹڑی ہے دھوم مرے اشک واہ کی ایسی +

کوندنا۔ بجلی کے چمکنے کو کہتے ہیں۔

کونڈا۔ سوا ظرف معروف کے کنایہ ہے ائمہ علیہم السلام و دیگر بزرگان دین کے نذر و نیاز کے شیرینی سے بھی کہ اوس شیرینی کو کونڈے میں رکھ کر نذر کی کہلاتے ہیں۔

فصل ہائے ہوز

کھا جانا۔ اور **پھاڑ کھانا** لغت اول کاف اور ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی کو نگاہ قہر و غضب دیکھنے یا کسی سے بدرشتی و سختی ہم کلام ہونے یا کسی کی جان لے لینے اور ہلاک کرنے سے بھی۔ لغت دوم ہائے فارسی مخلوط الہا اور کاف مخلوط الہا کے ساتھ کنایہ ہے وہی کسی کے کسی سے بدرشتی ہمکلام ہونے اور کسی چیز کے کسیکو کوئی گزند اور آزار شدید پہونچانے اور بسا ناگوار خاطر ہو جانیسے

کھاری کنواں۔ وہ کنواں جسکا پانی کھاری ہو

کھاری کنویں میں ڈال دینا۔ کنایہ ہے کسی چیز سے در گذرنے سے۔ بحر مرحوم سے قتناد اگر سنے تری شیریں دہن کے وصف + کھاری کنویں میں قند کے کوزوں کو ڈال دے +

کھال کھینچنا۔ گنہگاروں کی اک قسم کی تعزیر ہے آتش مرحوم سے آسماں جو کچھ کہ ایذا دے اوسے کم جانیے + کھال کھنچتی ہے ہمیشہ خانۂ قصاب میں +

کھان۔ ہائے مخلوط التلفظ اور دونوں منظرہ کے ساتھ ف کان۔ ع۔ معدن۔

کھانا۔ یہ لفظ خوردن اور خورش دونوں کا ترجمہ ہے یعنی کسی چیز کا کھانا اور کوئی چیز کھانے کی۔

کھانے دوڑنا۔ کسی کے کسی کو کچھ گزند پہونچانے اور ہلاک کرنے کے قصد پہ دوڑنا

کھانسنا۔ اور **کھانسی آنا۔** اور **کھانسی اوٹھنا۔** یہ تینوں لغت کاف مخلوط الہا اور نون غنہ کے ساتھ ایک معنی رکھتے ہیں یعنی آدمی کے پھیپھڑے کا حرکت میں آنا۔ حرکت نا طبیعی کے ساتھ

کہانی۔ سوا افسانہ اور قصہ کے دروغ و ہمل و بیکار و بیفائدہ باتوں کو بھی کہتے ہیں۔

کہاوت مثل کا ترجمہ ہے۔

کھبا۔ وہ شخص جو بائیں ہاتھ سے کام کرتا ہو یعنے بیہتھا ہو۔

کھبنا۔ آنکھوں میں کسی چیز کا در آنا

کھپت کسی چیز کا کسی چیز میں صرف ہونا ف گنجائش

کھپنا۔ وہی صرف ہونا کسی چیز کا کسی چیز میں اور کنایہ ہے شرمندگی و انفعال سے بھی

کھتا۔ وہ مقام جہاں غلہ وغیرہ جمع کر کے رکھ چھوڑیں

کھتی کاف مخلوط الہا مضموم فوقانی مشدد تحتانی معروف کے ساتھ دولت اور خزانہ

کھٹ۔ لڑکوں کا اک کھیل ہے اور کنایہ ہے [illegible] سے

کھٹا۔ اک قسم کے بڑے لیمو کو کہتے ہیں اور بڑی

چارپائی پر اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں۔

کھٹاپٹی ۔ رنجش اور تنازع جو باہم دو شخصوں میں ہو گئی ہو

کھٹا ہو جانا ۔ ترش ہو جانا کسی چیز کا اور کنایہ ہے بیزاری اور بے دلی اور افسردگی طبیعت سے بھی۔

کھٹائی میں پڑ جانا ۔ کنایہ ہے کسی چیز کے نہ حاصل ہونے سے اس شخص سے جو جھوٹے وعدے اس چیز کے دینے میں کرتا ہو۔

کھٹراگ ۔ پوچ اور دروغ اور لغو اور بیہودہ باتیں میر وزیر علی صبا ؎ پڑے ہیں عشق کے کھٹراگ میں ہم اے مطرب + کسی خیال ہو دُھر یہ ترانے تر دٹ کا

کھٹک خلش کو کہتے ہیں بحر مرحوم ع نگر خار محبت کی کھٹک جاتی نہیں دل سے +

کھٹکا ۔ یہ لفظ چار معنے پر آتا ہے (۱) اندیشہ اور خوف اور خلجان (۲) بانس کا ٹکڑا یا اور کوئی لکڑی جسے باغبان درخت باردار میں باندھ دیتے ہیں اسواسطے کہ جب اس کو ہلائیں جانور جو درختوں پر اثمار کے کھانے کو بیٹھے ہیں وہ اُڑ جائیں اور پھر اسکے خوف سے نہ آئیں چنانچہ دونوں معنی کے سند میں خواجہ آتش کا ایک شعر لکھا جاتا ہے ؎ فزوں ہوتا ہے جمعیت سے زیر آسماں کھٹکا + درخت باردار میں باندھتا ہی باغباں کھٹکا (۳) کیسکی بانسُری کی آواز کے کان تک پہنچے اور گویوں کی آواز خوش کو بھی کہتے ہیں چنانچہ بحر مرحوم فرماتے ہیں ؎ سنائی اپنی گمک یا دولولا نے اے ساقی + صراحیوں کے گلے کا بھی میں سنوں کھٹکا (۴) اک چیز قفل کے اندر ہوتی ہے کہ قفل کا کھلنا اور بند ہونا اسیپر موقوف ہے

کھٹکنا تین معنے پر آتا ہے (۱) کانٹے وغیرہ کی خلش کے اثر کا کسی عضو میں ظاہر ہونا اور ناگوار ہونا کسی کا کسی کو (۲) رنج وملال رکھنا کسی سے کسی کا خواجہ آتش ع ہنوز آنکھوں میں دشمن کی میں خار سا کھاں کھٹکا (۳) خائف و ترسان ہونا کسی کا کسی سے آتش کہتے ہیں ؎ بغل میں لیکے یوسف کو اکیلا دان سے گذر ائیں + قدم رکھتے ہوئے جس راستے میں کارواں کھٹکا + اور کاف مخلوط الہا کے ضمہ سے یہ لفظ خربوزہ وغیرہ کے پھول کے پوست کو دانتوں سے دبا کر جدا کرنے کے معنے پر آتا ہے

کھٹکی ڈورے کو یا ڈور کو دانتوں کے نیچے دبانا تا قطع ہو جائے

کھٹمٹھا ۔ جو میوہ کہ ترش بھی ہو اور شیریں بھی نہ ہو میخوش۔

کھٹیا ۔ ایک قسم کی شیرینی کا نام ہے کہ اُسے ریوڑی بھی کہتے ہیں۔

کھجانا اور کھجلانا - دونوں خاریدن کا ترجمہ ہیں. لیکن لغت اول کی بنسبت دوم فصیح ہے

کھجلی - خارش کو کہتے ہیں ع - حکہ -

کھجور - دو معنے پر آتا ہے (۱) خرما (۲) اک قسم کی شیرینی ہوتی ہے کہ میدے سے اور شکر کو باہم ملاکر اس سے اک چیز مانند خرمے کے بناکر گھی میں تل لیتے ہیں

کھجوری چوٹی - اک قسم کی گندھی ہوئی عورتوں کی چوٹی کو کہتے ہیں کہ نہایت استحکام کے ساتھ گوندھی جاتی ہے بحر مرحوم ع کھجوری چوٹی کے قربان واہ کیا کہنا + نثار بیریوں کے موموشکن کیا خوب +

کھچڑا - طعام معروف ہے کہ اکثر ماہ محرم میں بروز عاشورا فقرا اور مساکین کو تقسیم کیا جاتا ہے -

کھچڑی - سوا طعام معروف کے بیر کے درخت کے پھولوں کو بھی کہتے ہیں اور مطربوں اور رقاصوں کو جو روپیہ بیعانہ کے طور پر دیا جاتا ہے اسپر بھی اسکا اطلاق کرتے ہیں اور کنایۃً ملی ہوئی دو چیزوں کو بھی مانند روپے اور اشرفی اور سیاہ اور سفید بالوں کو کہتے ہیں

کھچڑی پکنا - سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کسی امر میں لوگوں کے پوشیدہ مشورہ کرنے سے بھی

کھدڑا - ناہموار اور بدنما

کھدبڑنا - بھگانا کسی کا کہیں سے -

کھرا - درشت اور سخت کو کہتے ہیں ع خشن اور کنایہ ہے درشت خو اور سخت کلام آدمی سے بھی اور بفتح اول مکتوب دراز کو کہتے ہیں ع طومار اسیر مرحوم کہتے ہیں ع - لکھتے لکھتے نامۂ اعمال کھرا ہو گیا اور بفتح اول و تخفیف رائے مہملہ اچھے زر و نقرہ اور اچھے روپے اشرفی کو کہتے ہیں ف سرہ - اور کنایہ ہے خوش معاملہ شخص سے بھی اور کاف کے ضمہ اور ہائے ہوز کے سکون کے ساتھ وہ بخارات جو ایام سرما میں منہ سے ٹھٹھر کر دکھائی بلند ہوتے ہیں -

کھرا کرنا - روپے اشرفی کا پرکھنا ع انتقاد

کہرام - نوحہ اور فریاد و زاری

کہرام کرنا - وہی نوحہ اور فریاد و زاری کرنا بحر مرحوم ع طوق نے باندھا حلقۂ ماتم بیڑیوں نے کہرام کیا +

کھرکھرا - درشت ع خشن

کھرکھوج - واو مجہول کے ساتھ یہ لفظ تباہ اور خراب کے معنے پر آتا ہے

کھرکھوج کھونا - اور کھرکھوج مٹانا - تباہ اور خراب کرنا اور یہ محاورہ خاص عورتوں کا ہے

کھرنڈ - خشکی جو زخم پر زخم کے اچھے ہونے کے وقت ظاہر ہوتی ہے ناسخ مرحوم ع - بنا جو ہوا فتاب محشر کھرنڈ ہے داغ آتشیں کا +

کھڑوا۔ کہاروں کا ناچ۔

کھڑکھڑانا۔ کسی کو ڈرانا ڈرانے والی باتوں سے اور آگاہ کرنا کسی امر موحش سے

کھڑکھڑاہٹ۔ کپڑے کی آواز جسمیں کلپ بہت ہو

کھڑکنا۔ کھانے کی دیگوں اور درختوں کے سوکھے ہوے پتوں وغیرہ میں سے آواز کا پیدا ہونا

کھڑکی۔ چھوٹے دروازے کو کہتے ہیں۔

کھڑکی دار پگڑی۔ ایک قسم کی پگڑی کو کہتے ہیں کہ بالفعل وہ رائج نہیں ہے

کھڑے گھاٹ کپڑے دھلوانا۔ دریا اور تالاب وغیرہ پر جا کر اپنے لباس کو دھوبی سے دھلوانا۔

کھُس پھُس اور کھُسر پھُسر۔ دو شخصوں کا آپس میں آہستہ آہستہ باتیں کرنا اس طور پر کہ سننے والا سُن کر انھیں سمجھ نہ سکے

کھسر۔ کچھ عیب اور نقص کسی چیز کا۔

کھسرا۔ ایک قسم کی چیچک کو کہتے ہیں کہ دانے اس کے نہایت چھوٹے ہوتے ہیں۔

کھکھ۔ وہ شخص جس کے پاس زر و مال کے قسم سے کچھ باقی نہ رہا ہو اور نادار مفلس ہو۔

کھکھیڑ۔ کوئی رنج اور مصیبت آوارگی سے کوئی محنت کے

ہاتھ اٹھا اے ذوق یہ اٹھا نہ سکیگا کھکھیڑ تو

کھسیانا۔ شرمندہ اور محجوب آدمی کو کہتے ہیں

کھسیانے ہونا۔ شرمندہ اور محجوب ہونا

کھسکنا۔ ایک طرف کو ہو بیٹھنا۔

کھلاڑ۔ اوباش عورت کو کہتے ہیں۔

کھلاڑی۔ جو شخص کہ جوا کھیلنے میں کامل ہو اور کنایۃً اس شخص کو بھی کہتے ہیں جو اور چند کاموں میں دخل تمام رکھتا ہو۔

کھلائی۔ وہ عورت جو لڑکوں کی خدمت کرے اور لڑکوں کو لہو و لعب میں مشغول رکھے۔

کھلکھلا کر ہنسنا۔ کنایہ ہے بہت سی خندہ زنی سے

کھل کھیلنا۔ کنایہ ہے آشکارا کسی کام کے کرنے سے جرأت ع کچھ مری جاہ کی کھل جاتی ہے کھل کھیلے تم

کھل کے کوئی کام کرنا۔ وہی آشکارا اور دلخواہ کسی کام کا کرنا

کھلنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے عیاں ہونے سے کسی پوشیدہ امر کے اور افشا ہونیسے کسی راز کی بات کے جرأت ع راز سربستہ ہمارا آہ سب پر کھل گیا + اور کنایہ ہے لباس و پوشاک وغیرہ کے پھبن اور رنگ کی زیبائش سے بھی کسی پر یا کسی چیز پر غالب ہوی ع زلف سے بڑھکر نقاب اس شوخ کے منھ پر کھلا + خواجہ آتش ع رنگ زر کی دکانیں ہیں بھرے ہوں

ہزار رنگ + طرادہ ہے جو یار کی دستار پہ کھلے + اور
کنایہ ہے کسی خاموش اور محجوب آدمی کے گویا ہونے اور
بے تکلف ہونے سے بھی جرأت ؎ چڑھا اک ساغر سے
کچھ تو آنکھوں میں لگا کہنے + پیے اک اور وہ ساغر جو
دہ نے اُڈش کھلجائے + اور کاف مخلوط الہا کے فتحہ سے
یہ لفظ کسی چیز کے ناگوار ہونیکے معنے پہ آتا ہی رشک
مغفور فرماتے ہیں ؎ ہجر جاناں میں کہیں جینے سے
مرنا بہتر + زندگانی کے مزے کو ہمیں کھلتے دیکھا +
اور کاف مخلوط الہا کے کسرہ سے غنچہ و گل کے شگفتہ
ہونے اور چاندنی کے چھٹکنے اور مکان کی دیوار اور گنبد اور
قبر وغیرہ کے شق ہونیکو کہتے ہیں بحر مرحوم ؎ تم جو دو دل
چڑھا دو تو خوشی کے مارے + قبر کھلجائے یہ سمجھے تن لاغر
اپنا + اور کنایہ شادمان اور خندان ہونیسے بھی کسی کے ہے
کھلنڈرا - جو لہو و لعب اور کھیل میں مشغول رہے
کھلونا - تصویر گلی خواہ چوبی خواہ کاغذی خواہ مسی
خواہ نقرئی خواہ طلائی جس سے لڑکے کھیلتے ہیں اور
شکر کا کھلونا بھی ہوتا ہے جسے کھاتے ہیں اور یہ
لفظ نام کے ضمہ اور واو مجہول سے بھی بولا جاتا ہے
چنانچہ آتش مرحوم کہتے ہیں ع اطفال سمجھتے ہیں
کھلونا مرے دل کو ہماں تا فیہ رونا اور دھونا اور ہونا ہے
اور دیگر ردیف ہیں لیکن جاننا چاہیے کہ فصیح اولے ہے ،

کھلی لام مشدد تحتانی معروف کے ساتھ ہنسی دلگی کو کہتے
ہیں ع مزاج کھلوں میں عندلیبونکا اوڑایا جائے
کھلے بند - کنایہ ہے بے تکلف آدمی سے میر
تقی مغفور ؎ کہا صبحدم میں نے غنچے سے
جا کر + کھلے بند مرغ چمن سے ملا کر +
کھلے بندھن - کنایہ ہے اس شخص سے
جو آزاد ہو اور پابند کسی چیز کا نہ ہو -
کہنا - کچھ بات کرنا ف سخن گفتن - اور شعر موزون
کرنے کو بھی کہتے ہیں -
کھنچاؤ - واو موقوف کے ساتھ چیز کی کشیدگی
کھنچنا - کشیدہ شدن کا ترجمہ ہے اور کنایہ
ہے کسی سے کسی کے کم ربطی سے بھی بسبب
آزادگی کے یا اور کسی وجہ سے چنانچہ بحر مرحوم
کہتے ہیں ع کھنچے وہ تیغ کی صورت رُکے
سپر کی طرح +
کھندانا - لکڑی میں یا تلوار اور چھری وغیرہ
کی باڑھ میں جو رخنہ پڑ جائے
کھنڈت - خلل کو کہتے ہیں -
کھنڈت پڑنا - خلل پڑنا -
کھنڈر - ویران اور ٹوٹے ہوئے مکان کو کہتے ہیں
کھنکار - دپے اشرفی کی آواز جو اسکے کھرا

کرنے کے وقت نکلتی ہے

کھنکھنا - وہی آواز دینار روپے اشرفی کا کھرا کرنے کے وقت یا شمار کرنے کے وقت اور ظرف مسی وغیرہ کے آواز دینے کو بھی کہتے ہیں کیونکہ دوسرے ظرف سے ہل کر صدا دیتا ہے

کھنکھار - آواز کہ انسان اپنے گلے کے صاف کرنے کے واسطے نکالتا ہے

کھنکھارنا - وہی گلے کے صاف کرنے کے واسطے انسان کا آواز نکالنا

کھنکنا - وہ ظرف گلی جس میں کوئی شکن پڑ جائے اور جس وقت اسپر ہاتھ ماریں تو ایک آواز اسمیں سے ایسی پیدا ہو کہ ٹوٹ جانے پر اسکے دلالت کرے۔

کھنگالنا - کپڑے کا پانی میں دھونا اور کسی برتن میں پانی ڈال کر اسے خوب ہلانا تاکہ وہ برتن پاک وصاف ہو جائے۔

کھوپڑی چٹکنا - واو مجہول کے ساتھ دھوپ کی شدت یا گرمی کی حدت سے انسان کے کاسہ سر کا شق ہو جانا۔

کھوٹ کاف مخلوط الہا واو مجہول اور تائے ہندی کے ساتھ بدی اور برائی کو کہتے ہیں بحر جرم

ع منہ پر کھرے ہیں آپ مگر دل میں کھوٹ ہے۔

کھوٹا مذر غیر خالص و ناسرہ اور کنایہ ہے بد آدمی سے بھی

کھوٹے پیسے کا کام آنا - ایک مثل ہے اس محل پر کہتے ہیں کہ کبھی کوئی شئے ناکارہ کسی کے کچھ کسی کام آجائے شیخ ناسخ ؎ سچ مثل ہے کبھی کام آتا ہے کھوٹا پیسا + صنم دیر ہوئی طالب ایماں ہم سے +

کھوج - واو مجہول کے ساتھ جستجو اور تلاش کو کہتے ہیں۔ ع تفحص

کھو جانا - گم ہو جانے کو کہتے ہیں۔

کھوج کرنا - جستجو کرنے کو کہتے ہیں ع تفحص

کھوج لگنا - بعد جستجو کے کسی کا یا کسی چیز کا پانا شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ نہ اس نور مجسم کا لگا کھوج + پھرے ایسے کہ ہارے چاند سورج۔

کھوجی - جستجو کرنے والا۔ ع متفحص

کھُوحرمی پٹیا - عورتوں کے محاورہ میں ایک کلمہ ہے بددعا کا۔

کھود کھود کے پوچھنا - کنایہ ہے کسی کے مافی الضمیر کو جاننے اور بخوبی دریافت کر لینے سے۔

کھودنا - سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کسی کو خواہ اپنے کو کہیں کا اور کسی کا نہ رکھنے سے۔

کھود ڈالنا - فنا و نیست کرنا

کھوسا۔ جس کی داڑھی موچھیں کچھ نہ نکلیں۔

کھوسٹ۔ واو معروف کیساتھ الو کو کہتے ہیں ف چغد ع بوم اور کنایہ ہے منحوس اور کہن سال آدمی سے بھی۔

کھولنا۔ واو مجہول کے ساتھ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کسی خاموش آدمی کے گویا کرنے اور بے تکلف کرنیسے بھی اور کاف مخلوط الہا کے فتحہ سے پانی وغیرہ کے آگ پر خوب گرم ہو جانیکو کہتے ہیں

کھونپ۔ واو مجہول کے ساتھ اک قسم کی درخت یعنے سلائی کو کہتے ہیں

کھونٹی۔ نون غنہ اور واو معروف کے ساتھ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے سر اور داڑھی کے بالوں کی جڑ سے بھی اور گھوڑے وغیرہ کے قد کو بھی کہتے ہیں

کھونچ اور کھونچا۔ واو مجہول اور نون غنہ کے ساتھ کپڑے کے اُس چاک کو کہتے ہیں جو کانٹے یا کمبل وغیرہ میں اولجھکر چاک ہو جائے۔

کھونچ لگنا۔ کپڑے کا کانٹے یا کمبل وغیرہ میں اولجھکر چاک ہونا۔

کھونچڑ۔ بدسرشت اور مفسد اور بد باطن آدمی کو کہتے ہیں

کھونڈا۔ جس کے آگے کے دانت ٹوٹ گئے ہوں۔

کھونسنا۔ کسی چیز کا کسی چیز کے اندر کر دینا۔

کھوئے جانا۔ سوا معنے معروف کے حیرت ہیں آجانا کسی کا کسی امر کے سبب سے۔

کھی بدی۔ اقرار اور عہد و پیمان کسی امر کا جو باہم دو آدمیوں میں ہوا ہو

کھیت۔ یائے مجہول کے ساتھ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کارزار اور میدان کارزار سے بھی سودا ع سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کبھی شمشیر کا + خواجہ آتش ع کھیت ہاتھ اسکے ہے بھاگا جو نہ میدان چھوڑ کر + اور گھوڑے کی پیدائش کی جگہ اور اس کی اصل اور قوم کو بھی کہتے ہیں۔

کھیت پڑنا۔ کنایہ ہے کارزار یعنے کشت و خون کے کسی جگہ واقع ہونیسے مجرم ع کبھی تو سبز شمشیر امتحاں دیکھیں کبھی تو کھیت پڑے کشت و لہری ہو جائے

کھیت رہنا۔ کنایہ ہے کارزار میں کسی کے کشتہ ہو جانیسے میر تقی ع کیا نذر تیغ عشق سر سبز میں کیا اس معرکہ میں کھیت بہت خستہ جان رہے +

کھیت کرنا۔ کنایہ ہے چاند کے نکلنے سے رات کو

کھینچنا۔ یعنت چند معنے پر آتا ہے (۱) کسی شے کا اپنی طرف کو کھینچنا (۲) تصویر کشی اور نقوش اور خطوط وغیرہ کا کاغذ پر کھینچنا (۳) تیل و عطر کا اشیائے ذی دُہن اور خوشبودار سے کھینچنا شیخ ناسخ ع عطر اس کے نقش کے گل کا اب اے عطار کھینچ +

(۴) عرق کسی چیز کا کھینچنا مانند گلاب و شراب وغیرہ کے
ع مین مسجد میں شراب صاف او خانہ کھینچ ۞ (۵)
آہ و نالہ اور رنج و اندوہ وغیرہ کھینچنا مومن خان دہلوی
ع چارہ گر رنج و مصیبت پے تدبیر نہ کھینچ ۞ ناسخ ع
جائے قلقل اے صراحی آہ آتشبار کھینچ ۞ بحر مرحوم
ع رنج کھینچا کبھی تاڑے سے نہ کانٹا کھینچا

کھیسے نکالنا۔ کنایہ ہے خندہ دندان نما یعنی اس
ہنسی سے جس میں دانت نکل آئیں۔

کھیل کاف مخلوط الہا تحتانی مجہول کے ساتھ
سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کار آسان تر سے بھی
چنانچہ مولف کہتا ہے ع یہ نہ معلوم تھا کہ جائیگی
جان ۞ کھیل سمجھے تھے عشقبازی کو ۞

کھیلنا۔ سوا معنے معروف کے آسیب زدوں کے
سر وغیرہ کے ہلانے کو بھی کہتے ہیں۔

کھینا۔ ملاحوں کا دریا میں ناؤ چلانا

فصل تحتانی

کئی کاف مفتوح ہمزہ تحتانی معروف کے ساتھ
اک کلمہ ہے کہ لفظ چند کے معنے کا فائدہ دیتا ہے
جیسا کہ اس شعر میں ہے ع چھپتے نہیں گواہ جو
سوز نہاں کے ہیں ۞ چند اشک گرم ہیں کئی
چھالے زباں کے ہیں ۞

**کیا انھیں کے سر پڑتا ہے۔ اور کیا
انھیں کے سر ہے**۔ مفہوم ان دونوں محاورں
کا یہ ہے کہ آیا سر انجام دنیا فلاں کام کا منحصر اور
موقوف فلاں شخص پر ہے

کیا بات ہے۔ کیا پوچھنا ہے۔ کیا مذکور ہے
ان میں سے ہر ایک لفظ اک کلمہ ہے تحسین آفرین
کا غالب دہلوی کہتے ہیں ع واعظ نہ تم پیو نہ کسی کو
پلا سکو۔ کیا بات ہے تمھاری شراب طہور کی ۞

کیا جان ہے۔ اس کلمہ کا مفہوم یہ ہے کہ کیا مجال
ہے کیا طاقت ہے ذوق مرحوم شوخی تن سے کیا جان کہ
جان اپنی نکلنے پائے ۞ ہو بشرطے ترے آنے کا خبر سامنے ہم کو ۞

کیا جانے اک کلمہ ہے کہ کسی امر کی عدم آگاہی اور
لاعلمی کے مقام پہ بولا جاتا ہے۔ جیسے اس مصرع میں
ع ہمارے قتل میں کیا جانے کیا ہوا ہیں درپیش

کیا خوب۔ یہ بھی اک کلمہ تحسین و آفرین کا ہے چہ خوش

کیا درزی کا کوچ کیا مقام اک مثل ہے اس
مرد مفلس پر کہتے ہیں جس کو کچھ تردد سفر کا نہ ہو۔

کیا کچھ۔ بہت کچھ کے معنی پر آتا ہے میر تقی مرحوم
ع کیا جانوں اسکے جی میں ہے اس طرف سے کیا کچھ

کیا کہنا۔ اک کلمہ ہے آفرین اور تحسین کا وزیر علی
صبا مرحوم ع مہندی مل کر ہے چوٹ مرجاں پہ

ہاتھ لانا نگار کیا کہنا

کیا گذری۔ اک کلمہ ہے کہ جس وقت کوئی کسی مصیبت میں مبتلا ہو جاتا ہے لوگ اسکے حال پرسی کے وقت اس کلمہ کو زبان پر لاتے ہیں مولف کہتا ہے ؎ ہم تو مر کے جیے یوں شب امید گذری + تم نے اتنا بھی نہ پوچھا کہ کہو کیا گذری ؞

کیا مال ہے۔ اک کلمہ ہے کہ نسبت میں اشیائے کم قدر و حقیر کے استعمال کرتے ہیں شیخ ناسخ ؎ اجرت میں مال تو ہے کیا مال + ہے جان فدائے آقا صد بار

کیا منھ۔ اک کلمہ ہے کہ مفہوم اس کا ہے کیا مجال کیا تاب طاقت۔ مومن خاں دہلوی ؎ سنگ اسود نہیں ہے چشم بتاں + بوسہ مومن طلب کرے کیا منھ +

کیچڑ۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے چرک گوشہ چشم سے بھی

کیڑا کتاب۔ وہ کیڑا جو کتاب میں لگ کر کتاب کو خراب و تباہ کر دیتا ہے اور کنایہ ہے اوس شخص سے بھی جو ہر وقت کتاب دیکھنے میں مشغول رہے

کیڑا لگنا۔ کتاب اور کپڑے اور پشمینہ وغیرہ میں کیڑا لگنا۔ شیخ ناسخ ؎ ہمسے سنو لگا ہی یہ کیڑا کتاب میں

کیڑے پڑنا۔ کرم کا پیدا ہو جانا کسی چیز میں یعنے سڑ جانا کسی چیز کا اور اک کلمہ بد دعا کا بھی ہے چنانچہ جرأت کہتا ہے ؎ کیڑے پڑیں اس کو وہ کہنی ہیں ترے

فرہاد + شیریں نے کہا اس سے لیے ہے سنگ میں کیڑا

کیل۔ یہ لفظ چار معنی پر آتا ہے (۱) میخ آہنی کو کہتے ہیں (۲) اک زیور ہوتا ہے عورتوں کے ناک کا لونگ کی صورت کا۔ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ آپنے چھوٹیں اوتار دو کان سے موتی کہیں + دل میں چھبتی ہے نکالو کیل اپنے ناک سے + (۳) قدرے پیپ جو پھنسی اور پھوڑے کے منھ پر ظاہر ہوتی ہے (۴) میخ آہنی کی صورت کی اک چیز ہوتی ہے تانبے خواہ چاندی خواہ چھالیہ ڈلی کے ٹکڑے کے بنائے ہوئے کہ اسکو پان کی گلوری پر لگا دیتے ہیں تا کہ وہ کھل نہ جائے۔

کیل کا کھٹکا۔ کنایہ ہے اندیشہ خفیف سے بحر مرحوم ؎ یہی ہے قفل نہیں جس میں کیل کا کھٹکا +

کیلنا۔ اک عمل ہے عاملوں اور افسوں گردوں کا کہ آسیب اور گزند مار وغیرہ کے اثر کے دفع کرنے کے لیے کرتے ہیں بحر مرحوم ؎ کبھی نہ کیلا گیا کسی سے وہ سانپ ہے زلف عنبریں کا +

کیلی۔ کشتی کے بندوں میں سے اک بند ہوتا ہے دست پیش قبض اور اوس بند کو بھی کہتے ہیں جس سے چھری یا ہار حریف کے ہاتھ سے چھین لیں

کیلی کرنا۔ بند باندھنا کشتی گیروں کا کشتی

میں حریف پر۔

کیلی والا۔ جو باغ میں کنویں سے پانی کھینچتا ہے درختوں کو پانی دینے کے لئے

کیلی والا لال۔ وہ آواز اور نغمہ جو باغ میں کنویں سے پانی کھینچنے والا پانی کھینچنے کے وقت دیتا ہے اور گاتا ہے۔

کیبن۔ فریب کو کہتے ہیں۔

کیبنا۔ فریب دینے والا۔

کینچلی۔ پوست مار کو کہتے ہیں۔ ع سلخ الحیہ

کینچلی جھاڑنا۔ سانپ کا اپنے پوست کو دور کرنا

کینچلی کا لچکا۔ ایک قسم کے لچکے کو کہتے ہیں کہ جب اس کو کھینچتے ہیں طول میں بڑھ جاتا ہے جیسے سانپ کی کینچلی کھینچنے سے طول میں بڑھ جاتی ہے

کینڈا۔ کسی چیز کے نمونہ کو کہتے ہیں

کیوں نہو۔ ایک کلمہ ہے تحسین و آفریں کا۔ میر تقی مغفور فرماتے ہیں ؎ عالم تمام اوسکا گرفتار کیوں نہو + وہ ناز پیشہ ایک ہے عیار کیوں نہو +

باب کاف فارسی فصل الف

گابھنی کا گابہ ڈالنا۔ کنایہ ہے کسی کی ہیبت اور رعب کی شدت سے کسی کے دہشتناک ہونے سے۔

گات۔ عورتوں کی دونوں چھاتیوں کو کہتے ہیں جرأت کہتا ہے ؎ تجھ میں جرأت ہے بھلا بست دراز کی کہاں + دیکھکر ٹک تو چھپا لیتے ہو تم گات عبث + اور وضع اور اسلوب اور خوشنمائی سے بھی مستعمل ہے عبارت ہے جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ نہ تری آ بری ہے نہ تری گات بری + نظر آئی نہ مجھے تیری کوئی بات بری +

گاتی۔ دوپٹے اور چادر اور دوشالے وغیرہ کے اوڑھنے کے ایک طور کو کہتے ہیں۔ جرأت ؎ اک خلق کو گر جوگی نہ بنائیں تو عجب کیا + گاتی وہ دوشالے کی جھمکتی ہوئی بائے

گاتی باندھنا۔ متعارف ہے۔

گاڑنا۔ ہر چیز کا زمین میں دفن کرنا عموماً اور انسان کی میت کا خصوصاً۔

گاڑھ۔ آخر میں ہائے مخلوط التلفظ کوئی دشواری اور مشکل

گاڑھا۔ سوا معنی معروف کے ایک کپڑے کا بھی نام ہے کہ نہایت گندہ اور بہت ارزاں ہوتا ہے اور لڑائی کے مست ہاتھی کو بھی کہتے ہیں۔

گاڑھ پڑنا۔ کسی مصیبت اور مشکل کا پیش آنا

گاڑھی چھننا۔ کنایہ ہے آپس میں ایک دوسرے کے سخت و درشت کہنے اور گالیاں دینے سے

گالا۔ دھنکی ہوئی روئی کے ایک قلیل مقدار

گالی دینا۔ دشنام دینا۔

گالی کھانا۔ دشنام خوردن کا ترجمہ ہے۔

گالی گفتا اور گالی گلوچ۔ باہم دشنام دینا۔ ایک کا دوسرے کو۔

گانا۔ سوا معنی معروف یعنی نغمہ اور سرود کے کنایہ ہے بیہودہ اور لغو باتوں سے بھی فتنخ لم یخ سے کیا اوج ددروزہ ہے تو کیا گاتا ہے + پھر سوئے عشیق آسمان لاتا ہے ۔

گانٹھ۔ سوا معنی معروف یعنی گرہ اور عقدہ کے ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کی گرہوں اور گنے کی گرہوں کو بھی کہتے ہیں۔

گانٹھ کا پورا۔ کنایہ ہے اس شخص سے جو زر نقد اپنی گرہ میں رکھتا ہو یعنی مالدار۔

گانٹھنا۔ سوا معنی معروف کے حریف کے قابو میں لانے کو بھی کہتے ہیں اس طور پر کہ پھر وہ قابو سے نہ نکلنے پائے اور ضرب حریف کو کسی چیز پر روکنے اور اپنے اوپر نہ آنے دینے کو بھی کہتے ہیں اور کنایہ ہے اپنے ساتھ کسی کو متفق کر لینے سے بھی کسی امر میں۔

گانڈو۔ نون غنہ اور واو معروف کے ساتھ اس مرد کو کہتے ہیں جو مردوں سے اغلام کروائے فا کونی۔

گانڈو ہاتھی اپنی فوج کو مارتا ہی

مثل ہے اس شخص پر کہتے ہیں کہ لڑائی میں یعنی

سے تو بھاگ جا۔ اور اپنے طرفداروں سے لڑکر آپ ان کو قتل کرے۔

گاڑھ پٹنا۔ کنایہ ہے کسی سے کسی کے نہایت ڈرنے سے

گاؤ تکیہ۔ بڑے اور لمبے تکیہ کو کہتے ہیں جس کو اہل دول پس پشت لگا کر مسند پر بیٹھتے ہیں۔

گاؤدی۔ بے عقل اور احمق آدمی کو کہتے ہیں۔

گاؤ گھپ۔ ہمراہ واو معروف کے ساتھ دغاباز آدمی اور مال مردم خور کو کہتے ہیں۔

گائن۔ گانے والی عورت کو کہتے ہیں۔

فصل موحدہ

گبرو۔ واو معروف کے ساتھ مرد نوجوان اور نوخیز کو کہتے ہیں

گبھا۔ ایک قسم کی روئی اور نرم اور ملائم گچھے کو کہتے ہیں

فصل بائے فارسی

گپ۔ جھوٹ اور رنگین بیہودہ بے سروپا باتیں اور یہ لفظ انھیں معنی پر فارسی میں بھی آگیا ہے۔

گپتی۔ وہ عصا جو بظاہر عصا معلوم ہوتا ہو اور باطن شمشیر ہو یعنی عصا شمشیر اور کنایہ ہے ہر مال پوشیدہ سے بھی

گپ چپ۔ خاموشی کو کہتے ہیں۔

گپھا۔ ایک چیز ہوتی ہے ریشم کے تاروں کی خواہ چاندی سونے کے تاروں کی گوٹے کناری میں لٹکاتے ہیں اور بوٹ کے قسم پاپوش کی ہے اس میں بھی باندھتے ہیں۔

فصل تاے فوقانی

گت۔ یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے (۱) کسی کے حال اور شان اور وضع سے عبارت ہے جیسے کہتے ہیں کہ فلاں شخص کی بری گت ہے (۲) اک قسم کے رقص کو کہتے ہیں (۳) سازوں کے بجانے کے طرز مانند ستار اور سارنگی وغیرہ کے بجانیکے اک طرز کے

گت بجانا۔ وہی سازوں کا مانند ستار اور سارنگی وغیرہ کے بجانا اک طرز سے۔

گت بنانا۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) ایجاد کرنا سازوں کے بجانے کی کسی طرز کا بحر مرحوم ؎ کبھی جو باجے کی لہر آئی تو ہوش اڑا اسے وہ شئے بجائی رنسوں کے بولوں پہ گت بنائی جھلا دا بن کر ستار آیا + کنایہ ہے کسی کے خراب حالی سے اور ایسی وضع بنانی سے کہ لوگ اس وضع پر خندہ زنی کریں اور ہنسیں۔

گت ناچنا۔ رقاصوں کا رقص کرنا

گتکا۔ لکڑی پھینکنے کا آلہ کہ اس سے تیغ زنی کی مشق کرتے ہیں اور جو لوگ اس لغت کو بجائے فوقانی دال مہملہ سے بولتے ہیں غلط بولتے ہیں۔

گتھنا۔ لڑائی میں دو آدمیوں کا باہم لپٹ پڑنا

گتھی۔ تاگے یا تار یا ڈور کے الجھ جانے کو کہتے ہیں

گتھی پڑنا۔ وہی الجھ جانا اگر تاگا یا ڈور [illegible]

وغیرہ کا اور کنایہ ہے پیچ در پیچ ہو جانے سے مقدمات اور معاملات کے بھی۔

فصل ٹاے ہندی

گٹا۔ چار معنی پر آتا ہے (۱) ہندوستت و پا کو کہتے ہیں ع [illegible] (۲) ہندی نیچہ قلیان کا جو حقے کے اندر رہتا ہے (۳) اک ٹکڑا از مرد اور الماس وغیرہ کا کہ گندہ اور بڑا ہو بحر مرحوم ع۔ کلائی نے تمہری الماس کا گٹا او کھیڑا ہے + (۴) اک قسم کی شیرینی ہوتی ہے کہ حلوائیوں کے لڑکے بازاروں میں اسے بیچتے پھرتے ہیں۔

گٹکا۔ اک مہرہ طلسمی ہوتا ہے کہ اس کو منہ میں رکھکر اوڑتے ہیں۔ ذوق دہلوی ع۔ جیسے اوڑ جاے دہن میں کوئی گٹکا لیکر۔

گٹکری۔ وہ آواز عجیب یہ جو گویوں کے گلے سے گانے کے وقت نکلتی ہے اور اوس کو تحریر بھی کہتے ہیں ف مرغولہ۔

گٹھر۔ بڑے بقچے کو کہتے ہیں ف پشتارۂ جامہ

گٹھری۔ چھوٹی بقچی کو کہتے ہیں ف جامہ بند ع زرمتہ الثیاب اور کنایہ ہے بہت جرموں اور گناہوں سے بھی

گٹھ کٹا۔ جو کسی کے زر و مال کو کہ گرہ میں بندھا ہوا ہو گرہ کاٹ کر لیجائے

گٹھلی۔ یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے (۱) خستہ گٹھلی کو کہتے ہیں مانند خستہ خرما وغیرہ کے (۲) آدمی کے کسی عضو میں جو خود بخود خواہ درد کے سبب سے اک گرہ سی پیدا ہو جاتی ہے ف باغرہ۔ ع غدہ (۳) سُدہ جو دستوں میں نکلتا ہے۔

گٹھیا۔ اک مرض ہے کہ آدمی کے تمام اعضا کی جوڑوں میں درد پیدا ہو جاتا ہے ع وجع مفاصل

فصل جیم

گجرا۔ اک قسم کے پھولوں کے زیور کو کہتے ہیں کہ عورتیں اوسے دونوں کلائیوں میں پہنتی ہیں۔

گجّھا۔ بہت سا زر و مال۔

گھُبی گرمی۔ وہ گرمی جس میں ہوا کا حبس رہتا ہے اور باطن دو ایذا رساں ہوتی ہے اور بظاہر کچھ ایسی نہیں معلوم ہوتی۔

فصل جیم فارسی

گچھّا۔ چند پھل جو اک شاخ میں بجنت کے لگے ہوں اور چند دانے جو اک جگہ آدمی کی جلد بدن پر نکل آئے ہوں۔

فصل دال مہملہ

گدھ۔ سوا طائر معروف کے اک قسم کے پتنگ کو بھی کہتے ہیں کہ اوسی طائر کی شکل یعنے گدھ کی صورت بنا کر اوڑاتے ہیں۔

گدر۔ وہ پھل جو کچھ پکا اور کچھ کچا ہو ف نارسا

گدرانا۔ اثمار کا درخت میں کچھ پکیانا اور کچھ ابھی کچے ہونا اور کنایہ ہے آدمی کے فربہ ہو جانے سے بھی جرأت ع یہ چمپئی رنگ اور بدن اوسکا وہ گدرایا ہوا

گدّڑ خیل۔ زن بدنما او بکم ظاہر کو کہتے ہیں۔

گدڑی۔ رائے ثقیلہ کے ساتھ یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) فقیروں کا لباس جس میں طرح طرح کے پُرانے پیوند لگے ہوتے ہیں اور انھیں پیوندوں کا وہ لباس بنایا جاتا ہے۔ بحر مرحوم ع۔ اپنی گدڑی میں بھی اک پیوند ہے کمخواب کا + خواجہ آتش ع سودے ہیں جس سے بکتی ہے گدڑی فقیر کی۔ (۲) وہ بازار جس میں انواع طرح کا اسباب اور ہر قسم کی اشیاے کہنہ و دیرینہ بکنے کے واسطے آتے ہیں

تنبیہ۔ اہل دہلی معنی دوم پر اس لفظ کو گدڑی فوقانی معجمہ سے بولتے ہیں۔ چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہیں

؎ گدڑی ہے اوس کی راہ گذر پر لگی ہوئی۔

گدگدا۔ نرم بچھونے کو کہتے ہیں۔

گدگدانا۔ اور گدگدی کرنا۔ اونگلیاں آدمی کے بدن میں مارنا تاکہ وہ ہنسے اور سوار ہونے کے وقت پاؤں گھوڑے کی پیٹ تک پہونچا کر اوس کا

حرکت میں لانا تاکہ گھوڑا جست رہ میں آئے۔

گدگدی۔ متعارف ہے۔

گدگدی دل میں ہونا۔ کنایہ ہے خود بخود ہنسنے سے اور طبیعت کے شوخی اور خندہ زنی پر مائل ہونے سے

مرزا رجب علی صاحب؎ گدگدی دل میں ہوئی انکے حیا سے پیدا +

گدھا۔ خر کو کہتے ہیں ع حمار۔ اور کنایہ ہے مرد احمق سے بھی۔

گدھی۔ خر کی مادہ کو کہتے ہیں اور کنایہ ہے احمق عورت سے بھی۔

گدی۔ یہ لفظ چند معنی پر آتا ہے (۱) مسند حکومت جس پر امرا اور سلاطین بیٹھکر حکمرانی کرتے ہیں (۲) وہ کپڑا جس کی چند تہیں کر کے زخم پر رکھکر پٹی اوپر باندھ دیتے ہیں۔ ع رفادہ۔ (۳) وہ کپڑا جس کو عورتیں تہہ بر تہہ کر کے ایام حیض میں اپنی فرج پر رکھتی ہیں ف شلّہ ع کرسف۔ (۴) ہاتھ کی ہتھیلی کے اوپر کا گوشت کہ اگر وہ کٹ جاوے تو آدمی مرجاتا ہے (۵) ایک کپڑا ہوتا ہے دوہرا سیا ہوا جس میں روئی رکھکر لکڑی پھینکنے والے کتکے کے قبضے میں رکھتے ہیں تاکہ ضرب کتکے کا ہاتھ کو نہ پہونچے (۶) وہی دوہرا سیا ہوا روئی دار کپڑا جس کو سر میں رکھتے ہیں (۷) توشک کے مانند اک چیز روئی دار ہوتی ہے جس کو ہاتھی کی پیٹ پر ڈال کر ہاتھی پر سوار ہوتے ہیں۔ اور حرف اول کے ضمہ سے بیچ بیس گردن پر اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے۔ ع قفا۔

گدی سے زبان کھینچنا۔ گنہگاروں کی اک سزا ہی کہ گردن کے پیچھے سے زبان کھینچ لیجاتی ہے

فصل دال ہندی

گڈا۔ وہ لعبت کرپاسی جس کو لڑکیاں بصورت بنا کر اوس سے کھیلتی ہیں۔

گڈا بنانا۔ وہی لڑکیوں کا لعبت کرپاس بصورت مرد بنانا اور کنایہ ہے رسوا کرنے سے کسی کے۔

گڈی۔ کسی ترکاری یا کسی ساگ وغیرہ کی چند عدد اور چند پتیوں کو جو یکجا باندھکر ترہ فروش بازار میں بیچنے کیواسطے لاتے ہیں اور دستہ کاغذ پر بھی اور چند پڑاقے آتشبازی کے جو یکجا ہوں اونپر بھی اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے اور بضم اول استخواں کو کہتے ہیں اور نہ اوڑ سکنے کے واسطے طائروں کے دونوں بازو کے باہم پیچید کر دینے پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں

فصل ذال معجمہ

گذارا۔ اخراجات کے وزن پر موافقت اور کسی کے گھر میں رہنا اور کہیں جانا اور کسی جگہ سے گذر جانا

گذرنا۔ سوا معنی معروف کے مرجانے کے معنی پر بھی آتا ہے۔

فصل ر اے مہملہ

گراٹرا۔ بیقدر اور بیحقیقت آدمی کو کہتے ہیں

گرج۔ رعد کی آواز کو کہتے ہیں۔

گرجا ہوا موتی۔ ٹوٹے ہوے موتی کو کہتے ہیں۔

گرجنا۔ ابر کا آواز دینا۔ ع رعد۔

گردان۔ نون کے اعلان سے اوڑانے کا کبوتر کہ وہ ہر طرف اوڑکر پھر اپنے ہی گھر پر آتا ہے اور سوا اپنے گھر کے اور کسی جگہ نہیں بیٹھتا۔

گرد اوٹھنا۔ خاک کا بروے ہوا بلند ہونا۔ ف گرد برخاستن۔

گرد بیٹھنا۔ خاک جو اوڑکر بروے ہوا بلند ہوئی ہو۔ اوس کا پھر آکر آشنا یہ زمین ہو جانا۔ خواجہ آتش
ع۔ اوٹھ اوٹھ کے بیٹھ بیٹھ گئی گرد راہ کی :۔

گرد کو نہ پہونچنا۔ کنایہ ہے کسی چیز کے کسی چیز سے مقابل ہونے سے کسی طور پر سود اکتے ہیں
س غرض وہ گرم عناں ہو کے جب چمکتا ہے + نہیں پہونچتی ہے برق اوسکی گرد کو زنہار :۔

گرد ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی چیز کے سامنے کسی چیز کے بیرونق اور ہیچ ہو جانیسے شیخ ناسخ فرماتے ہیں س بے ہوا سر گشتہ ہے میرا غبار + سامنے اس کے بگولا گرد ہے۔

گردنا۔ موٹی گردن کو کہتے ہیں۔

گردن اوٹھانا۔ گردن بلند کرنا۔

گردن جھکانا۔ گردن کا خم کر لینا اور کنایہ ہے شرمندہ ہونے اور عاجزی کرنے اور کسی کے احسان کے زیر بار ہونے سے بھی ف سرنگون شدن۔

گردن مارنا۔ کسی قتل کرنیکو کہتے ہیں ف گردن زدن

گردن میں ہاتھ دینا۔ کنایہ ہے کہیں سے کسی کے نکال دینے سے گردن میں ہاتھ ڈال کر۔

گردن نا پنا۔ وہی ہاتھ کسی کی گردن میں ڈالکر کہیں سے نکال دینا۔

گرست۔ جو فضول خرچ اور مسرف نہ ہو اور ضروریات اور اسباب خانہ داری کے مہیا رکھتا ہو

گرستی۔ گھر کے اسباب اور متاع کو کہتے ہیں

گرگا۔ بدکار اور بد وضع آدمی کو کہتے ہیں

گرگابی۔ ایک قسم کی جوتی کو کہتے ہیں کہ مانند موزے کے ہوتی ہے اور فی زمانہ بہت رائج ہے

گرم اور گرما گرم۔ کنایہ ہے شوخ و شنگ آدمی سے جرأت ع۔ ایسا تو کوئی ہمنے نہ دیکھا نہ سنا گرم + قلق سے اپنے بیچین ایسے گرما گرم + برق و سیماب کو بھی آوے شرم

گرمانا۔ برسات کے موسم میں گرمی شدید کا ظاہر ہونا جیسا کہ جراٗت کہتا ہے ع۔ کہ برسے ہی نہایت ابر دریا بار گرما کر + اور کنایہ ہے کسی کے عقدہ کرنیسے بھی۔

گرم ہونا۔ گرم شدن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے کسی کے عقدہ کرنے سے بھی۔ شیخ ناسخ ع۔ وہ صنم ہوتا ہے مجھپر دن میں سو سو بار گرم۔

گرمی۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے مرض آتشک سے بھی۔

گرمی دانے۔ وہ دانے جو اکثر موسم گرما میں جلد بدن پر نکل آتے ہیں۔

گرمی کرنا۔ کنایہ ہے شوخی کرنے سے رشک مرحوم فرماتے ہیں ۔ مجھ سے گرمی بھی وہ کرتا ہے تو دوہری گرمی + خود جلاتا مجھے خود آگ بگولا ہونا +

گرنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے انتہا کی حرص وطمع اور طلب خواہشگاری سے کسی چیز کی۔ جراٗت کہتا ہے ع حتاکہ تو وہ جنس ہے بازار حسن میں + بے اختیار جسپہ خریدار گر پڑے

گرہ۔ اردو میں کنایہ ہے پیچ اور ملال اور کسی مشکل سے بھی

گرہ پڑنا۔ کنایہ ہے کسی کی طرف سے کسی کے دل میں رنجش اور عداوت کے پیدا ہونے سے۔

گرہ دینا۔ سوا معنی معروف کے ایک حیلہ بھی ہے کہ کسی کام کے یاد رکھنے کے لیے پیراہن وغیرہ کے بند میں گرہ دے لیتے ہیں خواجہ آتش فرماتے ہیں ۔ ذکر فقیر آگے اس بت کے بھولتا ہے + اکھا گرہ میں دوں گا زنار برہمن میں +

گرہ کٹ۔ اوسے کہتے ہیں جو کوئی کسی کے گرہ سے کوئی چیز بطور دزدی کے لیجائے

گرہ کھولنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے مشکل کشائی سے بھی ف عقدہ کشائی

گرہ لگانا۔ گرہ دادن کا ترجمہ ہے۔

گرہیں باندھنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی چیز کو اپنے قابو میں کر لینے سے بھی شیخ ناسخ فرماتے ہیں ۔ اسقدر ہے اہل دنیا میں ذمائت کا رواج + بس ہو تو مثل صدف باندھیں گرہ میں آب کو +

گرہ میں کچھ ہونا۔ کنایہ ہے مالدار ہونے سے

گریبان پکڑنا۔ کنایہ ہے کسی سے کچھ طلب کرنے اور کسی چیز کے متقاضی ہونیسے ف گریبان گیر شدن

گریبان پھاڑنا۔ گریبان چاک کرنا ف گریبان دریدن اور کنایہ ہے دیوانہ ہو جانے سے بھی شیخ ناسخ ع سوے صحراے جنوں چلیئے گریباں پھاڑ کر

گریبان میں منھ چھپانا۔ کنایہ ہے شرمندہ اور منفعل ہونے سے

گریبان میں منھ ڈالنا۔ کنایہ ہے شرمندگی اور

الفعال سے کنایہ ہے خواجہ میر درد مغفور فرماتے
ہیں رباعی موندا آنکھ سے کب تئیں دن ڈھلائے گا +
غفلت کے تئیں بغل میں یوں پالے گا + آ درد
مراقبہ تو کرتے ہو ولے + ٹک اپنے گریبان میں منھ ڈالیگا

گریبان میں ہاتھ ڈالنا۔ کنایہ ہے کسی سے
کسی چیز کا تقاضا کرنے سے

فصل راے ہندی

گڑابڑ۔ تردد اور تفکر اور تشویش جو چند امید
میں کسی امر کی ہو۔

گڑ دیے جو مرے اُسے زہر کا ہے کو دیجیے
ایک مثل ہے مفہوم اسکا یہ ہے کہ جب تک کسی سے
بلطف و مدارات کام نکلے سختی اس سے پیش آنا
نہ چاہیے چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہیں ؎ نگاہ
مہر سے دل مت بچشم قہر دیکھ + گڑ دیے سے
جو مرے تو دے نہ اوس کو زہر دیکھ +

گڑ بھرا ہنسیا نہ نگلتے بن پڑتا ہے نہ اگلتے
ایک مثل ہے اس محل پہ کہتے ہیں کہ کسی کو کوئی
کام کرتے کچھ بن پڑے نہ کرتے کچھ بن آئے

گڑ کھانا گلگلوں سے پرہیز۔ ایک مثل ہے اس
محل پر کہتے ہیں کہ کوئی شخص کوئی کام کرے
اور اس کام کے مثل یا جو دوسرا کام ہو اس سے
اجتناب اور پرہیز کرے

گڑگڑانا۔ زاری نالے کرنا۔ ع الحاح

گڑجانا۔ چار معنے پر آتا ہے (۱) کانٹے اور نشتر
وغیرہ کا جسم میں چبھ جانا (۲) زمین میں کسی چیز کا
دھنس جانا (۳) مردوں کا زمین میں دفن ہونا (۴)
کنایہ ہے کسی کی شرمندگی اور انفعال سے کسی
کے سامنے خواجہ آتش ع ترک فلک نے میں
خجالت سے گڑ گیا۔

گڑگڑی۔ ایک قسم کے حقے کو کہتے ہیں کہ
بہت چھوٹا ہوتا ہے۔

گڑنت۔ وہ شے جس پر کوئی اسم افسوں
اور عامل پڑھکر زمین میں دفن کردیں۔

گڑھا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے قبر سے
بھی شیخ ناسخ ؎ مردہ غریب تو ہے گڑھے میں
پڑا ہوا + کیا فائدہ جو روضہ ہے اے مہربان بنا +

گڑھنا۔ زرگروں کا ظروف اور زیور بنانا ملع
صوغ۔ اور کنایہ ہے کوئی بات بنانے سے بھی

گڑھی فتح کرنا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے
ازالہ بکارت سے بھی۔ ع تذاف۔

گڑیا۔ وہ لعبت کرپاسی عورت کی صورت کا
جس سے لڑکیاں کھیلتی ہیں۔

گرہاں کھیلنا۔ لعبتان کرہاسی سے لڑکیوں کا کھیلنا

گڑلوں کا میلہ۔ ہندوؤں کے ایک میلے کا نام ہے کہ مشہور ہے

فصل سین مہملہ

گستاگر۔ بے شعور اور احمق اور لچر آدمی کو کہتے ہیں

فصل لام

گل۔ یہ لفظ تین معنے پر آتا ہے (۱) وہ داغ کہ آگ میں جلنے سے جسم پر پڑ جاے ع۔ کے (۲) جلے ہوے پینے کے تمباکو کا قرص جو حقے کی چلم میں حقہ پینے کے وقت جل کر رہ جاتا ہے (۳) وہ چمڑا جس کو کفش میں ایڑی کے مقام پر موچی سی دیتے ہیں چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں

ع عطر اس کے کفش کے گل کا اب عطار کھینچ +

گلا۔ ن گلو۔ ع حلقوم

گلا آنا۔ بچوں کے حلق کے کوے کا مسترخی ہو کر لٹک آنا۔

گلا اٹھانا۔ بچوں کے حلق کے لٹکے ہوے کوے کا پھر اس کی جگہ پر ہاتھ سے لے آنا اور اس کام کو قابلہ یعنے دائی خوب کرتی ہے۔

گلا بیٹھنا۔ کنایہ ہے آواز کے گرفتہ ہو جانے سے

گلابی۔ اس رنگ کا نام ہے کہ گلاب کے پھول کے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے۔

گلابی جاڑا۔ کم اور خفیف جاڑا جو آخر فصل سرما کے اور آغاز میں موسم بہار کے ہوتا ہے

گلا پڑ جانا۔ وہی آواز کا گرفتہ ہو جانا۔

گلا پکڑنا۔ پینے کے تمباکو کے دھوئیں کا حقہ پینے کے وقت حلق کو ناگوار ہونا۔

گلا دبانا۔ کنایہ ہے مانع آنے سے کسی کے کسی کو بات کرنے اور بولنے سے بحر مرحوم ع گلا غیرت دباتی ہے اگر فریاد کرتے ہیں +

گلا کاٹنا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کسی کا حق بجبر لے لینے سے بھی

گلا گھونٹنا۔ گلو فشردن کا ترجمہ ہے۔

گلا ہلانا۔ گانے میں آواز کو گردش دینا گویوں کا گلے میں

گل بندھنا۔ اچھی طرح آگ کے جلنے کو اور شمع چراغ کے فتیلہ کی روشنی دینے کو کہتے ہیں۔

گل بکھیڑا۔ کنج دہن کو کہتے ہیں۔

گل پھول۔ ان دونوں کا ایک مفہوم ہے اور دونوں کو ساتھ بولتے ہیں میر تقی مغفور ع کہتے ہیں بہار آئی گل پھول نکلتے ہیں۔

گل پھولنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے عیاں ہونے سے کسی امر عجیب و غریب کے بھی بحر مرحوم

ع دو چار دن ہیں دیکھئے کیا گل پھلائے رنگ

گلتکیا۔ چھوٹا سا تکیہ جسکو سوتی میں

رخسار دوں

کے نیچے رکھ لیتے ہیں۔

گلجنڈڑا۔ رد ال یا اور کوئی ٹکڑا کپڑے کا جسکو گلے میں ڈالکر ضرب رسیدہ ہاتھ کو اسمیں رکھتے ہیں۔

گلجھڑی۔ رنا کے یا تار وغیرہ کا گرہ در گرہ اور پیچ در پیچ ہو جانا۔ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ مجھے بھاتا ہی ہکلانا تمھارا ÷ دہن گل کی کلی ہے گلجھڑی بات اور کنایہ ہے ناشگفتگی خاطر اور انقباض طبیعت اور رنج وملال کی گرہ جو دل میں پڑ جاتی ہے اس سے بھی میر تقی ع

کیا جانیے کہ جی میں یہ کیسی گلجھڑی ہے

گل چلا۔ وہ شخص جو بندوق کی خوب لگاتا ہو یعنی بندوق کی گولی سے نشانیکو اڑا دیتا ہو خواجہ آتش ع۔ گل چلے شیر سے کرتے ہیں نیستاں خالی۔

گل چھرّے اڑانا۔ کنایہ ہے عیش وعشرت کرنے اور خوب روپیہ خرچ کرنے سے امیر ع خوب گلچھڑے اڑاتا ہے پنچھا یار کا۔

گلخپ۔ گفتگوے رنجش آمیز اور مباحثہ بیجا جو باہم دو شخصوں میں ہو۔

گل دینا۔ کیسکے عضو کا آگ سے جلا دینا۔ ف داغ دادن اور کاف فارسی کے فتحہ سے یہ لفظ لیکو دار پر کھینچنے کے معنے پر آتا ہے رشک مرحوم اسی

ہیں ؎ گلے لگے بت فرنگی کے ÷ واجب القتل ہیں تو گل دیگا۔

گلڈانگ۔ اک قسم کے شکاری کتے کو کہتے ہیں

گل کانٹا۔ شمع کے فتیلہ کے سر کا قینچی یا گلگیر سے کانٹا

گل کترنا۔ کاغذ یا کپڑے وغیرہ کا پھول تراشنا اور کنایہ ہے کسی امر عجیب وغریب کے ظاہر کرنے سے بھی ذوق ع۔ کیا دشت نوردی میں کترتا ہی جنوں گل جرأت ؎ چھوڑا اگر گلزار سے دور اور پر بلبل کترے ہائے صیاد جفا پیشہ نے کیا گل کترے۔

گل کرنا۔ چراغ اور شمع وغیرہ کا بجھا دینا ع اطفا

گل کھانا۔ معشوق کے چھلے خواہ دستہ یا کحن وغیرہ سے جسکو آگ میں گرم کیا ہو ہاتھوں اور سینہ کو جلا لینا شیخ ناسخ ع۔ کیا ہی خوش اسلوب ہے اپنے تن پر کھائے گل ÷ اور نزول لماء کے بند کر دینے کیواسطے کنپٹی پر داغ کھانے کو بھی کہتے ہیں ع۔ کسی کے

گل کھانا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہی ظاہر ہونیسے

گل لینا۔ فتیلہ شمع کے سر کو گلگیر یا مقراض سے جدا کرنا اور کانٹا۔

گل ہونا۔ چراغ اور شمع وغیرہ کا بجھ جانا۔

گل موچھیا۔ ان بالونکو کہتے ہیں جو لوگ رخساروں پر چھوڑ دیتے ہیں انھیں منڈواتے ہیں

گلوری۔ تحتانی معروف کیساتھ اک قسم کے پان کے بیڑے کو کہتے ہیں کہ سہ گوشہ ہوتا ہی اور خوشنما ہوتا ہی

گلیا۔ اس رنگریز کو کہتے ہیں جو ریشمی کپڑے اور بانات وغیرہ رنگتا ہے۔

گلے باز۔ خوش گلو اور خوش آواز آدمی کو کہتے ہیں

گلے باندھنا۔ کنایہ ہے کسی چیز کو کسیکے بالتمام کردینے سے میر تقی سے وہ صفت لطفی جو اپنی تیغ کے یاں آگیا ہنسکے اس پرچہ کو میرے ہی گلے بندھوا گیا؛

گلے پڑنا۔ بے رضا اور بے خواہش کسی چیز کا کسیکے پاس آنا اور ہاتھ لگ جانا بحر مرحوم کہتے ہیں سے

کچھ ایسی گلے پڑگئی آبرو کی محبت
تلوار کا ڈورا رگ گردن نظر آیا

گلی ڈنڈا۔ لڑکوں کے اک کھیل کا نام ہے اور ڈنڈ دو لکڑیاں ہوتی ہیں ایک چھوٹی اور گول اور دوسری بڑی اور درازتر۔ چالیک ع فلعہ مقلاد

گلے کا ہار ہونا۔ کنایہ ہے کسیکے کسی سے لپٹ پڑنے اور گریباں گیر ہونے سے بحر مرحوم کہتے ہیں سے

میں نام پھول کا لیکر گناہگار ہوا
شرار جاں تکے قاضی گلے کا ہار ہوا

گلے لگانا۔ کسی چیز کا بے خواہش اور بے طلب کسیکو دینا۔

گلے لگنا اور گلے لگانا۔ بغلگیر ہونے کو کہتے ہیں ع معانقہ

فصل میم

گمگ۔ گویوں کی اصطلاح میں بھاری اور گندہ آواز کو کہتے ہیں جو گانے میں گلے سے نکلتی ہے اور بائیں اور پکھاوج کی آواز پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں۔

فصل نون

گنج چار معنے پر آتا ہے (۱) بالونکا سر پر آدمی کے نہ جمنا (۲) وہ بازار جہاں غلہ فروش غلہ جمع کرکے بیچتے ہیں (۳) وہ زمیں جسمیں کچھ لوگونکو آباد کردیں (۴) وہ شے جسمیں اور چند چیزیں مانند چاقو اور قینچی اور ظروف دیگر کے جمع ہوں۔

گنجا۔ جسکے سر پر بال نہ جمتے ہوں ف کل ع قرع

گنج ڈالنا۔ وہی بنانا اور آباد کرنا کسی بازار اور زمین کا کہ غلہ فروش اوس میں غلہ جمع کرکے خلق میں ہاتھ بیچیں اور کچھ لوگ گھر بنا کر وہاں رہیں جیسا کہ بحر مرحوم کہتے ہیں سے عدم کی راہ میں اک گنج ڈالنے

اے بحر ہمارے پاس نہ قاروں کا خزانہ ہوا

گنجلک۔ نون غنہ اور جیم ساکن کیساتھ مقدمات اور مطالب کی نا بینائی کو کہتے ہیں کہ بخوبی سمجھ میں نہ آئیں

گنجے کو خدا ناخن ندے۔ اک مثل ہے اس کمینہ پر کہتے ہیں کہ کچھ زور اور قوت رکھتا ہو۔

گند۔ ناپاکی اور نجاست اور کنایہ ہے کسی جھگڑے اور بکھیڑے سے بھی کہ ناگوار طبع ہو۔ خواجہ آتش
ع۔ خدا چاہے تو پاک اس زندگی کے گند کرتے ہیں

گندا۔ ناپاک اور نجس کو کہتے ہیں۔

گند کٹنا۔ کسی جھگڑے اور بکھیڑے اور رنج و مشقت سے فرصت پانا۔

گندہ بہار۔ وہ مینھ جو جاڑے کی موسم میں برستا ہے ف باران سرما۔

گنڈا۔ چند معنے پر آتا ہے (۱) نیلگوں ڈورا جسے لوگ ہاتھ پاؤں میں باندھتے ہیں (۲) سفید خواہ نیلگوں ڈورا کہ عامل و عزائم خواں کچھ پڑھکر اوس پر دم کرکے گرہیں اس میں دیکر چشم بد کے اثر دفع کرنے کیلئے بچوں کے گلے میں ڈالدیتے ہیں اور بیمار و مریض بھی اسکو خواہ بازو پر خواہ ہاتھ پاؤں میں خواہ گلے میں باندھ لیتے ہیں ان چار چیزوں کو بھی کہتے ہیں جو ایک طرح کی ہوں اور ایک جگہ ہوں مانند چار کوڑیوں اور چار پیسوں اور چار روپوں اور چار اشرفیوں کے اور گھوڑے کے ساز پر بھی جسے گھوڑے کی گردن میں باندھتے ہیں طلائی کرتے ہیں اور زری

اول کے ضمہ سے بد وضع اور بے ہنگ آدمی کو کہتے ہیں۔

گنڈلا۔ دائرہ کو کہتے ہیں۔

گنڈلی مارنا۔ سانپ کا حلقہ مار کر کہیں بیٹھنا

گنڈیری۔ چھلے ہوے گنے کا چھوٹا سا گول ٹکڑا کہ مشہور چیز ہے۔

گنڈیری دار۔ رنگا رنگ اور مختلف رنگ چیز کو کہتے ہیں۔

گنگا اوٹھانا۔ کنایہ ہے ہندوں کے گنگا کی قسم کھانے سے ع
قرآن سر سے آنکھوں سے گنگا اوٹھائیے

گنگا جمنی۔ اس چیز کو کہتے ہیں جسپر طلائی اور نقرئی دونوں کام ہوں۔

گنگنانا۔ چپکے چپکے گانا کہ آواز تو نکلے لیکن الفاظ کسیکی سمجھ میں نہ آئیں

گنونتا۔ جو بہت سے کام جانتا ہو ف ہنرمند

فصل واو

گوٹ واو مجہول سے یہ لفظ تین معنے پر آتا ہے (۱) کسی لباس کے گرداگرد جو کسی کپڑے کے محرف پارچہ تراش کر لگائیں ف فراویز (۲) وہ مہرے جو گاگر تختوں اور صندوقچوں کے لگاتے

ہیں (۳) چوسر کی نرد کو کہتے ہیں۔

گوٹا۔ دو معنے پر آتا ہے (۱) چاندی سونے کے تاروں اور ریشم کے تاروں سے جو اک چیز نہایت کم عرض بنی جاتی ہے (۲) ایام عشرۂ محرم و دیگر ایام غم میں جو ڈلی الاچی کھوپڑے پستے بادام دھنیئے۔ وغیرہ سے ترکیب دیکر بناتے ہیں اور پان کی جگہ اسے کھاتے ہیں۔

گوٹے کا ہار۔ اک قسم کا ہار ہوتا ہے کہ امراء کے یہاں تقریبا شادی میں اہل محفل کو تقسیم کیا جاتا ہے

گونچنا۔ واو مجہول کیساتھ کسی کا برد لے ہوا ہاتھوں میں روکنا کہ زمین پر نہ گرنے پائے۔

گود۔ واو مجہول کیساتھ آغوش کو کہتے ہیں۔

گود بھرنا۔ اک تقریب شادی کی ہوتی ہے کہ عورتیں عروس حاملہ اور زچہ کے آغوش کو میوؤں وغیرہ سے بھرتے ہیں۔

گود پھیلانا۔ آغوش کشادہ کرنا۔

گودی۔ مزید علیہ ہے گود کا شیخ ناسخ ۵

تو وہ حسین ہے دیکھ لے گر طفل بھی سن تجھے
گودی میں چین اوسے ہو نہ آرام دوش پر

گوڈر۔ واو معروف کیساتھ سوا معنے معروف کے کنایۃً گرانی خواب و خمار کو بھی کہتے ہیں۔ جو

آنکھوں میں انسان کے ہوتی ہے۔

گوڈر کا لعل۔ کنایہ ہے اس شریف و نجیب آدمی سے جو عسرت اور کلفت میں مبتلا ہو خواجہ آتش

۶ پھٹے کپڑوں میں بھی انکو سمجھ لے لعل گوڈر کا

گودنا۔ کسی ثمر کا مانند آم وغیرہ کے سوئیوں وغیرہ سے خستہ کرنا یعنے چھوٹے چھوٹے سوراخ اسمیں کرنا تاکہ آئے زیدن اور کنایہ ہے طعن و تشنیع کی باتوں سے کیسکے دل کو مشبک کرنے سے بھی۔

گودہ۔ کیلے کی شاخ پر ثمر کو کہتے ہیں۔

گورکھ دھندا واو مجہول کیساتھ کنایہ ہے اس چیز سے جو انسان کو دقت اور مشکل میں ڈالے

گور کنارے ہونا۔ کنایہ ہے کیسکے قریب بمرگ ہونے سے۔

گور کے مردے اوکھیڑنا۔ کنایہ ہے اگلے زمانے والونکا ذکر اور گذرے ہوے لوگونکو یاد کرنے سے خواجہ آتش کہتے ہیں ۵

کہتے ہیں ذکر لیلی و مجنوں جو چھیڑیے
چپ رہیئے بس گور کے مردے اوکھیڑیے

گور گڑھا سامان گور و کفن کو کہتے ہیں میر تقی

۶ ہوا نہ گور گڑھا ستم کے ماروں کا

گودی کا جوبن چٹکیوں میں جانا۔ اک

مثل ہے اس محل پر کہتے ہیں کہ کسیکا حسن یا کسی چیز کی خوبی صفت اور عبث رائگاں ہو

گوڑی۔ واو مجہول کیساتھ وہ مال و متاع جو لیکو بے محنت و مشقت کہیں سے مل جائے

گوشت سے ناخن جدا کرنا۔ اک مثل ہے اس محل پر کہتے ہیں کہ کوئی دو قریبوں میں یا دو دوستوںمیں ارادہ تفرقہ اندازی کا کرے غالب

ع دل سے مٹنا ترے انگشت حنائی کا خیال ہوگیا گوشت سے ناخن کا جدا ہوجانا

گوکھرو۔ یہ لفظ تین معنے پر آتا ہی (۱) اک قسم کا اک صحرائی کانٹا اور وہ خار آہنیں جسکو دشمن کی رہگذر میں ایذا رسانی کیلئے ڈالدیتے ہیں۔ خسک

ع حسک (۲) وہ خار جو تلوؤں میں انسان کے پیدا ہوتا ہے اور راہ چلنے میں ایذا اور تکلیف دیتا ہے

بحر مرحوم ع گوکھرو تلوؤںمیں نکلے وہ کی تقدیر یا

(۳) اک چیز ہوتی ہی کہ عورتیں تار ہائے زر و نقرہ سے خواہ گوٹے سے مانند گوکھرو کے بناکر اور بگلیوں سے شکنیں اور پیچ اوسمیں ڈالکر گرداگرد لباس کے زیبایش کے واسطے لگاتی ہیں۔

گول۔ بسوا معنے معروف کے کنایہ ہی مجہول الحال آدمی سے بھی اور کنایہ اس بات سے بھی ہے

جو بجوبی سمجھی نجائے۔

گولا۔ واو مجہول کیساتھ چند معنے پر آتا ہے (۱) توپ کا گولا۔ (۲) پتنگ کی ڈور کا گولا (۳) پگڑی کا قالب جسپر دستار بند پگڑی باندھتے ہیں (۴) اک قسم کے کبوتر کو کہتے ہیں کہ خلاف کابلی کبوتر کے ہوتا ہے (۵) وہ ریح جو پیچیدہ ہوکر آدمی کے پیٹ میں پھرتی ہے اور تکلیف دیتی ہے (۶) ایک قسم کی لکڑی ہوتی ہے گول اور بڑی جسے چھت میں مکان کے ڈالتے ہیں۔

گولا اوٹھانا۔ اک قسم کی قسم کھانیکو کہتے ہیں کہ لوہے کے گولے کو آگ میں خوب گرم کرکے اپنی صداقت پر ہاتھ میں اٹھالیتے ہیں پس اگر قسم کھانیوالا سچا ہے تو وہ گولا اوسکے ہاتھ کو نہیں جلاتا ورنہ جلا دیتا ہے۔

گولر کا پھول۔ کنایہ ہے نایاب چیز سے بحر مرحوم

ع تیرے مریض لب کی دوا جب تلاش کی گولر کا پھول باغ میں عناب ہوگیا

گولر کباب۔ اک قسم کے کباب کو کہتے ہیں۔

گول گول کہنا واو مجہول کے ساتھ مبہم کوئی بات کہنا۔ ع مذبذب

گول ڈول۔ جو چیز کہ مدور ہو پہلو ہو اور

موٹے اور چھوٹے سے قد کی آدمی کو بھی کہتے ہیں

گولی۔ چار معنی پر یہ لفظ آتا ہے (۱) بندوق کی گولی۔ (۲) افیون کی یا کسی دوا کی گولی ع حب (۳) لاکھ کی گولی کو بھی کہتے ہیں کہ وہ بھی مانند بندوق کی گولی کے ہوتی ہے اور لڑکے اوس سے کھیلتے ہیں (۴) وہ گولی جو آٹے کی بناتے ہیں اور اسم ذات الٰہی کو اسمیں رکھکر دریا میں ڈالتے ہیں۔

گولی بچانا۔ کنایہ ہے کسی کار دشوار و مشکل سے کنارہ کرنے سے چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں ؎

کیا کیا فریب کرکے مزے لوٹتے ہیں ہم
گولی بچا گئے کبھی گولا اڑا لیا

گولی لگانا۔ اور گولی مارنا۔ بندوق کی گولی کا نشانے پر اور شکار کی جانب اور حریف کیطرف لگانا اور مارنا۔

گومڑا۔ چوٹ کے صدمہ سے انسان کے سر وغیرہ میں جو اک بلندی ظاہر ہوتی ہے۔

گون نون کے اخفا کے ساتھ غرض اور مطلب اور پسند کو کہتے ہیں۔

گونج۔ یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے (۱) شیر کی آواز (۲) کبوتر کی آواز (۳) عورتوں کی ناک تھ اور کان کی بالی اور بالے کی نوک۔

گونجنا۔ تین معنی پر آتا ہے (۱) شیر کا بولنا (۲) کبوتر کا بولنا مستی میں (۳) کسی مکان اور کسی جگہ کا آواز سے بھر جانا بسبب گونج کی بلند صدا کے بحر مرحوم ع شیر کی طرح لگا گونجنے صحرا میرا

گوندھنا۔ تین معنی پر آتا ہے (۱) عورتوں کے سر کے بالوں کو عورتوں کا گوندھنا۔ (۲) موتیوں اور پھولوں وغیرہ کا رشتہ میں پرونا ع تسمیط (۳) آٹے کا روٹی پکانے کے واسطے گوندھنا۔

گونگے کا خواب۔ کنایہ ہے پوشیدہ حال و مبہم بات سے کہ سمجھنا اوسکا دشوار ہو امیر مرحوم ؎

پوشیدہ دل کا حال ہے کیا سوجھئے مآل
تعبیر کیا کہے کوئی گونگے کے خواب کی

گونگیر۔ وہ شخص جو اپنی غرض کیواسطے کوئی کام کرے اور جب غرض نکل جائے پھر بے اعتنائی کرے

گویّا۔ گانے والے کو کہتے ہیں ف بمعنی رامشگر ع مغنی

فصل ہائے ہوز

گبہ۔ بالفتح وہ چیز جسکو تلوار وغیرہ کے قبضہ میں باندھ لیتے ہیں تاکہ کف دست آرام سے رہے اور بالضم آدمی کے براز اور بعضے جانوروں کے پس اشگندہ کو کہتے ہیں۔

گھات۔ سوا معنی معروف یعنی کمین کے قابو اور اختیار کے معنی پر بھی آتا ہے۔

گھاتا۔ جو چیز کہ مول کی ہو اوس پر کچھ اور زیادہ لے لینے کو کہتے ہیں۔

گھاتیا۔ تاک میں رہنے والا اور فریب دینے والا پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہیں۔

گھاٹ۔ یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے (۱) دریا کا کنارہ (۲) تلوار کی وہ جگہ جہاں سے خم تلوار میں شروع ہوتا ہے۔ اور وہ تلوار کے نیچے کی جانب ہوتی ہے (۳) عورتوں کی انگیا کا گریبان۔

گھاٹا۔ نقصان کو کہتے ہیں۔

گھاٹ گھاٹ کا پانی پینا۔ کنایہ ہے جہاندیدگی اور کار آزمودگی اور سیاحت سے۔

گھاٹی۔ دو معنی پر یہ لفظ آتا ہے (۱) پہاڑ کی راہ بلند کو کہتے ہیں (۲) گلے اور حلق پر اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں۔

گھار۔ ایک جماعت آدمیوں کی کہ لڑنے کے واسطے جمع ہو کر آئیں۔

گھاگ۔ پرانے اور کار آزمودہ آدمی کو کہتے ہیں۔

گھاھڑ۔ بد سلیقہ اور ناکردہ کار اور بے عقل و احمق آدمی کو کہتے ہیں۔

گھان۔ نون کے اعلان کیساتھ جس چیز کو کہ ایکبار گھی میں خواہ تیل میں تل کر نکال لیں۔

گھاگھنی۔ آنکھ کے اس ورم کو کہتے ہیں جو بصورت جو کے گوشۂ چشم میں پایا جاتا ہے ۶۱ شعیرہ

گھانس۔ پھانس کے وزن پر سوا کاہ اور گیاہ کے ترجمہ کے ایک ریشمی کپڑے کا نام ہے کہ اوس کا لباس بناتے ہیں اور جو اس لغت کو بعد الف کے نون غنہ کے ساتھ نہیں بولتے یا نہیں لکھتے مؤلف ہیچمدان کے نزدیک اون کی غلطی ہے۔

گھانس کاٹنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے اس کام سے بھی کہ جسے کوئی بے سلیقگی اور بیدلی کے ساتھ کرے۔

آگ۔ اوچھلنا کنایہ ہے کسیکی رسوائی اور خرابی سے

آگ سے نکال کر موت میں ڈالنا۔ کنایہ ہے کسیکو نہایت ذلیل و زبوں کرنے سے۔

آگہ نہیں چھپی چھپی۔ ایک مثل ہے مشہور کہ کسی کی ذلت قلیل اور رسوائی خفیف کے محل پر اسے بولتے ہیں۔

گھائل۔ سوا معنی معروف یعنی زخمی اور مجروح کے تینگ یعنی کاغذ بادی کے ایک رنگ کا بھی نام ہے

۵۰ وہ بدم پڑتی ہے اے نا سخ جو شمشیر نگاہ
جو تنتنگ اوسے اوڑا یا بس وہ گھائل ہو گیا

تنبیہ جناب شیخ امداد علی بحر مغفور کہ ارشد تلامذ

میں سے جناب شیخ ناسخ مرحوم کے تھے وہ اس لغت کو یائے تحتانی کے فتحہ سے صحیح فرماتے تھے اور صندل ومخمل وغیرہ کے قافیہ میں لاتے تھے چنانچہ اونکے کلام میں گھائل صندل اور مخمل وغیرہ کے قافیہ میں موجود ہے جسکا جی چاہے دیوان میں اونکے دیکھ لے لیکن اتفاق جمہور فصحائے لکھنؤ کا لغت مذکور میں یائے تحتانی کے کسرے ہی پر ہے یعنے مکسور ہی پڑھتے ہیں اور دل وبسمل کے قافیہ میں لاتے ہیں۔

گھائی بسوا معنی معروف کے چند ضربیں بھی ہیں معین لکڑی پھینکنے میں کہ باہم لکڑی پھینکنے والے اون ضربوں کی مشق کرتے ہیں۔

گھٹا۔ ابر کو کہتے ہیں۔ ع سحاب

گھٹا اوٹھنا ابر کا آسمان پر ایک طرف سے نمایاں ہونا۔

گھٹا ٹوپ اک پوشش کا نام ہے کہ بارش میں پینس اور سکھپال وغیرہ اس قسم کی سواریوں پر ڈال دیتے ہیں تاکہ وہ بھیگنے سے محفوظ رہیں۔

گھٹ بڑھ کمی اور زیادتی کسی چیز کی اوس کی پیمایش کے وقت۔

گھٹنا کم ہو جانا کسی چیز کا ف کا ستن وکا ہیدن ع انتقاص اور حرف اول کے ضمہ سے دم رکنا اور سانس کا تنگی کرنا تنگ اور تاریک جگہ میں در

کنایہ ہے چپ رہنے سے بھی کیکے جرأت کہتا ہے ؎

چپ رہنے سے ترے مجھے یہ خوف ہے جرأت
گھٹ گھٹ کے کہیں تجکو کچھ آزار نہو جائے

اور انسان کے اعضا میں سے اک عضو کا نام بھی ہے۔ ف چشم زانو ع رکبہ

گھٹنیوں چلنا بچوں کا اور شل آدمی کا دونوں ہاتھوں اور دونوں زانوں کے بھل چلنا۔

گھٹوڑ۔ وہ کنیز جو کام کرنے میں سستی کرے۔

گھٹی۔ وہ دوائیں جو نوزائیدہ لڑکوں یعنے شیرخوار لڑکوں کو دیجاتی ہے۔

گھچ پچ۔ بہت سے اشیاء اور بہت سے لوگ جو بسبب کثرت وانبوہ کے یکجا ہوں اور وہ بکثرت جو در آوردہ اور گنجان ہو۔

گھر بسوا معنی معروف یعنی خانہ اور بیت کے جو بیت اور شطرنج کی بساط کے خانو پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں۔ اور کنایتہً نقوش اور تعویذ جنمیں اسمائے الٰہی کے اعداد لکھے جاتے ہیں اونکو بھی اور آئینہ اور عینک اور گنجفہ وغیرہ کے خانہ کو بھی گھر کہتے ہیں اور اصطلاح میں نغمہ سنج طائروں یعنے بلبل وغیرہ کے نغمہ سنجی پر بھی گھر کا اطلاق کیا جاتا ہے۔

گھرا۔ اس لفظ کا بسوا معنی معروف کے جو چیز کہ حد

نے زیادہ ہو جائے اور سیر بھی اطلاق کرتے ہیں
چنانچہ بولتے ہیں کہ گہرا پردہ گہرا رنگ گہری ملاقات
اور حرف اول کے فتحہ اور رائے مہملہ کی تشدید سے
دو معنی پر آتا ہے (۱) آشوب چشم کی دور کرنے والی
دوا کو کہتے ہیں (۲) وہ آواز کہ ہنگام نزع یعنی جان
دینے کے وقت انسان کے گلے سے نکلتی ہے
گھر الگنا آشوب چشم کے زائل کرنے والی دوا
کا آنکھوں پر ضماد ہونا اور انساں کے گلے سے بہم
اک آواز کا ہنگام نزع یعنی جان دینے کیوقت نکلنا
جیساکہ رشک مغفور دونوں معنی کی رعایت میں
فرماتے ہیں ۔ آنکھیں تری جو آئیں تو بیمار چشم کو
مرنے کے انتظار میں گھر الگا رہا۔
گہرا پردہ کسی کا حجاب کسی سے جو حد سے
زیادہ ہو جائے۔
گہرا رنگ۔ وہ رنگ جو اپنے حد سے بڑھ گیا ہو
گھرانا۔ خاندان کو کہتے ہیں ف دودھ دیتا راور
حرف اول کے کسری اور رے کے سکون اور الف کی
مدسے یعنی گھر آنا ابر کے آسماں پر محیط ہو جانیکو
کہتے ہیں۔
گھر بار گھر اور گھر کے اسباب و متاع اور عیال سے
عبارت ہے میر تقی مرحوم ؎

جلا ہی پڑا ہے ہمارا تو گھر بار
گھر بنانا سوا مکاں کے تعمیر کرنے کے کنایہ ہے
کہیں کیلئے قیام پذیر ہونے سے بھی۔
گھر بولنا بلبل وغیرہ کی نغمہ سنجی سے عبارت ہے۔
گھر بیٹھنا۔ کنایہ ہے نوکری ترک کرکے کسی کے
خانہ نشیں ہونے سے۔
گھر پھونک تماشا دیکھنا۔ اک مثل ہے مشہور
اوس شخص پر کہتے ہیں کہ کوئی اپنے گھر کی تباہی و
بر خوش ہو۔ اسیر ع
ہم نے گھر پھونک کے کیا خوب تماشا دیکھا
گھر جانا۔ دشمن کی فوج کے حلقہ میں کسی کا آجانا
اور کنایہ ہے کسی رنج والم میں کیکیے مبتلا ہو جانے
سے بھی۔
گھر جلے کسی کا تاپے کوئی۔ اک مثل ہے مشہور
اوس محل پر کہتے ہیں کہ کسی کا رنج اور دکھی راحت
کا باعث ہو جیساکہ اک شاعر کہتا ہے۔ ۔
آنکھیں سینکیے باغباں دل میں لگے بلبل کے آگ
گھر کسی کا باغ عالم میں جلے تاپے کوئی
گھر جڑھکر لڑنا۔ مفہوم اسکا متعارف ہے، ذوق
دہلوی ؎ یہ خانہ جنگ ہے آتی ہے لڑنے گھر جڑھکر
گھر دیکھ لینا۔ کنایہ ہے کیکے گھر میں لیکے بار بار

جانے سے کسی ضرورت اور کسی حاجت کیواسطے چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہے ع ملک ہلوت نے گھر دیکھ لیا

گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے اک مثل ہی مشہور اس محل پر کہتے ہیں کہ کسیکا کوئی رازدار کچھ فساد اٹھائے

گھر کرنا کسی چیز کا کسی چیز میں اپنی گنجایش کرنا اور کنایہ ہے کرکے گھر کو کسی کے جورو کے آباد کرنے سے جیسا کہ میر تقی مرحوم کہتے ہیں **قطعہ** دنیا کی نہ کر تو خواستگاری ؛ اس سے کبھی بہرہ ور نہوگا ؛ آخانہ خرابی اپنی مت کر ؛ قحبہ ہے یہ اس سے گھر نہوگا ؛

گھرکنا ۔ آواز سخت سے کسی کو تنبیہ کرنے کے واسطے کوئی بات کہنا۔

گھرکی ۔ وہی کوئی بات جو آواز سخت سے تنبیہ کے واسطے کسی کو کہیں۔

گھرکی جھڑکی ۔ وہی گھرکی۔

گھرکی دینا ۔ وہی آواز سخت سے کوئی بات کسیکو تنبیہ کے واسطے کہنا۔

گھر کیطرح رہنا ۔ کنایہ ہے بے تکلف ہو کر اپنے گھر کیطرح کسی کے گھر میں رہنے سے رشک مرحوم ع جو اے ہو تو رہو میرے گھر میں گھر کیطرح

گھر کی کھیتی ۔ کنایہ ہے منڈوائے ہوئے داڑھی موچھوں کے بالوں کے باردگر نکلنے سے۔

گھر کے لوگ ۔ اہل خانہ کو کہتے ہیں۔

گھر کی مرغی دال برابر ۔ ایک مثل ہے مفہوم اس کا یہ ہے کہ جو کچھ اپنے پاس ہے اسکی کچھ قدر نہیں ہے

گھر گھالنا ۔ تاراج کرنا کسیکے گھر کا جرات ؎ ابھی تو تمنے پردہ ہی میں اک عالم کا گھر گھالا مجھے یہ فکر ہے صورت دکھاؤگے تو کیا ہوگا

گھر گھوڑا نخاس مول ۔ اک مثل ہے مشہور کہ مفہوم بھی اس کا متعارف ہے۔

گھر میں ڈالنا ۔ کنایہ ہے مرد ونکے زن بازاری کو لاکر خانہ آبادی کے واسطے اپنے گھر میں بٹھانے سے بحر مرحوم ؎ فاحشہ خانہ برانداز ہے ہرجائی ہے ؛ گھر میں دنیا کو جو ڈالوں گا تو گھر کیا ہوگا ؛

گھر والا ۔ مرد جو صاحب خانہ ہو۔

گھر والی ۔ عورت جو صاحب خانہ ہو۔

گھر وندا ۔ لڑکے جو خاک کا گھر بنا کر اس سے کھیلتے ہیں اور کمہار سے مٹی بھی دیتے ہیں بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ خانہ برباد کیا عشق نے طفلی سے ہمیں ؛ کہ مٹی بیٹھے گھر وندے کی طرح گھر اپنا ؛

گھریلو ۔ جو چیز کہ گھر میں بنائی جاوے اور جو طائر کہ گھر میں پیدا ہوا ہو یعنے بازاری نہو خانگی

گھر تا ۔ زرگر والے آہنگر کا ظروف اور زیور

وغیرہ چاندی سونے کے خواہ لوہے وغیرہ کے بنانا
ع صوغ۔ رشک مرحوم فرماتے ہیں ع ہرگز
سنارنے ترے زیور گھڑے نہیں ۞ اور یہاں
قافیہ کے بنا چھڑی گھڑی کھڑی وغیرہ پر ہے۔

گھڑیاں گننا۔ کنایہ ہے کسی کا انتظار کرنے سے
جرأت ع وعدے پہ کوئی تیرے یے شام سے
سحر تک ۞ آہیں بھرا کیا ہے گھڑیاں گنا کیا ہے

گھڑے پانی کے پڑنا۔ کنایہ عرق انفعال
میں تر ہو جانے سے۔ اسیر ع
حضور چشم نرگس پر گھڑے پانی کے پڑتے ہیں

گھڑی ساعت ہونا۔ کنایہ ہے قریب تر
کسیکے مرجانے سے۔

گھڑی میں گھڑیال۔ کنایہ ہے زمانیکے
حال کے بہت جلد یعنی ایک ساعت میں دگرگوں
ہو جانے سے بحر مرحوم رباعی ہر وقت دگرگوں ہے
زمانے کا حال ۞ دن سے جو مہینا تو مہینے سے
ہے سال ۞ امید ترقی کی تنزل میں رہی ۞
اے کشتۂ یاس ہے گھڑی میں گھڑیال۔

گھِس لس کے اوترنا۔ یعنی بوار ہونا لباس دُو
پوشاک کا نستر کیکا اور یہ خاص محاورہ عورتوں کا
ہے۔

گھسٹنا۔ کسیکا یا کسی چیز کا کسی طرف کو کھنچ جانا
تنبیہ اس لفظ کو حرف اول کے کسرہ اور حرف دوم
کے فتحہ سے بولنا مؤلف کے نزدیک غیر فصیح ہے۔

گھس لگانے کو نہونا۔ عورتونکے محاورے میں کسی
چیز کے معدوم اور مفقود ہونیکے محل پر یہ کلمہ بولا
جاتا ہے۔

گھسنا۔ سوا معنی معروف کے لباس کے پرانے ہو جانے
پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں۔

گھسن پٹی۔ زد و کوب کو کہتے ہیں۔

گھکنا۔ آواز تند سے کوئی بات کہنا۔

گھگھی بندھنا۔ دونوں کاف فارسی مخلوط الہا
انسان کے دم کا گرفتہ ہو جانا رونے کی شدت سے یا
آواز کا گرفتہ ہو جانا ترس و خوف سے۔

گھگھیانا۔ نہایت الحاح وزاری کرنا۔

گھلنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسیکے روز بروز لاغر
ولاغر ہوتے جانے سے بھی خواہ کسی بیماری سے خواہ
رنج و غم سے۔

گھلنا ملنا۔ باہم خوب مل جانا۔

گھما گھم اور گھما گھمی۔ ان دونوں کلموں کا رونق
ہنگامہ اور گرمی بازار پر اطلاق کیا جاتا ہے۔

گھمسان کی لڑائی۔ کشمکش اور انبوہ کی لڑائی

ت جنگ مغلوبہ۔

گھمنڈ۔ پندار اور غرور کو کہتے ہیں۔

گھن۔ کاف مخلوط الہا کے کسرے سے کسی مکروہ
چیز سے طبیعت کے کراہت کرنے کو بولتے ہیں اور کاف
مخلوط الہا کے ضمہ سے اس کیڑے کو کہتے ہیں جو
لکڑی کو کھا جاتا ہے ف سپشہ ۶ سوس اور کاف
مخلوط الہا کے فتحہ سے مطرقہ پر اس لفظ کا اطلاق
کیا جاتا ہے اور کاف اور ہا دونوں کے فتحہ سے
خسوف ماہ اور کسوف مہر کو کہتے ہیں۔

گھنا۔ کاف فارسی مخلوط الہا کے ساتھ اس درخت
کو کہتے ہیں جسمیں بہت سی شاخیں باہم پیوستہ اور
ملی ہوئی ہوں [illegible] سوا درخت کے اور چیزیں بھی جو باہم پیوستہ
اور ملی ہوئی ہیں انپر بھی اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے
جیسے بولتے ہیں گھنی ڈاڑھی گھنے بال اور
کاف فارسی کے فتحہ اور ہائے ملفوظ کے سکون
کیساتھ عورتوں کے زیور کو کہتے ہیں۔

گہنانا۔ ہائے ملفوظ کے سکون سے چاند سورج
میں گہن لگ جانا ع خسوف و کسوف۔

گھس کھدا۔ سوا گھانس کھودنے والے کے
کنایہ ہے نادان واحمق اور ناکارہ آدمی سے بھی

گھنایا ہوا پاؤں۔ آدمی کے اک قسم کے پاؤنکو
کہتے ہیں کہ پیدائشی ہوتا ہے اور اس سے راہ چلنے
دشوار ہو جاتی ہے۔

گہن پڑنا۔ چاند اور سورج میں گہن لگنا اور کاف
مخلوط الہا کے ساتھ مطرقہ کی چوٹ کا اور زر و نقرہ
وغیرہ پر پڑنا اور کنایہ ہے کسیکو کوئی صدمہ دلی اور
تکلیف روحانی پہونچنے سے بھی کسیکے کسی سخن
سخت اور درشت کہ بیٹھنے سے۔

گہن لگنا۔ وہی چاند سورج میں گہن پڑنے کے
معنی پر آتا ہے اور کاف فارسی مخلوط الہا کے ضمہ
سے لکڑی اور غلہ کے کرم خوردہ ہو جانے کو کہتے ہیں
اور کنایہ ہے کسی فکر اور غم جانکاہ کے آدمی کو لاحق ہونے
سے بھی۔ گھن چکر۔ گردش اور پھرنے کو کہتے ہیں۔

گھنگرو۔ واو معروف کیساتھ جسکو رقاص دونوں
پاؤں میں باندھکر ناچتے ہیں اور اسمیں سے آواز
پیدا ہوتی ہے اور وہ عورتوں کی خلخال اور جوتے میں
بھی نصب کیا جاتا ہے تاکہ چلنے کے وقت اک آواز
اسمیں سے پیدا ہو اور بچوں کے پاؤنکا اک زیور بھی
ہے ف زنگلہ ۶ تلقلہ اور کنایہ انساں کے گلے سے جو نزع
کے وقت یعنے دم توڑنے میں اک آواز نکلتی ہے اوسپر
بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں۔

گھنگرو بولنا۔ وہی گھنگرو کا رقاصوں کے پاؤں
میں [illegible] کے وقت [illegible] عورتوں کی خلخال یا جوتے میں [illegible]

بانچوں کے پاؤں کے زیور میں چلنے کے وقت آواز
دینا اور کنایۃً وہی انساں کے گلے سے نزع کیوقت
یعنے دم توڑنے میں آواز کے نکلنے کو کہتے ہیں۔ بحرؔ مرحوم

۵ جاں کنی کے وقت مجکو دیکھنے آیا جو تو
شور گھنگرو سے ہوا پیدا مبارکباد کا

گھنگھور گھٹا۔ ابرِ غلیظ اور تیرہ و تار جو ایام
بارش میں اکثر اٹھتا ہے اور خوب برستا ہے شیخ
ناسخ ع ہے یہ وہ دودِ دل سوزاں نہیں گھنگھور گھٹا

گھنگولنا۔ پانی کے بھرے ہوئے برتن وغیرہ میں
ہاتھ ڈالکر ہلانا اور پانی کا برہم و درہم کرنا کہ پانی
خراب ہو جائے۔

گھواں رنگ۔ آدمی کے چہرے کے اک رنگ
کو کہتے ہیں۔ ف گندمی۔

گھنیانا۔ کاف مخلوط الہا کے ساتھ مکروہ چیز سے
طبیعت کا کراہت کرنا۔

گھورنا۔ واو معروف کیساتھ تیز نگاہ سے کیسیکو
دیکھنا خواہ بنظر فساد و جنگ خواہ بنظر محبت۔ خواجہ
آتش ع بتوں کے گھورنے کو جاتے ہیں دیر برہمن میں

گھوڑا۔ واو مجہول کیساتھ سوا معنی معروف کے آلات
بندوق میں سے ایک آلہ کا بھی نام ہے۔

گھوڑا اوٹھانا اور گھوڑا پھینکنا۔ کنایہ ہے
سوار کے گھوڑا دوڑانے سے خواجہ آتش ع
میدان کارزار میں گھوڑا اوٹھائیے

گھوڑ چڑھا۔ واو غیر ملفوظ کیساتھ جو گھوڑے پر
خوب بیٹھتا ہو۔

گھوڑ چڑھی۔ وہ تفنگ جسکو گھوڑے پر سوار
ہوکر چھوڑیں اور وہ توپ جسکو گھوڑے گاڑی پر
چڑھاکر میدانِ جنگ میں لیجائیں۔

گھوڑ دوڑ۔ دو آدمیوں کا دو گھوڑے دوڑانا
کہ شرط باندھکر یعنی بازی بدکر دوڑاتے ہیں پس جسکا
گھوڑا پیش قدمی کرکے آگے نکل جاتا ہے وہی جیتتا
ہے اور اس مقام کو بھی کہتے ہیں جہاں گھوڑونکو
بازی بدکر دوڑاتے ہیں۔

گھوڑی۔ واو مجہول کیساتھ سوا معنے معروف کے
اک شے ہوتی ہے لکڑی کی کہ حجام لڑکوں کا ختنہ
کرنیکے وقت انکے عضو تناسل پر اسے چڑھا دیتے
ہیں اور اک قسم کے گانے کو بھی کہتے ہیں کہ اسکو عورتیں
شادیوں میں گاتی ہیں جیساکہ میر حسن مثنوی میں کہتے ہیں

۵ ادھر کا تو یہ رنگ تھا اور راگ
محل میں ادھر گھوڑیاں اور سہاگ

گھوڑے بیچ کے سونا۔ اک مثل ہے اس شخص پر
کہتے ہیں کہ کسی کام کی فکر سے فارغ ہوکر بالطبع تمام

سوے بحر مرحوم ؎

جب تھکے اسکی سواری دوڑ کر یوں سوئے ہم
جیسے سوداگر کو گھوڑے بیچکر آتی ہے نیند

گھوڑی چڑھانا۔ تحتانی معروف کیساتھ وہی حجاموں کا آلہ چوبیں کو ختنہ کرنے کے وقت لڑکوں کے عضو تناسل پر چڑھا کر ختنہ کرنا۔

گھوڑے گھوڑے لڑیں موچی کا زین ٹوٹے اک مثل ہے اس محل پر کہتے ہیں کہ دو شخص باہم لڑیں اور کسی تیسرے شخص کا کچھ نقصان ہو جائے۔

گھولی میں پڑنا۔ واو مجہول سے کسی ایسے کام میں مصروف ہونا کہ وہ کام تمام نہو۔

گھولی میں ڈالنا کسیکو کسی ایسے کام میں مصروف کرنا کہ اس کام سے فراغت نہ پائے اور کسی شخص کو کسی امر کے وعدہ پر دوڑانا۔

گھومنی۔ واو معروف کیساتھ دوران سر کو کہتے ہیں

گھونا۔ واو معروف کیساتھ جو پختہ کار اور ہوشیار آدمی ہو۔ رشک مرحوم ؎ کیسو بھولا بھولا ہوکے گھونا ہوگیا۔

گھونٹنا۔ واو معروف اور نون غنہ کیساتھ کسی کے گلے کو ہاتھوں سے خوب دبانا تا گلو فشردن۔ اور واو مجہول اور نون غنہ کیساتھ دو معنے پر آتا ہے (۱) کاغذ وغیرہ پر مہر کرنا (۲) دستہ آہنیں یا دستہ چوبیں سے ہاون میں یا اور کسی ظرف سنگیں وغیرہ میں کسی چیز کو ڈالکر رگڑنا۔

گھونٹوانا۔ واو غیر ملفوظ اور نون غنہ سے داڑھی کے بالوں کا اس طور پر منڈوانا تا کہ انکی جڑوں تک کا بھی کچھ نشان باقی نہ رہے۔

گھونگھٹ۔ واو معروف اور نون غنہ کیساتھ دولھن کے منھ کے حجاب کو کہتے ہیں ؏ برقع

گھونگھٹ اٹھانا اور گھونگھٹ الٹنا دولھن کا بیحجاب ہونا۔

گھونگھٹ کھانا۔ رو گردانی کرنا فوج کا بھاگنے کے ارادے پر میدان جنگ سے جرات کہتے ہیں ؎

جوں نقاب اپنا الٹ اسنے لڑائی ہے آنکھ
فوج صبر و تاب و طاقت نے ہی گھونگھٹ کھائی

گھونگھٹ کی دیوار وہ دیوار جسکو باغ کے یا مکاں کے اندر آمد و شد کے دروازہ کے مقابل میں کھینچ دیتے ہیں تا کہ نظر رہ گذر کی باغ کے یا مکاں کے اندر نہ پڑے۔

گھونگھٹ نکالنا۔ دولھن کا حجاب میں منھ چھپانا

گھونگروالے بال۔ انسان کے سر کے اک قسم کے بالوں کو کہتے ہیں کہ گرہ در گرہ اور پیچ در پیچ ہوتے ہیں ف۔ مرغول ؏ جعد۔

گھیر۔ تحتانی مجہول کیساتھ ہر چیز کے گرداگرد کو کہتے ہیں عموماً اور انگرکھے اور قبا وغیرہ کے دور کو خصوصاً کہتے ہیں چنانچہ برق مرحوم فرماتے ہیں ؎

تیرے آنے سے جہاں اے گل ہوا ہے باغ باغ
دامن باد بہاری پیرہن کا گھیر ہے

گھیرنا کسیکو درمیاں میں لے لینا یعنے محیط ہو جانا چاروں طرف سے اور کنایہ ہے کسی سے کسی کے گرویدہ ہونے سے بھی۔

گھیتلا۔ ایک قسم کے جوتے کو کہتے ہیں کہ زن و مرد دونوں اوس سے پہنتے ہیں اور وہ بہت ممتاز جوتا ہوتا ہے

گھی کا کپا لنڈھنا۔ مہاجنوں کے محاورے میں کسی بڑے رئیس اور سردار اور حاکم کے مرجانے کو کہتے ہیں اور اسی کلمہ سے شہرت اسکے مرگ کی دیتے ہیں

گھی کہاں گیا کھچڑی میں۔ ایک مثل ہے ایک محل پر کہتے ہیں کہ کسی کا زر و مال اسکے عزیزوں کے صرف میں آجائے۔

گھی کے چراغ جلانا۔ ایک رسم ہے کہ جبوقت کسیکی کوئی مراد حاصل ہوتی ہے اور مطلب دلی بر آتا ہے تو گھی چراغوں میں تیل کی جگہ ڈالکر بزرگان دین کے مزاروں پر اور درگاہوں میں روشن کرتے ہیں خواجہ آتش ؎ گھی کے چراغ بلبل کے اوپر جلاؤں میں

بجز مرحوم ؎

یہ چراغ گھی کے جلائے مری مزا میں روح

گہیل لغو اور دہمل آدمی اور خراب اور ناکارہ چیز

فصل تحتانی

کیا گذرا۔ ایک کلمہ ہے کہ معدوم اور کار رفتہ کسی آدمی اور کسی چیز پر اس کا اطلاق کرتے ہیں میر تقی مغفور ؎ کو چہ یار سے بجائیں گے :: کیسے ہی ہوں گے ہم گئے گذرے۔

گیان۔ ایک کلمہ ہے کہ عورتیں اپنے ہمدم اور ہمنشیں عورت کو یہ کلمہ کہکر پکارتی ہیں۔

گیا وقت پھر نہیں آتا۔ ایک مثل ہے اس محل پر کہتے ہیں کہ کیسکے کسی کام کا وقت ہاتھ سے جاتا رہے غالب ؎

میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آبھی نہ سکوں

گیدڑ بھبکی۔ کنایہ ہے کیسکے کسی پر گیدڑ کیطرح حملہ آور ہونیسے شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎ تا کجا اعدا کی گیدڑ بھبکیاں :: الغیاث اے شیر یزداں الغیاث

گیروا۔ وہ لباس جسکو گیرو میں رنگا ہو۔

گیگلا۔ مرد احمق اور طفل مزاج کو کہتے ہیں

گئی۔ درگذر اور تغافل کو کہتے ہیں۔

گئی کرنا۔ دانستہ کسی کام کا کرنا اور تغافل کرنا

کسی امر میں۔ رشک مرحوم ؎

عشق کیا صبر و تحمل کی اگر بات گئی
ظلم میں تو بھی نکرا دبت بذات گئی

گیند۔ یائے مجہول اور نون غنہ کے ساتھ یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے (۱) وہ گیند جس سے لڑکے کھیلتے ہیں ت سرگل (۲) وہ گیند جسپر پگڑی سر سے اتار کر رکھدیتے ہیں تاکہ پگڑی درست رہے (۳) وہ گیند جسکو روشن کرتے ہیں۔

گیند ڈھڑکا۔ لڑکوں کے اک کھیل کا نام ہے۔

گینڈے کی ڈھال۔ وہ سپر جو گینڈے کی کھال کی بنتی ہے شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎

موذی کو بعد مرگ بھی آرام ہے محال
کسطرح زیر تیغ نہ گینڈے کی ڈھال ہو

فصل لام
فصل الف

لات مارنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی چیز سے کیسلئے بیزار اور متنفر ہونے سے بھی
جرأت ؎ مرا ہوں جس کیلئے میں ہزار حیف وہ شوخ ؎ کبھی نہ لات بھی آکر مزار پہ مارے۔

لات مکی۔ لات گھونسے کی لڑائی کہ باہم لوگوں میں واقع ہوتی ہے۔

لاتوں کے دیو باتوں سے نہیں مانتے

اک مثل ہے اس شخص پر کہتے ہیں جسکی شرارت اور سرکشی لطف و مدارات سے نجائے تاوقتیکہ سختی سے اس کے ساتھ پیش نہ آئیں۔

لاٹ۔ ستون کے مانند اک چیز سنگ و خشت سے بنائی جاتی ہے تاکہ یادگار رہے۔

لاٹھی یا ٹھی۔ اور **لاٹھی پونگا** زدوکوب کو کہتے ہیں۔

لاٹھی مارنے سے پانی جدا نہیں ہوتا

اک مثل ہے اس مقام پر کہتے ہیں کہ کوئی شخص دو عزیزوں یا دو قریبوں کے درمیانمیں تفرقہ اور جدائی ڈالنے کا قصد کرے۔

لاج۔ شرم اور حیا کو کہتے ہیں۔

لادی۔ دھوبیوں کے پشتارے کو کہتے ہیں

لاڈ۔ ناز کو کہتے ہیں۔

لاڈلا۔ نازوں کا پلا ہوا۔

لاڑھیا۔ وہ شخص جو بڑے اسباب اور اشیاء کو اچھا کر کے بیچے اور معاملات دنیا میں فریب اور جعل لوگوں سے کرے۔

لاف مارنا۔ لاف اور گزاف کرنا۔

لاکھ۔ سو عدد معروف کے بہت اور بہتیرے اور ہر چند کے معنی بھی یہ لفظ آتا ہے برق مرحوم ؎

گردہ مانے گا :: برق کے دل کو اعتبار نہیں ::

لاکھا۔ پان کا رنگ جسکو عورتیں پیے دونوں ہونٹوں پر آرائش کیواسطے جماتی ہیں۔

لاکھا جمانا۔ وہی رنگ پان کا آرائش کیواسطے عورتوں کا اپنے ہونٹوں پر جمانا۔

لاگ۔ یہ لفظ تین معنی پر آتا ہے (۱) وہ چیز جسکو بصنعت بنائیں اور اس سے کچھ اور نادرات و عجائبات ظہور میں لائیں اور حقیقت اسکی عقل میں نہ آئے۔ ع شعبدہ۔ (۲) وابستگی اور تعلق جیسا کہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ع عشق کو کسیکے دل سے لاگ نہیں ع کونسا گھر ہے جسمیں آگ نہیں :: (۳) دشمنی اور عداوت جو کسیکو کسیکے ساتھ ہو۔ شیخ ناسخ ع دوست سے اندنوں لگا ہے جو دل :: کسی دشمن سے مجکو لاگ نہیں ::

لاگت۔ کسی چیز کی درستی اور تیاری میں کسیقدر روپیے کے صرف ہونے کو کہتے ہیں۔

لاگت آنا۔ وہی کسی چیز کی درستی اور تیاری میں کسیقدر روپے کا صرف ہونا۔

لاگ ڈانٹ۔ دشمنی اور عداوت اور نزاع باطنی جو باہم دو شخصوں میں ہو۔

لاگو۔ واو معروف کے ساتھ وہ شخص جو کسیکے درپے رہے اور بیسا حال ہوتا ہو

لال۔ یہ لفظ پانچ معنی پر آتا ہے (۱) رنگ سرخ یعنی احمر۔ اور ان معنی پر مشترک ہے ہندی اور فارسی میں (۲) جوہر سرخ رنگ جسکو فارسی اور عربی میں بھی لعل کہتے ہیں بعین مہملہ سے بحر مرحوم ع اڑا دیا لب رنگین نے رنگ لالوں کا :: اور یہاں قافیہ بلالوں ملالوں۔ کمالوں ہے۔ (۳) اک طائر سرخ رنگ اور سرخ منقار ہوتا ہے کنجشک سے چھوٹا پروں پر اسکے سفید سفید نقطے ہوتے ہیں اور خوش آواز ہوتا ہے اور بولتا ہے اور لوگ اسے پالتے ہیں برق مرحوم ع لال انگیا کے نہیں چڑیا قفس میں لال ہے :: (۴) فرزند کو کہتے ہیں اور یہ محاورہ عورتوں کا ہے (۵) اک حساب ہوتا ہے گلی ڈنڈے کے کھیل میں کہ لڑکے اس حساب کو کرتے ہیں۔

لال بوجھکڑ۔ واو اور ہائے غیر ملفوظ سے احمق آدمی کو کہتے ہیں۔

لال بیگ۔ اک کرم ہوتی ہے سرخ رنگ اور حلال خوروں کے پیشوا کا بھی نام ہے۔

لال پردہ۔ وہ سرخ رنگ پردہ جو سلاطین اور امرا کے در دولت پر آویزاں ہوتا ہے خواجہ آتش ع۔ لال پردہ ہے لٹکتا انکے دربار اندنوں ::

لال پری۔ کنایہ ہے شراب سرخ رنگ سے ::

لال ہونا - کنایہ ہے غصہ میں آجانے سے کسیکے نہ سُرخ شدن۔ شیخ ناسخ ع۔ لال وہ مجھپر ہوئے رونا بھی کم ہوجائے گا۔

لالی - سُرخی اور حسرت اور تحتانی مجہول کے ساتھ ایک کلمہ ہے کہ کسی چیز سے ناامید ہونیکی جگہ اُسکا استعمال کرتے ہیں شیخ ناسخ ع۔ باغ میں لالی کو اپنی زیست کی لالی ہوئی۔

لالے پڑنا - جس چیز کی امید نہو اسپر اس کلمہ کا اطلاق کرتے ہیں میر تقی مغفور سہ کسے قید قفس میں یاد گل کی ؛ پڑے ہیں اپنو جینے ہی کے لالے ؛

لام بندھنا - فوج وسپاہ انگریزی کا ایک مقام پر جمع ہونا حریف سے لڑنے کے واسطے۔

لام کاف - کنایہ ہے گالی اور دشنام اور حرف تشنیع سے چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہیں سہ کب وہ گذرتے ہیں سرلاف وگزاف سے ؛ جنکی کہ آشنا ہے زباں لام کاف سے ؛

فصل بائے موحدہ

لب بند ہونا - زیادہ میٹھی چیز کے کھانے سے دونوں ہونٹوں کا باہم چسپیدہ ہوجانا۔ مومن خاں دہلوی۔ ع ہوگئے ہیں بند لب شیرینی تقریر سے

لبنجا - آوارہ اور بدوضع آدمی کو کہتے ہیں نہ بلوا۔

لب لگانا - آب دہن کا کسی چیز میں لگانا

لبڑ دھول دھول - دونوں جگہ نون کا اخفا نافہمی اور بےانتظامی لوگوں کی امور دنیا میں

لب معشوق ہوجانا - تیر کا نشانے کے اندر تاسوفار در آنا۔

لبھانا - فریفتہ کرنا۔

لبیدا - لکڑی جو موٹی ہو اور عصا سے چھوٹی ہو

فصل بائے فارسی

لپاڈیا - دروغ کو کہتے ہیں۔

لپٹ - وہ بو پھولوں کی جو باغوں میں سے ہوا کے جھونکے کے ساتھ آتی ہے میر انشاء اللہ خاں انشا۔ ع سحر بہار کی خوشبو میں آگئی یہ لپیٹ

لپٹنا - پیچیدہ شدن اور درآویختہ شدن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے کسی سے کسیکے گرویدہ ہونے سے بھی

لپ جھپ - چالاکی کو کہتے ہیں

لپڑ - طمانچہ کو کہتے ہیں۔

لپڑی - حرف اول کے کسرہ سے بازاریوں کے محاورے میں دستار کو کہتے ہیں۔

لپک - آگ کے شعلہ کی حرارت جو دور سے جلائے

لپک جھپک - چالاکی اور چابکی کو کہتے ہیں

لپکا - خو اور عادت کو کہتے ہیں۔

لپکنا۔ کسی کام کے واسطے دوڑنا

لپیٹ۔ تحتانی مجہول کیساتھ کنایہ ہے فریب اور مکر سے خواجہ آتش ع وصل کی شب نہیں عاشق سے سزاوار لپیٹ :: نیند کا حیلہ کر منھ کو نہ اے یار لپیٹ ::

لپٹینا۔ تحتانی مجہول کیساتھ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کسیکو اپنے اوپر فریفتہ کرنیسے بھی خواجہ آتش ع کبک و طاؤس کو بھی اپنی طرف یار لپیٹ

فصل فوقانی

لت۔ خو اور عادت میر تقی مغفور ع رفتہ رفتہ اسطرف جانے کی مجکو لت ہوئی۔

لتاڑنا۔ لعنت اور ملامت کسی پر کرنا اور کسی چیز کا خراب کرنا چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ع عرش کے سقف محدّب کو لتاڑا چاہیے۔

لتا پتا۔ نزار اور نحیف آدمی کو کہتے ہیں

لت پت ہونا۔ کنایہ ہے خراب حالی سے کسی کے

لترا۔ جو کسی کے راز کی بات کو سنکر اوروں سے کہے نہ سخن چیں ع غماز۔

لت کرنا۔ کسی چیز کا کسی چیز میں ملانا ہاتھ کی انگلی وغیرہ سے رشک مرحوم ع۔ انگشت آرزو سے دو آج لت ہوئے۔

لت روندن۔ پائمالی کو کہتے ہیں

لتے لینا۔ کنایہ ہے کسی پر سرزنش اور ملامت کرنے اور تنگ اور عاجز کرنے سے بحر مرحوم ع لتے لیے مرے جوڑو پٹا مسک گیا ::

لتیا۔ خوگر کسی چیز کا۔

فصل تائے ہندی

لٹ۔ چند موے پیچیدہ اور دراز زلف شلخ گیسو

لٹ بھر۔ بہت سے لوگ اور سامان واسباب اور جانور وغیرہ جو کسی کے ساتھ ہوں۔

لپٹی پگڑی۔ اک قسم کی پگڑی کو کہتے ہیں کہ کج واقع ہوتی ہے اور پیچ اسکے کشادہ اور ہر طرف سر آویزاں ہوتے ہیں۔

لٹر۔ مرد بیہودہ کو کہتے ہیں۔

لٹک۔ زیبائش اور وضع اور طرح اور ناز وادا کو کہتے ہیں بحر مرحوم ع گیا شباب مگر زلف کی لٹک نہ گئی :: ابھی ہے حسن دل آویز مو بمو باقی ::

لٹکا۔ وہ چیز جسکی کچھ اصل نہو اور عجیب ہو ع شعر سودا ع آنکھوں میں ترے جادو نہ ہرگز سحر لفوں ہیں :: یہ دل جسکا ہے دیوانہ محبت کا ہے وہ لٹکا

لٹک کر چلنا۔ ناز وادا سے معشوقوں کا چلنا میر تقی مغفور کہتے ہیں ع سرو و تدرو دونوں پھر آپ ہی آپے بگلزار میں چلا تھا وہ شوخ ٹک لٹک کر

لٹکن۔ سوا معنے معروف کے عورتوں کے ناک کی نتھ میں جو کچھ آویزاں ہوتا ہے اُسے بھی کہتے ہیں۔

لٹکنا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کسیکے زار و نزار ہوجانے اور کسی چیز کے کسی سے امیدوار رہنے سے بھی میر تقی مغفور ع برسوں سے پڑے ہتوا ے میر لٹکتے ہیں

لٹنا۔ زار اور لاغر ہوجانا۔ جرأت ؎ نہیں پہچانتے ہم اپنے تئیں آپ: زیادہ کوئی کیا اُس سے لٹے گا اور حرف اول کے ضمہ سے کسیکے تاراج ہونے کو کہتے ہیں۔

لٹو ہوجانا۔ کنایہ ہے کسی پر کسیکے فریفتہ اور عاشق ہوجانے سے۔

فصل جیم عربی و فارسی

لجانا۔ شرمانے کو کہتے ہیں۔

لجّھی۔ بکار رفتہ اور نرم شدہ چیز کو کہتے ہیں۔

لُچّا۔ بدوضع آدمی کو کہتے ہیں۔

لچر۔ پوچ اور مہمل چیز اور آدمی کو کہتے ہیں

لچک۔ کسی چیز کے جنبش اور خم و خم جو بسبب نزاکت کے ہو۔

لچکا۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) چاندی سونے کے تاروں کی بنی ہوئی اک چیز ہوتی ہے جسکو عورتیں گرداگرد لباس کے زیب و زینت کیلئے لگاتی ہیں (۲) معشوقان نازنین کی کمر کی جنبش اور خم و خم جو رفتار وغیرہ میں ظاہر ہوتے ہیں بحر مرحوم ع کمر میں کیوں نہو لچکا اگر دامن میں بیک ہو:

لچکنا۔ وہی کسی چیز کا جنبش میں آنا اور خم و خم دکھانا بسبب نزاکت کے۔

لچلچی۔ نااک قسم کی نانخورش پر مانند گوشت سیختہ اور بعضی ترکاریوں کے جو گھی میں فقط بھنی ہوئی ہوں یعنی نہ شوربا رکھتی ہوں نہ محض خشک ہوں اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں۔

لچنا۔ فروتنی کرنا۔

لچھّا۔ پیچ درپیچ تار اور تاگے اور ڈور کو کہتے ہیں اور کنایہ ہے پیچ درپیچ اور مسلسل ہر چیز سے بھی شیخ ناسخ ع۔ لچھے یاد آتے ہیں مجکو جو ترے تانوں کے:

لچھمی۔ دولت و مال اور ثروت کو کہتے ہیں

لچھن۔ انداز اور کردار بحر مرحوم ؎ بخشے گا خدا بحر کو کس حسن عمل پر: ہمکو تو نہ اچھا کوئی لچھن نظر آیا: اور اقبال کو بھی کہتے ہیں

لچھن جھڑنا۔ کنایہ ہے ادبار کے آجانے سے اور کسی کے چہرہ کی بیرونقی سے

لچھی کا ازار بند۔ اک قسم کے ازار بند کو عورتوں کے کہتے ہیں۔

لچھی۔ اک قسم کی پوری کو کہتے ہیں کہ چھوٹی اور پتلی اور بہت نرم ہوتی ہے۔

فصل دال مہملہ و دال ثقیلہ

لداو۔ واو موقوف کے ساتھ وہ بوجھ کہ کسی پر یا کسی چیز پر رکھدیں۔

لدھڑ۔ جو چیز کہ گندہ اور بدقماش اور اپنے مقدار اور معمول سے گراں تر ہو۔

لڈو۔ واو معروف کے ساتھ اک قسم کی مٹھائی کا نام کہ گول ہوتی ہے۔

فصل دال معجمہ

لذت یہ لفظ اردو میں آنا اوٹھانا پانا دینا ملنا انتنے صلوں کے ساتھ آتا ہے۔

فصل رائے مہملہ

لر۔ بے خرد اور بے تمیز آدمی کو کہتے ہیں اور یہ لفظ انہیں معنی پر فارسی میں مستعمل ہے۔

لرزنا۔ کانپنے کا مرادف ہے۔ ف لرزیدن

فصل رائے ہندی

لڑ۔ بمعنی معروف کے کنایہ ہے کسیکے کسی وسیلہ اک تعلق سے بھی کہ کسی جگہ ہو

لڑاکا۔ جو لوگوں سے بہت لڑتا ہو اور فساد کرتا ہو۔ ع معند

لڑائی۔ جنگ کو کہتے ہیں۔ ع۔ نزاع

لڑائی بگڑ جانا۔ حریف سے جنگ میں شکست کھانا۔

لڑائی بھڑائی۔ وہی جنگ اور نزاع فساد

لڑائی ڈالنا۔ کسی سے لڑنا ف جنگیدن

لڑائی مارنا۔ جنگ میں حریف کو شکست دینا

لڑائی مول لینا خواہ مخواہ کسی سے لڑنا خواجہ آتش ع۔ لڑائی ہیں وہ آنکھیں ڈھونڈھکر مول

لڑت۔ جنگ کرنے کے انداز کو کہتے ہیں۔

لڑکپن۔ عہد طفلی کو کہتے ہیں۔

لڑکوری۔ واو مجہول کے ساتھ وہ عورت جو بچہ رکھتی ہو۔

لڑکھڑانا۔ لغزش پا کا ضعف سے خواہ مستی میں وقوع میں آنا۔

لڑ لگانا۔ کنایہ ہے کوئی وسیلہ اور تعلق کہیں پیدا کرنے سے۔

لڑمرنا۔ کسی سے جنگ میں لڑکر مرجانا

لڑنا۔ جنگیدن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے دو ظرفوں کے ٹکرانکی آواز دینے سے بھی۔

لڑھکنا۔ غلطاں ہونا کب کا خواہ کسی چیز کا اور کنایہ ہے کسی کے مرجانے سے بھی۔

لڑی - تحتانی مروسند کے ساتھ چند موتی جو ایک
ڈورے میں پروے ہوے ہوں اور کنایہ ہے کسی
چیز کے تسلسل سے بھی جیسے آنکھوں سے آنسوں کے
جاری ہونے کے تسلسل کو آنسوؤں کی لڑی کہتے ہیں
لڑی فوج نام سردار کا - اک مثل مشہور ہے
کہ مفہوم بھی اسکا سوار نہ ہے -

فصل سین مہملہ

لسترکا - واسطہ اور سبب اور علاقہ بحر مرحوم ع
تعلقات جہاں قطع کر چکا ہوں مگر : ہنوز
الفت احباب کے لستر کے ہیں :

فصل شین معجمہ

لش پش ہونا - تھک جانا اور ماندے ہوجانا
کاموں میں یا سفر میں بطور یکہ طاقت نہ ہے
لشتم پشتم - اک کلمہ ہے کہ بہر حال اور بہر طور کے
معنی کا فائدہ دیتا ہے -

فصل عین

لعنت کا مارا - مردود خلائق کو کہتے ہیں
لعل لگجانا - کنایہ ہے کسی چیز کے ممتاز ہونے
اور مرتبہ بلند کو پہونچنے سے ذوق دہلوی ع
ایسے کیا لعل لب غیرت گلشن کو لگے -

فصل فا

لفافہ - سامان ظاہری کو کہتے ہیں
لفافہ کھلجانا - کنایہ ہے کسیکے کسی عیب پوشیدہ
کے ظاہر ہو جانے سے خواجہ وزیر ع حسن عارض
عارضی تھا کھل گیا : خط کے آنے سے لفافہ کھل گیا

فصل قاف

لقلقا - اک کلمہ ہے کہ کسیکی قوت بیانی اور طاقت لسانی
پر اسکا اطلاق کرتے ہیں -
لقمہ دینا - بادرت کی ہتھیلی اور رگونے کا توپ
میں دینا اور کوئی بات کسیکے مقدمہ میں کسی سے
ایسی کہنا کہ حارج اسکے حصول مدعا کی ہو جائے
لقندرا - مرد بیہودہ اور لغو کو کہتے ہیں -

فصل کاف

لکٹی - چولھے کی نیم سوختہ لکڑی کو کہتے ہیں -
لکڑا اور لکڑا - چوب کلاں کو کہتے ہیں
لکڑی - سوا معنی معروف کے چوبدست یعنی عصا کو
بھی کہتے ہیں -
لکڑی پھینکنا - اک ورزش ہے کہ مشہور ہے -
لکھا - سوا معنی معروف کے شدنی اور تقدیری امر کو بھی
کہتے ہیں ف سرنوشت چنانچہ میر وزیر علی صبا کہتے ہیں ع
لکھے کی کیا خبر تھی یہ کون جانتا تھا : لیلی کے ساتھ ٹھوکر
مجنوں خراب ہوگا : فائدہ یہ لفظ صیغۂ ماضی ہے لکھنا

کا پس یہ کاف مخلوط الہاے مشدد اور مخفف دونوں
طرح سے بولا جاتا ہے جس طرح اٹھنا کا صیغہ ماضی
اٹھا لمبے ہندی مخلوط الہاے مشدد و مخفف
دونوں طرح سے آتا ہے۔

لکھ پیڑا۔ اس باغ کو کہتے ہیں جسمیں بہت سے درخت ہوں
اکثر اسکا اطلاق آم کے درختونکے باغ پر کیا جاتا ہے

لکھوٹا۔ پان کا رنگ جو عورتیں نیچے دونوں ہونٹوں
پر زیب و زینت کیواسطے جماتی ہیں خواجہ آتش سہ گاہ
مسی کی دھڑی ہے کہ لکھوٹا پان کا ۔ رنگ عاشق سے
کھائے لعل لب لانے لگے ؛ اور لاکھ کی مہر کو بھی لکھوٹا
کہتے ہیں شیخ ناسخ۔ ع ہے حفاظت کو لکھوٹا
درج مرد اریدیہ پر ؛

لکھی۔ وہ گھوڑا ہاتھی وغیرہ جو لاکھ روپے کو
خریدا جائے

لکھے موسی پڑھے خدا ایک مثل ہے مشہور کہ
مفہوم بھی اسکا مشہور ہے چنانچہ شیخ ناسخ فرتے ہیں
ع۔ لکھے موسیٰ پڑھے خدا سچ ہے مثل۔

لکیر کا فقیر۔ کنایہ ہے اُس شخص سے جو ہمیشہ
کسیکے گرد رہتا ہو اور عاشق اور رشید معشوق کے
کسی نشان پر چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہے۔ ع
ہم مانگ کے لکیر گئے لے دل فقیر ہیں ؛

فصل کاف فارسی

لگا۔ سوا معنے معروف کے لعلی دوستی کو بھی کہتے ہیں
جو کسیکو کسیکے ساتھ ہوتا ہے جرأت ع لگی والے جتنے
تھے سبکو لگا کر لیگئے ؛ اور کوئی نسبت جو دو چیزوں
میں ہوتی ہے اسپر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں
شیخ ناسخ سہ ہجر میں گرم ہے اس داغ سے پہلو اپنا ؛
جس سے لگا نہیں دوزخ کے بھی انگاروں کو ؛

لگا تار۔ اک کلمہ ہے کہ لفظ پیاپے اور پیہم کے
معنی کا فائدہ دیتا ہے۔

لگا رکھنا۔ کسی چیز کا رکھ چھوڑنا وقت پر کام
آنیکے واسطے اور کسیکو امیدوار رکھنا۔

لگا لانا۔ کسیکا کسیکو اپنا گرویدہ کرکے اپنے ہمراہ کہیں سے لے آنا
اور حیوانات کا بھی اپنے ہمجنس کو صیاد کے دام میں لاکر گرفتار کردن

لگا لگانا۔ کسی کام کا شروع کرنا۔

لگا لینا۔ کسیکو اپنی طرف متوجہ اور مخاطب کرلینا

لگانا۔ کسیکی طرف سے کسی سے کچھ بدگوئی کرنا تاکہ فرق
اُسکے دل میں پڑجائے میر تقی مرحوم ع کیا جانوں
دشمنوں نے کل اس سے کیا لگائی۔

لگانا بجھانا۔ وہی کسیکی طرف سے کسی سے کچھ بدگوئی
کرکے فرق دل میں ڈالنا جرأت ع لگانا اس کو
کہتے ہیں بجھانا اسکو کہتے ہیں ؛

لگان - وہ جگہ جہاں نادیں دریا میں ٹھہری ہوتی ہیں

لگاؤ - واو موقوف کیساتھ دو معنی پر آتا ہے
(۱) تعلق طبیعت کا جو کسی سے ہو گیا ہو دن سازش
(۲) ایک مکان کا اتصال جو دوسرے مکان سے ہو -

لگاوٹ - کنایہ ہے معشوقوں سے کسیکو اپنی طرف مائل کرنے سے سازش کے اندازوں سے اور آمیزش کی باتوں سے شیخ ناسخ ع تری طرف سے ہزاروں پر ہی لگاوٹ ہو -

لگاوٹ کرنا - وہی معشوقوں کا اپنی طرف کسیکو مائل کرنا سازش کے اندازوں سے -

لگائی بجھائی - دونوں لفظ تحتانی معروف کے ساتھ وہی لگانا بجھانا جسکا ذکر ہو چکا ف آتش فروزی

لگ بھگ - اک کلمہ ہے کہ لفظ نزدیک قریب کے معنی کا فائدہ دیتا ہے -

لگ چلنا - کنایہ ہے کسی سے رسم وراہ اور ملاقات پیدا کرنے سے اور اختلاط کرنے سے میر تقی مغفور ؎ خطر کر تو نہ لگ چل اے صبا اس زلف سے اتنا
بلا آئیگی تیرے سر جو اسکا ایک منھ ٹوٹا ؂

لگنا - سوائے معروف کنایہ ہے جلع کرنے سے

بھی اور کسی چیز کے شروع ہونے کو بھی کہتے ہیں چنانچہ کہتے ہیں دن لگا رات لگے اور معلوم ہونے کے معنی پر بھی آتا ہے چنانچہ کہتے ہیں کہ یہ چیز بری لگتی ہے یا بھلی لگتی ہو -

لگوار - آشنا اور یار - جرأت ع پیچھے لگا یہ اچھا لگوار گھر سے نکلا ؂

لگو نیدھو - وہی آشنا اور یار

لگوڑ - واو مجہول کے ساتھ وہی آشنا اور یار کسیکا اور کنایہ ہے اس شخص سے بھی جو کسی سے کچھ فائدہ مند ہو رہا ہو اور اس فائدے کے لالچ سے اسکا یار بنا ہو

لگی - کنایہ ہے کمال خواہش و آرزو سے کسی چیز کے جرأت ع ہم نہ کہتے تھے بری ہوتی ہے دیوانی لگی ؂ اور کاف فارسی مشدد کیساتھ لبنی لکڑی سر کج جس سے پھل درختوں سے کھینچ کر توڑتے ہیں اور ان معنی پر لگی کسی بھی کاف فارسی اور سین مہملہ کیساتھ سنا گیا ہے

لگی بجھنا - کنایہ ہے آتش شوق و آرزو کے بجھ جانے سے بحر مرحوم ؎ سوز فراق یار کہوں کس کلفیں سے
میری لگی بجھے گی نہ ہرگز خلیل سے ؂

لگی رکھنا - تمامی کسی کام کا نکرنا اور کسی بات کا نہ کہنا

فصل لام

للچانا - آرزو مند ہونا کسی چیز کا -

للکار - واو تحت ف نعرہ ع صیحہ

للّو۔ واو مجہول کے ساتھ عورتوں کے محاورے میں کنایہ ہے زبان سے

للّوپتّو۔ واو مجہول سے خوشامد اور چاپلوسی کی باتیں ف سخن سازی ع تملق۔

للّوپتّو کرنا۔ خوشامد اور چاپلوسی کی باتیں کرنا

للکار لینا اور للکارنا۔ نعرہ مارنا۔

لِلّی۔ تحتانی معروف کے ساتھ اس مرد جوان کو کہتے ہیں جو جماع کرنے پر قادر نہو۔ ف بیز ع عنین۔

فصل میم

لم۔ وجہ اور سبب اور عیب اور تہمت۔

لمجھڑ۔ کنایۃً دراز قد کو کہتے ہیں

لم لگانا۔ کسیکو کسی عیب کی طرف منسوب کرنا

لمباؤ اور لمبائی۔ درازی کو کہتے ہیں

لمبیان کرنا۔ کسی طائر کا دور دراز اوڑکے جانا اور گھوڑے کا دوڑ جانا اس طور پر کہ نظر سے غائب ہو جائے۔

لمبے ہونا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے کسی جگہ سے کسیکے بھاگ جانیسے بھی جرات ؎ قیامت شہرہ ہے بالائے موزوں کی بلندی کا ٭ سُنئے طوبیٰ جو اُسکو گلشن جنت سے لمبا ہو ٭

لنجا۔ جو شخص باوجود پانوں ہونے کے چلنے سے عاجز ہو ف لنگ۔ ع زمن

لنبھاڑا۔ تعلقات اور اسباب دنیا کو کہتے ہیں ف ساسامان۔

لُنڈا۔ حیوان دم بریدہ کو کہتے ہیں ف کلتہ دم۔ ع۔ ابتر۔ اور کنایہ ہے اس پیراہن سے بھی جس کے دامن چھوٹے ہوں۔

لنڈ منڈ۔ جسکے سر اور ڈاڑھی موچھوں کے بال بالکل منڈے ہوئے ہوں۔

لنڈورا۔ واو معروف کے ساتھ دُم کٹے ہوئے طائر کو کہتے ہیں۔

لنڈھنا۔ پانی وغیرہ سے بھرے ہوئے ظرف کا زمین پر غلطیدہ ہونا تا کہ پانی وغیرہ اسمیں سے بہ جائے

لنکا میں جسے دیکھا وہ باون گز کا۔ اک مثل ہے مشہور اُس جگہ کہتے ہیں کہ کسی مقام پر یا کسی انجمن میں جتنے آدمی ہوں وہ سبکے سب نخوت اور غرور یا اسی قبیل کے امور میں ایک وتیرہ اور ایک روشش رکھتے ہوں۔

لنگارا۔ مرد بیحیا اور بیشرم اور رند لاؤبالی کو کہتے ہیں۔

لنگڑانا۔ لنگ کی طرح چلنا ف لنگ کردن

لنگوٹ۔ واو مجہول کے ساتھ وہ پارچہ کہ عرض جس کے

مرد اور فقراستر عورتیں کرتی ہیں اور جنکو ورزش کرنیوالے ورزش کرنے کیوقت باندھ لیتے ہیں ف تنبرہ

لنگوٹا اور لنگوٹی - وہی پارچہ کم عرض جس سے مرد ستر عورتیں کریں -

لنگوٹیا - پتنگ کے رنگوں میں سے ایک رنگ کا نام ہے -

لنگوٹیا یار - جس سے عہد طفلی سے یارانہ ہو ف یار دیرین و آشنائے قدیم -

فصل واو

لو - لام واو مجہول کیساتھ اک کلمہ ہے زائد کہ تحسین کلام کیواسطے کلام میں اکثر لاتے ہیں جیسا کہ جرات کہتا ہے ؎ کہے ہے جب وہ محفل میں کہ لو اب گھر کو جاتا ہوں تو میں ایک ایک کو کیا کیا اشاروں سے جتاتا ہوں اور واو معروف کیساتھ ہوائے گرم کو کہتے ہیں ف باد گرم ع سموم - بحر مرحوم ع وہ کہاں ٹھنڈی ہوئیں کہ بہئی لو میدا - اور قافیہ یہاں بو - گیسو - خوشبو - وغیرہ ہے اور یہ لفظ اگلے شاعروں کے کلام میں نون مخفیہ کی زیادتی سے بھی پایا جاتا ہے - چنانچہ کوئی شعرائے متقدمین میں کہتا ہے - **مثنوی** - لگ جلنے پتھر چلی ایسی لوں لگے جوش کھانے جوانوں کے خوں :: اور لام مفتوح کے ساتھ یہ لفظ چار معنے پر آتا ہے (۱) بنا گوش کو کہتے ہیں - ع شحمہ (۲) شعلہ آتش کو کہتے ہیں ف زبانہ آتش - ع شواظ - (۳) شمع اور چراغ کے شعلہ پر اسکا اطلاق کرتے ہیں ف زبان شمع و زبان چراغ (۴) امید اور تعلق خاطر جو کسی امر کے واسطے ہو -

لو لگنا - امید اور یاد کسیکی یا کسی چیز کی کسیکو پیہم اور متصل ہونا چنانچہ جرات کہتا ہے ؎ لو لگی بھی مجھے اے شمع ترے نام کی آہ :: خاموشی میں بھی تو نہ ذکر فراموش ہوا

لوتھڑا - واو مجہول کے ساتھ گوشت کے ٹکڑے کو کہتے ہیں - ع مضغہ -

لوٹ - واو معروف کے ساتھ تاراج اور غنیمت کو کہتے ہیں اور واو مجہول کے ساتھ غلطیدگی کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے اس شخص سے بھی جو کسیکے یا کسی چیز کی خواہش میں بیقرار ہو -

لوٹ پوٹ ہو جانا - دونوں واو مجہول یکایک اور دفعتہ تڑپ جانا اور بیقرار ہو جانا - اور کنایہ ہے مرجانے سے اور کسی پر عاشق ہو جانے سے بھی جرأت کہتا ہے ؎ اک بچاند کی جھلک سی جو یہ پٹ کی اوٹ ہے :: کیونکر ادھر نہ دیکھوں کہ دل لوٹ پوٹ ہے ::

لوٹ مار - واو معروف سے وہی غارتگری کو کہتے ہیں

لوٹنا۔ واو معروف کیساتھ تاراج کرنا اور واو مجہول کیساتھ غلطیدن کا ترجمہ ہے اور کنایہ ہے کسیکے یا کسی چیز کے حسن خوبی کو دیکھکر کسیکے بیقرار اور بے اختیار ہو جانے سے اور وجد میں آنیسے مرزا برق مرحوم فرماتے ہیں سے لوٹ جاتے جو مجھے دیکھتے آکر لب بام :: رقص بسمل کا سر کوچہ تماشہ ہوتا۔

لوٹھا۔ عورتوں کے محاورے میں مرد جوان اور فربہ اور توانا کو کہتے ہیں۔

لوٹ ہو جانا۔ کنایہ ہے کسیکے یا کسی چیز کے حسن و خوبی پر کسیکے فریفتہ ہوکر بیقرار ہو جانے سے بحر مرحوم ع دل ہے وہ بیقرار کہ بسمل بھی لوٹ ہے

لوچ۔ واو مجہول کے ساتھ نزاکت اور حسن و خوبی کیسکی یا کسی چیز کی اور جنبش میں آنا کسی چیز کا بسبب غمازنگری کے

لوری۔ واو معروف کے ساتھ بازاریوں کے محاورے میں زن بازاری کو کہتے ہیں اور واو مجہول کیساتھ وہ کلمات جو عورتیں بچوں کے سلانے کیوقت زبان پر لاتی ہیں۔

لوز۔ اک قسم کی مٹھائی کو کہتے ہیں کہ اسے محرف بصورت بادام تراشتے ہیں

لوارنت کی گوٹ مشہور ہے کہ لباس میں لگائی جاتی ہے

لوبکا۔ واو معروف کے ساتھ آگ کے شعلہ کو کہتے ہیں ف زبانہ آتش۔

لوکا لگانا۔ جلا دینا کسی کا یا کسی چیز کا اور کنایہ ہے کسیکو شرمندہ کرنے سے بھی۔

لوگ۔ واو مجہول کے ساتھ چند آدمیوں پر اس کلمہ کا اطلاق کیا جاتا ہے ف مردم۔ ع ناس

لولا۔ واو معروف سے جو پاؤں نہ رکھتا ہو یعنی چل نہ سکتا ہو۔

لولو۔ دونوں لام واو معروف کے ساتھ مہیب چیز یعنی ڈرانے والی شے کو کہتے ہیں اور بیشتر اس کلمہ کو زبان پر لاکر بچوں کو ڈراتے ہیں اور دونوں لام واو مجہول کے ساتھ بچوں کے عضو تناسل کو کہتے ہیں۔

لونبڑ۔ واو معروف اور نون غنہ کے ساتھ دراز قد اور احمق آدمی کو کہتے ہیں۔

لونڈا۔ وہ لڑکا جسکی منہ پر ڈاڑھی مونچھیں نہ نکلی ہوں۔ ف نوخیز۔ ع امرد

لونڈہایا۔ وہ شخص جو لڑکوں سے صحبت رکھتا ہو

لونڈی۔ کنیز اور جاریہ کو کہتے ہیں

لونڈے باز۔ یائے تحتانی مجہول کے ساتھ وہ مرد جو امرد

پرست ہوف شاہد پرست ذبچہ باز ع مغلم و لوطی ۔

لونڈی بچا ۔ کنیز زادے کو کہتے ہیں ف پرستار زادہ

لونگ چڑا ۔ اک قسم کے کباب کو کہتے ہیں کہ یہ
کباب سوا لکھنؤ کے اور کہیں نہیں بنتا یعنی مختص
ہے لکھنؤ کے ساتھ جرات ؎ آجکل زیر فلک گرم ہے
مطبخ اسکا بیچا لونگ چڑے تھا جو سڑے پانی کے ::
مثنوی ۔ وہ لونگ چڑے تھے زعفرانی ::
جو دیکھے بھر آئے منھ میں پانی ::

لوہا برسنا ۔ کنایہ ہے بہت تلوار چلنے اور کشت و خون
ہونیسے بحر مرحوم ع کہیں عشاق میں لوہا نہ برسے

لوہالاٹ ۔ سخت چیز کو کہتے ہیں ۔

لوہا ماننا ۔ کنایہ ہے کسیکی بہادری اور شجاعت
اور سخت دلی کے قائل ہو جانے سے بحر مرحوم ع
کبھی لوہا مانا یار کے تیغ عداوت کا ::

لوہے کے چنے ۔ کنایہ ہے دشوار تر اور سخت تر کام سے

لوہے کے چنے کا چبانا ۔ وہی کسی سخت تر
اور دشوار تر کام کرنے سے کنایہ ہے ۔

فصل ہائے ہوز

لہبر ۔ یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) لمبے بانس کو
کہتے ہیں (۲) دراز قد طوطے پر اطلاق کرتے ہیں

لہر ۔ یہ لفظ چار معنے رکھتا ہے (۱) دریا کی موج
ف لہبہ ع سلسلۃ الماء (۲) کسیکی یاد اور کسی چیز
مرغوب کا خیال جو دل میں آتا ہے (۳) اک چیز ہوتی
ہے کہ عورتیں گوٹے اور لچکے کی بنا کر لباس پر
ٹیڑھا ترچھا سے ٹانکتی ہیں (۴) سانپ کے زہر کا
اثر جو مار گزیدہ کے بدن میں پراگندہ اور منتشر ہو کر
اسکے اعضا کو جنبش میں لاتا ہے جیسے اس مصرع میں
ع ۔ سانپ کے کاٹے کی تا صبح لہر ہے ۔

لہرا ۔ سارنگی کے بجنے کی آواز کو کہتے ہیں ۔

لہر آنا ۔ کسیکی یاد اور کسی چیز کے خیال کا دلمیں
آنا ۔ خواجہ آتش ع ۔ یہی لہراتی ہے دلمیں
کہ جاکر ڈوب دریا میں ۔

لہرانا ۔ تین معنے پر آتا ہے (۱) دریا اور نہر وغیرہ کے
پانی کا موجزن ہونا (۲) طبیعت کا مائل ہونا
کسی طرف (۳) کسی چیز کا جنبش میں آنا مانند سبزہ کے
جنبش کے ہوا سے اور زلفوں کی جنبش کی روئے
معشوق پر اور سانپ وغیرہ کی جنبش اور رفتار کے

لہر چڑھنا ۔ سانپ کے زہر کے اثر سے مار گزیدہ کا
متاثر ہو کر اپنے اعضا کو ہلانا ۔

لہریا ۔ مثلث شکل کا نشان کہ متواتر اور پے در پے
کھنچا ہوا اور اک کپڑے کا بھی نام ہے کہ اوسپر ٹیڑھے
ترچھے نشان [illegible] ہیں

لہریں گننا۔ کنایہ ہے بیکاری اور بے شغلی سے
شیخ ناسخ ؎ آجائے اسکو ادھر آنے کی کہیں ؛
لہریں گنا کروں میں کما نتک کنار گنگ ؛

لہریں لینا۔ پانی کا دریا میں موجیں مارنا

لہسنیا۔ جواہر کی اک قسم بیش قیمت کا نام ہے
کہ لہسن سے مشابہ ہوتا ہے اور بلی کی آنکھ سے بھی
مشابہ بہت رکھتا ہے ع۔ الخ

لہکنا۔ سبزہ و ریاحین کی سرسبزی کا جوش اور
نمو جو آنکھ کو خوش آئے۔

لہلوٹ۔ وہ شخص جو کسی چیز کو دیکھکر بیتاب اور
بیقرار ہو جائے اور جس طور پر کہ دستیاب ہو خواہ بفریب
خواہ بحیلہ اوسے نچھوڑے اور قیمت اسکی ندے

لہلہانا۔ وہی سبزہ و ریاحین کی سرسبزی اور
شادابی کا جوش اور نمو۔

لہنا۔ حصہ اور بہرہ اور نصیب ف بخت

لہو بگڑ جانا۔ واو معروف کے ساتھ کنایہ ہے فساد خون سے

لہو پانی ایک کرنا۔ اور لہو پانی کرنا۔ کنایہ ہے
کسیکو رنج و غصہ میں لانے سے خواجہ آتش ؎
رولاتا ہے وصال یار کا شوق ؛ فراق اپنا
لہو کرتا ہے پانی ؛

لہو پیے۔ اک کلمہ ہے کہ قسم دینے کی جگہ اس کا
استعمال کرتے ہیں۔ میر تقی مغفور ؎ فصاد خون
پہ ہے مجھسے ان دنوں نشتر نہ تو لگائے تو میرا لہو پیے

لہو خشک ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی رنج اور صدمہ سے
کسیکے متاثر ہونے سے چنانچہ مولف کہتا ہے ع
لب خشک ہمارا کئے چلو نہوا ؛

لہو دینا۔ فصد کھلنے کیوقت رگ سے خون نکلنا۔

لہو ڈالنا۔ وہی لہو تھوکنا۔

لہو رونا۔ خون کے آنسو ونکا آنکھوں سے نکلنا
ف خون گریستن۔

لہو سفید ہونا۔ کنایہ ہے بمہری سے شیخ ناسخ
؎ کیوں ہو نجائے اہل جہاں کا لہو سفید ؛ الفت
گزر گیا ہے جہاں سے فرار رنگ ؛

لہو کا پیاسا۔ کنایہ ہے دشمن جانی سے ف تشنہ خون

لہو کا جوش۔ کنایہ ہے مہر و محبت کے ولولہ سے

لہو کا سا گھونٹ پی کے رہجانا۔ کنایہ ہے
غصہ کے ضبط کرنے سے۔

لہو کا ہلکا ہونا۔ کنایہ ہے لڑائی اور کشت و خون
وغیرہ کا سامان دیکھکر کسیکے ڈر جانے اور غش ہوجانے
سے اور یہ دراصل محاورہ عورتوں کا ہے

لہو لگا کے شہید دل میں ملنا۔ اک مثل ہے
مشہور اُس شخص پر کہتے ہیں کہ کسیکے رنگ میں شامل

ہو کر صورت اور وضع اسکی اختیار کرے ۔ میر تقی مغفور

سہ ناخن سے بو الہوس کا انگلیاں ہی چھل گیا ؛

وہ بھی لہو لگا کے شہیدوں میں مل گیا ؛

لہولہان ۔ وہ شخص جو خون میں آلودہ ہو ۔

فصل تحتانی

لے بھاگنا ۔ تحتانی مجہول کے ساتھ کوئی چیز کسیکی لیکر بھاگ جانا ۔

لے پالک ۔ کسیکا بیٹا یا بیٹی جسکو فرزندی میں لیکر اسکی پرورش اپنے طور پر کریں ۔

لیپنا ۔ تحتانی معروف کے ساتھ سوا معنی معروف کے لڑکے جو کچھ معلم سے پڑھتے ہیں اسکے فراموش کر دینے سے بھی کنایہ ہے ۔

لیٹ جانا ۔ تحتانی مجہول کے ساتھ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسیکے آگے عجز و انکسار کرنیسے بھی

لیٹیچر ۔ شخص بدمعاملہ اور نادہندہ کو کہتے ہیں یعنی جو کسی سے کچھ قرض دام لیکر نہ دیتا ہو ۔

لے دے ۔ لام اور دال حطلہ دونوں تحتانی مجہول کے ساتھ کنایہ ہے سرزنش اور ملامت سے

ع زجر و توبیخ ۔

لے دے کرنا ۔ کنایہ ہے سرزنش اور ملامت کرنیسے

لے ڈوبنا ۔ کنایہ ہے اپنے ساتھ دوسرے کو تباہ اور خراب کرنے سے ۔

لیس ۔ اک قسم کے تیر کو کہتے ہیں کہ پیکاں اس کا دراز ہوتا ہے اور جو شخص کہ آمادہ اور مستعد کسی کام پر ہو اُس پر بھی اطلاق اس لفظ کا کرتے ہیں ۔

لیکھا ۔ تحتانی مجہول کے ساتھ معاملے اور حساب کو کہتے ہیں ۔

لے مرنا ۔ تحتانی مجہول کے ساتھ کنایہ ہے کسی پر تہمت اور بہتان کرنے سے ۔ بحر مرحوم ۔ کیا قہر ہے جو ہمکو کفن بھی نہ ہو نصیب ؛ وہ لے مرے کہ میرا دوپٹا اٹھا لیا ؛

لیں دیں ۔ تحتانی مجہول دونوں معلنہ کے ساتھ داد و ستد کو کہتے ہیں ۔

لینڈی ۔ لام تحتانی مجہول اور دال ہندی تحتانی معروف کے ساتھ اک قسم کے کتے کو کہتے ہیں کہ شکاری کتے کی ضد ہوتا ہے ۔

لینے کے دینے پڑنا ۔ اک محاورہ ہی مشہور کہ مفہوم بھی اسکا متعارف ہے ۔

باب میم ۔ فصل الف ۔

مات ۔ اک کلمہ ہے کہ شطرنج بازی یا بیت بازی میں جو کوئی حریف سے مغلوب ہوتا ہے اسکے حق میں اس کلمہ کو زبان پر لاتے ہیں

ماتا مست کو کہتے ہیں۔ ع سکراں۔ میر تقی مرحوم

ع۔ ٹیڑھی کر کے کلاہ آتے تھے سے ناخوردہ

ماتے تھے ؎

مات کرنا۔ شطرنج بازی میں حریف پر غالب

آنا اور اس سے بازی لیجانا اور کنایہ ہے کسیکے

مغلوب کرنیسے اور امور میں بھی بحر مرحوم ع کیا ہی

مات پریوں کو بھی تمنے اپنے چہل پہل سے۔

مات ہونا۔ شطرنج بازی میں حریف سے مغلوب ہونا

اور اسکو بازی دیدینا اور کنایہ ہے کسی چیز کے سامنے

کسی چیز کے بیرنگ اور بیرونق ہو جانیسے بھی۔

ماتھا ٹھنکنا۔ کنایہ ہے کسی امر کے آگاہی سے

قبل اس امر کے واقع ہونے کے۔ میر تقی مرحوم سے

جس دن کہ بھوؤں تک تم سج نکلے تھے اک بیجا ؎

اُسدن ہی تمہیں دیکھے ماتھا مرا ٹھنکا تھا ؎

ماتھے جانا۔ کسی امر قبیح کا کسیکی طرف عائد ہونا

ماٹھو۔ واو معروف کے ساتھ مضحک اور مسخرے

آدمی کو کہتے ہیں۔

ماخولیا۔ دیوانے اور احمق آدمی کو کہتے ہیں

مار۔ زد و کوب کو کہتے ہیں۔

مار اپڑنا۔ کشتہ اور قتل ہونا۔

مار امار۔ زد و کوب اور ظلم و ستم جو ہر طرف سے کسی پر ہو

مار اوتارنا۔ کسیکو مار ڈالنا۔

مار پڑنا۔ کسی پر زد و کوب ہونا۔

مار دلوانا۔ کسی پر زد و کوب کروانا۔

مار دینا۔ کسیکو مار بیٹھنا غصہ وغیرہ میں۔

مار دھاڑ۔ وہی زد و کوب ع۔ زجر۔

مار ڈالنا۔ کسیکا خون کرنا۔

مار کھانا۔ زد و کوب اٹھانا۔

مارنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے امردوں کے

ساتھ مردوں کے فعل شنیع کرنے سے بھی ع۔

اغلام اور کبوتر بازوں کی اصطلاح میں کسی اور کے

کبوتر کے پکڑ لینے کو کہتے ہیں۔ برق مرحوم ع۔

کمیا کبوتر کی طرح ہاتھ سے عنقا نمرا ؎

مارے۔ اک کلمہ ہے کہ لفظ سبب اور باعث کے

معنی کا فائدہ دیتا ہے چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں

نہ چین آئیگا مجکو قبر میں بھی ہول کے مارے ؎

سنا ہے خلق ہوگی حشر میں بار دگر پیدا ؎

مارے مارے پھرنا۔ خراب اور تباہ پھرنا۔

مالا۔ یہ لفظ تین معنے رکھتا ہے (۱) کچھ دانے اک

رشتہ میں پروے ہوئے ہوتے ہیں کہ انپر ذکر اپنے معبود

کا کرتے ہیں۔ سودا ع۔ مالا نہ جیوں رات کو بے

اشک فشانی۔

(۲) موتیوں وغیرہ کے ہار کو کہتے ہیں ف مالہ۔ بحر مرحوم
ع مالا گلے کا ٹوٹ کے موتی بکھر گئے :: (۳) وہ نشان
جو دونوں طرف تیغ فولادی اور شمشیر ہندی کے ہوتا ہے
شیخ ناسخ ع اے پری مالا سر دہی کا یہ لالا
ہو گیا ::

مال تال۔ مال و متاع کو کہتے ہیں۔ مرزا برق مرحوم
ع خالی ہیں مال تال سے ہر ہمسفر کے ساتھ

مال چکھنا اور مال کھانا۔ کنایہ ہے کسیکا روپیہ
کسیکے خرچ کرنے سے کھانے پینے میں۔

مال زادی۔ تحتانی معروف کے ساتھ اہل ہند
کی اصطلاح میں زبان بازاری یعنے کسبی کو کہتے
ہیں اور ایک گالی ہے کہ عورتوں کو دیتے ہیں

مال مارنا۔ کنایہ ہے کسیکا زر و مال بغیر بیاہنے
تصرف میں لانے سے خواجہ آتش ع مال مارا
ہمنے لوٹا دولت دیدار کو ::

مامتا۔ مہر محبت مادری کو کہتے ہیں

ماموں۔ سوا معنے معروف کے عورتوں کے محاورے
میں سانپ کو بھی کہتے ہیں چنانچہ انشا اللہ خاں
ریختی میں کہتے ہیں ؎ دہی ممانی جان نگوڑا دھڑ کا
دل میں بیٹھ گیا :: اتنا جیسا موٹا سا را ماموں
بل میں بیٹھ گیا ::

مامی پینا۔ تحتانی معروف کے ساتھ کسیکے حق میں
کوئی ایسی بات کہنا کہ مشعر اسکی طرفداری اور
جنبہ پر ہو اور یہ محاورہ عورتوں کا ہے

مانجنا۔ نون غنہ کے ساتھ سوا معنے معروف کنایہ ہے
کسی علم و ہنر یا اور کسی کام میں کسیکے مشاق
ہونے سے بھی۔

مانجھا۔ نون غنہ کے ساتھ دو معنی پر آتا ہے (۱) وہ
لباس زرد رنگ جو دولھا دولھن کو ابتدائے شادی
عروسی میں پہناتے ہیں (۲) کٹے ہوئے شیشے اور
تج اور گیرو وغیرہ کو برنج پختہ وغیرہ میں ملاکر
جو پتنگ کی ڈور پر پھیرتے ہیں اسلیئے کہ ڈور تیز
اور برّان ہو جائے۔ اور حریف کے تنگ کی
ڈور کو کاٹ دے۔

مانجھا پہننا۔ وہی لباس زرد رنگ کا دولھا دولھن کو ابتدائے
شادی عروسی میں پہننا۔

مانجھا دینا۔ وہی پتنگ کی ڈور پر کٹے ہوئے شیشے
اور تج اور گیرو وغیرہ کو برنج پختہ وغیرہ میں ملاکر پھیرنا

ماند۔ نون غنہ کیساتھ جب چیز کی کہ آب و تاب اور
چمک وغیرہ جاتی رہی ہو اور بیرونق ہو گئی ہو

ماندا۔ بیمار کو کہتے ہیں۔ ع سقیم اور لفظ ماندا جو شکل
یعنے تھکے ہوئے کے معنی پر بولا جاتا ہے اسکا مرادف بھی

یہ لفظ آتا ہے چنانچہ کہتے ہیں تھکا ماندہ مسافر
ماندگی۔ بیماری کو کہتے ہیں۔ ع علت و سقم اور
کسل لا رہ یعنی تھک جانے پر بھی اسکا اطلاق کرتے ہیں
مانع آنا اور مانع ہونا۔ منع کرنے کو کہتے ہیں۔
مانگ۔ وہ سیدھی لکیر جو سر کے بالونکے درمیان ہوتی ہے
ف گیوار بروزن دیوار۔ ع فرق و مفرق شیخ ناسخ
ہمنے وہی تیری مانگ سے جو مثال
رتبہ کہکشاں بلند ہوا
مانگ اجڑنا۔ کنایہ ہے عورت کے رانڈ ہو جانے سے
مانگ نکالنا۔ عورتوں اور معشوقونکی زیب و زینت کے
واسطے سر کے بالوں کے درمیان میں ایک سیدھی
لکیر کا پیدا کرنا۔
ماں ماں۔ نون غنہ کے ساتھ وہ عورت جس کو
عورتوں کے کاروبار کے واسطے نوکر رکھتے ہیں
ماں ماں تھجڑیاں۔ جو نوکر عورتیں امیروں کے
محل سے اپنے فرزندوں کے واسطے رکھ بھیجتی ہیں
مان ہمت۔ نون معلنہ کے ساتھ قدر و منزلت کو
کہتے ہیں۔ ع۔ تعظیم۔
ماننا۔ سوا معنی معروف یعنے قبول کرنیکے کنایہ ہے
کسی کی بزرگداشت اور پاس خاطر کرنے اور کسی کے
ہنر اور کمال کا اقرار کرنے اور نذر و نیاز کا عہد کرنے سے بھی
اور کنایہ ہے بسبب ہاتھ پاؤں کے ضرب رسیدہ
ہونیکے چلنے میں یا اور کاموں میں کسی کے جی
چرانے سے اور کاہلی کرنے سے بھی۔
مان نہ مان میں تیرا مہمان۔ ایک مثل ہے
اس محل پر کہتے ہیں کہ کوئی بے درخواست اور
بے استرضا کسی کے اس کے کسی امر میں شریک ہو
مانیوں بیٹھنا۔ نون غنہ کیساتھ دولہا دولھن کا
ابتدائے شادی عروسی میں لباس عروسی پہنکر
اپنے اپنے گھر میں بیٹھنا۔
ماہی پشت۔ ایک قسم کے کارچوب کو کہتے ہیں
کہ وہ کام پشت ماہی سے مشابہ ہوتا ہے
ماہی مراتب۔ وہ نشان جو آگے آگے بادشاہونکی
سواری کے ہوتے ہیں۔

فصل بائے موحدہ

مبارکباد دینا۔ کسی کو کسی شادی کی تہنیت دینا
مبارک سلامت۔ باہم ایک دوسرے کو
کسی شادی کی تہنیت ان کلموں سے دیتا ہے
مبارک ہو۔ یہ بھی ایک کلمہ مبارکباد دینے کا ہے

فصل فوقانی

میت۔ یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) ایک کلمہ ہے نفی کا

کہ کسی کو کسی کام کرنے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں
لیکن ان معنی پر اس لفظ کا بولنا فصحائے متاخرین نے
ترک کر دیا ہے (۲) خرد اور عقل کے معنی پر آتا ہے
متلی - تحتانی معروف کے ساتھ غثیان کو
کہتے ہیں - ف - دلشوری
متوالا - دو معنی پر آتا ہے - (۱) نشہ شراب کے
مست کو کہتے ہیں ف خراب ع سکران شیخ ناسخ

جھومتی آئی ہے متوالی گھٹا
ہے یہ مست آج کی کالی گھٹا

(۲) اس گول اور بڑے پتھر کو کہتے ہیں جسکو دشمن
اور حریف کے دفع کرنے کے واسطے پہاڑ پر سے
لڑھکاتے ہیں ف فندیرہ - شیخ ناسخ سے

میکشو! خوب آج متولے لگانا چاہئے
محتسب آتا تو ہے دڑہ لیے تعزیر کو

متوڑا - جو شخص خواب پر سوتے میں
پیشاب کر دے

فصل تائے ہندی

مٹیا یا - فربہی سے عبارت ہے
مٹر گشت - بیفائدہ اور بیہودہ گردش
مٹکانا - مسخر آمیز حرکتیں کسیکے ساتھ کرنا
ع - استہزا
مٹک چٹک - وہی تمسخر آمیز حرکتیں کسی کی
مٹکنا وہی تمسخر آمیز حرکتیں بجائے خود کرنا،
اور معشوقوں کے ناز و ادا کرنے پر بھی اس
لفظ کا اطلاق کرتے ہیں -
مٹکو - واو مجہول کے ساتھ وہ عورت
جو ہمیشہ ناز سے چلتی ہو
مٹکے کوئی کام کرنا - نہایت محنت اور
مشقت سے کسی کام کا کرنا -
مٹنا - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسیکے کسی
کام پر مستعد اور آمادہ ہونے اور کسی امر میں
بہت سی محنت اور مشقت کرنے سے بھی
مٹھا - سوا معنی معروف کے کنایۂ سست گفتار
اور سست کردار آدمی کو بھی کہتے ہیں اور میم کے
ضمہ سے چند کاغذ وغیرہ جن کو لپیٹ کر یکجا
کیا ہوا اور ایک چیز ہوتی ہے گندہ کہ اس کو
سی کر بازوؤں پر باندھتے ہیں تاکہ بازو فربہ
اور خوشنما معلوم ہوں اور یہ شیوہ زشت کنچنیوں
اور جوانوں اور عورتوں اور مغنوں کا ہے
مٹھاس - شیرینی اور حلاوت
یعنی میٹھا پن کسی چیز کا

مٹھو۔ واؤ معروف کے ساتھ اس طوطے کو
کہتے ہیں جو خوب بولتا ہو اور خوب باتیں کرتا ہو
مٹھو سا۔ واؤ معروف کیساتھ اس شخص کو کہتے ہیں
جو چپ ہو اور اپنے دل کا حال کسی سے نہ کہے
مٹھولے مارنا۔ واؤ مجہول کے ساتھ ہاتھ سے
آلہ تناسل کو ملکر منزل ہو جانا۔ ف جلق زدن
مٹھیا۔ ایک زیور ہوتا ہے چاندی یا سونے کا
مانند قلم کے کہ اس میں تعویذ رکھ کرا وسے
بازوؤں پر باندھتے ہیں
مٹھیانا۔ ہر چیز کا مٹھی میں رکھنا عموماً و آلہ تناسل کا
خصوصاً۔ جلق زدن۔
مٹھی بھر۔ جو چیز کہ بقدار ایک کف دست ہو
یعنی ایک مٹھی میں آجاوے
مٹی۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے اس شخص سے
جو مردہ دل اور افسردہ طبیعت ہو اور اس چیز سے
جو بیکار ہو گئی ہو۔ جرأت ؎
وہ اس زمیں سے نکالوں در معانی کو
کہ جسکے آگے مخالف کا ہو سخن مٹی
مٹی پکڑنا۔ کنایہ ہے جاگزینی یعنی جگہ
پکڑ لینے سے۔ بحر مرحوم سع۔
ہمیں مٹی پکڑ کر بستہ دیوار ہونا تھا

مٹی دینا۔ قبر میں مردہ کے دفن کرنیکے وقت
تھوڑی سی خاک اٹھا کر قبر کے اندر ڈالدینا شیخ ناسخ ؎
گل نہ دے گا کوئی مٹی بھی انھیں
آج زر جو کہ دیا کرتے ہیں
مٹی خراب ہونا۔ کنایہ ہے خرابی اور تباہی سے
مٹی عزیز کرنا۔ کنایہ ہے کسی مُرنیکے دفن میں شریک ہونے
اور اپنے ہاتھ سے دفن کرنے سے خواجہ آتش کہتے ہیں
قبول خاطر مردم ہو تو تیا کی طرح
عزیز تیری کریں شیخ و برہمن مٹی
مٹی کا عطر۔ ایک عطر مشہور ہے
مٹی ہو جانا۔ کنایہ ہے مردہ دل و افسردہ طبیعت
ہو جانے سے کسی کے اور بیکار اور پونیدہ ہو جانیسے
کسی چیز کے خواجہ آتش
ع۔ بیش زلف یار مٹی مشک و عنبر ہو گیا

فصل جیم

مجرا۔ یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) کسی کو ادب سے
سلام کرنا (۲) ناچنا اور گانا رقاصوں اور مطربوں کا
شادیوں کی محفل میں۔ بحر مرحوم
ع۔ لو لیئے گردوں کا مجرا دیکھئے
مجرائی۔ ہر شخص کا دربار دار اور سلام کرنے والا۔

مجلس - اصطلاح میں اہل ہند کی حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی بزم عزا کو کہتے ہیں

مجلس حیران - ایک قسم کی مسّی کو کہتے ہیں جو کہ عورتیں اپنے ہونٹوں پر ملتی ہیں اور وہ مسّی عمدہ ہوتی ہے

فصل جیم فارسی

مُچّا - گوشت کا بڑا سا ٹکڑا

مچلکا - کسی امر کے نہ کرنے کا عہد نامہ اور یہ اصل میں ترکی لغت ہے

مچلکا دینا اور مچلکا لکھنا - کسی امر کے نہ کرنے کا عہد نامہ حاکم کو لکھ دینا - برق مرحوم

ع جاں دوں اپنی مگر دوں نہ مُچلکا اُنکا

بجرم - ع لکھوالیا نہ اس سے مچلکا رقیب کا

مچلکا لینا - کسی امر کے نکرنے کا عہد نامہ کسی سے حاکم کو لکھوا لینا - برق مرحوم

ع کون لے سارے زمانے سے مچلکا اُنکا

مُچانا - پرشہوت اور مست ہونا مرد کا خواہ عورت ہو بسبب زور جوانی کے

مچھلی - سوا معنی معروف کے انسان کے بازو اور ساعد لوہ کے اندر کے گوشت کو بھی کہتے ہیں - شیخ ناسخ

ع خیال ہے ترے بازو کی یار مچھلی کا

ولہ ع مچھلی کف صنم سمندر سے کم نہیں

اور گائے بکری کے گوشت ساق پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں - اور عورتوں کے کان کے ایک زیور کا بھی نام ہے کہ مچھلی کی صورت کا ہوتا ہے شیخ ناسخ [illegible] ع

بکتی ہے بالے کی مچھلی موتیوں کے آب میں -

مچھلی کا کانٹا - استخوان ماہی کو کہتے ہیں ف خار ماہی

مچھندر - مرد بیہودہ اور پوت اور مسخرے کو کہتے ہیں -

مچھی - بوسہ کو کہتے ہیں ف بوسہ دیا ج - ع - قبلہ

فصل حاے مہملہ

محرم - عورتوں کی انگیا کی کٹوریوں کو کہتے ہیں

محمودی - ایک کپڑے کا نام ہے کہ نہایت لطیف ہوتا ہے

فصل دال مہملہ

مد - مستی کو کہتے ہیں - ع - سکر - اور اصل میں اسکی دال مخلوط الہا ہے

مدار کی بڑھیا - ایک چیز ہے کہ اکثر درمیان صحرا ہوا میں اُڑتی پھرتی ہے - شیخ ناسخ ؎

آوارہ یوں ہوا ہوس پر ہے شیخ جی
جسطرح اُڑتی پھرتی ہے بڑھیا مدار کی

مداری۔ تحتانی معروف کے ساتھ اس شخص کو کہتے ہیں جو بندر اور ریچھ اور سانپ اپنے ساتھ لیے ہوئے بازاروں میں گدائی کرتا پھرتا ہو

مدار یا۔ ایک قسم کے فقیر کو کہتے ہیں کہ وہ اپنا سلسلہ مدار تک جو ایک نامی درویش گذر گئے ہیں پہنچاتا ہے، اور ایک قسم کے حقے کو بھی کہتے ہیں

مدماتا۔ جو شراب کے نشے یا جوانی کے نشے میں مست ہو

مدھم۔ کم اور ضعیف اور بے رونق کو کہتے ہیں اور گویوں کی اصطلاح میں سات سروں میں سے ایک سُر کا بھی نام ہے۔

فصل دال ہندی

مڈھ۔ شخص معمر اور کہنہ سال کو کہتے ہیں

مڈھا۔ پتنگ اور کنکوے کے سر کو کہتے ہیں

مڈبھیڑ۔ اثنائے راہ میں باہم دو آدمیوں کی ملاقات ف۔ دوبدو شدن، اور اس لغت میں دال ہندی کی جگہ تائے ہندی بھی بولتے ہیں

میر تقی مغفور ع۔ مٹھ بھیڑ اگر ہو گئی اس تیغ بکف سے

فصل رائے مہملہ

مرانا۔ مردوں کا مردوں سے اغلام کرانا

مر بھکا۔ جو شخص کھانے سے سیر نہ ہوتا ہو ف۔ شکم خوار۔ ع اکول

مرتا کیا نہ کرتا۔ ایک مثل ہے اس شخص کو کہتے ہیں کہ اپنی زندگی سے ناامید ہو کر جو چاہے کرے

مرجھانا۔ پھولوں وغیرہ کا پژمردہ ہو جانا

مرجیا۔ مردہ دل اور نہایت ضعیف اور سست و کاہل آدمی کو کہتے ہیں، چنانچہ میر تقی مرحوم فرماتے ہیں۔ ع

بایانِ کار عشق میں، ہم مرجیے ہوئے

مرچلنا۔ مرجانا میر درد مغفور۔ ع

ہمتو اس جینے کے ہاتھوں مرچلے

مرچیا دیو۔ چھوٹے اور پست قد دیو کو کہتے ہیں

مرچیں سی لگنا۔ نہایت ناگوار ہونا کسی بات کا

مرچنگ۔ ایک ساز کا نام ہے کہ اُسے بجاتے ہیں۔ ف۔ چنگ دہن

مُردار۔ جو عورت کہ نہایت ذلیل اور حقیر مانند کنیز وغیرہ کے ہو اُسکے حق میں یہ کلمہ بولتے ہیں

مرد آدمی۔ شریف کو کہتے ہیں

مردا مردی۔ زبردستی سے عبارت ہے

مردانا۔ گھر کی عورتوں کا پردے میں چلی جانا اور نامحرم مردوں کا گھر کے اندر آنا۔

مردمانس - مرد کو کہتے ہیں اور یہ محاورہ ہے عورتوں کا۔

مردنگ - سوا ساز معروف کے ایک قسم کے شیشہ کی فانوس کو بھی کہتے ہیں

مردنگی - وہی شیشے کی فانوس۔

مُردنی - آثار اور علامت مرگ کی جو کسی کے منھ پر ظاہر ہوتی ہے

مُردنی پھر جانا - آثار مرگ کا کسی کے منھ پر ظاہر ہونا
جرأت یہ جب یقیں ہو مجھے اُس پہ کوئی مرتا ہے
تو کیسے منھ پہ نہ کیوں مردنی بھلا پھر جائے

مردوا - عورتوں کے محاورے میں مرد کو کہتے ہیں

مُردوں کی ہڈیاں اکھیڑنا - شعر و سخن میں گزرے ہوئے اور اگلے سخنوروں کا تتبع کرنا، اور ان کی کہی ہوئی باتیں کہنا اور پرانے مضمون باندھنا

مُردہ شو لے جائیں - ایک کلمہ ہے کہ جب وقت عورتیں کسی سے آزردہ ہوتی ہیں یہ کلمہ اس کے حق میں زبان پر لاتی ہیں اور کبھی مرد بھی اس کلمہ کو اسی محل پر بول جاتے ہیں میر تقی مغفور

کام اس کے لب کے بن مجھے بنت العنب سے کیا
ہو آب زندگی بھی تو لے جائے مردہ شو

مر رہنا - سو رہنے سے بھی کنایہ ہے چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے

ع وہ کہیں سوئے کہیں ہم مر رہے

مرزا پھویا - واؤ مجہول سے کنایہ ہے نہایت آسائش و آرام طلب اور نازک آدمی سے۔

مرزائی - بزرگی اور رشش کو کہتے ہیں اور مردوں کے ایک قسم کے پیراہن کا بھی نام ہے کہ کمر تک ہوتا ہے ف نیم جامہ

مرض - اُردو میں عادت پر بھی اس کا اطلاق کیا جاتا ہے - چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں

ع - بادہ خواری کا مرض ہے اپنے آب گل میں ہے

مرغی کا اور مرغی والا - ایک کلمہ ہے کہ مفہوم اس کا قریب بہ دشنام ہے

مرکھنا - وہ بیل وغیرہ جو سینگ سے اپنا لوگوں کو مارے

مُرکی - انسان کے کان کے اجزا میں سے ایک جزو کا نام ہے کہ وہ متصل منہ کے گوشت کے ہوتا ہے اور عورتوں کے کان کے ایک زیور کو بھی کہتے ہیں
جرأت ع دیکھ سورج یہ بڑا دھر کیاں تھرائے ہے

مرگ چھالا - ہرن کی کھال جس میں بال بھی ہوتے ہیں کہ اس پر بیٹھکر عبادت کرتے ہیں اور فقیر درویش لوگ اس پر بیٹھتے ہیں۔

مرگ مارنا۔ ایک رسم ہے متعارف کہ فرزند نرینہ
کے پیدا ہونے کی چھٹی کی شادی کی تقریب میں
باپ اس کا تیر کمان میں پیوستہ کرکے زچہ کے
پلنگ پر کھڑے ہو کر گھر کی چھت میں تیر لگاتا ہے
یعنے سقف کو تیر کا ہدف بناتا ہے

مرگھٹ۔ وہ مقام جہاں ہندو اپنے مردوں کو
لیجاکر آگ میں جلائیں۔

مرمٹنا۔ جو فنا اور معدوم اور بے نشان
ہو گیا ہو۔ خواجہ آتش۔ ع۔
یہ مرمٹوں گا تری یادگار باقی ہے

مرمٹنا۔ فنا اور معدوم اور بے نشان ہو جانا

مرنا۔ یہ لفظ سوائے معنی معروف کے اور چند
معنے پر بھی آتا ہے۔ (۱) پژمردہ ہونا یعنی
مرجھانا۔ بعض نباتات کا جیسا کہ کہتے ہیں
پان مرگئے۔ پھول مرگئے۔ یعنی مرجھاگئے
(۲) خشک ہوجانا بعضی چیزوں کا جیسا کہ کہتے ہیں
چونا مرگیا یعنی خشک ہو گیا (۳) کنایہ ہے
کسی چیز پر شیفتہ اور فریفتہ اور کسی کا عاشق
ہو جانے سے سودا۔ بہت سارو ئے اُن کو
جو اس جینے پہ مرتے ہیں۔ مرزا خانی نوازش
ع۔ جیتے تو کبھی دیکھے مرجانے والے

(۴) کنایہ ہے کسی امر کا ادعا کرنے سے کوئی شاعر
کہتا ہے ع جلا سکتے نہیں ہم کو مسیحائی پہ مرتے ہیں
(۵) کنایہ ہے سو جانے سے کہ کوئی آزردہ ہو کر
اپنے سو جانے پر یا دوسرے کے سو جانے پر
اس کلمہ کا اطلاق کرتا ہے۔ سودا ؎
سودا تری فریاد سے آنکھوں میں کٹی رات
ہونے کو سحر آئی ہے ٹک تو کہیں مر بھی

مرنے جوگا۔ ایک کلمہ ہے کہ جسوقت عورتیں
کسی سے آزردہ ہوتی ہیں یہ کلمہ اسکے حق میں زبان پر
لاتی ہیں اور یہ محاورہ ہے عورتوں کا۔

مُری۔ تار اور دھاگے کے بٹنے کے وقت
جو ایک پیچ اور گرہ اُس میں پڑ جاتی ہے اور
میم کے فتحہ اور رائے مہملہ کی تخفیف کے ساتھ
مرگ اور اجل کو کہتے ہیں۔

مری جان۔ ایک کلمہ ہے کہ فرط محبت سے کسیکو کہتے ہیں
غالب ؎ ہوئے بیگانگیٔ خلق سے بیدل نہو غالب
کوئی نہیں تیرا تو مری جان خدا ہے۔

مریل۔ جو شخص کہ بہت ضعیف اور زار و نزار ہو

فصل رائے ہندی

مڑنا۔ ایک طرف سے دوسری طرف کو متوجہ ہونا
اور پیچھے پھر کر دیکھنا۔ برگشتن و ملتفت شدن

مڑوڑہ - واو مجہول کیساتھ پیچش کے مرض کو کہتے ہیں
مڑوڑی - وہ آٹا جسکو روٹی پکانیں ہاتھ سے
بل دیکر ہاتھ کی ہتھیلی اور انگلیوں سے چھوڑتے ہیں اور
اسی طرح بدن کے میل وغیرہ کو جو ہاتھ سے بل دیکر
چھڑائیں اسپر بھی مڑوڑی کا اطلاق کیا جاتا ہے

فصل زائے معجمہ

مزاج اچھا - ایک کلمہ ہے مزاجپرسی کا جو باہم
ملاقات کے وقت کرتے ہیں۔
مزاج بحال ہونا - بیمار کے مزاج کا اپنی حالت
اصلی پر آنا اور کسی قدر افاقہ ہوجانا
مزاج بدلنا - کسی کے مزاج کی قطع کا بدل جانا
مزاج برہم ہونا - کوئی امر کسیکے خلاف مزاج ہونا
مزاج بگڑنا - کنایہ ہے کسیکے بدخو اور بداخلاق ہوجانیسے
اور کنایہ غصے میں آنے اور برہم ہوجانے سے
بھی ہے۔
مزاج پوچھنا - کسی کی مزاج پرسی کرنا
مزاج پہچاننا - کسی کا مزاج شناس ہونا اور کسیکی
طبیعت کی روش اور عادت سے بخوبی آگاہ ہوجانا
مزاج کیسا ہے - ایک کلمہ ہے کہ برابر والے آپس میں
اس کلمہ سے مزاج پرسی کرتے ہیں اور کلمہ طنز کا بھی ہے
جیسے اس شعر میں برق مرحوم کے ؎

آگئی ان کی طبیعت بھی کسی پر جو کبھی
اُن سے پوچھیں گے مزاج آج کہو کیسا ہے

مزاج نہ ملنا - نخوت و غرور کی راہ سے کسیکی طرف
کچھ التفات نہ کرنا
مزہ آنا - لذت پانے کو کہتے ہیں
مزہ اُٹھانا اور مزہ پانا اور مزہ چکھنا
اور مزہ ملنا - ان چاروں کلموں کا بھی وہی مفہوم
جو مزہ آنے کا ہے اور کنایہ ہے کار بد کا عوض اور
سزا پانے سے اور رنج اُٹھانے سے بھی۔
مزہ اُڑانا - کنایہ ہے عیش و عشرت کرنے سے
اور نعمات دنیوی کی لذت پانے سے میر تقی مرحوم
ع - خوبی گل کا مزہ خوب اُڑایا ہمنے
مزہ پڑنا - خوگر ہوجانا کسی چیز کے مزے کا
مزہ دینا - لذت دینا کسی چیز کا
مزہ لینا - لذت پانا کسی چیز سے
مزیدار - تحتانی مجہول کے ساتھ اچھی چیز کو کہتے ہیں
مزے دیکھنا - دنیا کا عیش اور زمانے کی سیر دیکھنا
مزے کرنا - کنایہ ہے عیش کرنیسے ع تعیش
مزے لوٹنا - کسی چیز کی لذت پانا شیخ ناسخ ؎

خواب میں سارے مزے وصل کے ہم لوٹتے ہیں
[illegible] نہیں مگر [illegible] کوئی کام نہیں

فصل سین مہملہ

مسالا۔ ہر شے کی تیاری کے ضروریات کو کہتے ہیں عموماً اور اشیاء مصلحۂ طعام پر اسکا اطلاق کرتے ہیں خصوصاً
ع۔ مصالح۔

مسان نون کے اعلان کیساتھ ایک عمل سفلی ہوتا ہے کہ اس سے خبیثوں اور شیاطین کی روح کو قابو میں کرتے ہیں

مستان۔ نون کے اعلان کے ساتھ مست اور لایعقل مرد کو کہتے ہیں۔

مستانی مست اور پُر شہوت عورت کو کہتے ہیں

مستک۔ دستک کے وزن پر۔ ہاتھی کی پیشانی کو کہتے ہیں۔

مسٹنڈا۔ بہت موٹے اور فربہ آدمی کو کہتے ہیں

مسکا۔ سوا معنے معروف کے کیمیاگروں کی اصطلاح میں منجمد پارے کو بھی کہتے ہیں۔ جس کو ڈاکر سی بستہ کریں۔ بحر مرحوم۔
ع۔ کان کے پتے سے مسکا بن گیا سیماب کا

مسکانا۔ دھوبیوں کا کپڑے دھونے میں کپڑے کا ذرا سا پھاڑ ڈالنا۔ اور رقاصوں کا ناچنے میں اپنے بدن کو درہم کشیدہ کرنا۔

مسکرانا اور مسکراہٹ۔ وہ ہنسی جس میں آواز نہ ہو

مسکنا کپڑے کا ذرا سا پھٹ جانا۔ اور کسی کو زور سے لپٹا لینے کو بھی کہتے ہیں۔

مسکوٹ۔ مشورے اور شورے کو کہتے ہیں اور یہ لغت انگریزی ہے جو اردو میں مستعمل ہے

مسلمانی ۔ لڑکوں کے ختنے کو کہتے ہیں

مسلنا ۔ کسی چیز کا ہاتھ سے مل ڈالنا

مسوسنا۔ سوا معنی معروف یعنی افسردہ کرنے کے رنج و اندوہ کے دل میں رکھنے کو اور دل ہی دل میں رنج و غم کھانے کو بھی کہتے ہیں۔

مسہری۔ ایک قسم کے پلنگ کو کہتے ہیں کہ امیر لوگ اُس پر سوتے ہیں اور اس میں چاروں طرف پردے آویزاں ہوتے ہیں۔

مِسّی۔ سوا معنی معروف کے بازاری عورتوں یعنی طوائف کی اصطلاح میں ایک تقریب شادی کا بھی نام ہے کہ اس روز وہ مسی ملنا شروع کرتے ہیں

مسی لگانا اور ملنا۔ عورتوں کا اپنے لب و دنداں میں مسی لگانا اور ملنا ف۔ مسی مالیدن

مسیں۔ سین مہملہ تحتانی مجہول اور نون غنہ کے ساتھ مونچھوں کے وہ بال جنکی نمود کا آغاز ہو

مسیں بھیگنا۔ مردوں کے ہونٹوں پر

مونچھوں کی نمود کا آغاز ہونا ف سبزہ آغاز شدن

فصل شین معجمہ

مشکیں۔ کاف تحتانی مجہول اور نون غنہ کیساتھ دونوں شانوں اور دونوں بازوؤں کو کہتے ہیں

مشکیں باندھنا۔ دونوں شانے یا دونوں بازو گنہگاروں کے رسی سے پشت پر باندھ دینا۔ ذوق دہلوی

بیت۔ تری زلفوں نے مشکیں باندھکر مارا تو کیا مارا؟

مشکیں کسنا۔ وہی مشکیں باندھنے کے معنے پر آتا ہے

فصل طائے حطی

مطالعہ کرنا۔ کتاب کا بغور تمام دیکھنا اور اسکی عبارت کے مطالب کا بخوبی سمجھنا۔

مطلع صاف ہونا۔ کنایہ ہے حریفوں اور مدعیوں سے کسی جگہ کے خالی ہونے سے چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہے ؎

رات کو ہر ماہ وش محفل میں گرم لاف تھا
صبح وہ خورشید رو نکلا تو مطلع صاف تھا

فصل عین مہملہ

معمور کرنا۔ آباد کرنا، کرنا، بھرنا

فصل غین معجمہ

مغزی۔ ایک قسم کی گوٹ کو کہتے ہیں کہ کناروں کنارے گرداگرد لباس کے لگاتے ہیں

فصل قاف

مقیش۔ چاندی سونے کے تار دنیز اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں چنانچہ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ؎

چاہیے مقیش اس مہرو کی چوٹی کے لیے
چرخ گرداں پر اب لے خورشید زریں تار کھینچ

فصل کاف

مکر لانا۔ کنایہ ہے سرتابی کرنے سے

مکر چاندنی۔ معروف ہے چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہیں ؎

ریش سفید سے ہے عیاں ظلمت فریب
اس مکر چاندنی میں نہ کرنا گمان صبح

مکرائی۔ سرتابی اور سرکشی

مکرنا۔ کسی امر کا اقرار کرکے اس کا انکار کرنا چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ؎

بوسہ لیکر جو مکرتا ہوں تو کہتا ہے وہ شوخ
شاعری کا ہے اثر، جھوٹ کی عادت نہ گئی

مکری۔ تحتانی معروف کیساتھ کچھ الفاظ ہوتے ہیں کہ پہلے اشارہ ان الفاظ میں کسی پیر کا کرکے پھر مُنکر

اس چیز کے ہو کر انھیں الفاظ میں کوئی چیز اور
ثابت کرتے ہیں کہ ثبوت اس چیز کا بھی جس کا
پہلے اشارہ گیا تھا اس پر صادق آتا ہے

مکھڑا۔ انسان کے چہرے اور منہ کو کہتے ہیں

ف: چہرہ و رو

مکھیاں اڑانا اور مکھیاں مارنا۔
کنایہ ہے کساد بازاری اور بیکاری سے
مکی مشت کو کہتے ہیں

مکی لگانا مشت دست سے خدمتگاروں
اور غلاموں کا اپنے آقا کے پاؤں دبانا کہ
نیند آجائے اور آرام پائے۔

مگس۔ وہ کبوتر جو پختہ اور بلند عمارتوں پر
جاکر صحرائی کبوتروں کو اپنے گھر لاتا ہے اور
یہ کبوتر تیار کیا جاتا ہے یعنی بنایا جاتا ہے

مگدر ہلانا۔ پہلوانوں کا ایک قسم کی ورزش کرنا
کہ وہ ورزش مشہور اور متعارف ہے

مگرا۔ اس مغرور اور متکبر آدمی کو کہتے ہیں جو
کسی کی بات نہیں سنتا اور کام کرنے میں کاہلی کرتا ہے

فصل لام

ملاپ۔ سو معنی معروف یعنی آشتی و اتفاق کے سازوں کے
آپسمیں ہم آواز ہونے پر بھی اسکا اطلاق کیا جاتا ہے

ملاحظہ فرمانا اور ملاحظہ کرنا۔ کسی تحریر وغیرہ کا
دیکھنا یا کسی امر کیطرف متوجہ ہونا اور کسی بات کا توجہ سے سننا

ملازم۔ نوکر کو کہتے ہیں۔

ملا کی دوڑ مسجد تک۔ ایک مثل ہے اس
محل پر کہتے ہیں کہ کسی کی رسائی ایک حد تک ہو
کہ اس حد سے تجاوز کرنا ممکن نہ ہو

ملاگیری۔ ایک رنگ ہے خوشبودار
کہ صندلی رنگ سے مشابہ ہوتا ہے

ملانا۔ سو معنی معروف یعنی دو چیزوں کے یکجا
کرنیکے باہم دو شخصوں میں ملاقات کرنیوالے کو بھی
کہتے ہیں اور کسی چیز کو کسی چیز سے مقابلہ کرنیکے
معنی پر بھی آتا ہے اور سازوں کی باہم ہمسم
آواز کرنے کو بھی بولتے ہیں

ملائی۔ ہمزہ تحتانی معروف کے ساتھ ایک چیز
ہوتی ہے۔ دودھ کی بہت لذیذ اور عمدہ لطیف
کہ اس کو نان خورش کرتے ہیں اور یوں بھی کھاتے
ہیں ف سر شیر و شمر اور یہ جو اس کو بالائی
بائے موحدہ اور الف کیساتھ بولتے ہیں غلط بولتے ہیں

ملائیاں کھانا۔ کنایہ ہے کسی کا مال کھانے سے
ملتا ہوا روپیہ۔ وہ روپیہ جسکا سکہ مٹ گیا ہو

ملچی۔ مسخرے اور مہمل اور لغو آدمی کو بولتے ہیں

مل چلنا۔ کنایہ ہے کسی سے ملاقات کی رسم
پیدا کرنے سے۔ میر تقی مرحوم۔ ع۔
غیروں سے مل چلے ہو مست شراب ہو کر

ملغوبا۔ واؤ مجہول کے ساتھ جس چیز میں
خاک اور خس و خاشاک وغیرہ ہوں اور پرانے
اور شکستہ اشیاء جو کسی کے مکان وغیرہ میں ہوں

ملگجا۔ میلے کپڑے اور لباس کو کہتے ہیں۔
برق مرحوم ع ملگجا کوئی اگر جسم سے جامہ اترا۔

ململ۔ ایک قسم کے قماش باریک تر اور لطیف تر
کا نام ہے۔ شیخ ناسخ فرماتے ہیں ۔
دو ڈوپٹا تم اپنا ململ کا ناتواں ہوں کفن بھی ہو ہلکا

ملنا۔ سوا معنی معروف یعنی دو چیزوں کے
یکجا ہونے کے اور چند معنی پر بھی آتا ہے (۱) کسی سے
ملاقات کرنا اور ہم بغل ہونا (۲) کسی چیز کا دستیاب ہونا
اور ہم پہنچنا (۳) کنایہ ہے کسی سے کسی کے سازش
کرنے سے (۴) سازوں کا آپس میں ہم آواز ہونا

ملنا جلنا۔ وہی کسی سے رسم و راہ اور ملاقات
پیدا کرنا اور دوسرا لفظ توابع سے ہے

ملنسار۔ جو شخص کہ لوگوں سے بہت ملتا ہو
اور ملاقات رکھتا ہو اور بہ نرمی اور بہ مدارات
لوگوں سے پیش آتا ہو ف خوشخو

ملو۔ واؤ مجہول کے ساتھ وہ جانور جسکے پاؤں باندھکر
جال میں چھوڑ دیں تاکہ اور جانور اس کو دیکھکر
جال میں آ پھنسیں ف پابدام

ملولا۔ واؤ مجہول کے ساتھ افسوس کو کہتے ہیں
ع تاسف۔ سودا۔
ع اک دل ملا کہ جسمیں ہیں سیکڑوں ملولے

ملھو۔ آہو کے وزن پر میموں نر یعنی بندر کو
کہتے ہیں۔

ملیدا۔ تحتانی معروف کے ساتھ ایک چیز ہوتی ہے
کہ روٹی کو خوب توڑ کر یعنی ریزہ ریزہ کرکے
شکر اور گھی اسمیں ملاتے ہیں اور کھاتے ہیں ف مالیدہ

فصل نون

من۔ سوا وزن معروف کے زبان ہندی الاصل
میں دل کو بھی کہتے ہیں اور مہرہ مار پر بھی اس
لفظ کا اطلاق کرتے ہیں

من اگلنا۔ سانپ کا اپنے مہرے کو منھ سے
نکالنا۔

منانا۔ رنجیدہ شخص کا اپنے رضامند کرانا

من بھر۔ جو چیز کہ وزن میں
چالیس سیر کی ہو

منت۔ بکسر اول خوشامد کو کہتے ہیں۔ اور
بفتح اول نذر و نیاز سے عبارت ہے۔ بحر مرحوم ؎

اے یار! تم آئے کیا مرادیں آئیں
منت کے چراغ ہیں تمہارے رخسار

منت کرنا۔ خوشامد کرنا

منت ماننا۔ نذر ماننا

منجدھار۔ نون غنہ اور ہائے مخلوط التلفظ
کے ساتھ، دریا کے درمیان کو کہتے ہیں

منجھنا۔ بعد میم کے نون غنہ اس کے معنے معروف کے
کنایہ ہے کسی علم و ہنر کے مشق سے یعنی تاکہ وہ علم و
قابو میں آجائے۔

منجھا۔ سوز خوانوں کی اصطلاح میں شعر مسدس کے
مصرع سوم کو کہتے ہیں

منجھلا۔ نون غنہ کے ساتھ۔ وہ بیٹا اور بھائی
جو پسر اول اور برادر اول سے چھوٹا ہو۔

منجھلی۔ وہ بیٹی اور وہ بہن جو دختر اول
اور خواہر اول سے چھوٹی ہو۔

منجھولا۔ واؤ مجہول سے جو چیز مذکر کہ میانہ اور
متوسط ہو یعنی نہ بہت بڑی ہو نہ بہت چھوٹی ہو

منجھولی۔ بہل کی ایک قسم کو کہتے ہیں کہ اس پر
عورتیں سوار ہوتی ہیں اور جو چیز مؤنث کہ
میانہ اور متوسط ہو۔

منچھیلا۔ تحتانی مجہول سے دیر اور تاخیر اور
تعویق جو کسی کام میں واقع ہو۔ ع مجہلہ۔

منچھیلا ڈالنا۔ کسی کام کو دیر اور
تعویق میں ڈالنا۔

منچلا۔ دلیر اور جری آدمی کو کہتے ہیں

مُندرا۔ نون غنہ کے ساتھ کان کی ایک قسم کے
زیور کو کہتے ہیں کہ مدور اور گول ہوتا ہے۔
تسیح ناسخ ع۔

بولے مندروں کے کپڑے رہتے ہیں جکر کان میں

منڈرا۔ جس کا سر منڈا ہوا ہو اور ایک قسم کے
جوتے کو بھی کہتے ہیں کہ اس میں نوک نہیں ہوتی
اور ایک فرقہ سپاہ کا اسے پہنتا ہے۔

مُنڈچرا۔ ایک قسم کے درویش کو کہتے ہیں
کہ اپنے سر اور پیشانی کو اُسترہ وغیرہ سے
مجروح کر کے بازار میں ہر دکاندار سے
کچھ لے لیتا ہے۔

منڈلانا۔ زاغ و زغن وغیرہ کا گوشت
اور ہڈیوں پر حیوانات اور آدمیوں کے جمع ہونا
اور ہجوم کرنا۔

منڈلی۔ وہ عورت جس کے سر پر بال نہوں

منڈو۔ واو مجہول کے ساتھ ایک کلمہ ہے کہ عورتیں اپنے حق میں خواہ دوسری عورت کے حق میں کہتی ہیں

منڈھا۔ نون غنہ اور رائے مخلوط التلفظ کے ساتھ۔ کپڑے کا سائبان جس کو شادی عروسی میں گھر کے اندر تان دیتے ہیں

منڈھی۔ نون غنہ کے ساتھ۔ چھوٹا سا سائبان ہوتا ہے کپڑے کا کہ اوس میں درویش اور فقرا رہتے ہیں۔

منڈی۔ ایک قسم کی جوتی کا نام ہے کہ اُس کو بوٹ بھی کہتے ہیں اور نباتات میں سے ایک نبات کے پھل کا بھی نام ہو کہ وہ اکثر دوا میں کام آتا ہو اور بفتح اول اس بازار کلاں کو کہتے ہیں جس میں ہر شے بافراط آکر جمع ہو

منکا۔ یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) وہ مہرہ کہ فقیر جس کو گلے میں ڈالے رہتے ہیں بحر مرحوم ع۔ کمر میں تسمہ بغل میں میتل گلے میں منکا (۲) مہرہ گردن کو کہتے ہیں۔ ع۔ نقرہ

منکا ڈھلنا اور ڈھلکنا۔ قریب مرگ ایک طرف کو انسان کی گردن کا مائل ہوجانا

منگنا۔ اونی مخالفت اور سرتابی کرنا

منگل۔ سوار وز معروف کے کنایہ ہے خوشی اور جشن اور سامان عیش و نشاط سے بھی چنانچہ کہتے ہیں کہ جنگل میں منگل ہو۔ صبا ع۔ اے جنوں لے دن پھر جنگل میں منگل ہوگیا

منگلا مکھی۔ نون غنہ کے ساتھ ارباب نشاط یعنی گانے والے اور ناچنے والے لوگ

منگنی۔ ایک رسم ہے کہ شادی کتخدائی سے پہلے عورت کو مرد کا نام زد اور مرد کو عورت کا نام نہاد کر دیتے ہیں اور بعد اوس کے سرانجام میں شادی کتخدائی کے مشغول ہوتے ہیں۔ ف۔ شرینی خوراں۔

منگیتر۔ تحتانی مجہول سے وہ مرد جو نام نہاد کسی عورت کا اور وہ عورت جو نام نہاد کسی مرد کی ہوگئی ہو۔ یعنی باہم گفتگوئے عقد قرار پاگئی ہو ف نامزد۔

منھ۔ بارش کو کہتے ہیں ف باراں

منھ برسنا۔ ابر باراں کا برسنا اور کنایہ ہے کسی چیز کی کثرت سے بھی چنانچہ تیروں کا منھ برسنا کنایہ ہے تیر باراں کی کثرت سے

منھ کھلنا کنایہ ہو بارش کے موقوف ہوجانے سے

منھدی - یہ لفظ تین معنے پر آتا ہے
(۱) برگ سبز کہ جس کو پیس کر عورتیں اور معشوق
لوگ اپنے ہاتھ پاؤں میں ملتے ہیں تاکہ سُرخ
ہو جائیں ف حنا - ع حنا (۲) رسم حنابندی کو
کہتے ہیں کہ ایک روز قبل شادی عروسی سے
وہ رسم ہوتی ہے (۳) ماہ محرم کی ساتویں تاریخ کو
رنگین کاغذ کی ایک چیز چہار گوشہ بناتے ہیں
اور اس کے چاروں گوشوں میں سُرخ اور سبز
شمعیں روشن کرکے تعزیہ خانوں میں رکھتے ہیں
منھدی رچنا - پسی ہوئی حنا کا بعد ملنے کے
ہاتھ پاؤں میں رنگ باندھنا - بحر مرحوم سے
رچی ہے ہاتھ میں منھدی چھوؤ نہ زلفوں کو
دھواں کرے نہ کہیں آتش حنا پیدا
منھدی کی ٹٹی - منھدی کے درختوں کے
ہجوم کو کہتے ہیں -
منھدی لگانا اور منھدی ملنا
معشوقوں اور عورتوں کا اپنے ہاتھ پاؤں میں
منھدی لگانا اور ملنا تاکہ سُرخ ہو جائیں
ف حنا بستن وحنا مالیدن -

فصل واو

موا - یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے (۱) مرنا جو مقصد ہو
اس کا صیغہ ماضی ہے (۲) ایک کلمہ ہے کہ
عورتیں آزردگی اور بیزاری کے وقت
کسی کے حق میں اس کلمہ کو زبان پر لاتی ہیں
چنانچہ جرأت کہتا ہے قطعہ

رکھا جو قدم اس نے مری قبر پر آکر
اور سنگ سے تربت کی ہوئی ٹک کف پا گرم
تو کیا کہوں کس ناز سے اُف کرکے وہ بولا
اللہ قیامت ہے یہ ابتک بھی موا گرم

موتنا - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسی کی طرف کو
کچھ توجہ کرنے سے بھی چنانچہ کہتے ہیں کہ فلاں شخص
کبھی اُدھر کو موتتا بھی نہیں یعنی توجہ بھی نہیں کرتا
موت دینا اور موت مارنا اور موت نکلجانا
سوا معنی معروف کے کنایہ ہے ڈر جانے سے بھی
موتیا بند - واو مجہول کیشا ایک پھول کا نام ہے
کہ بڑے موتی کے برابر ہوتا ہے -
موتیا بند - ایک علت چشم کا نام ہے کہ پانی آنکھ کے
پردہ میں اترآتا ہے اور نابینا کردیتا ہے ف آب گوہر -
موتی پرونا - سوا معنی معروف کے کنایۂ خوش سلیقگی سے ہے
کسی کام کے سرانجام دینے کو اور دلاویز باتیں کرنے کو بھی
کہتے ہیں چنانچہ کوئی شاعر کہتا ہے ؎
ہمیشہ لکھے صفت دندان یار پہ قلم اپنا موتی پرویا گیا

موتی جھیل۔ ایک نہر ہے شہر لکھنؤ میں عیش باغ
میں واقع ہے جیسا کہ شیخ ناسخ کہتے ہیں ؎

جب سے ہے پنہاں نظر سے عیش باغ
چشم گوہر بار موتی جھیل ہے

موتی چور۔ جیم فارسی واؤ معروف کے ساتھ
کابلی کبوتروں کی ایک قسم کی آنکھ کو کہتے ہیں

موتی چور کا لڈو۔ ایک قسم کی مٹھائی کو کہتے ہیں

موتی رولنا۔ موتیوں کا سمیٹ کر جمع کرنا

موتی کی سی آب۔ کنایہ ہے آبرو سے
میر تقی مغفور ؎

گر کر اس کی گلی کی خاک میں مفت
اشک کے موتی کی سی آب گئی

موتی کی لڑی۔ نظم گہر کو کہتے ہیں ع عقد لآلی

موتی محل۔ قصر مروارید کو کہتے ہیں۔

موتیوں سے منہ بھرنا۔ کنایہ ہو کسی کی نسبت
کسی کی عطا اور بخشش سے

موتیوں کا نوالا۔ لقمہ مروارید کو کہتے ہیں
شیخ امان علی سحر

ع۔ موتیوں کا بھی نوالا نہ مرے انگ لگا

موٹا تازہ مرد فربہ کو کہتے ہیں

موٹا جھوٹا۔ تحتانی مجہول کے ساتھ لباس گندہ کو
کہتے ہیں

موٹھ۔ واؤ معروف کے ساتھ تین معنو پر یہ لفظ آتا ہے
(۱) بٹیر بازوں کی بٹیر کے ہاتھ میں رکھنے کو کہتے ہیں
تاکہ وحشت بٹیر کی جاتی رہے اور قابل لڑنے کے ہو جائے
(۲) کمان کے قبضے اور گدر کے قبضے پر اس لفظ کا
اطلاق کرتے ہیں (۳) ساحروں کے ایک قسم کے
سحر کو کہتے ہیں مرزا برق

ع۔ یہاں موٹھ ساحر کی چلتی نہیں

موٹھ چلنا۔ ساحروں کے سحر کے کسی جگہ نہ ہونیکو کہتے ہیں

موٹھرا۔ واؤ مجہول کے ساتھ، یہ لفظ دو معنے پر
آتا ہے (۱) زنجیرہ کار طلا و نقرہ کا جو تلوار اور
کٹار کے قبضہ پر اور سپر کے آہنیں پھولوں وغیرہ پر
بناتے ہیں اور زیور وغیرہ کی ایک قسم کی بناوٹ
کہ اسی صنعت کے ساتھ ہوتی ہے (۲) کپڑے کی
ایک قسم کی بناوٹ کو کہتے ہیں۔

موٹھ کرنا۔ واؤ معروف سے بٹیر کو بٹیر بازوں کا
ہاتھ میں رکھنا تاکہ وحشت ان کی دور ہو جائے
اور قابلیت لڑنے کی پیدا کریں۔

موٹھ مارنا۔ کسی پر ساحروں کا سحر کرنا

موج میں کرنا۔ عیش و عشرت کرنا

موچ آنا۔ واو مجہول کے ساتھ پاؤں کو راہ چلنے میں کچھ صدمہ پہونچنا۔

موچھوں پر تاؤ دینا۔ موچھوں کے بالونکا بل دینا اور انپر ہاتھ پھیرنا غصہ میں یا کسی کار عظیم کے ساتھ قصد پر۔

مودی۔ واو مجہول کیساتھ سوا معنے معروف یعنے غلہ فروش کے کنایہ ہو اُس شخص سے بھی جو لوگونکو نوکر رکھتا ہو۔

مودی کا جیگل۔ واو معروف سے کنایہ ہے اس چیز سے کہ جس کے قابو میں آکر رہائی مشکل ہو جا رہے۔

مور شکھی۔ بواو مجہول کیساتھ اک قسم کی ناؤ کو کہتی ہیں کہ مور کی یعنے طاؤس کی صورت ہوتی ہو۔

مورت۔ واو معروف کیساتھ پیکر اور تمثال کو کہتے ہیں جرأت ع صنمخانہ کی ہر مورت سے یان سو دل اٹکتے ہیں۔

مورچا۔ واو مجہول کے ساتھ وہ گڑھا جو قلعہ گیری کے واسطے قلعہ کے گرداگرد کھودتے ہیں اور اس فوج کو بھی کہتے ہیں جو اس مقام پر مستعد اور آمادہ بجنگ رہتی ہے۔

مورچال۔ دونوں پانوں بلند کرکے جو دونوں ہاتھونکے بل راہ چلیں اور ایک قسم کے رقص کو بھی کہتے ہیں ف چتر طاؤس۔

مورچھل۔ جس سے بادشاہوں کے مگس رانی کرتے ہیں جیساکہ ناسخ مغفور کہتے ہیں سے جوکہ ادنی ہیں خوشامد سے وہ اعلیٰ ہوتے ہیں ؎ مورچھل افسر پہ ہو دُم طاؤس کا ؎

موڑ۔ وہ جگہ جہاں راہ ایک طرف سے دوسری طرف کو پھرتی ہے۔

موڑنا۔ سوا معنی معروف یعنی کسی چیز کو ایکطرف سے دوسری طرف پھیرنے کی کپڑے یا کاغذ وغیرہ کے دہرا کرنے کو بھی کہتے ہیں۔

موسنا۔ واو معروف کے ساتھ کسیکا مال و اسباب چرانا ف دزدیدن۔

موسلا دھار۔ وہ مینھ جو شدت اور زور سے دیر تک برسے۔

موکھا۔ واو مجہول کیساتھ وہ روزن جو عورتیں گھر کی دیوار میں اندر گھر کے ہمسایہ کی عورتوں سے باتیں اور رسم و راہ کرنے کیواسطے بنالیتی ہیں اور کبوترونکے گھر کو بھی کہتے ہیں۔

مول۔ واو مجہول کیساتھ کسی چیز کی قیمت

مول تول۔ یہی قیمت ہر چیز کی۔

مول چکانا۔ کسی چیز کی قیمت کا فیصلہ کرنا۔

مول لینا۔ کسی چیز کا خریدنا۔ ف۔ خریدن۔

مولسری۔ بہ واو مجہول درخت مشہور کے ایک کپڑے کو بھی کہتے ہیں کہ اُسپر پھول مانند مولسری کے پھولوں کے کاڑھے جاتے ہیں شیخ ناسخ سے طرفہ چمن حسن میں ہر نخل ترا قد کرتا ہے جو لے سرو رواں مولسری کا۔

موم روغن۔ ایک روغن موم اور خوشبودار تیل کا بنایا جاتا ہے کہ پھٹے ہوئے ہونٹوں پر اُسے لگاتے ہیں۔

موم کی ناک۔ کنایۃً اُس شخص کو کہتے ہیں کہ کوئی جو کچھ اس سے کہدے اسپر عمل کرے اور اپنے قول اول سے پھر جائے۔

موم کے ہو جانا۔ کنایہ ہے نہایت کسی کے نازک ہو جانے سے۔

مونڈن۔ بچوں کے سر کے بال کو منڈوانے کو کہتے ہیں۔

مونڈھا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے دست بردی اور قریب دہی سے بھی اور کنایہ ہے استادوں اور کہن سال درویشوں کے کسی کو اپنا شاگرد اور مرید کرنے سے بھی۔

مونڈھوں کے فرشتے۔ کنایہ ہے اعمال کے لکھنے والے فرشتوں سے۔

مونڈی کاٹے۔ ایک کلمہ ہے عورتوں کے محاورے میں کہ جب وقت کوئی کچھ بات آنکی خلاف طبع کہتا ہے یہ کلمہ اسکے حق میں زبان پر لاتی ہیں۔

مونگیا۔ ف۔ ماشی۔

مونھ۔ میم واو غیر ملفوظ اور نون غنہ کیساتھ چند معنے پر آتا ہے (۱) دہن کو کہتے ہیں (۲) چہرے پر بھی اطلاق کرتے ہیں۔ ع فہم و وجہ اور بایں لحاظ سے بھی عبارت ہے چنانچہ مومن خاں دہلوی کہتے ہیں شعر مرگ نے ہجراں میں چھپایا ہے منھ۔ لو منھ آسے پردہ نشیں کا کیا (۳) اور سبب و وجہ کے معنے پر بھی آتا ہے چنانچہ کہتے ہیں کہ کس منھ سے کہتے ہو کس منھ سے مانگتے ہو یعنی کس سبب سے کہتے ہو یا مانگتے ہو اور قابلیت اور لیاقت کے معنے پر بھی بولا جاتا ہے چنانچہ کہتے ہیں کہ تمہارا یہ منھ کہاں ہے یعنے تم میں یہ لیاقت کہاں اور مجال اور تاب و طاقت کے معنے پر بھی آتا ہے چنانچہ کہتے ہیں کہ تمہارا کیا منھ یعنے تمہاری کیا مجال۔ اور کنایہ تلوار اور چھری وغیرہ کی باڑھ سے بھی ہے اور دہن زخم و ناسور کو بھی منھ کہتے ہیں۔

مونہا مونہہ ۔ لبالب کے معنے پر آتا ہی۔

مونہہ آنا بسبب حرارت کی شدت کی مونہہ یعنے دہن اور زبان میں ورم اور مکانکل آنا ع قلاع اور کنایہ ہے کسی پر کچھ طنز کرنے سے بھی ۔

مونہہ اُتر جانا ۔ کنایہ ہے آثار رنج و ملال کے مونہہ پر ظاہر ہونے سے ۔

مونہہ اٹھانا ۔ کنایہ ہے کسیکے کسیطرف کو راہی ہونیسے میر تقی ۔ جائے عبرت ہے خاکدان جہاں
تو کہاں مونہہ اُٹھائے جاتا ہے ۔

مونہہ بگاڑنا ۔ کنایہ ہی کسیکے چہرے کے زخمی کرنیسے اور کسیکو کسی جرم کی سزا دینے سے شیخ ناسخ ؎
مونہہ بنائے کیوں ہی قاتل پاس ہی تیغ نگاہ +
باغ میں ہنستے ہیں گل تو منہ بنایا چاہیئے ۔

مونہہ بگڑنا ۔ کنایہ ہی کسیکی صورت کے تغیر اور چہرے کی ہیئت کے بدلجانیسے اور بیمار کے قریب موت منہ کے بدلجانے سے بھی کنایہ ہے ۔

منہہ بنانا ۔ ترش رو ہونا میر تقی مرحوم ؎
آئے جب جب نظر ہنسے بگڑا ہی پایا +
یہی اچھے منہہ کو بنا جانتا ہے ۔

مونہہ بند ہونا ۔ کنایہ ہی کسی کی بات نکرنے اور خاموش ہونے سے اور کشادہ زخم کے مندمل ہوجانے سے بھی ۔

مونہہ بنوانا ۔ کنایہ ہی کسیکے کام کے لائق اور سزاوار ہونیسے خواجہ آتش ؎ تری صورت سے ہنستا تھا
نہ لازم + گلوں نے مونہہ کو بنوایا تو بہتر تھا ۔

مونہہ بولا بھائی ۔ وہ شخص جسکو اپنا بھائی کسی نے فقط زبان سے کہا ہو ۔ ف برادر خوانده ۔

مونہہ بھرائی ۔ کنایہ ہی کسیکو رشوت دینے سے ف دہان بندی ۔

منہہ پر چڑھنا ۔ کنایہ ہی مقابلہ کرنیسے ۔ خواجہ آتش
ع ۔ بہادروں کے جو منہہ پر چڑھے مجال نہیں ۔

مونہہ پر کہنا ۔ کسیکے مواجہہ اور مقابلہ میں کوئی بری بات اسکو کہنا ۔ میر تقی ع منہہ پر تمھارے رکھیں تو تم کو برا لگے ۔

مونہہ پر قفل اور مہر لگجانا ۔ کنایہ ہے سکوت اور خاموشی سے ۔

منہہ پر ہوائی چھوٹنا ۔ کنایہ ہی چہرے کے رنگ کے اُتر جانے سے شیخ امداد علی بحر ع اک ہوائی ابھی مہتاب کے منہہ پہ چھوٹی ۔

مونہہ پھٹ ۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو بات کرنے میں بے تہذیبی کرے یعنے جو کچھ منہہ میں آئے کہہ بیٹھے ف دہن دریده ۔

منھ پھر جانا۔ کسی کے منھ کا کسی طرف کو مائل ہو جانا توجہ اور التفات کے وقت یا طمانچہ وغیرہ کی ضرب سے اور کنایہ ہے کسی چیز کی خواہش نہ کرنے سے بھی۔ برق مغفور ع: بوسہ ہائے لب سے منھ اے یار جانی پھر گیا۔

مونھ پھول جانا۔ کنایہ ہے کسی کسل اور فرد مایہ آدمی کے ذرا سے خلاف طبع کوئی امر واقع ہونے پر آزردہ اور برہم ہو جانے سے۔

مونھ پھیر لینا۔ روگردانی کو کہتے ہیں ع۔ اعراض اور کنایہ ہے بےمروتی و بے اعتنائی سے بھی۔

مونھ پھیلانا۔ کنایہ ہے کسی چیز کی خواہش اور طمع سے۔

مونھ تکنا۔ کنایہ ہے امیدواری سے کسی چیز کی

مونھ تھتھانا۔ نیچے کے ہونٹ کا لٹکا لینا اور ناراضی اور آزردگی کی صورت بنانا۔

مونھ جھٹک جانا۔ کنایہ ہے کسی کے چہرہ سے ناتوانی و بیماری کے آثار ظاہر ہونے سے آتش مرحوم ع۔ کسی کے سر میں ہوا اور میرا منھ جھٹکا۔

مونھ جھٹالنا۔ نہار منھ تھوڑا سا کھانا کھا لینا ف۔ نہاریدن۔

مونھ چڑانا۔ اپنے مونھ کو کسی اور کے منھ کی قطع بنا لینا۔ اور لوگوں کے ہنسنے کے واسطے اپنے نیچے کے ہونٹ کو لٹکا لینا اور دہن کو کج و واکج کرنا ف۔ دہن کج کردن، خاییدن۔

مونھ چڑھا۔ جو کسی سے بےادب اور گستاخ ہو گیا ہو۔

مونھ چڑھنا۔ کسی کا کسی سے بےادب اور گستاخ ہو جانا۔

مونھ چھپانا۔ روپوشی کرنا۔

مونھ چھونا۔ کسی کو کسی کام کے واسطے کہنا اس طور کہ نہ خود وہ کام اس سے لینا بدل منظور ہو نہ اس سے توقع اس کام کے سرانجام دینے کی ہو چنانچہ مولف کہتا ہے ع۔ بھلا وہ اور دیتا بوسۂ لب + فقط چھونا تھا ہمکو یار کا مونھ۔

مونھ خشک ہو جانا۔ سوا معنی معروف کے انسان کی ایک حالت اور بھی ہوتی ہے کہ وہ ڈر اور خوف کے وقت ظاہر ہوتی ہے۔

مونھ در مونھ۔ دوبدو کا ترجمہ ہے۔

مونھ دکھانا۔ روبرو ہونیکو کہتے ہیں۔

مونھ دکھائی۔ کسی کا منھ دیکھ کر جو کچھ نقد وغیرہ اسکو دیں چنانچہ اکثر نئی دلہن کا مونھ اسکے اعزہ دیکھ کر کچھ نقد اُسے دیتے ہیں ف۔ رونمائی۔

مونھ دھو رکھو۔ اک کلمہ ہی کہ مفہوم اسکا
یاس اور نا امیدی کسی چیز سے اور بطریق تمثیل
مقصود رہتا ہے شیخ امداد علی بحر مرحوم سے
اے بحر رحم کھائے گا وہ رونے پر ضرور +
دھو رکھیئے اپنے منھ کو ذرا چشم تر سے آپ
مونھ دیکھنا۔ صبح کیوقت خواب سے بیدار ہو کر
یعنے سوتے سے اُٹھکر کیسکا مونھ دیکھنا۔ اور
کنایہ ہی یاس اور نا امیدی سے بھی بحر مرحوم سے
مقبول کوئی عرض گنہگار کی نہیں + مونھ
دیکھتی ہیں میری دعائیں مجیب کا + اور کبھی مونھ دیکھنا
کسی سے کسی امر کی امیدواری کے محل پر بھی
بولا جاتا ہے جیسے اس شعر میں مولف کے سے
کوئی گالی ملی انکو نہ بوسہ + جو بیٹھے دیکھتے تھے
یار کا مونھ + اور کبھی مونھ دیکھنا کیسکی لیاقت
اور قابلیت دیکھنے کے مقام پر بھی استعمال پاتا ہی
جیسے اس شعر میں مولف کے سے یہی کہتا ہی وہ
پردے میں جلوہ + میں دیکھوں طالب دیدار کا منھ
مونھ دیکھے کی بات۔ کسی کی مواجہہ
میں کوئی بات اُسکی رضیت سے کہنا یا کوئی
کوئی امر نیک اسکے ساتھ کرنا میر تقی مرحوم
کہتے ہیں سے آرسی آرسی ہے وہ ہی نہ ہو
یہ نہ مونھ دیکھے کی سی میں نے کہی +

مونھ دینا۔ کنایہ ہی توجہ اور التفات سے
مونھ ڈھانکنا۔ عورتوں کا میت پر رونا۔ بحر مرحوم
ع ہوا غم کسکو میرا کون رویا کسنے منھ ڈھانکا
مونھ زرد ہو جانا۔ کنایہ ہی ڈر جانے سے
مونھ زور۔ چالاک گھوڑے کو کہتے ہیں کہ
ہر چند اسے رفتار کے وقت روکیں لیکن نہ رکے
اور کنایہ اُس شخص سے بھی ہے جو بہت گویا
اور نہایت طلیق ہو۔
مونھ سرخ ہو جانا۔ انسان کے مونھ کا غصہ
کی شدت میں سُرخ ہو جانا۔
مونھ سے بات لے لینا۔ کنایہ ہی اس بات سے
کہ کسی نے اسکے کہنے کا ارادہ کیا ہو اور ابھی مونھ
سے نہ کہی ہو کہ دوسرا شخص کہہ گذرے۔
مونھ سے بات نکلی اور پرائی ہوئی۔ اک
مثل ہی مشہور کہ مفہوم بھی اسکا متعارف ہی۔
مونھ سے پھوٹنا۔ کنایہ ہی کچھ بات کرنے سے
شیخ امداد علی بحر سے کھلتی نہیں گل کی بدمزاجی
غنچہ نہیں مونھ سے پھوٹتے ہیں۔
مونھ سے پھول جھڑنا۔ کنایہ ہی رنگین سخنی
اور خوش گفتاری سے۔

موںھ کالا کرنا۔ کنایہ ہے زنا کرنے سے۔

موںھ کا نوالا۔ کنایہ ہے اس کام سے جو بہت آسان اور نہایت سہل ہو۔

موںھ کھولنا۔ کنایہ ہے زبان درازی سے اور کسیکو برا بھلا کہنے سے۔

موںھ کی کھانا۔ کنایہ ہے کسی کام کو کر کے الزام اٹھانے اور مورد ملامت ہونے سے مرزا برق

ع۔ گیا دل سے شوق بوسۂ لب +
بارہا اسپہ موںھ کی کھائی ہے۔

موںھ لگانا۔ کنایہ ہے کسیکی طرف کچھ توجہ اور التفات کرنے سے۔

موںھ مارنا۔ بار بار سگ شکاری کا شکار پر دانت مارنا اور گھوڑے اور اونٹ کا کاٹنا اور جانوروں کا جلد جلد دانہ کھانا اور کنایہ ہے کسیکے منہ کے بند کر دینے سے بھی تاکہ وہ نہ کچھ بات کر سکے اور نہ کچھ کھا سکے بحر مرحوم ع خوان نعمت سے کبھی حظ نہ اٹھائیں گے بخیل + مال کھا سکتے ہیں تقدیر نے منہ مارے ہیں

موںھ موڑنا۔ موںھ پھیر لینا اور کنایہ ہے کسی سے روگردانی انحراف کرنے سے بھی۔

موںھ میٹھا کرنا۔ شیرینی کسی کو کھلانا یا خود کھانا اور کنایہ ہے کسی کو کچھ دینے سے بھی جرأت ع۔ کبھی انعام نت پاتے ہیں اے شیریں دہن تجھ سے + کبھی تو ایک بوسہ سے ہمارا منہ بھی میٹھا کر +

منہ میں پانی بھر آنا۔ کنایہ ہے کسی چیز کی نہایت خواہش اور رغبت سے چنانچہ اک شاعر کہتا ہے ع۔ منھ میں کوثر کے پانی بھر آئے۔

موںھ میں دانت نہ پیٹ میں آنت۔ اک مثل ہے اس شخص کو کہتے ہیں کہ بہت کہن سال یعنی بوڑھا ہو۔

موںھ میں زبان نہ ہو۔ اور موںھ میں گھنگنیاں بھر جانا۔ کنایہ ہے خاموشی سے خواجہ آتش ع آگے ترے مسیح کے موںھ میں زبان نہیں + ذوق دہلوی ع کہ چپکا بیٹھ رہوں بھر کے گھنگنیاں موںھ میں۔

موںھ ہی موںھ میں کہنا۔ اسطور پر کوئی بات کہنا کہ بخوبی تمام نہ سمجھی جائے۔

موںھنی۔ اچھی اور پسندیدہ صورت کو کہتے ہیں اور تسخیر کے معنے پر بھی اس لفظ کو بولتے ہیں شیخ ناسخ ع دیکھا جسے ہو گیا وہ عاشق + تیری آنکھوں میں موہنی ہے اور یہ لغت بغیر واو کے

مہنی بھی آگیا ہے لیکن صحیح تر اول ہے۔

مٹے پر سو دُرّے - ایک مثل ہے اُس محل پر بولتے ہیں کہ کوئی پہلے سے کسی مصیبت میں مبتلا ہو اور دوسری مصیبت اُس پر آجائے۔

موتی کچھیا یا مہن کے نام ایک مثل ہے مشہور اس محل پر کہتے ہیں کہ کوئی کسی ناقص اور بیکار چیز کو کہ اپنے کام کی نہ ہی ہو دوسرے کسی کو دیدے۔

فصل ہائے ہوز

مہاسا - ایک قسم کا دانہ ہوتا ہے کہ عہد جوانی میں منہ پر آدمی کے نکلتا ہے جیسا کہ خواجہ آتش کہتے ہیں سہ دیکھ کر آئینہ بیزار نہ ہو صورت سے + ہوتے ہیں جوش جوانی میں مہاسے پیدا۔

مہتر - محاورہ اہل ہند میں حلال خور کو کہتے ہیں،

مہرا کہار ونکا افسر جو کہار ہو اسکو کہتے ہیں،

مہر آنا - کنایہ ہے کوئی طنز کی بات کسیکو کہنے سے۔

مہر اُدھڑنا - کاغذ پر چسپیدہ ہو کر مہر کا کاغذ سے جدا ہونا۔

مہر کرنا - سیاہی وغیرہ میں بھر کر مہر کا کاغذ پر چسپیدہ کرنا۔

مہر لگانا - مہر کرنے کے معنے پر آتا ہے۔

مہر ہونا - کسیکی مہر کا کسی کاغذ پر ثبت ہونا۔

مہری - تحتانی معروف کیساتھ کہاریوں کی افسر جو کہاری ہو اُسے کہتے ہیں اور میم کے ضمہ سے سوا معنے معروف کے آستین کے سر کے اور پائجامہ کے پائیں پر بھی طلاق کرتے ہیں۔

مہک - خوشبو کو کہتے ہیں۔

مہکنا - خوشبو کا پراگندہ ہونا۔

مہنگی - تحتانی معروف کیساتھ غلہ کی گرانی کو کہتے ہیں ف - خشک سالی ع - قحط۔

مہنت - ایک قسم کے ہندو فقیر کو کہتے ہیں اور کنایۃً اس شخص پر بھی طلاق کرتے ہیں جو خاک میں اٹا ہوا اور برہنہ ہو مرزا تقی ہوس سہ کیا شرح خاکساری دل کیجئے ہوس + جیتے جی یہ مہنت تو مٹی میں گڑ گیا۔

مہین - تحتانی معروف اور اخفائے نون کے ساتھ ایک کلمہ ہے کہ فائدہ اپنی ذات کے حصر کے معنی کا دیتا ہے اور جو اس لفظ کو میں ہی پڑھتے ہیں یا لکھتے ہیں مولف ہیچمدان کے عندیہ میں غلط ہے اور علان وزن کیساتھ لفظ باریک کا ترجمہ ہے۔

مہینا - یہ لفظ دو معنے پر آتا ہے (۱) سال کے بارہ حصوں میں سے ایک حصہ پر جو تیس دن یا انتیس دن کا ہوتا ہے اسکو کہتے ہیں ف ماہ ع شہر (۲)

ہوار اور مشاہرہ پر اسکا اطلاق کرتے ہیں۔

فصل تحتانی

میاں۔ نون کے اخفا کے ساتھ سنان کے وزن پر چند معنے رکھتا ہے (۱) عورتوں کے محاورے میں شوہر کو کہتے ہیں (۲) وہ شخص جو چند زنان بازاری یعنی چند کسبیوں کا مالک ہو (۳) وہ شخص جو فن موسیقی میں کامل ہو (۴) اک کلمہ ہے کہ خواجہ سراؤں کو اس سے پکارتے ہیں (۵) اک کلمہ ہے کہ شاعروں کے تخلص پر تعظیم کیواسطے اسکو مصدر کرتے ہیں چنانچہ کہتے ہیں میاں جرأت میاں مصحفی میاں بیتاب جیسے اس مصرع میں ع۔ میاں بحر آنسو بہانے سے حاصل (۶) اک کلمہ ہے کہ برابر والوں کو یا اپنے مرتبہ سے جو کم ہوں ان لوگوں کو اس سے خطاب کرتے ہیں جیسا کہ خواجہ آتش کہتے ہیں ع کمر کا بھید جو پوچھو میاں نہیں معلوم + اور ان پانچوں چھٹوں معنی پر اس لفظ کو اکثر میم مخلوط التحتانی کے ساتھ بھی بولجاتے ہیں میر تقی مغفور سہ فقیرانہ آئے صدا کر چلے، کہ میاں خوش رہو ہم دعا کر چلے (۷) اک کلمہ ہے کہ نوکر اور غلام و کنیز اپنے آقا کو اُس سے خطاب کرتے ہیں (۸) اک کلمہ ہے کہ فرزندوں اور خردوں کی نسبت میں لطف و شفقت کے محل پر اسکو زبان پر لاتے ہیں اور میم مخلوط التحتانی اور نون معلنہ کیساتھ اس لفظ کا اطلاق چھری اور تلوار کے نیام پر کیا جاتا ہے رشک میان باظہار تحتانی شیخ ناسخ ع دل نہیں گویا بغل میں میان ہے تلوار کا۔

میانا۔ یائے مخلوط التلفظ کیساتھ اک قسم کی سواری ہوتی ہے کہ عورتیں اور مرد دونوں اسمیں سوار ہوتے ہیں اور کہار اسکو اٹھاتے ہیں۔

میاں بی بی۔ خاوند اور جورو کو کہتے ہیں۔

میاں جی۔ اخفائے نون کیساتھ معلم جو لڑکوں کو تعلیم کرتا ہے اسے کہتے ہیں۔

میان سے لینا۔ تلوار کا نیام سے بارادۂ جنگ وکشت و خون کھینچنا۔ چنانچہ بحر مرحوم کہتے ہیں سہ ملک گیری پر اگر میان سے جاناں لیتا + مورچہ تیغ کا اقلیم سلیماں لیتا۔

میاں مٹھو۔ واو معروف کیساتھ اک کلمہ ہے کہ طوطے کو اس سے پکارتے ہیں۔

میانی۔ بعد میم کے تحتانی ملفوظ وہ پارچہ جسکو پائجامے کے دونوں پائچوں کے درمیان میں سی دیتے ہیں نت خشتک۔

میٹھا یم تحتانی معروف اور ہائے ہندی ہائے مخلوط التلفظ کیساتھ یہ لفظ سوا مزہ معروف کے اور چند معنے بھی رکھتا ہے (۱) اس حلوے کو کہتے ہیں جسکو شب برات میں روٹیوں پر رکھ کر مُردوں کا فاتحہ دلواتے ہیں یا محرم میں امام حسینؑ کی نذر کے واسطے بناتے ہیں (۲) لیموے شیریں پر اطلاق کرتے ہیں (۳) اک کیڑے کا نام ہے (۴) اس شخص کو کہتے ہیں جسکی گفتگو اور وضع عورتوں کی سی ہو (۵) طمع اور فائدہ کے معنے پر آتا ہے بحر مرحوم۔ ع زہر میں کھاؤں جو اُس پر مجھے میٹھا کیا ہے۔

میٹھا برس۔ عورتوں کے محاورے میں لڑکوں کی عمر کے اٹھارہویں برس کو کہتے ہیں بحر مرحوم ع بڑھا میٹھے برس سے سن تو سب کچھ بے حلاوت ہے۔

میٹھا پانی۔ آب شیریں کو کہتے ہیں۔

میٹھا تیل۔ تل کے تیل کو کہتے ہیں ف روغن کنجد۔

میٹھا زہر۔ اک قسم کے زہر کو کہتے ہو۔ ذوق دہلوی ع کہ اگر زہر بھی دیتا ہے تو میٹھا ہمکو۔

میٹھا مونھ۔ کنایہ ہے تلوار چھری وغیرہ کی خفیف تیزی سے۔ بحر مرحوم ع میٹھی مونھ پر ہے مرے یار کی تلوار بہت۔

میٹھا میٹھا درد۔ کنایہ ہے درد خفیف سے جرائت ع۔ تو دل میں کیا کہوں اک میٹھا میٹھا درد ہوتا ہے۔

میٹھی باتیں۔ کنایہ لچھے دار اچھی باتوں سے بحر مرحوم ع میٹھی باتیں نہ تو کیا کر مر جائیگا کوئی زہر کھا کر۔

میٹھی باڑھ۔ کنایہ ہے تلوار چھری وغیرہ کی تیزی خفیف یعنے کندی سے۔

میٹھی پوئی۔ واو مجہول کیساتھ گھوڑے کی اک قسم کی چال کو کہتے ہیں۔ خواجہ وزیر مرحوم ع میٹھی پوئی چل رہا ہے توسن خوش گام روح۔

میٹھی چھری۔ کنایہ ہے اس شخص سے جو ظاہر میں دوست اور باطن میں دشمن ہو۔

میٹھی زبان۔ کنایہ ہے شیریں سخنی سے۔

میٹھی نگاہ۔ کنایہ ہے لطف و محبت کی نگاہ سے

میری۔ دونوں یا میں معروف وہ شخص جو کسی کام میں کسی پر سبقت لیگیا ہو۔

میرے دونوں میٹھے۔ اک مثل ہے اس شخص کی کہتے ہیں جو دو شخصوں یا دو چیزوں کو یکساں دوست رکھتا ہو اور ان دونوں میں سے کسیکی جدائی گوارا نہ کرتا ہو۔

میراں چُپنا۔ کنایہ ہے موافقت آنے سے

میکا۔ عورت کے ماں باپ کا گھر۔

میل۔ میم یائے مجہول کیساتھ یہ لفظ دو معنی پر آتا ہے
(۱) کیسا کا کسی سے ملنا۔ آمیزش ع اتفاق (۲)
آمیزش کم قیمت چیز کی کسی بیش بہا چیز میں جیسے
تانبے وغیرہ کی آمیزش چاندی سونے میں ع
غش اور میم کے فتحہ سے اک کلمہ ہے کہ فیلبان ہاتھی
کو اس سے چلاتے ہیں اور آدمی کے بدن کی
حرکت پر بھی اسکا اطلاق کرتے ہیں۔

میلا۔ کسی مقام معین پر روز معین سیر اور تماشے کے
واسطے خلائق کا ہجوم کرنا اور جمع ہونا چنانچہ سحر مرحوم
کہتے ہیں ع یہیں کیا جو تربت پہ میلے رہے
یہ سب کچھ ہوا ہم کسیلئے رہے

میلا لگنا۔ کسی مقام معین پر روز معین آدمیوں کا
جمع ہونا سیر اور تماشے کیلئے اور بغیر مقام معین اور
روز معین کے بھی جو بازار میں کسی جگہ کچھ دیکھنے
کے واسطے لوگ جمع ہوتے ہیں اس مجمع پر بھی
اسکا اطلاق کیا جاتا ہے۔

میل جول۔ یائے مجہول اور واؤ مجہول کے
ساتھ دو یا کسیکا کسی سے ملنا اور متفق ہونا۔

میلخورا۔ واؤ مجہول کیساتھ خاکستری رنگ کے
لباس کو کہتے ہیں ع ادکن۔

مینا بازار۔ زنانہ بازار کو کہتے ہیں اور اس بازار
پر بھی اطلاق اسکا کیا جاتا ہے جسکو بادشاہوں کے
سیر کیواسطے مہیا اور آراستہ کریں اور اس میں
گوناگوں چیزیں لاکر جمع کریں۔

مینڈنی۔ کچھ لوگ جو متفق ہو کر کسی میلے کو
جائیں خواجہ آتش ع میلے سے مینڈنی کے
پھرنے کی تیاری تھی۔

مینڈکی کو زکام ہونا۔ اک مثل ہے اس
شخص پر کہتے ہیں کہ جس کام کے لائق نہ ہو
اسکے کرنے کا ارادہ کرے۔

مینڈھا۔ سوا جانور معروف کے کنایۃً اس موج کو
بھی کہتے ہیں جو دریا میں ہوا کی شدت سے اٹھکر بلند
ہو چنانچہ شیخ امداد علی بحر کہتے ہیں ع دریائے
اشک بڑھکر پہونچیگا جب فلک پر + مینڈھے
کی بھی نہ ملکر بیل سحاب ہوگا۔

مینڈھا اچھلنا۔ کنایہ ہے ہوا کی شدت سے دریا
میں موج کے اٹھنے سے بحر مرحوم ع ہر بھنور پہ جو لگا
مینڈھا اچھلکر رہ گیا۔

مینڈھی۔ عورتوں کے سر کے گندھے ہوئے چند بال

مینک۔ مردمک کو یعنی آنکھ کی پتلی کو کہتے ہیں بحر مرحوم
ع چراغ گل سے روشن دیدہ بلبل کے مینک ہو۔

باب نون فصل الف

ناب۔ تلوار کے درمیان کا نشان جو طول تلوار کی نوک کے قریب سے لیکر قبضہ تک ہوتا ہی۔

ناپ۔ ہر چیز کے پیمائش کو کہتے ہیں۔

ناچ نچانوں آنگن ٹیڑھا۔ اک مثل ہی اس شخص پر کہتے ہیں کہ در اصل کسی کام میں دخل نہ رکھتا ہو پس اظہار بیدخلی تو نہ کرے بلکہ کوئی عذر اور حیلہ اس کام کے کرنے میں پیش کرے۔

ناچ نچانا۔ کنایہ ہی کسیکے سرگردان اور حیران کرنے سے۔

ناچنے نکلے تو گھونگھٹ کیسا۔ اک مثل ہی اس محل پر کہتے ہیں کہ کوئی کسی عیب کے کرنیکا ارادہ کرے اور اس حال میں شرم وحیا اسکی دامنگیر ہو۔

ناخن لینا۔ حجام کا آدمی کے ہاتھ پاؤنکے ناخن ناخنگیر سے کاٹنا۔ اور گھوڑیکا چلنے میں ٹھوکر کھاکر گر پڑنا ف ناخن شکوخیدن۔

نادری۔ گنجفہ کے اک ورق کا نام ہے کہ گنجفہ بازی میں قابل ہاتھ میں رکھنے کے نہیں ہوتا۔

ناڑا۔ کچھ دھاگے ہوتے ہیں رنگین کہ رنگریز انکو رنگ کر ماہ محرم میں بیچتے ہیں۔ شیخ ناسخ ع۔ ہی محرم اس پری پیکر کو ناڑا چاہیئے۔

نازکبیدن۔ اک قسم کی بیری کو کہتے ہیں کہ اسکا بیر نہایت میٹھا ہوتا ہی اور چھلکا اس بیر کا باریک ہوتا ہے۔

ناز اٹھانا۔ ناز برداری کرنا۔

ناز کرنا۔ نازن کا ترجمہ ہے۔

ناس۔ سوا معنے معروف کے تباہ اور فنا ہو جانے کو بھی کسیکے یا کسی چیز کے کہتے ہیں۔

ناس لینا۔ تنباکو وغیرہ کا ناک میں سڑکنا اور سونگھنا۔

ناس ہونا۔ تباہ اور فنا ہو جانا کسی کا یا کسی چیز کا۔

ناشتا۔ صبح کے وقت جو کھانا کھایا جائے ف چاشت۔

ناف ٹلجانا۔ انسان کے ناف کے پٹھوں اور اوتوں کا اپنی جگہ پر نہ رہنا یعنے ہٹ جانا۔ ف ناف افتادن خواجہ آتش کہتے ہیں ۔ کھینچکر تیغ کمر سے کسے دکھلاتے ہو، ناف معشوق نہیں ہوں کہ میں ٹلجاؤں گا۔

ناقوس پھونکنا۔ استعارہ ندا و مشہور ہی چنانچہ مرزا برق مرحوم فرماتے ہیں ۔ اذان دی کعبہ میں ناقوس دیر میں پھونکا، کہاں کہاں ترا عاشق تجھے پکارا آیا

تنبیہ۔ ناقوس کے صلہ میں سوا پھونکنے کے اور کوئی لفظ فصحا کی زبان پر مستعمل نہیں سُنا لیں ناقوس بجانا جسنے کہا ہے ہیچمداں کے عندیہ میں غلط کہا ہو۔

ناک۔ سوا عضو معروف کے کنایہ ہو آبرو اور شرم اور غیرت سے بھی شیخ ناسخ ؎ آگے اُس گل کے دعوے کے خوشبو: باغباں گل کے موٹھ پہ ناک نہیں یعنی گل کو شرم اور غیرت نہیں۔

ناک بہنا۔ رطوبت کا ناک سے پیہم نکلنا زکام وغیرہ میں۔

ناک بھوں چڑھانا۔ کنایہ ہو آزردہ ہونیسے ف چین برابرو افگندن۔

ناک پر مکھی نہ بیٹھنے دینا۔ کنایہ ہو کسی کے احسان خفیف کے بھی شرمندہ نہونے سے۔

ناک چنے چبوانا۔ کنایہ ہو کسیکے عاجز کرنیسے۔

ناک چوٹی گرفتار ہے کنایہ ہو آزردگی اور ترش روئی اور بدمزاجی و خرد ماغی سے عورتوں کے اور یہ محاورہ بھی عورتوں کا ہو۔

ناک چھنکنا۔ ناک کو ہاتھ سے پکڑ کر اسکی رطوبت کو نکالڈالنا ف۔ بینی افشاندن۔

ناک رگڑنا۔ کنایہ ہے الحاح و زاری کرنے سے۔

ناکڑا۔ بڑی ناک کو کہتے ہیں اور ناک کی اک مرض کا بھی نام ہے کہ اک زخم اندر ناک کے پیدا ہوتا ہو اور وہ مرض مہلک ہو۔

ناک کا بال۔ کنایہ ہو اس شخص سے جو نہایت کسیکا مقرب ہو ف موئے بینی۔

ناک کا تنکا۔ وہ تنکا جس کو لڑکیاں اپنی ناک میں ابتدائے سن تمیز سے ناکتخدائی کے زمانے تک رکھتی ہیں۔

ناک کٹنا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہو کسیکے آگے ذلیل و خوار اور خفیف سبک ہونیسے بھی جیسا کہ خواجہ آتش کہتے ہیں ؎ بنئے یار سے دعوے ہے گل زنبق کو: بیحیائی سے مگر ناک نہیں کٹتی ہو۔

ناک میں دم آنا۔ اور ناک میں دم ہونا۔ کنایہ ہو کسیکے ہاتھ تنگ اور عاجز ہونے سے۔

ناک میں دم کرنا۔ کنایہ ہے کسی کو تنگ اور عاجز کرنے سے۔

ناکند۔ چابک سواروں کی اصطلاح میں اسپ یکسالہ کو کہتے ہیں۔

نال کاٹنا۔ بچوں کی ناف کا بچوں کے پیدا ہونیکے

وقت کاٹنا۔

نال گڑنا۔ بچوں کی ناف بریدہ کا بچوں کے
پیدا ہونے کے وقت اس جگہ مدفون ہونا
جہاں پیدا ہوئے ہوں۔

نالہ کرنا اور نالہ کھینچنا۔ نالہ کردن و نالہ کشیدن
کا ترجمہ ہے

نام اٹھنا۔ کسیکے نام کی مہر کا کاغذ پر چسپیدہ ہو کر
کاغذ سے جدا ہونا اسطور پر کہ نام اسکا منقش
ہو جائے۔

نام دینا۔ حق تعالیٰ کا کسی کو کسی کمال اور کسی
علم و ہنر میں شہرہ آفاق ہونا۔

نام خدا۔ اک کلمہ ہے کہ برکت کے لئے اور نظر بد
کے آسیب سے کسی کے محفوظ رہنے کیواسطے
اور تحسین و آفرین کی جگہ زبان پر لاتے ہیں۔
چنانچہ جرأت کہتا ہے ؎

ٹک منہ ادھر کو کیجئے قربان جاؤں ہائے
کیا ہے بہار نام خدا آپ پر ہے آج۔

اور فارسی میں بھی یہ لفظ انھیں معنے سبب پر مستعمل ہے

نام ڈبونا۔ کنایہ ہے خود بدنام و رسوا ہونے
یا اوروں کے بدنام و رسوا کرنے سے۔

نامرد۔ وہ مرد جو باکرہ عورت کے ازالہ بکارت پر قادر
نہو ف مرع عنین اور وہ مرد میدان کارزار سے
بھاگے اور کسی سے مقابلہ کر سکے بددل مرع جبان

نام رکھنا۔ کچھ نام کسی کا رکھ دینا اور کنایہ ہے کسی
پر یا کسی چیز پر کوئی عیب رکھنے سے بھی خبرگیری
میر تقی مغفور نے جو رسے کے کا نام رکھتے ہیں
یعنی کو وہ نام رکھتے ہیں۔

نام روشن کرنا۔ کنایہ ہے عالم میں خود نیکنام
ہونے اور کسیکو نیکنام کرنے سے۔

نام کرنا۔ کسی امر کی نسبت کسیکی طرف کرنا اور
کنایہ ہے بلند نامی سے بھی۔

نام لینا۔ کسیکا نام زبان پر لانا۔

نام لیوا۔ یادگار اور باقی ماندہ اور وارث
کسی کا۔

نام مٹنا۔ کسیکے گم نام ہو جانے کو کہتے ہیں۔

نام نکلنا۔ کسی کے مشہور ہو جانے
کو کہتے ہیں۔

نام ہونا۔ کسی کا کسی امر کی طرف منسوب
ہونا اور یہ کنایہ ہے کسی امر میں کسیکی شہرت
ہو جانے سے بھی چنانچہ مولف کہتا ہے

؎

تڑپ تڑپ کے جو عاشق تمام ہوتا ہے

تمھاری نیم نگاہی کا نام ہوتا ہے۔

ناند۔ چاند کے وزن پر سوا اشرف معروف لگن کے گرداب یعنی بھنور کو بھی کہتے ہیں۔

ناندھنا۔ کسی کام کا شروع کرنا جیسے عورتیں جالی کاڑھنے کی ابتد کرتی ہیں اور کنایہ ہے کسی فسانے اور داستان کے شروع کرنے سے بھی۔

ناندھیا بیل۔ وہ بیل جسکو فقیر دربدر اور بازارو میں لئے پھرتے ہیں اور اسکے ذریعہ سے گدائی کرتے ہیں یعنی کچھ مانگتے ہیں۔

ناگھنا۔ اس چیز سے گذر جانا جو رہگذر میں حائل ہو جیسے گڑھے اور نہری اور خندق وغیرہ کے۔

ناو خشکی میں نہیں چلتی۔ اک مثل ہے اس محل پر کہتے ہیں کہ کوئی دولتمند بغیر داد و دہش اور فیض و کرم کے اپنی ناموری چاہتا ہو۔ برق مغفور سے

مغروری ہو دریا دلی بہر نام
کبھی ناو خشکی میں چلتی نہیں

ناو خضر نے ڈبوئی۔ اک مثل ہے اس محل پر کہتے ہیں کہ کسیکا رہنما اور رہبر اسکی خرابی کا باعث ہو جائے نواب مرزا ہجو مرحوم ہندی تخلص تاریخ کے بہار کھوئی ہے + ناو یہ خضر نے ڈبوئی ہے۔

ناو میں خاک اڑانا۔ کنایہ ہے صاف صاف دروغگوئی سے۔

ناٹک۔ فن گانا اور علم موسیقی کے استاد کامل کو کہتے ہیں

ناٹکا۔ وہ عورت جو ناٹک جنس کسبیوں کی ہو۔

فصل بائے عربی

نباہ۔ کسی کام کا اسکی حد کو پہونچا دینا۔

نباہ دینا اور نباہنا۔ وہی کسی کام کو اسکی حد تک پہونچا دینا۔ ف بسر بردن۔

نباہ کرنا۔ کسی کے ساتھ زندگانی کا بسر کرنا جسطرح بسر ہو۔

نبختی۔ اک کلمہ ہے عورتوں کے محاورے میں کہ جسوقت کسی عورت سے بیزار ہوتی ہیں یہ کلمہ اسکے حق میں زبان پر لاتی ہیں۔

نبض دیکھنا۔ طبیب کا بیمار کی کلائی پر ہاتھ رکھکر اسکی نبض دیکھنا۔

نبض کا چلنا۔ نبض کا جلد جلد حرکت کرنا

نبضوں کا نہ ملنا۔ کنایہ ہے نبضوں کی حرکت کے نہ معلوم ہونیسے۔

نبضیں چھوٹنا۔ کنایہ ہے نبضوں کی حرکت کے ساقط ہو جانے سے بحر مرحوم سے

جو ذرا کچھ اس ادا سے کھلا ہم تو مر گئے
نبضیں چھٹیں جو بال کسیکے بکھر گئے۔

نبل - کمزور کو کہتے ہیں۔
نبھنا کسیکی زندگانی کا کیسکے ساتھ بسر ہونا۔

فصل بائے فارسی

نپان و نپت - پیمانے اور پیمائش کو کہتے ہیں

فصل یائے فوقانی و تائے ہندی

نت نیا اور نت نئی - جو ہمیشہ نیا اور جو چیز ہمیشہ نئی ہوتی رہے جرأت ع -
عشق ہم کو نت نیا اک کام فرماتا رہا۔
بحر مرحوم کہتے ہیں ؎ قبلات نئی آفت ہیں یہاں کر رہے ہیں۔ روز اللہ سے رہتی ہے مناجات نئی۔
نتھنی - چھوٹی نتھ جو لڑکیاں ناک میں پہنتی ہیں ف حلقہ بینی۔
نٹ کھٹ دغاباز اور عیار آدمی کو کہتے ہیں

فصل جیم عربی

نج - اک کلمہ ہے کہ انتہائے کمال کے معنے کا فائدہ دیتا ہے
نجانے - اک کلمہ ہے کہ معلوم نہیں کے محل پر بولا جاتا ہے شیخ ناسخ ع نجانے خدا کیا کیا چاہتا ہے + لیکن فصحائے متاخرین اپنے کلام میں نہیں لاتے ہیں گویا متروک الاستعمال ہو۔

نچلا جس کے دست و پا کو ایک جگہ پر قرار و سکون ہو ف شایستہ۔ جرأت ؎ بنوعی وہ بھی ہو بیتاب گر مجکو ہے بیتابی + نہیں ممکن کہ اب نچلا رہا وہ دلستاں بیٹھے۔
نچنت - جسکو اپنی جگہ پر سکون و قرار ہو اور مطمئن ہو۔
نچوڑ - واؤ مجہول کیساتھ کنایہ ہے نہایت کار اور انجام کار سے میر تقی مغفور ؎ جیب اور آستین سے رونے کا کام گذرا + سارا نچوڑ اب تو دامن پہ آرہا ہے۔
نچوڑنا - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے کسیکو نثار دینے یعنے کوئی ایذا اور تکلیف دینے سے بھی
نچھاور - روپیہ اشرفی جواہر وغیرہ جو کسی پر تصدق کریں ف زر نثار۔

فصل خا

نخاس - اس بازار کو کہتے ہیں جہاں گھوڑے فروخت ہوں۔
نخرا - عورتوں اور معشوقوں کے حرکات اور سکنات معشوقانہ ف۔ نازش ع۔ غنج۔

فصل دال مہملہ و دال ہندی

ندیدہ - اردو میں اس شخص کو کہتے ہیں جسکو کچھ بھی

میسر نہوا ہو اور پھر اسنے آنکھ سے نہ دیکھا ہو۔
نڈر۔ بیخوف آدمی کو کہتے ہیں۔
نڈھال سست اور کسلمند اور جو کہ قریب غشی ہو
جرأت ع دل لگتے ہی جی نڈھال ہوا۔

فصل رائے مہملہ

نرا۔ صرف اور محض اور خالص کو کہتے ہیں۔
نرالا۔ امر عجیب کو کہتے ہیں۔
نرماہٹ۔ نرمی اور ملائمت سے عبارت ہے۔

فصل سین مہملہ و شین معجمہ

نسکٹا۔ خواجہ سرا کو کہتے ہیں۔
نشہ آنا۔ شراب وغیرہ کے پینے سے مست و بیخود ہو جانا۔
نشہ اترنا۔ خمار کی حالت کا پیدا ہونا اور کنایۃً بیخودی و غفلت سے کسی کے ہوش میں آنیکو بھی کہتے ہیں آتش مرحوم ع ترشردی سے اُنکے نشے مستوں کے اُترتے ہیں۔
نشہ پانی۔ شرابخوری کو کہتے ہیں بحر مرحوم ع شمشیر وقت آیا جواپنے نشے پانی کا۔
نشہ چڑھنا۔ شراب وغیرہ کے پینے سے مست و بیہوش ہو جانے کو کہتے ہیں۔
نشہ ہرن ہو جانا۔ کنایہ ہے بیہوشی و غفلت سے کیکلے ہوش میں آنے سے۔ بحر مرحوم ع نشہ ہو جائے ہرن آنکھ خماری ہو جائے
نشے کا اتار۔ کنایہ ہے مستی کے زوال سے ع۔ خمار۔
نشے کے ڈورے۔ شراب کے نشے سے جو آنکھوں میں سُرخی ظاہر ہوتی ہے اس سرخی کو کہتے ہیں۔
نشیلی آنکھ۔ کنایہ ہے چشم میگوں سے شیخ ناسخ ع آگئیں یاد جو رونے میں نشیلی آنکھیں اشک ٹپکے مری آنکھوں سے لال سفید۔

فصل زائے منقوطہ

نظر۔ اُردو میں یہ لفظ چشم بد اور عین الکمال کے معنے پر بھی مستعمل ہے۔
نظرا۔ جبکو کسی شے کی شناخت میں مہارت کامل ہو ع مبصر۔
نظر آنا۔ کسی چیز کا دکھائی دینا ف نظر بر آمدن۔
نظر اتارنا۔ چشم بد کا دفعیہ کرنا تصدق وغیرہ کے دینے سے۔
نظر اٹھانا۔ ادھر دیکھنا ف۔ بالا نگریستن۔

نظر باز۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو جواہر وغیرہ
کی شناخت میں مہارت کامل رکھتا ہو۔
نظر بازی۔ حسینوں اور خوبصورتوں کو دیکھنا
اور گھورنا۔
نظر بھر کر دیکھنا۔ کنایہ ہو بغور تمام کیسکو یا کسی
چیز کیطرف دیکھنے سے۔
نظر پر چڑھنا۔ کنایہ ہے کسی کی نظر میں کسیکو
معزز و ممتاز ٹھہرنے سے۔
نظر پڑنا۔ کسی چیز پر نگاہ پڑنا اور کنایہ ہو
کیسکو یا کسی چیز کو بنظر خواہش دیکھنے سے بھی۔
نظر پھسلنا۔ اک محاورہ ہو کہ صاف اور شفاف
چیزوں کے دیکھنے کے وقت بولا جاتا ہو۔
نظر جلانا۔ چشم بد کے ضرر کے دفعیہ کیلئے عورتوں کا
اک لتہ کو توے کی سیاہی میں بھر کر تیل میں آلودہ
کر کے راتوں کو بیمار کے سامنے جلانا۔
نظر جمنا۔ نگاہ کا کسی شے پر قائم ہونا۔
نظر جھاڑنا۔ چشم بد کے ضرر کے دفع کرنے
کی تدبیر افسوں اور ٹوٹکے وغیرہ سے کرنا۔
نظر سے اترنا۔ کنایہ ہو کیسکی نظر میں کسیکو
خفیف اور سبک ہوجانے سے۔
نظر سے گرنا۔ کنایہ ہو بے اعتبار ہو کیسکے
گر پڑنے سے ف از نظر افتادن۔
نظر کا کام کرنا۔ جس چیز میں جو دیکھنا مقصود
ہو اسکا نظر آنا۔
نظر کا کھا جانا۔ کنایہ ہو کیسکی چشم بد سے
کیسکو کچھ ضرر پہونچنے سے۔
نظر لگنا۔ وہی کیسکے چشم بد سے کیسکو کچھ ضرر
پہونچنا۔ ف چشم زخم ع عین الکمال۔
نظر میں چبھنا اور گڑنا۔ کنایہ ہو نظر کو
نہایت کسی چیز کے پسندیدہ اور مرغوب ہونے سے۔
نظر میں رہنا۔ کسی کا کسی کے سامنے یا
کسی کے تصور میں رہنا۔
نظر میں سمانا۔ کنایہ ہو کیسکی نظر میں کسیکو
صاحب عظمت اور ذی وقار ٹھہرنے سے۔
نظر ہایا۔ وہ شخص جسکی نظر سے لوگوں کو
ضرر پہونچے ف شور چشم ع عیون۔
نظر ہوجانا۔ وہی کسی کی چشم بد سے
کیسکو کچھ ضرر پہونچنا۔
نظریں چرانا۔ دزدیدہ نگاہی کرنا۔

فصل فا

نفرا۔ نالسرا اور فرومایہ ف نفر۔

فصل قاف

نقال۔ بھانڈ کو کہتے ہیں

نقرہ۔ گھوڑے کی ایک رنگ کا نام ہے

نقش۔ اردو میں ایک قسم کے قمار کو کہتے ہیں کہ گنجفہ کے ورقوں سے اسکو کھیلتے ہیں اور ایک قسم کے گانے کا بھی نام ہے کہ اسے قوال گاتے ہیں۔ اور تعویذ بھی کہتے ہیں۔

نقش بھرنا۔ تعویذ کے نقوش یعنے خانوں کا پر کرنا۔

نقش بیٹھنا۔ کنایہ ہے کسی کے دلمیں کسی کے جگہ کر لینے سے

نقش لکھنا۔ عالموں اور عزائم خوانوں کا نقش اور تعویذ لکھنا۔

نقشا۔ یہ لفظ حال اور شکل کے معنے پر آتا ہے چنانچہ جرأت ؎ ہوا ہے اتو یہ نقشا ترے بیمار ہجراں کا ؛ کہ جسنے کھولکر منہ اسکا دیکھا بس ہیں ڈھانکا۔

نقشا بدلنا۔ کسی کے حال یا شکل کا متغیر ہوجانا

نقشہ اوتارنا۔ اور **نقشہ کھینچنا** تصویر کھینچنے کو کہتے ہیں۔

نقل۔ وہ مضحک باتیں در حرکتیں ا در وہ خندہ آور امور جو بھانڈ رقص و سرود کے وقت محفل میں کرتے ہیں۔

نقل اوتارنا۔ کسی کتاب سے کوئی کتاب لکھنا اور کسی کی صورت سے اپنی صورت کو مشابہ تمسخر کے وقت۔

نقل کرنا۔ تین معنے پر آتا ہے (۱) کوئی کتاب کسی کتاب سے لکھنا ف نقل برداشتن (۲) کوئی حکایت بیان کرنا اور ذکر کسی کا کرنا (۳) مضحک باتیں اور ہنسانے والی حرکتیں نقالوں یعنی بھانڈوں کا ناچ گانے کی محفل میں کرنا۔

نقل لینا۔ کوئی کتاب کسی کتاب سے لکھنا ف نقل گرفتن۔

فصل کاف

نکا ٹوپی۔ وہ کلاہ جس کو بلند کرکے سر پر رکھیں

نکالنا۔ سوا معنے معروف کے کسی امر کی ایجاد کرنے اور کسی چیز کے رواج دینے کو بھی کہتے ہیں۔

نکتوڑا۔ واو مجہول کے ساتھ احسان و منت اور رنجش و آزردگی کی بات اور معشوقوں کے ناز و ادا کو کہتے ہیں۔ سودا ؎ کسے برداشت ہے ناحق اٹھائے کون نکتوڑا ؛ بجز مرحوم

سے ایک روز نہ بار ڈنیں گے نکتوڑ سے یا دکھے ہ بینی کا
تل مرے لیے تیر تفنگ ہے۔

نکمٹا - سوا معنی معروف کے کنایہ ہے مرد بیغیرت و بیحیا سے
بھی اور ایک قسم کے گانے کو بھی کہتے ہیں۔

نکٹی - عورتوں کے محاورے میں بلی کو کہتے ہیں
اور کنایہ ہے بیغیرت و بیحیا عورت سے بھی۔

نکچڑھا - جو شخص بسبب کبر و غرور کے ہر وقت
چیں بجبیں رہتا ہو۔

نکسٹرط - اس جگہ کو کہتے ہیں جہاں ایک راہ تمام
ہو کر دوسری راہ شروع ہوئی ہو۔

نکسیر پھوٹنا - ناک سے خون نکلنا ع رعافت۔

نکل چلنا - کنایہ ہے اپنے حد سے بڑھ جانے
اور گستاخ ہو جانے سے خواجہ آتش ع نکل
چلی ہے بہت پیرہن سے بو تیری۔

نکلنا - سوا معنی معروف کے اور چند معنی پر بھی
آتا ہے (۱) سبقت اور پیشقدمی کرنا کسی کا کسی پر
رہروی میں مولف کہتا ہے۔ ع۔ میں پیچھے رہ گیا
وہ بچھ آگے نکل گئے (۲) روگردانی اور نافرمانی
اور انکار کرنا کسی کا کسی امر سے برق مغفور سے
جب تو نے اپنے گھر سے نکالا نکل گیا ؛ کس کس وہ تیرا
چاہنے والا نکل گیا۔ ؛ (۳) زیادہ اور افزوں
ہونا کسی چیز کا کسی چیز پر بحر مرحوم ع مری راہو
سے مجنوں سے کہیں بازو نکلتے ہیں ؛ (۴) رہی ہوئی
خدمت یاد کئے ہوئے عہدہ کا کسی سے لے
لینا - برق مغفور ع پلٹن ملی جو ہم سے رسالہ نکل گیا
(۵) ہاتھ سے جاتی رہنا کسی چیز کا یا کسی کام کے
وقت کا - برق مغفور ع اس دن چلے یہاں سے
کہ چالا نکل گیا ؛ (۶) لباس کا پھٹ جانا - خواجہ
آتش ع صورت پیرہن تنگ نکل جاؤنگا ؛ (۷)
ایجاد ہونا اور رواج پانا کسی امر کا یا کسی چیز کا کسی
سے (۸) آرزو اور حسرت وارمان و امید اور
حوصلے وغیرہ کا بر آنا۔

نکلے ہوئے دانت پھر نہیں بیٹھتے - یہ
ایک مثل ہے مشہور اس محل پر کہتے ہیں کہ کسی کا افشائے
راز یا کسی کا کہیں سے اخراج ہوا ہو۔

نکما - ہیچ کارہ یعنے جو کسی کام کا نہو رشک مغفور ع
دل بھی شریک ہے تو نکما شریک ہے۔

نکھار - آرائش اور زیب و زینت کو کہتے ہیں۔

نکھٹو - واو معروف کے ساتھ عورتوں کے محاورے
میں نالائق اور ہیچ کارہ مرد کو کہتے ہیں۔

نکھرنا - آرائش اور بناؤ کرنا - بحر مرحوم سے
عاشق کی خوبصورتی اندوہ و غم میں ہے ؛ رنگت

جو زرد ہو گئی چہرہ نکھر گیا۔

نکھ سکھ سے درست ہونا۔ کسی کے سراپا از یعنے سر سے پاؤں تک خوشنما ہونیکو کہتے ہیں کیونکہ اسلئے کہ نکھ سکھ ہندی الاصل میں سراپا کے معنے پر آتا ہے جرأت نے نکھ سکھ کی درستی ہو تو نہ میندہ ہو گرمی نہ کیا لطف ہے اسے چرخ جو خورشید ہوا گرم۔

نکیلا۔ بالفتح صاحب غیرت و ذوی آبرو شخص کو کہتے ہیں اور بالضم کنایہ وضعدار اور طرحدار شخص سے اور نوکدار چیز پر بھی اسکا اطلاق کرتے ہیں اور اگر کوئی عورت متصف بصفات مذکورۃ الصدر ہو یا کوئی مونث چیز نوکدار ہو اسکو نکیلی اور نکیلی بولتے ہیں۔ نکی موٹھ۔ ایکقسم کے تمار کو کہتے ہیں

فصل کاف فارسی

نگوڑا۔ واؤ مجہول کے ساتھ ایک کلمہ ہے عورتوں کے محاورے میں کہ جو مرد انکے خلاف طبع ہوتا ہے یا مصیبت زدہ وغیرہ ہوتا ہے اسکو کہتے ہیں۔ جرأت یہ بھی بولا نہ وہ مجھ پر ستم طفلاں دیکھ نہ پھینکتے کیوں ہیں دیوانے پہ نگوڑے پتھر۔ اور اگر کوئی عورت عورتوں کے خلاف طبع یا مصیبت زدہ وغیرہ ہوتی ہے اسکو نگوڑی بولتے ہیں۔

فصل لام

نلوہ۔ واؤ مجہول اور ہائے مظہرہ کے ساتھ بے لوث اور بے گزند اور بے آسیب کے معنے پر یہ لفظ آتا ہے مولف کہتا ہے۔ دل نہ نرم ہوا کبھی کسی آنکھ سے آنکھ نلوہ تم کو بچا لے گئی تمھاری شرم۔

فصل میم

نمک چکھنا۔ جو کھانا کہ پکا ہے ہوں ذرا سا اس میں سے لے کر چکھنا تاکہ کمی بیشی نمک کی دریافت ہو۔

نمک کھانا۔ کنایہ ہے کسی کی نوکری کرنے سے۔

نمک حرام۔ وہ شخص جو اپنے آقا کا بدخواہ ہو نت کور نمک۔

نمک حلال۔ وہ شخص جو اپنے آقا کا خیر خواہ ہو۔

نمو نہا۔ کم سخن اور کم گو آدمی کو کہتے ہیں۔

فصل نون

ننادان۔ وہ شخص جس کا نام بسبب اسکی نحست اور بدی کے نہ لیتے ہوں اور مرض ہیضہ کو بھی کہتے ہیں لیکن ان معنی پر محاورہ عورتوں کا ہے۔

ننگا۔ سوا معنے معروف کے کنایۃً بیشرم و بیحیا آدمی کو بھی کہتے ہیں۔

ننگی تلوار سوا معنے معروف کے کنایۃً اس شخص کو بھی کہتے ہیں جو کسی سے گفتگو وغیرہ میں کچھ شرم و حجاب نکرے اور نہ ڈرے

ننھا۔ سوا معنی معروف کے یہ لفظ نادان اور بھولے کا بھی مرادف آتا ہے

ننھا بھولا۔ نادان اور کم عقل کو کہتے ہیں

فصل واو

نواڑا کھیلنا۔ ناؤ پر سوار ہو کر دریا کی سیر کرنا

نوتری۔ ایک قمار کا نام ہے کہ اس کو پانسوں سے کھیلتے ہیں فتہ سنروہ۔

نوج۔ ایک کلمہ ہے عورتوں کے محاورے میں کہ معاذ اللہ اور خدا نکرے کے محل پر بولتی ہیں

نوچ کھسوٹ۔ دست بردی اور غارتگری کو کہتے ہیں

نوچنا۔ واو مجہول اور جیم فارسی کیساتھ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے دست بردی سے بھی۔

نوچندا۔ سات دن تک جو دن آغاز ماہ میں ہو

نوچندی۔ آغاز ماہ کی جمعرات کو کہتے ہیں کہ اس دن بعض بزرگان دین کی مزارات پر اولیاء علیہم السلام

روضہ ہائے اقدس کی زیارت کو جاتے ہیں اور وہاں کا فاتحہ بھی طعام اور شیرینی وغیرہ پر دیکر مومنوں کو تقسیم کرتے ہیں۔

نوچی۔ وہ عورت جو کسی زن بازاری یعنی کسبی کی بیٹی یا لونڈی ہو اور مردوں سے جماع کی اجرت لینا اسکا پیشہ ہو۔

نورتن۔ ایک زیور کا نام ہے کہ اس میں نو رنگ ہوتے ہیں نو جواہر کے اور اسکو امیروں کی عورتیں بازو پر باندھتی ہیں بحر مرحوم ع

چھوٹے بڑے نگینے سب اسکے نورتن ہیں

نور چمکنا۔ متعارف ہے

نور چھپنا۔ چاند سورج کے نور اور شمع و چراغ کی روشنی کا حجاب و پردہ سے باہر آنا۔

نور کا تڑکا۔ صبح کے اول وقت کو کہتے ہیں برق مغفور ع۔ کہتے ہیں رنگ چہرے کو تڑکا ہے نور کا؛

نور کی گھڑی۔ نور کے اتصال کو کہتے ہیں

نوسکھ۔ نو آموز کو کہتے ہیں

نوسے چوہے کھا کے بلی حج کو چلی۔ ایک مثل ہے اس شخص پر کہتے ہیں کہ بہت سے گناہ اور بدافعالیاں کر کے توبہ و نیک افعالی پر مائل ہوا ہو۔

نوک ۔ اردو میں کنایہ ہے پاس وضع سے بھی ۔ برق مغفور

ع جب اکڑ کر اس نے دیکھا زخم دل ہیں ترگئے
عاشقوں کو نوک کا ہونا کنارا ہی ہوگیا

نوک جھونک اور **نوک چوک** کنایہ ہے طعن و طنز کی باتوں سے

نوک کی لینا ۔ کنایہ ہے وضع کا پاس کرنے سے

نوکٹی ۔ ایک کھیل کا نام ہے کہ زمین پر عدد خانے بنا کر ان میں ٹھیکریاں یا کوڑیاں رکھکر کھیلتے ہیں

نونگا ۔ عورتوں کے بازؤں کے ایک زیور کا نام ہے کہ اسمیں نو نگینے ہوتے ہیں

نونی ۔ بچوں کے عضو تناسل کو کہتی ہیں

فصل ہائے ہوز

نہ ۔ اردو میں یہ کلمہ آخر میں فعل واسما کے آکر فائدہ تاکید اور استحکام کے معنی کا بھی دیتا ہے چنانچہ غالب دہلوی کہتے ہیں ع کیا فرض ہے کہ سبکو ملے ایک سا جواب ۔ آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی

نہار موہنہ ۔ جس نے صبح سے کچھ نہ کھایا ہو ف نہار ناشکستہ

نہاری ۔ گوشت کی ایک قسم کے شوربے کو کہتی ہیں کہ رات کو اسے پکاتے ہیں اور صبح کو روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں

نہال ۔ خوش و خرم آدمی کو کہتے ہیں

نہان ۔ نون کے اعلان کے ساتھ نہانے کو کہتی ہیں ع غسل

نہان کا میلا ۔ ہنود کے مجمع کو کہتے ہیں کہ نہانے کے واسطے آب دریا پر جمع ہوتے ہیں بحر مرحوم ع ۔ تو پھر نہان کا میلا ہو غسل نہانے میں

نہتیا ۔ وہ شخص جو لڑنے کے ہتھیاروں میں سے کوئی ہتھیار لڑائی کے وقت ہاتھ میں نرکھتا ہو ۔ رشک مغفور ع
کچھ اسپ ناز پر وہ ہتنے چڑھے نہیں

نہیں تو ۔ ایک کلمہ ہے کہ لفظ دگرنہ اور ورنہ کے معنے کا فائدہ دیتا ہے جرأت ۔

شکل دکھلائیے کہیں تو نہیں
ذبح کر جائیے نہیں تو نہیں ؎

فصل یائے تحتانی

نیاریا ۔ وہ شخص جو خاک سے سونا چاندی پیدا کرے ف ریگ شو ۔ ناسخ مرحوم ع

نیاریے کریں حمام سے بھی زر پیدا

اور اس لغت میں تحتانی اول کو مخلوط التلفظ بھی بولتے ہیں ۔

ہیں جیسا کہ آتش مرحوم کہتے ہیں ع زر کی طمع میں
چھانتے ہیں خاک نیار یے ؛ اور کنایہ ہے نہایت
ہوشیار اور دانا آدمی سے بھی۔

نیا کرنا۔ جو میوہ کہ نیا نیا نکلا ہو اسکو کھانا۔
ف۔ نوبر کردن۔

نیا نویلا۔ واو یائے مجہول کے ساتھ نوکار آدمی
یعنے جس نے کبھی کوئی کام نہ کیا ہو۔

نیچی نگاہ۔ کنایہ ہے شرم آلودہ نگاہ سے
نیکی اور پوچھ پوچھ ایک مثل ہے مشہور اس
محل پر کہتے ہیں کہ کوئی کسیکے ساتھ کچھ نیکی کرنے
کے واسطے اس سے پوچھے۔

نیکی بدی کے فرشتے کنایہ ہے ان فرشتوں سے
جو انسان کے شب و روز کے اعمال نیک و بد لکھتے ہیں

نیگ۔ یائے مجہول سے ایک رسم ہے کہ شادی
عروسی میں دولہا کی بہنیں دولہا سے کچھ نقد طلب
کرتی ہیں اور لیکر اپنے صرف میں لاتی ہیں۔

نیل۔ یائے معروف سے نیلگوں نشان یعنے
دھبا جو انسان کے بدن پر چوٹ وغیرہ کے
صدمہ سے پڑ جاتا ہے۔

نیل پڑنا۔ وہی نیلگوں نشان یعنے دھبا
چوٹ کھائے ہوئے عضو پر پڑ جانا۔

نیل ڈھلنا۔ کنایہ نزع اور احتضار کیوقت تشنہ لب
کی آنکھ سے آنسو کے نکلنے کو کہتے ہیں۔ ہجر مرحوم
ے جمال یار کے بدلے اجل کی دید ہوئی ؛ کہ
نیل ڈھلتے ہوئے انتظار میں دیکھا۔

نیل کا ماٹ بگڑنا۔ ایک مثل کہ جھوٹ
اور بے اصل بات کی شہرت پر کہتے ہیں ف۔ نیل
بزبان رفتن۔ اور اگلے لوگ اس مثل کو بے لفظ
ماٹ کے لائے ہوئے اپنے کلام میں استعمال
کر گئے ہیں۔ آتش مغفور ع بیشتر ہم نے
بنایا ہے جو بگڑا نیل ہے۔

نیل کی سلائیاں آنکھوں میں پھیرنا۔
کسی کے اندھا کر دینے کو کہتے ہیں ف میل در چشم
کشیدن۔ اور اگلے لوگ اس محاورے کو کلمہ نیل
حذف کر کے بھی بولتے ہیں۔ میر تقی مغفور ے
شہاں کہ کحل جواہر تھی خاک پا جن کے ؛ انہیں کی
آنکھوں میں پھرتے سلائیاں دیکھیں۔

نیلے پیلے ہونا۔ کنایہ ہے غضبناک ہونے سے جرأت
نیلا پیلا دیکھ کر کیا کیا ہمیں در باں ہوا۔

نیلی گھوڑی۔ گھوڑے کی تصویر ہوتی ہے
کاغذ اور کپڑے کی کہ ڈفالی لوگ اتوں کو اسپر
سوار ہو کر چراغ وغیرہ کی روشنی میں اپنے دونوں

پاؤں سے دوڑتے ہیں اور گدائی کرتے ہیں۔

نیما۔ وہ پیراہن جس کے دامن و آستیں چھوٹے ہوتے ہیں خواجہ وزیر ع جامۂ تن گھٹ گیا ایسا کہ نیما ہو گیا۔

نیم رنگ۔ ہلکے رنگ کو کہتے ہیں اور فارسی میں بھی یہ لفظ انھیں معنے پر مستعمل ہے۔

نیند آنا۔ سو جانے کو کہتے ہیں بخلاف بےخوابی مدن

نیند اوچٹنا۔ سوتے سوتے جاگ اٹھنا بسبب کسی شور اور غل کے کہ بیشتر ایسا واقع ہوتا ہے میر مرحوم ع مرقدوں کے سونے والوں کی اوچٹ جاتی ہے نیند۔

نیند اوڑ جانا۔ راتوں کو نیند نہ آنا شیخ ناسخ ع مری نیند اڑ گئی شوق انکو ہے جب سے کہانی کا

نیند بھر کے سونا۔ موافق اپنی عادت کے یعنے جس قدر سونے کی عادت ہو اسقدر سونا میر مرحوم ع سوئیگا نیند بھر کے عالم تمام رات

نیند کا ماتا۔ جو شخص نیند میں بھرا ہوا ہو جرأت ع ایسی حالت ہے کہ گویا نیند کا ماتا ہوں میں

نیو ڈالنا۔ مکان کی دیوار کی بنا قائم کرنا

نئی جوانی مانجھا ڈھیلا۔ ایک مثل ہے اس شخص پر کہتے ہیں جو عہد جوانی میں مانند بوڑھوں کے اظہار ضعف قوت اور ناتوانی کا کرے

نئے سر سے۔ ایک کلمہ ہے کہ از سر نو کا ترجمہ ہے۔ جرأت ع کیا مرا داغ جگر پھر نئے سر سے چمکا۔

باب واو فصل الف

وار۔ تلوار خنجر نیزہ وغیرہ کی ضرب جو حریف پر لڑائی میں ماریں اور ایک کلمہ ہے کہ اسطرف اور ادھر کے معنی کا فائدہ دیتا ہے شیخ ناسخ ع بھاگا دریا یہ مرے اشکوں سے ہو گئے وار تھے جو پار درخت

وار چلنا۔ تلوار وغیرہ کی ضرب لڑائی میں کسی پر پڑنا

وار لگانا۔ تلوار وغیرہ کی ضرب کسی پر لڑائی میں مارنا۔

وار۔ نقصان کی ضد یعنی فائدہ و سود ع نفع۔ میر تقی مرحوم ع اسی میں ہوگا کچھ وار ہمارا

وارا نیارا۔ فیصلہ کو کہتے ہیں۔

وار پار۔ تیر یا برچھی وغیرہ کے ایک سرے کا اسطرف کسی چیز کے گذر جانا اور ایک سرے کا اسطرف رہجانا ترجمہ ترازو شدن۔

وارنا۔ کیسکو یا کسی چیز کو کسیکے گرد پھرانا اور صدقے کرنا ف
قربان کردن و گرد گردانیدن۔
واردات۔ آفت ناگہانی کو کہتے ہیں
واری۔ اک کلمہ ہے محاورے میں عورتوں کے کہ
قرباں ہو جاؤں اسکا مفہوم ہے۔
واہ رے۔ اک کلمہ ہے تحسین آفرین کا خواہ مرد کی تعریف
کے محل پر بولیں خواہ عورت کی مدح کے مقام پر اور یہ
جو عورت یا کسی مونث چیز کی تعریف کی محل پر اس
کلمہ کو لوگ واہ ری معروف سے بولتے ہیں مؤلف ہیچمداں کے
عندیہ میں غلط بولتے ہیں
واہ وا۔ اک کلمہ ہے تحسین آفرین کا مانند واہ کے
تیغ نا تیغ ع۔ زور ہے جوش جنوں ہے واہ وا رے
ہاتھ پاؤں

فصل راے مہملہ

وردی بجانا۔ ڈہل وطنبورا و تاشے وغیرہ کا
بادشاہوں کے دروازے پر بجانا۔
وردی بولنا۔ مجنوں کا کسی امر کے واقع ہونے کی
خبر کسی کے آگے جاکر کہنا بحر مغفور ع۔ بجر وردی
کل یہ ہر کارے مقرر بولتے ۞
ورغلانا۔ کیسکو جنگ وغیرہ پر آمادہ کرنا ف
برغلانیدن ع اغوا

ور ہونا۔ غالب ہونا بحر مغفور ع۔ وہ خدا نے
دی ہے اسکو پھبن کبھی حور خلد ور نہ ہوئی ۞
وریاں۔ نون کے اخفا کو ساتھ اک کلمہ ہے کہ مفہوم اسکا
وہی صدقے ہو جاؤں اور قربان جاؤں ہے اور یہ کلمہ اکثر
ڈومنیاں اور گائنیں خوشامد کے روسے استعمال
کو کہتے ہیں

فصل ضاد منقوطہ

وضو ٹوٹنا۔ متعارف ہے ف وضو شکستن
وضو ٹھنڈے ہو جانا اور وضو ڈھیلے
ہو جانا۔ کنایہ ہے ارادہ کے سست ہو جانے سے

فصل عین

وعدہ برابر ہونا۔ موت کا آنا اور مدت زندگانی
کا تمام ہونا۔
وعدہ ٹلنا۔ وعدہ کا خلاف ہونا ف وعدہ
خلافی
وعدہ کرنا۔ متعارف ہے ف وعدہ کردن
وعدہ لینا۔ متعارف ہے ف وعدہ گرفتن

فصل قاف

وقت برابر ہونا۔ کیسکی زندگی کی مدت کا تمام ہونا
وقت نہیں رہتا بات رہجاتی ہے۔ اک
مثل ہے مشہور کہ مفہوم بھی اسکا مشہور ہے

فصل ہا

وہ - سوا اسم اشارۂ بعید کے ایک کلمہ صفت کا بھی ہی جیسے اس مصرع میں مؤلف کے ع وہ میں نہیں جس نے یلدر سے ہو پاس مجھ ؂ یعنی ایسا میں نہیں - اور کلمہ دونوں معنی پر ہائے ملفوظ اور ہائے مختفہ دونوں کے ساتھ آتا ہی

وہاں - جہاں کے وزن پر لفظ آنجا و آن محل کا ترجمہ کبھی ہائے مخلوط التلفظ سے بھی یعنی جاں کے وزن پر بھی شعرا کے کلام میں بتقیید نظم آجاتا ہی لیکن بعض شعرا ایسا ہا ہے مخلوط التلفظ کے ساتھ یعنی جاں کے وزن پر اپنے کلام میں نہیں لاتے اور نا جائز رکھتے ہیں

وہیں - یہ لفظ دو معنی پر آتا ہی (۱) اوسی جگہ (۲) اسیوقت شیخ ناسخ ؂ تجکو جس گل پیرہن نے اک دیکھا وہیں ؂ نکہت گل کی طرح جامے سے باہر ہو گیا ؂

وہی - ہاں کا ترجمہ ہی بعضے جو اسی حرف اول کے فتحہ سے بولتے ہیں یا بعضے اسمیں بعد واو اور قبل ہی ایک ہے اور لکھتے ہیں اور اسی لفظ میں بھی لاتے ہیں مولف کے نزدیک غلطی پر ہیں -

فصل تحتانی

وئی - اک کلمہ ہے عورتوں کے محاورے میں بیشتر استعجاب وغیرہ کے محل پر بولتے ہیں -

باب ہائے ہوز - فصل الف

ہا - اک کلمہ ہے افسوس اور تاسف کا جیسا کہ جرأت کہتا ہے ؂ بیٹھے جو کہا ایک تو بوسہ مجھے تو دے بولا وہ زباں اپنی کو تو تھام ارے ہا ؂

ہاتھ - یہ لفظ سوا معنے معروف یعنی دست دیگر اور چند معنے پر بھی آتا ہے (۱) اک پیمانہ یعنی ناپ کہ مقدار اسکی کہنی سے ہاتھ کی انگلیونکی تمامی تک ہوتی ہے ع ذراع آتش ع رتبہ بلند ہی تری قد کا ہزار ہاتھ ؂ (۲) مدد اور حمایت جیسے اس مصرع میں مولف کے ع شرم اپنے ہاتھ اٹھانیکی ہے اب خدا کے ہاتھ یعنی خدا کی مدد اور حمایت پر موقوف ہی (۳) سبب اور ذریعہ شیخ ناسخ ع - موت لکھی ہو ہماری اسی جاناں کے ہاتھ (۴) تلوار اور لاٹھی وغیرہ کی ضرب اور یہ لغت بدوں ہائے مخلوط التلفظ کے بھی جو بعد تے کے ہے بولا جاتا ہے یعنی رات سلات وغیرہ کے قافیہ میں میں بھی آتا ہے لیکن ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ اسکو بیشتر بولتے ہیں اور اصح بھی یہی ہے

ہاتھا پائی - اس لڑائی کو کہتے ہین جو دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں سے لڑے جائے -

ہاتھ آنا اور ہاتھ لگنا - کسیکا یا کسی چیز کا دستیاب ہونا

ہاتھ اوٹھانا ۔ کنایہ کسی سے کسی کام سے دستبردار ہونیکو کہتے ہیں اور دعا یا فاتحہ کے لیے ہاتھ اٹھانے سے بھی کنایہ ہے ۔ ذوق دہلوی ع قاتل کبھی تو نے اٹھائے ہزار حیف ٭ آکر مزار کشتۂ تیغ نظر پہ ہاتھ اور کسیکو مارنے کے قصد پر ہاتھ اٹھانے سے کنایہ ہے ۔

ہاتھ باندھنا ۔ اور **ہاتھ جوڑنا** ۔ دست ادب باندھنا اور کنایہ ہے کسی کی منت اور خوشامد اور عجز و انکسار کرنے سے بھی ۔

ہاتھ بھر ۔ جو چیز کہ پیمایش امیں مقدار ایک ارش ہو ۔

ہاتھ بھر کی زبان ہوجانا ۔ کنایہ ہے زبان درازی سے ۔

ہاتھ بھر کا دل ہوجانا ۔ کنایہ ہے دل کی افزایش سے بسبب خوشوقتی اور مسرت شادمانی کے ۔

ہاتھ پاؤں پھولجانا ۔ کنایہ ہے بیحواس ہوجانے سے شیخ ناسخ ع کیا ہی اے گل پھول جاتے ہیں ہمارے ہاتھ پاؤں ۔

ہاتھ پاؤں ٹوٹنا ۔ اعضا شکنی جو تپ کی آمد میں ہوتی ہے شیخ ناسخ ع ٹوٹتے ہیں آج ساقی بن ہمارے ہاتھ پاؤں ۔

ہاتھ پاؤں چلنا ۔ کنایہ ہے ہاتھ پاؤں کے کام دینے سے ۔

ہاتھ پاؤں کی کاہلی منھ میں مونچھیں جائیں ۔ ایک مثل ہے اس محل پر کہتے ہیں کہ کوئی کسی کام کے کرنے میں سستی اور کاہلی کرتا ہو اور وہ سستی و کاہلی اسکے حق میں اچھی نہو ۔

ہاتھ پاؤں مارنا ۔ اور **ہاتھ پاؤں ہلانا** ۔ کنایہ ہے کسی امر میں سعی و کوشش کرنے سے شیخ ناسخ ع مدتوں دریاے غم میں ہمنے مارے ہاتھ پاؤں ٭ خواجہ آتش ع طاقت سے ہاتھ پاؤں زیادہ ہلا چکے ٭ اور ہاتھ پاؤں مارنا کنایہ ہے بیقراری و اضطراب سے بھی ف دست و پازدن ناسخ مرحوم ع زیست بھر مانند بسمل کیوں نہ مارے ہاتھ پاؤں ۔

ہاتھ پاؤں نکالنا ۔ تنومند اور جوان ہونا

ہاتھ پتھر کے تلے دبجانا ۔ کنایہ ہے ناچار و مجبور ہوجانے سے جرأت ع کیا کریں ہم دب گیا ہاتھ اب تو پتھر کے تلے ۔

ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھے رہنا ۔ کنایہ ہے بےشغلی اور بیکاری سے

ہاتھ پر ہاتھ مارنا - کنایہ ہے شرط بدنے
اور قول دینے اور کسی امر کا وعدہ کرنے سے -
ہاتھ پکڑنا - کنایہ ہے کسی کی دستگیری سے -
ہاتھ پھیلانا - کنایہ ہے دست سوال کے
دراز کرنے سے -
ہاتھ تلنا - مجرموں کی ایک قسم کی سزا کو
کہتے ہیں کہ روغن کو آگ پر خوب گرم کرکے ہاتھ
مجرم کا اسمیں ڈال دیتے ہیں تاکہ جل جائے -
ہاتھ جگر پر یا دل پر رکھنا - علامت ہے
درد دل سے کسی کے بیقرار ہونے کے جرأت ع
کھینچ آہ جو میں ہاتھ جگر پر رکھا ؛ دامن اسنے
بھی اٹھا دیدہ تر پر رکھا -
ہاتھ جھلانا - چلنے میں ہاتھوں کے ہلانے
کو کہتے ہیں
ہاتھ جھلائی - وہ روپیہ جو حاکم اور زمیندار
کے لوگ راہ میں مسافروں سے لیتے ہیں -
ہاتھ جھول پڑنا - زخمی ہاتھ کا اپنے مفصل
سے لٹک پڑنا کہ زخمی ہوکر ناکارہ ہوجاتا ہے -
ہاتھ چھوٹا ہوجانا - کنایہ ہے کسی چیز
پر کوئی ضرب لگانے کے وقت ہاتھ پر کچھ صدمہ
دال کے پہونچنے سے - مجرم مرحوم ع میں نے کھایا
زخم اسکا ہاتھ چھوٹا ہو گیا -
ہاتھ چلنا کنایہ ہے مقدرت اور توانگری سے -
ہاتھ چمکانا - عورتوں اور معشوقوں کا ہاتھ بلند
کرکے انگلیوں کو خم کرنا طعن و تشنیع وغیرہ کے
وقت - رشک مرحوم ع ہاتھ چمکا کے وہ بولے
یہ میٹھا کیا ہے -
ہاتھ چومنا - دست و بوس ہونا -
ہاتھ چھوڑنا - کسی پر تلوار کا ہاتھ مارنا - برق
مرحوم ع ہاتھ بجبر بھی کوئی اے مہرتاباں
چھوڑ دے -
ہاتھ دھونا - کنایہ کسی چیز سے درگذرنے کو
بھی کہتے ہیں بحر مرحوم ع میں دھو کر زندگی سے
ہاتھ پونچھوں تیرے آنچل سے -
ہاتھ دیکھنا - دو معنی پر آتا ہے (۱) کسی کے
دست نگر یعنی محتاج ہونا (۲) کاہنوں کا کسیکے
کف دست کی لکیریں دیکھکر اسکا حال گذشتہ
یا آئندہ بیان کرنا - جرأت ع نہ ادبن کے
نجومی کہوں دکھاؤ ہاتھ -
ہاتھ رکھ لینا - کنایہ ہے کسی کام کو کرتے
کرتے اسکے موقوف کردینے سے -

ہاتھ سی جانا کیسکا یا کسی چیز کا رائگاں اور تلف ہو جانا

ہاتھ صاف کرنا۔ کسی کام کی آزمائش کرنا کہ اسکی خوب مشق کی ہو اور بخوبی تمام کسیکے گھر سے اس کے مال و متاع کے چرا لیجانے کو بھی کہتے ہیں

ہاتھ کا میل۔ کنایہ ہے روپے پیسے وغیرہ سے

ہاتھ کنگن کو آرسی کی کیا حاجت۔ اک مثل ہے مفہوم اسکا یہ ہے کہ جو کچھ کہ ظاہر و عیاں ہے اس کا بیان کرنا کیا ضرور ہے

ہاتھ کھینچنا۔ کنایہ ہے امور دنیوی کی ترک کر دینے سے
آتش مرحوم سے ہے سزاوار اہل دولت سے فقیروں کا غرور ؂ ہاتھ کو جو کھینچ لیگا پاؤں کو پھیلائیگا ؂

ہاتھ کی بینٹ دانتوں سے کاٹنا۔ جو چیز کہ ہاتھ سے جاتی رہی ہو اسپر رنج و غصہ کرنا۔

ہاتھ لانا۔ اک کلمہ ہے کہ کسیکی تعریف و مدح وغیرہ میں زباں پر لاتے ہیں میر وزیر علی صبا شہدی لکھتے ہیں

ہے جوش مرجاں پر ہاتھ لالہ نگار کیا کہنا ؂

ہاتھ لگانا اور ہاتھ مارنا۔ وہی کنایہ ہے کسی پر تلوار کی ضرب لگانے اور مارنے سے برق مرحوم سے
سرجائے تو جاتا ہے در دوسر عاشق ؂ صندل سے عوض ہاتھ لگایا نہیں جاتا ؂ اور ہاتھ مارنا کنایہ ہے

کسیکے پھل اسباب کی چرا لیجانے سے بھی ہے و ہمت بردی

ہاتھ ملانا۔ کنایہ ہے ہاتھ میں ہاتھ لیکر باہم دو آدمیوں کے ملاقات کرنے سے۔ ع مصافحہ

ہاتھ ملنا۔ کنایہ ہے افسوس کرنے سے ف کف افسوس و حسرت المیدن ع تاسف

ہاتھ میں ہاتھ دینا۔ کنایہ ہے کسیکو کسیکے سپرد کر دینے سے اور اک دستور بھی ہے کہ وعدہ اور شادمانی کیوقت ہاتھ اپنا کسیکے ہاتھ میں دیتے ہیں جرأت
گر ملوں میں کف افسوس تو ہنستا ہے وہ شوخ ؂ ہاتھ میں ہاتھ کسی شخص کو دے کر اپنا ؂

ہاتھ نکالنا۔ گتکے اور بانک اور پٹے اور بنوٹ کے ہاتھ نکالنا۔ اس انداز پر کہ جس طرح ان فنوں کو سیکھتے ہیں

ہاتھوں کی لکیریں مٹانا۔ اک مثل ہے کہ مفہوم اس کا حق پوشی ہے یعنی اس شخص پر کہتے ہیں کہ جو اپنے عزیزوں اور قریبوں کی حق پوشی کرے۔

ہاتھوں ہاتھ لینا۔ دست بدست کسی چیز کا لینا جرأت سے
مسکن کیا تھا دل نے جو گیسوے یار میں ؂ سو تا نہ ہاتھوں ہاتھ اسے۔

ہیہات لگ گیا۔

ہاتھی نکلگیا دم رہگئی۔ ایک مثل ہے اس کام پر کہتی ہیں جو قریب ختم اور تمامی کے پہونچکر تعوتی میں پڑجائے

ہاتھی ہزار لٹے پھر لاکھ ٹکے کا۔ ایک مثل ہے اس صاحب مقدور اور زمیدار یہ کہتے ہیں کہ بالفعل مفلس اور نادار ہوگیا ہو۔

ہار۔ قمار بازی میں حریف کو بازی دیدینا

ہار جیت۔ قمار بازی میں حریف کو بازی دیدینا اور حریف سے بازی لے لینا۔

ہار سنگار۔ ایک پھول کا نام ہے

ہارنا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے مغلوب اور ناچار و عاجز ہونے سے بھی۔

ہاں۔ ایک کلمہ ہے کسی امر کے اقرار اور اقبال کا ف بلے ع بلی۔

ہاں ہاں۔ تہکرار ایک کلمہ ہے کہ کیسی نسبت میں کسی امر کی ممانعت اور تنبیہ کے واسطے زباں پر لاتے ہیں

ہاں ہوں۔ وہی کلمہ ایجاب و قبول

ہانپنا۔ دوڑنے اور جلد چلنے اور بوجھ اٹھانے وغیرہ میں دم کا ٹوٹ جانا

ہانڈی۔ سوا دیگ گلی کے آبگینہ کے ایک ظرف کو بھی کہتی ہیں کہ اسمیں روشنی کرتے ہیں

ہائے۔ ایک کلمہ ہے کہ افسوس کی محل پر یا درد و الم کی شدت میں زبان پر آتا ہے اور یہی کلمہ انھیں معنی پر فارسی میں بھی مستعمل ہے

فصل ہاے عربی و ہاے فارسی

ہبڑا۔ وہ شخص جسکے دانت بڑے ہوں

ہپ۔ ایک کلمہ ہے کہ کھا جانے اور نگلجانے کے محل پر اسے بولتے ہیں

ہپ کر جانا۔ وہی کسی چیز کا کھا جانا اور نگلجانا

ہپا۔ ایک کلمہ ہے کہ بھونکے کھانے پر اسکا اطلاق کرتے ہیں

ہپو۔ واو معروف کے ساتھ افیوں کی گولی جو عورتیں بچوں کو کھلاتی ہیں اور یہ محاورہ بھی عورتوں کا ہے

فصل تاے فوقانی

ہت تیرے کی۔ ایک کلمہ ہے کہ مفہوم اسکا قریب بدشنام ہے چنانچہ جرأت کہتا ہے

سے دل بہتیا کھا کھا پیچ و تاب اے ہنو یہ کہتا ہے کھتے ہیں اس کے کیا ٹیوں میں ہائے ہت تیرے کی

ہتھا۔ ہاتھ کو کہتے ہیں ف دستہ ع ید

ہتھا صاف کرنا۔ وہی ہاتھ صاف کرنے کے معنے پر آتا ہے جس کا ذکر اوپر ہو چکا ہے۔

ہتھا مارنا۔ کنایہ ہے کسی کی کوئی چیز بذردی لے لینے سے ۵ نقد دل لے کے بغلگیر کیا برق مجھے : ہاتھ ملتے ہی ستمگار نے ہتھا مارا۔

ہتھپھول ایک قسم کی آتشبازی کو کہتے ہیں کہ ہاتھ میں لے کر اسے چھوڑتے ہیں اور اس سے پھول جھڑتے ہیں۔

ہتھپھیری۔ مساس کو کہتے ہیں یعنی ہاتھ معشوق کے بدن پر پھیرنا میر وزیر علی صبا ع ہتھپھیریاں نصیب ہوں چندن سی رات پر

ہتھ چھٹ۔ وہ شخص جس کی ضرب خالی نجائے۔

ہتھکھنڈا۔ نون غنہ کے ساتھ انداز آدمی کے افعال کا۔ ف خو۔ ع۔ عادت۔ غالب دہلوی ع۔ ہتھکھنڈے ہیں چرخ نیلی فام کے۔

ہتھنال۔ چھوٹی توپ ہوتی ہے جس کو ہاتھی کی پشت پر رکھ کر لے جاتے ہیں۔

ہتھوانسا۔ تلوار کا بارادہ جنگ ہاتھ میں لینا یعنے دست بقبضہ ہونا۔

ہتھیا۔ موسم بارش کے چند ایام کا نام ف فیلباران۔

ہتھیار۔ آلات حرب کو کہتے ہیں ف ساز جنگ ع سلاح

ہتھیار بند۔ جو آلات حرب کو باندھے ہوئے ہو۔ ف سلحشور

ہتھیانا۔ کسی کی کوئی چیز اپنے قابو میں لانا۔

ہتھے چڑھنا۔ کسی چیز کا کسی کے قابو میں آ جانا بحر منفور ع کیا ہیچ ہے یار کے ہتھے چڑھا ہوا۔

ہتھیلی پر سرسوں جمانا۔ کنایہ ہے کسی کام کے جلد کرنے سے میر تقی مرحوم ۵ اے رشک بہار آنکھیں اٹھائے پشت پا سے تو : ہتھیلی پر اگر سرسوں ترے آگے جماؤں میں۔

ہتھیلی پر سر لیے رہنا۔ کنایہ ہے ہر وقت اپنے قتل ہو جانے پر آمادہ رہنے سے ف سر بکف ماندن۔

ہتھیلی کا پھپھولا۔ سوا معنے معروف کے کنایہ ہے ظاہری رنج و ایذا سے بھی بحر مرحوم ع غم کے ہاتھوں دل ہتھیلی کا پھپھولا ہو گیا

ہتھیلی کھجلانا۔ روپیہ ہاتھ آنے کی علامت ہے۔

ہتیا۔ کسی کا خون کسی پر ہونا کہ کسی نے کسی بے
مان دے کر اسکو گنہگار کیا ہو۔ ع مظلمہ

ہتیارا۔ اور ہتیاری۔ وہ مرد اور عورت
جس پر کسی کا خون یعنے مظلمہ ہو۔

فصل تائے ہندی

ہٹ۔ کسی امر کے اصرار یعنے ضد کو کہتے ہیں
ع استبداد۔

ہٹ کرنا۔ کسی امر پر اصرار یعنے ضد کرنا۔

ہٹا کٹا۔ تندرست اور توانا آدمی کو کہتے ہیں۔

ہٹتال۔ بسبب ظلم حاکم کے بازار کی دکانوں
کے بند ہو جانے کو کہتے ہیں ف دربندان تنبیہ
ہٹ زبان بھاکا میں بازار کو کہتے ہیں۔ اور تال
قفل کو۔ اور اس لغت میں تائے ثقیلہ کی جگہ رے
بھی آجاتی ہے یعنی ہرتال بھی بولتے ہیں۔ ن

ہٹ دھرم۔ دال مخلوط الہا کے ساتھ بے ایمان
اور سخن پرور آدمی کو کہتے ہیں۔

ہٹ دھرمی۔ بے ایمانی اور سخن پروری
کو کہتے ہیں۔

ہٹنا۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) جگہ خالی کر دینا
یعنے سرک جانا (۲) کسی امر پر اصرار اور ضد کرنا
سودا ع جس طرح ایک کھلونے پہ ہٹے ہیں وہ بالک

فصل جیم عربی و جیم فارسی

ہجے۔ حرف کو حرف سے ملانا تاکہ لفظ بن جائے

ہجے کرنا۔ اور ہجے لگانا۔ وہی حرف کو
حرف سے ملانا لفظ بن جائے۔

ہچر مچر کرنا۔ کسی کام میں پس و پیش یعنے
توقف کرنا۔

ہچکچانا۔ سستی و کاہلی اور دیر و تامل کسی
کام میں کرنا۔ جرأت ع اگر دل آپ کا دل سے ملا
جرأت کے۔ تو ہچکچاتے ہو کیوں لب سے لب ملاتے

ہچکولا۔ بہل اور گاڑی وغیرہ کے تکان کا
صدمہ۔

ہچکی آنا اور ہچکی لینا۔ متعارف ہے ف
فواق آمدن و فواق گرفتن۔ اور ہچکی آنا نزع
اور جانکنی کے وقت انسان کو جو ایک حالت
واقع ہوتی ہے اسے بھی کہتے ہیں۔

ہچکی لگنا۔ وہی حالت جو نزع اور جانکنی
کے وقت انسان کو واقع ہوتی ہے اور
اس کیفیت کو بھی کہتے ہیں جو رونے کی شدت
میں آدمی کو بہم پہونچتی ہے۔ ف گریہ گلو
گرشدن۔

فصل دال مہملہ و دال ثقیلہ

ہڑ مارنا۔ کنایہ ہے کسی ایسے کام کو کرنے سے جو اوروں سے نہ ہو سکے

ہڈیاں پیلنا۔ محنت و مشقت کسی امر میں کرنا۔

ہڈی بیٹھانا۔ جو ہڈی کہ اپنی جگہ سے سرک گئی ہو اسکو اسکے مقام پر بزور دستکاری کنگروں کا لے آنا

ہڈیوں کا مالا۔ کنایہ ہے اس شخص سے کہ جسکے بدن کی سب ہڈیاں دبلاپے کی شدت سے نکل آئی ہوں یعنی معلوم ہوتی ہوں بحر مرحوم سے جدا کیا اپنے دم سے ہجر میں ہوا تن لاغر، یہ مالا ہڈیوں کا بھی گلے کا ہار ہونا تھا ؎

فصل راے مہملہ

ہرا۔ سوا معنی معروف کے زخم تازہ کو کہتے ہیں بحر مرحوم ع پھر ہرا ہو گیا زخم جگر اچھا ہو کر ؎ اور کنایۃً وہ دمی جو تازہ و توانا ہوا ہے بھی کہتے ہیں۔ خواجہ آتش ع جوش جنوں نے زور کیا جب ہرے ہوئے ؎

ہرابھرا۔ سرسبز و شاداب کو کہتے ہیں

ہراہنسد۔ نوں غنہ کیساتھ جن مسالوں کو مانند پیاز لہسن وغیرہ کے گوشت میں ڈالکر بھونتے ہیں انکے کچے پنے کی بو کہ خوب نہ بھونے گئے ہوں یا ہرا رہ گیا

ہرجائی۔ جو ہر ایک سے گرویدہ ہو اور ہر جگہ جا بیٹھے میر تقی مرحوم ع۔ گہ کعبہ میں دیر میں گاہے کیا کافر ہرجائی ہے ؎

ہر برنجانتا۔ دو چیزوں میں فرق و تمیز نکرنا اور قوت ممیزہ نرکھنا۔

ہٹر بونگ۔ رعایا کے احوال سے حاکم شہر کی غفلت اور نارسائی تاکہ رعایا جو چاہے وہ کرے

ہر پھر کے کرنا۔ بار بار کوئی کام کرنا بحر مغفور سے مجھی کو گردشیں دیتا ہے ہر پھر کر زمانے میں ؎ بنا ہے میری مٹی کیلئے کیا چاک گردوں کا ؎

ہرتال۔ اک قسم کے زہر کو کہتے ہیں ف زرنیخ۔ اور وہی سیاہ ہو جانا یا زار کی دوکانوں کا بسبب حاکم کے ف ورشداں

ہرنا۔ گھوڑے کی زین کے آگے جو اک بلندی ہوتی ہے اور قمار بازی میں کچھ ہار جانا بحر مرحوم ع ہمنے یہ داؤں پڑھ کے لگایا تھا ہر گیا۔

ہرن کا دھوپ میں کالا اور کالا ہو جانا۔ ہرن کا شدت کی دھوپ میں پھرتے پھرتے سیاہ رنگ اور سست و کاہل ہو جانا۔ چنانچہ دونوں محاوروں کی نظیر میں یہ دو مصرع شیخ ناسخ کے لکھے جاتے ہیں

ع

مثل آہو پھرتے پھرتے دھوپ میں کالے ہوئے

ع

دھوپ کی شدت سے آہو کا بلا ہو جائیگا

ہرن ہو جانا۔ کنایہ ہے فراری ہو جانے اور بھاگ جانے سے شیخ ناسخ ع پھر ہرن ہوگئی وحشت میری پھر وہ رعنا غزال آہو بچا ؎

فصل رائے ثقیلہ

ہڑ۔ بسواد واے معروف کے گوٹے کے ہاروں اور ازار بندوں وغیرہ میں جو سونے چاندی اور ریشم کے تاروں و سوت کی ایک چیز مانند ہڑ کے بنی ہوئی علاقہ بندی کی ہوئی بندھی ہوتی ہے۔

ہڑبڑانا۔ بیقرار و بیحواس ہو جانے کو کہتے ہیں۔

ہڑپ کر جانا۔ ایکبارگی تمام کسی چیز کا کھا جانا۔

ہڑدنگا۔ بچوں کے جست و خیز اور اچھل کود کو کہتے ہیں۔

ہڑک۔ مزامیر کی ایک قسم ہے کہ اسے کہار بجاتے ہیں۔

ہڑکنا۔ بچوں کو کسیکے یا کسی چیز کے نہونے کا رنج اور تاسف کرنا۔

ہڑہڑا جانا۔ بیحواس اور مضطر ہو جانے کو کہتے ہیں۔

فصل زائے معجمہ

ہزار۔ بسواد عدد معروف کے ہر چند کے معنی پر بھی آتا ہے چنانچہ کہتے ہیں کہ فلاں شخص کو ہزار سمجھایا لیکن اس نے کسی طرح نہ مانا۔

ہزارا۔ دو معنی پر آتا ہے (۱) اس پھول کو کہتے ہیں جو بہت سی پتیاں رکھتا ہو (۲) فوارہ پر اطلاق کرتے ہیں شیخ ناسخ ع۔ دیدۂ گریاں ہمارا اب ہزارا ہو گیا ؎

ہزار گلا۔ اسی پھول کو کہتے ہیں جو بہت سی پتیاں رکھتا ہو یعنے ہزارا کا مرادف ہے۔

ہزار منھ ہزار باتیں۔ ایک مثل ہے مشہور کہ مفہوم بھی اسکا متعارف ہے۔

فصل شین معجمہ

ہش۔ ایک کلمہ ہے کہ اس سے شتربان اونٹ کو بٹھاتے ہیں۔

ہشت۔ ایک کلمہ ہے کہ ناکس اور فرومایہ آدمی کے حق میں اور کتے بلی وغیرہ کے ہنکانے کے واسطے بھی زبان پر لاتے ہیں۔ سودا۔ ع۔

کسیکو ہشت کہا اٹھا کسیکو دوت دبک

ہشت مشت۔ لات گھونسے کی لڑائی کو کہتے ہیں

فصل فا

ہف۔ اک کلمہ ہے کہ چشم بد کے اثر کے دفع کرنے
کے واسطے زباں پر لاتے ہیں چنانچہ غالب دہلوی
نے کہا ہے۔ صبر آزما وہ انکی نگاہیں کہ ہف نظر
طاقت ربا وہ انکا اشارہ کہ ہائے ہائے

ہفتہ۔ اردو میں جمعہ کے بعد جو دن آتا ہے
اُسے کہتے ہیں۔ ف شنبہ ع یوم السبت۔

ہفتے گانٹھنا۔ پہلوانوں کی اصطلاح میں
حریف کے دونوں ہاتھ پشت کیطرف کھینچ لینے
کو کہتے ہیں۔

فصل کاف عربی و کاف فارسی

ہکّا۔ اک صدا کا نام ہے کہ حریف کو وہ صدا پہونچا
اسکی وجہ سے حریف پر غالب آتے ہیں۔

ہکّا بکّا حیراں آدمی کو کہتے ہیں۔

ہگاس۔ دفع براز کی حاجت کو کہتے ہیں۔

ہگاس لگنا۔ دفع براز کی حاجت کا معلوم ہونا

ہگ دینا اور ہگ مارنا۔ کنایہ ہے کسی کے
خوف سے کسی کے بیحواس ہو جانے سے۔

فصل لام

ہلّا۔ میدان کارزار سیاہ حریف پر سپاہ حریف کے
حملہ آور ہونے کو کہتے ہیں۔

ہلا چلی اور ہلچل۔ آدمیوں کی رواروی اور
بھاگڑ دو کو کہتے ہیں بحر مرحوم ع۔
پردیس میں ہلچل ہو تزلزل ہو وطن میں

ہلجان۔ نون کے اخفا کیساتھ اک رسم ہے کہ
عورتیں بعد ہر شادی کے اس رسم کو بھی بیشتر
ادا کرتے ہیں۔

ہلدیا۔ اک زہر کا نام ہے کہ وہ زرد چوب یعنی
ہلدی میں پایا جاتا ہے۔

ہلدی کی گرہ لیکے پنساری بنجانا۔ اک مثل
ہے اس محل پر کہتے ہیں کہ کوئی ناقص اپنے کو کسی
علم و فن میں کامل جانے۔

ہلڑ۔ آدمیوں کی کثرت اور بھیڑ کا غلغلہ۔

ہلکا۔ سوا معنی معروف کے کنایہ ہے سبک وضع
اور سبکبار آدمی سے بھی۔

ہلکا پھلکا۔ وہی ہلکا یعنی سبک وزن اور خفیف

ہلکا رنگ۔ کپڑے وغیرہ کا وہ رنگ جو کم ہو

ہلکا ہونا۔ کنایہ ہے کسیکے سامنے کسیکے سبک اور ذلیل
اور کم حقیقت ہو جانے سے۔

ہلکان ہونا۔ ہلاک ہونے کو کہتے ہیں جرأت ع
ہلکاں ہمارے کیا کیا چاہا مبر ہیں

ہل کے پانی نہ پینا۔ کنایہ ہے سستی و کاہلی

ہل ملجانا۔ آدمی کا آدمی سے رام ہو جانا۔
علی الخصوص بچوں کا کسی سے مانوس ہو جانا۔
ہلنا۔ سوا معنے معروف کے کسی سے بچوں کا مانوس
اور جانوراں وحشی کے رام ہو جانے کو بھی
کہتے ہیں۔

فصل میم

ہم۔ سوا ضمیر متکلم مع الغیر کے اک کلمہ ہے کہ تعظیماً
فقط اپنے نفس پر بھی اسکا اطلاق کرتے ہیں۔
ہماسنا۔ کسی بھاری چیز کا اٹھانا اسواسطے
کہ کوئی اور چیز نیچے اُس کے رکھدیں۔
ہماہمی۔ خود پسندی اور خودستائی کو کہتے
ہیں ف اوس ع انانیت۔
ہمجولی۔ واو مجہول کے ساتھ ہمسن اور ہم عمر
کو کہتے ہیں ف ہمزولی۔
ہمرنگ کی دوں۔ آخر میں نون مظہرہ دو چیزیں
جو ایک رنگ کی ہوں جرأت ے
کیوں نہ وہ ہمرنگ کی دونی کریں ہر آں میں
ایک تو ہے سبز رنگ ور اُسپہ سبزے کان میں
ہُمکارا۔ وہ آواز کیسکی جو شعر کسی امر کے اقرار
اور اقبال پر ہو۔
ہُمکار ابھرنا۔ وہ آواز جو شعر کرنا امر کے اقرار
واقبال پر ہو اُس کا نکالنا۔
ہُمکنا۔ بچوں کا اپنی جگہ یعنی دایہ کے آغوش
وغیرہ سے دوسری جگہ یا دوسرے کے آغوش
میں جانے کا ارادہ کرنا بحر مرحوم۔ ع
یہ طفل اشک کیوں آغوش مژگاں سے ہمکتے ہیں
ہمیں۔ یائے معروف اور نون مخفیہ کے ساتھ
اک کلمہ ہے کہ اپنی ذات یا اور بھی چند آدمیوں
کی ذات کے حصر کے معنی کا فائدہ دیتا ہے اور
یائے مجہول کیساتھ اک کلمہ ہے کہ کسی سے کسی چیز
کے طلب کرنیکے وقت یا اپنی ذات کی طرف
خطاب کرنے کے حال میں اس کو زبان پر لاتے
ہیں اسطرح پر کہ فلاں شئے ہمیں دیدو یا ہمیں
کسی سے کیا کام۔

فصل نون

ہُن۔ زر اور ریزہ زر کو کہتے ہیں۔
ہُن برسنا۔ بارش زر کو کہتے ہیں بحر مرحوم ع
ہن برستا ہیں اگر باراں رحمت مانگتا
ہنڈنا۔ نون غنہ کے ساتھ تشہیر
ہونے کو کہتے ہیں۔
ہنڈولا۔ نون غنہ اور واو مجہول کیساتھ
دیگ چیز ہوتی ہے مانند جھولے کے کہ اسمیں

لڑکوں کو بٹھا کر ہوا میں گردش دیتے ہیں۔ اسطور پر کہ نیچے سے اوپر جاتا ہے اور اوپر سے نیچے آتا ہے۔

ہنڈوی۔ اور ہنڈی۔ پہلا لغت نون غنہ اور دوسرا نون ساکن کے ساتھ متعارف ہے۔ ف کاغذ زر و سفتہ ع سفتج۔

ہنڈوی پٹنا۔ کسیکے بھیجے ہوئے روپے کا مہاجن کی معرفت وصول ہونا۔

ہنس بولکر بسر کرنا۔ ہائے ہوز نون غنہ کے ساتھ شادمانی و خوشدلی میں زندگی کا گذارنا۔

ہنستی پیشانی۔ کنایہ ہے انسان کی خندہ روئی سے۔ برق مغفور سے وہ پیشانی تری ہنستی مجھے اب یاد آتی ہے : نہ کیوں منہ دیکھکر رویا کروں میں صبح خنداں کا :

ہنستے گھر بستے ہیں۔ اک مثل ہے مشہور اس مقام پر کہتے ہیں کہ کوئی کسی پر از راہ ظفر خندہ زنی کر رہا ہو۔ ذوق دہلوی سے

سینۂ دل پہ مرے زخم جگر ہنستے ہیں
ہنسنے دو چارہ گرو ہنستے ہی گھر بستے ہیں

ہنسلی۔ یہ لفظ دو معنی رکھتا ہے (۱) بچوں کے گلے کا طوق (۲) چنبر گردن کی ہڈی

ہنسلی جانا۔ شیر خوارہ بچوں کی استخوان زیر گردن کا اپنی جگہ سے ہٹجانا۔

ہنسمکھ۔ خندہ رو آدمی کو کہتے ہیں۔

ہنسنا۔ تین معنے پر آتا ہے (۱) خندیدن کا ترجمہ ہے (۲) خوش طبعی اور مزاح کرنا کسی کی وضع یا حال پر کسیکا خندہ زنی کرنا۔ ف۔ ریشخند ع استہزا۔ شیخ ناسخ ع

خود ہنستے ہو اغیار سے ہنسواتے ہو مجکو

ہنسنا بولنا۔ کنایہ ہے خوشدلی اور خوش طبعی سے

ہنسوڑ۔ جسکا شیوہ مزاح اور خوش طبعی ہو

ہنسی۔ یہ لفظ چار معنی رکھتا ہے (۱) خندہ بے آواز (۲) مزاح اور خوش طبعی (۳) کنایہ ہے اس کام سے جو بہت آسان ہو چنانچہ میر تقی مغفور فرماتے ہیں سے

تھمتے تھمتے تھمیں گے آنسو
رونا ہے یہ کچھ ہنسی نہیں ہے

(۴) خندہ زنی کسیکی وضع یا حال پر ف ریشخند ع استہزا

ہنہنانا۔ گھوڑے کے بولنے کو کہتے ہیں ف شیہہ ع صہیل۔

فصل واؤ

ہوّا۔ واؤ کی تشدید سے صورت مہیب کو

کہتے ہیں اور رواؤ کی تخفیف ہم کنایہ ہے کسی کے
ساتھ بخت واقبال کے مساعدت اور زمانیکے
موافقت سے بھی چنانچہ برق مرحوم کہتے ہیں

پھرے وہ ہمسے تو منہ پھر گیا زمانے کا
رجوع خلق خدا خلق ہیں ہوا پر ہے

ہوا بدلجانا۔ ہوا کے دگرگوں ہو جانے کو
کہتے ہیں۔

ہوا بگڑ جانا۔ ہوا کے فاسد ہو جانے کو کہتے
ہیں اور کنایہ ہے ناموافقت روزگار سے بھی

ہوا بندھنا۔ کنایہ ہے کسی امر میں کسیکی ناموری
و اعتبار اور شہرت ہو جانے سے بحر مرحوم سہ

بندھ گئی ہے ترے جوبن کی ہوا دنیا میں
گل ترے آگے چراغ مرگنی اں ہوگا

ہوا پھانکنا۔ کنایہ ہے کچھ اور نہ کھانے سے
اور ہوا کھا کر سیر ہو جانے سے۔

ہوا پر سوار ہو جانا۔ کنایہ ہے جلد چلے
جانے سے۔

ہوا پر آنا اور ہوا پر ہونا۔ کنایہ ہے تعلی
سے مرزا برق مرحوم ع۔

مزاج یار بہت اندنوں ہوا پر ہے

ہوا پھر جانا۔ ہوا کا ایک طرف سے چلتے چلتے
دوسری طرف چلنے لگنا۔

ہوا چلنا۔ ہوا معنے معروف کے کنایہ ہے کسی
امر کے تمام عالم میں رواج پانے سے بھی۔

ہوادار۔ امیروں کی ایک قسم کی سواری کا نام
ہے۔ کہ اسکو کہار اٹھاتے ہیں۔

ہوا زدگی۔ زکام کی علت کو کہتے ہیں۔

ہوا سے لڑنا۔ کنایہ ہے کسی کے کمال غصہ ور
اور بدمزاج ہونے سے ذوق دہلوی ع۔

شمع تجھ بن ہوا سے لڑتی ہے

ہوا کھانا۔ کنایہ ہے سوار ہو کر سیر اور تفریح
کے واسطے باغوں اور سبزہ زاروں وغیرہ
میں جانے سے۔

ہوا کھاؤ۔ اک کلمہ ہے کہ جسوقت کوئی کسی
سے متنفر اور بیزار ہوتا ہے یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے
میر تقی مرحوم سہ

صبا سے ہیا جو گنگ چلکر گیا وال
کہا کھائے ہوا آنے نہ پائے

ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا۔ کنایہ ہے کہیں سے
جلد چلے جانے سے آتش مرحوم سہ پیادہ پا جو چمن
میں بہار کو دیکھا : ہوا کے گھوڑے کے اوپر خزاں
سوار ہوئی : اور کنایہ ہے غرور و تکبر سے بھی۔

ہوا لگنا۔ سو معنی معروف کے کنایہ ہو کسیکا یا کسی چیز کا کچھ اثر کسی پر آ جانیسے بھی چنانچہ ذوق دہلوی کہتے ہیں۔ ؎ میں ہوں جگر میں لگی جسکے سو دنیا کی ہوا حال میرا ہی بعینہ آسیائے باد کا ؎

ہوا میں گرہ دینا۔ کنایہ ہو کسی ایسے کام کے کرنیسے کہ محال ہو۔

ہوا ہو جانا۔ کنایہ ہو ایک طرفۃ العین میں کسی کی نظر سے کسی کے غائب و ناپدید ہونیسے۔

ہواؤ۔ واؤ معروف کے ساتھ دلیری اور جرأت کو کہتے ہیں۔

ہوائی۔ اک قسم کی آتشبازی کا نام ہو کہ مشہور ہو ف تیر ہوائی و تیر چرخ اور پستہ بادام وغیرہ کی جو باریک باریک ورق تراش کر شربت قند وغیرہ پر چھڑک دیتے ہیں انپر بھی اس لفظ کا اطلاق کیا جاتا ہے۔

ہوائی چھوٹنا۔ سو آتشبازی مذکور الصدر کے چھوٹنے کے کنایہ ہو کسی کے چہرہ کا رنگ اڑنے اور بیجواس ہو جانے سے بھی بحر مرحوم۔ ع دیکھی ہوائی چھوٹتے چہرے کے رنگ سے

ہو بہو۔ واؤ معروف سے بعینہ کے معنی پر آتا ہو اور فارسی میں بھی یہ کلمہ انھیں معنی پر مستعمل ہے

ہوت۔ واو مجہول سو اک کلمہ ہے کہ مال و دولت کے ہونے پر اسکا اطلاق کرتے ہیں اور اک کلمہ ہے کہ جب کسی برابر والے کو یا اپنے سے خرد اور کم رتبہ آدمی کو پکارتے ہیں یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔

ہوتے ساتے۔ اک کلمہ ہو کہ کسی چیز کے موجود ہونے پر اسکا اطلاق کرتے ہیں۔

ہوتے سوتے۔ اک کلمہ ہو کہ عزیزوں اور یگانوں پر اسکا اطلاق کیا جاتا ہے۔

ہوحق۔ واو معروف سے شکوہ اور طمطراق اور کر و فر سے عبارت ہے اور شور و غوغا اور رندوں کے نعرہ ہائے مستانہ پر بھی اسکا اطلاق اتفاق کرتے ہیں خواجہ آتش ع۔

کر لیں ہوحق یہ خرابات نشیں تھوڑی سی

ہوس بجھنا۔ کنایہ ہو کسی کی کسی ہوس کے رفع ہو جانیسے

ہوس نکالنا۔ کسی ہوس کا رفع کرنا۔

ہوش۔ واو معروف سو وہ شخص جو آدمیت سے خارج ہو اور حرکات اسکے ناشایستہ ہوں

ہوش میں آنا اور ہوش آنا۔ واو مجہول سو غفلت کا دور ہو جانا۔

ہوش اڑنا۔ کنایہ ہو حواس کے باختہ ہو جانیسے

ہوش بجا ہونا اور ہوش ٹھکانے ہونا
ہوش وحواس کا درست ہونا۔
ہوش جانا اور ہوش گم ہوجانا. کنایہ ہے
بیحواس ہوجانے سے
ہوش سنبھالنا. ہوش بجا کرنا اور کنایہ ہے
کسی کے سن تمیز کو پہونچنے سے بھی۔
ہوش سے باہر ہونا اور ہوش کھونا۔
کسی کے بیخود ہوجانے سے اور ہوش گم کرنے
کو کہتے ہیں۔
ہوش کی دوا کرو اور ہوش کے ناخن لو
اور ہوش میں آؤ۔ یہ تینوں کلمہ اس محل پر بولے
جاتے ہیں کہ جہاں کوئی عقل کیخلاف کچھ بات کہی
ہوک. واو معروف سے اس درد کو کہتے ہیں
جو ٹھہر ٹھہر کے جگر وغیرہ میں اٹھتا ہو جرأت سہ
سانس لے سکتے نہیں ایسی اٹھتی ہے دل میں ہوک
کچھ تو لے ظالم ہمارے درد کا درمان کر
ہوکھا کسی چیز کی خواہش اور ہوس اور کھانے
کی حرص بے انتہا ہو۔
ہوکا مقام واو معروف سے خوفناک اور وحشت
بھری اور سنسان جگہ کو کہتے ہیں شیخ فضل احمد
کیف نے کعبہ میں بھی دیکھ آیا تھا اک مقام ہو کا

ہولا. واو مجہول سے بھنے ہوئے نخود سبز کو
کہتے ہیں
ہول جول. کسی کام میں تردد اور اضطراب
کسید کا اور توجہ۔
ہول کھانا. خوف کھانا اور ڈرنا. ف ترسیدن
ہولنا. واو معروف کیساتھ فیلبانوں کا ہاتھی
کو چلانا۔
ہولی واو مجہول کے ساتھ تقریبات ہنود میں
سے اک تقریب کا نام ہے کہ اسمیں ہنود باہم رنگ
ڈالتے ہیں اور جشن کرتے ہیں۔
ہولی بنانا. چند کلمے کہ جنمیں مضمون ہولی کے
سامان کے ہوں انکو گانیکے واسطے مسجع کرنا۔
ہولی جلانا. ہولی کی رات کو ہندوؤں کا
لکڑی کے کندے آگ میں جلانا۔
ہولی کا کھڑوا. وہ شخص جسپر ہولی کے دن
چند آدمی متفق ہوکر رنگ ڈالیں اور مسخرہ
بنائیں۔
ہولی کھیلنا. ہولی میں ہنود کا باہم رنگ
ڈالنا اور اوچھالنا اور ابیر اور گلال وغیرہ
کا اوڑانا۔
ہولی گانا. وہی چند کلمے مسجع مضمون ہولی

کے ساماں کے ہونا نکامنظر ہوں ہو ہولی وغیرہ
کے جشن میں گانا۔
ہولی منانا۔ کنایہ ہے ہولی کے ساماں کی درستی
سے۔
ہولے سے۔ آہستہ کا ترجمہ ہے۔
ہولے ہولے۔ آہستہ آہستہ کے معنے پر آتا ہے
میر تقی مرحوم ؎ عشق آدم میں نہیں کچھ چھوڑتا
ہولے ہولے کوئی کھاجاتا ہے جی ؎
ہوم۔ موم کے وزن پر برہمن اور جادوگر جو
آگ کو روشن کرکے گھی اور کچھ چیزیں اسمیں
جلاتے ہیں اور کچھ پڑھتے جاتے ہیں۔
ہوں۔ داو معروف سے اک کلمہ ہے کہ کسی امر
کے اقرار اور اقبال کے واسطے اُسے زبان
پرلاتے ہیں اور زبانہ حال کے شکلم کی ضمیر بھی
ہے جیسے اس شعر میں ؎ صنم کو جو ترا ہے
اور میں ہوں ؎ یہ زنداں وفا ہے اور میں ہوں
ہونا۔ سوا بودن اور شدن کے ترجمہ کے کنایہ
ہے جماع کے وقت منزل ہونے سے بھی۔
ہونٹ۔ واو مجہول اور نون غنہ سے لب کا
ترجمہ اس لفظ کے آخر میں جو بعضے ہائے مخلوط
التلفظ بڑھاکر ہونٹھ بولتے ہیں اور لکھتے ہیں

مولف ہیچمدان کے عندیہ میں نادرست ہے
ہونٹ چاٹنا۔ زبان کا ہونٹوں پر پھیرنا اور
کنایہ ہے کسی چیز کے مزے کے یاد کرنے سے بھی۔
ہونٹ چبانا غصہ میں یا حسرت و رنج میں
ہونٹوں کا دانتوں سے کاٹنا۔ آتش مرحوم ؎
ہونٹ میں غصہ میں دانتوں سے چبا کر رہ گیا
ناسخ مغفور ؎ حسرت سے کیا ہی غنچہ گل نے چبائے
ہونٹ۔
ہونٹ ہلانا۔ کچھ بات کرنے کو کہتے ہیں۔
ہونس واو معروف اور نون غنہ سے بدخواہی
اور حسد کو کہتے ہیں۔
ہونسنا۔ حسد کرنا کسی کے مال وجاہ اور کثرت
اولاد وغیرہ پر۔ بدخواستن
ہونکنا۔ شیر کا بولنا ؎ ہمہ بسودا ع
ہیبت سے اُدھر آنکلے نہ کبھی کا شیر
ہونہار۔ واو معروف سے نصیب ور کو کہتے ہیں
ہوں ہاں۔ آرے اور بلے کا ترجمہ ہے۔
ہووے ؎۔ واو مجہول سے شود اور باشد کا
ترجمہ ہے لیکن اس زمانہ کے فصحا اپنے کلام
میں نہیں لاتے اور فقط ہو پر اکتفا کرتے ہیں۔

فصل تحتانی

ہی۔ بالکسر اک کلمہ ہے کہ آخر کلمات میں آکر
انحصار کے معنی کا فائدہ دیتا ہے اور بالفتح ہست
اور ہستت کا ترجمہ ہے
ہیٹا۔ یائے مجہول سے وہ شخص جو کسی کام میں کمی
کرے۔
ہیٹی ہو جانا کسیکا کسی کے مقابلہ میں سبک
اور خفیف ہو جانا۔
ہیجڑا۔ وہ مرد جسکے اعضائے تناسل کاٹ ڈالے
گئے ہوں بمعنی مجبوب وخصی اور کنایۃً نامرد اور
بزدل آدمی کو بھی ہیجڑا کہتے ہیں۔
ہیر۔ یائے معروف کیسا جوہر اور خلا اور ہر چیز کا اور اچھا
نام جو ایک شخص گذر گیا ہے جسکا افسانہ بھی مشہور ہے
اس کی معشوقہ بحر مرحوم ع۔
بحر کا قصہ بھی افسانہ ہے رانجھا ہیر کا
ہیر پھیر۔ یائے مجہول سے گردش اور انقلاب کو کہتے ہیں
بحر مرحوم سہ جو گردشیں ہمیں دکھلائیں اسکی آنکھوں
نے۔ یہ ہیر پھیر نہ لیل و نہار میں دیکھا۔
ہی ظالم اور ہی غضب۔ اک کلمہ ہے کہ
حسرت و افسوس اور رنج و ملال کے مقام پر اسکو
زبان پر لاتے ہیں۔ آتش مرحوم سہ

پھر سکی میرے گلہ پر نہ چھری ہی ظالم
ورنہ گردوں سے ہوئے کارنمایاں کیا کیا

ناسخ مغفور سہ خط کے لانے میں اگر پیک صبا نے دیر کی
ہے غضب آنے میں کیوں پیک قضا نے دیر کی

ہلیک۔ یائے معروف سے وہ بوجھ طبیعت کو ناگوار ہو
ہیکڑ۔ یائے مجہول سے زبردست کو کہتے ہیں
ہیکڑی۔ زبردستی سے عبارت ہے۔
ہیں۔ یہ لفظ تین معنی رکھتا ہے (۱) ایک کلمہ ہے
کہ کسی کام سے کسیکو منع کرنے کے واسطے زبان
پر لاتے ہیں چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے ع

ہیں ہیں اجی اپنے ہوش میں ہو

(۲) اک کلمہ ہے کہ استعجاب کے محل پر بولتے ہیں
خواجہ اسد قلق اپنی مثنوی میں کہتے ہیں سہ

بولی غمزہ جتا کے وہ خوش خو
ہیں کیا خوب ہوش میں آؤ

(۳) ہیں جو است کا ترجمہ ہے اسکا صیغہ جمع ہے
اور اسکو کبھی تعظیماً شخص واحد کی نسبت
میں بھی زبان پر لاتے ہیں۔
ہیولا۔ واو معروف سے اس شخص کو کہتے ہیں
جو آدمیت سے خارج ہو۔ ذوق دہلوی سہ

جنوں سے میرے مجنوں بھاگتا جیسے بگولا ہے

کہیں صورت ہوں جنت کی وہ یہ ہیں کہ ہیولا ہو

باب یا۔ فصل الف

یا۔ اک کلمہ ہو کہ آخر کلمات میں آکر مختلف معانی
کا فائدہ دیتا ہے مثلاً صیغہ امر کے آخر میں آکر
اُسے فعل ماضی کردیتا ہو جیسے آیا۔ لایا۔ دکھایا
وغیرہ اور اسما کے آخر میں آکر تانیث و تصغیر کا
بخشتا ہو جیسے انگیا۔ ڈبیا۔ جانگیا وغیرہ میں
اور کہیں نسبت او صفت اور فاعلیت کا افادہ
کرتا ہے جیسے بڑھیا گھٹیا تیلیا مونگیا۔ جالیا
فریبیا وغیرہ میں۔

یا اللہ۔ ایک کلمہ ہو تعظیم دینے کا۔ خواجہ عزیز مغفور

وہ درویش ہوں مری تعظیم
لوگ کرتے ہیں کہکے یا اللہ

یا و اللہ۔ اک کلمہ ہو کہ بندگی اور سلام علیک
کی جگہ اسے زباں پر لاتے ہیں۔

یاد فراموش۔ اک کلمہ ہے قرار داد کا کہ باہم
دو آدمیوں میں یا چند اشخاص میں یہ امر
قرار دیا جاتا ہے کہ جسوقت ایک دوسرے کو
کوئی چیز دے لینے والا کہے کہ یاد ہو اور اگر لینے
والا لفظ یاد نہ کہے تو دینے والا لفظ فراموش
زباں پر لائے اور بازی لیجائے چنانچہ جرأت
کہتا ہے ۔ غیر سے یاد دیدہ ہمکو فراموش کیا
اس تری یاد فراموش نے بیہوش کیا

یاد کرنا کسیکا کسیکو طلب کرنا اور سلاطین و امرا
کا بھی یہ طرز ہیں کو دربار میں چوبدار بھیجکر بلوانا
اور کنایہ ہے کسیکی رفاقت و محبت اور وفاداری
وغیرہ کے یاد کرنے سے بھی برق مغفور ۔ جب اور
یہ اسطرح کر بیداد کروگے ۔ جانباز کو تم اپنے
بہت یاد کروگے ۔

یار۔ زن فاحشہ اور بازاری عورت کے آشنا کو
کہتے ہیں۔

یار باش۔ وہ شخص جو ہراک سے یارانہ اور ربط و
اتحاد رکھتا ہو۔

یل۔ اک کلمہ ہو کہ صیغہ امر وغیرہ کے آخر میں آکر
فاعلیت کے معنی کا فائدہ بخشتا ہو جیسے اڑیل
ٹریل ہٹریل۔ کڑیل وغیرہ میں کہ اڑیل اس
گھوڑے کو کہتے ہیں کہ چلتے چلتے جہاں ٹھہر جائے
پھر وہاں سے قدم آگے نہ بڑھائے اور ہٹریل اس
شخص کو کہتے ہیں کہ جہاں جا پڑے پھر وہاں سے
نہ ہلے اور سٹریل وہ چیز جو بدبو رکھتی ہو اور
کڑیل وہ جواں جو قوی اور زور آور ہو۔

فصل واو

یون۔ واو مجہول کے ساتھ اک کلمہ ہے کہ اسطرح اور اس وش کے معنے کا فائدہ دیتا ہے ف تا انچنین اور اہل دہلی کی زبان پر یہ کلمہ واو معروف سے ہے۔

یوہا۔ واو معروف سے اس سانپ کو کہتے ہیں جو ہزار برس یا زیادہ کا ہو کر قدرت اس امر کی پیدا کرے کہ جس شکل پر چاہے خواہ بشکل حیوانی خواہ بشکل انسانی متشکل ہو جائے چنانچہ حکایتیں اس کی مشہور ہیں خواجہ آتش سے

موذی کو چاہتا ہے قوی آسماں دوں
یوہا بنا کرتا ہے یہ بدشعار سانپ

یوہیں۔ تمکین کے وزن پر اک کلمہ ہے کہ اسیطرح اور اسی روش کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔ ف ہمیں سان ور لفظ چنین کے وزن پر یعنی واو وغیرہ ملفوظ کے ساتھ بھی آتا ہے۔

فصل ہا

یہ۔ سوا اسم اشارہ قریب یعنی این کے ترجمہ کے ایک کلمہ صفت کا بھی ہے کہ ایسا اور اسقدر کے معنے کا فائدہ دیتا ہے جیسے اس مصرع میں شیخ ناسخ کے ع یہ اپنی شکل سے اب آپ شرمسار ہو میں یعنی ایسا شرمسار ہوں اور یہ کلمہ دونوں معنی پر ہائے مختفیہ سے بھی آتا ہے چنانچہ اسی مصرع میں شیخ ناسخ کے جو ابھی لکھا گیا اس کی مثال موجود ہے۔

یہان۔ جہان کے وزن پر اک کلمہ ہے کہ کبھی اس مقام اس جگہ کے معنی کا فائدہ دیتا ہے ف اینجا اور کبھی خانہ اور خاندان یعنی گھر اور گھرانے کے معنے کا فائدہ دیتا ہے چنانچہ کہ ہمارے یہاں فلاں چیز ہے یا نہیں ہے ہمارے یہاں فلاں رسم ہوتی ہے یا نہیں ہوتی یعنی ہمارے گھر میں یا گھرانے میں اور یہ لفظ دونوں معنی پر ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ یعنے جان کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے اس مصرع میں خواجہ آتش کے ع

ہر قدم ہے گماں یہاں رہ گیا وہاں رہ گیا

یہانتک۔ اک کلمہ ہے کہ اس مقام تک اور اس جگہ تک کے معنے پر آتا ہے ف تا اینجا اور کبھی اسقدر کا مرادف بھی آجاتا ہے ف اینقدر جیسے اس مصرع میں مولف کے ع بھیجے گئے دوزخ میں غنیمت ہے یہاں تک

یہی۔ لفظ ہمیں کا ترجمہ یعنے جو اس لفظ میں بعد یا اور قبل ہا ایک ہے اور لکھتے ہیں یعنی یہ ہی لکھتے ہیں اور حرف اول کو مکسور پڑھتے ہیں مولف کے نزدیک یہ انکی غلطی ہے کیونکہ یہ ایک کلمہ ہے دو نہیں ہیں

یہیں۔ اسی مقام اور اسی جگہ کے معنے پر آتا ہے ف ہمیں جا

ضمیمہ

باب با فصل سین (بسم اللہ کرنا) ایک کلمہ ہے کہ جس وقت کوئی امر نیا کسے شروع کرنے کا ارادہ کرتا ہے اس کلمے کو زبان پر لاتے ہیں۔ باب جیم فارسی فصل واؤ۔ (چوتیا) واؤ معروف سے احمق آدمی کو کہتے ہیں (چولھے میں پڑے اور چولھے میں جائے) ایک محاورہ ہے عورتوں کا کہ مفہوم اس کا وہی ہے جو بھاڑ میں پڑے اور بھاڑ میں جائے کا مفہوم باب باے موحدہ او فصل ہا میں لکھا گیا ہے۔ باب تاے فوقانی فصل واو (توبہ کرنا ہے) یہ ایک کلمہ ہے اس محل پر بولا جاتا ہے کہ جب کسی کار بد کی کوئی سزا کہیں پاتا ہے فصل ہا (تھپڑ دینا) کسیکو طمانچہ مارنا۔ باب دال ہندی فصل را ے مہملہ (ڈر پوک) بہت ڈرنے والا شخص باب عین فصل میم (غمزہ جتانا غمزہ کرنا غمزے کی لینا) ایک تینوں کا مفہوم ایک ہے اور متعارف ہے۔ باب فا فصل لام (فلاں) نون کے اعلان کے ساتھ فرج سے عبارت ہے۔

تقریظ رنجیتہ کلک جواہر سلک سخنور معنی شناس سید اکبر حسین صاحب یاس لکھنوی شاگرد مولف لغت ہذا

الحمد للہ والمنہ۔ وہ شاہد رعنا جس کے انتظار میں آنکھیں مشتاقوں کی رہ براہ تھیں اور وہ محبوب خوش القا جس کے شوق دیدار میں دل بیقرار تھے جس حسین کی آمد آمد کا

…کشور تھا جس مہ جبیں کے جلوہ افزوری کی تمام آفاق میں دھوم تھی جس معشوقہ طناز
کی بصد عشوہ و ناز و ناز پہ بزم جہاں میں رونق افروز ہونے کی تیاری تھی جس سراپا ادا
کے نادیدہ حسن کی گرم بازاری تھی جس مہروش کے پرتو رخسار سے بلاد و امصار روشن
ہونے والے تھے جس گلرو کے حسن و جمال کی بہار سے کوہ برزن رشک گلشن ہونے
والے تھے جو غنچۂ سربستہ کھل کر دلوں کو شگفتہ کرنے والا تھا جو گل سرسبد مہک کر دماغ
جان مہکانے کو تھا۔ جو اسکندر دوران جملہ عالم کو مسخر کیا چاہتا تھا یہ جس صاحبقران زبان
کا سکہ اولوالعزمی کشور ہند میں رائج ہونے کو تھا جس محقق کی تحقیق اور ہمہ دان کی ہمہ دانی
زبان زد جس صاحب زباں کی شیوا زبانی شہریار حد تھی اس نے اس عہد ہمایوں اور
دور فرخ میں بسا کروفر اور بڑے جھگڑے سے بزم سخنوران جہاں میں منصۂ شہود پر جلوہ فرمایا
یعنے ایک لغت مبسوط جامع مفردات و مرکبات اعنی مشتبر لغات و جملہ محاورات و کنایات و مصطلحات
اردو زبان و اکثر امثال مع حل معانی و بیان محل استعمال و درج فوائد جدیدہ و تنبیہات عدیدہ
موسوم بہ **سرمایۂ زبان اردو۔ و تحفہ سخنوران** تالیفات سے ناظم ملک فصاحت و شیوا
زبانی منتظم کشور بلاغت و زباندانی شمع شبستان سخنوری چراغ دودمان معنی پروری بریں۔
پایہ گزیں مایہ یگانۂ روزگار۔ یکتا آموزگار۔ علامۂ زباں۔ فہامۂ دوراں شاعر نازک خیال سخنور
عدیم المثال۔ کالشمس فی النجوم در اقران و امثال۔ فخر محققین ماضی و حال۔ استاذی المعظم
ملاذی المکرم سر آمد اہل کمال **حضرت حکیم میر ضامن علیصاحب جلال لکھنوی** مد ظلہ العالی
ما دامت الایام و اللیالی ارشد تلامذہ جناب میر علی اوسط رشک مرحوم و جناب فتح الدولہ
بہادر میرزا محمد رضا برق مغفور شاگرد رشید جناب شیخ امام بخش ناسخ ترددر کے معرض طبع
میں آیا حقا کہ ایسا لغت زبان اردو کا اردو زبان میں آج تک کسی محققین زبان اردو میں سے